إنّ من الشعر لحكمة

قال عمر بن الخطّاب رضی الله عنه شعر الجاهلية ديوان العرب فإن فيه تفسير كتابكم ومعاني كلامكم

نحمد الله ونشكره على ان وفقنا لنشر
الشّرح الحاوے على حلّ المعضلات والمشكلات

أعني

التوشيحات على السّبع المعلقات

للأستاذ الفاضل مولانا القاضي سجّاد حسين كرتفورے

فاضل ديوبند، مولوی فاضل (میڈلسٹ) ومنشی فاضل

پنجاب یونیورسٹی فاضل ادب الہ آباد؛

مدرس مدرسہ عالیہ اسلامیہ عربیہ فتحپور دھلی

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

إنَّ مِنَ الشعرِ الحكمة

قال عمر بن الخطّاب رضي الله عنه شعر الجاهلية ديوان العرب فإن فيه تفسير كتابكم ومعاني كلامكم

نحمد الله ونشكره على انه وفقنا لنشر الشرح الحاوي على حلّ المعضلات والمشكلات

أعني

التوشيحات على السّبع المعلقات

للاستاذ الفاضل مولانا القاضي سجّاد حسين كرتفوري

فاضل دیوبند، مولوی فاضل (میڈلسٹ) ومنشی فاضل

پنجاب یونیورسٹی فاضل ادب الٰہ آباد

مدرس مدرسہ عالیہ اسلامیہ عربیہ فتحپور دھلی

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب آرام باغ کراچی

تقریظ شیخ العرب والعجم حضرت الاستاذ علامہ سید حسین احمد صاحب مدنی شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ، اَمَّا بَعْدُ: میں نے التوشیحات علی السبع المعلقات تالیف مولانا قاضی سجاد حسین صاحب کو متعدد مقامات سے دیکھا۔ موصوف نے جس خوبی اور حسن ترتیب کے ساتھ اس کو تالیف فرمایا ہے اس سے کتاب کی شانِ افادیت میں معتدبہ اضافہ ہوگیا ہے۔ عربی میں لغات کے حل کے علاوہ بعض مشکل اشعار کی الجھی ہوئی تراکیب نحویہ کو واضح طور سے بیان کر دیا ہے۔ اُردو میں ترجمہ و مطلب کے لئے شستہ زبان استعمال کی ہے۔ اور اس خوبی سے کہ شعر کا کوئی لفظ تشنۂ ترجمہ و توضیح نہیں رہا۔ اللہ تعالےٰ موصوف کی اس کاوش کو شرفِ قبول عطا فرمائے اور علماء و طلباء کے لئے نفع رساں فرمائے۔ آمین۔

ننگِ اسلاف :- حسین احمد غفرلہٗ ۲۹ رشوال ۱۳۵۷ھ

تقریظ حضرت الاستاذ العلام الحاج مولانا محمد اعزاز علی صاحب مدظلہ العالی شیخ الادب والفقہ دار العلوم دیوبند

حامداً ومصلیاً ومسلماً۔ اما بعد میں نے سبعہ معلقہ کی اس شرح کو مختلف اوقات میں متفرق مقامات سے دیکھا۔ درحقیقت یہ کتاب مذکور کی عربی اور اردو، دو شرحیں ہیں۔ ذی استعداد طلبہ کے لئے عربی کا حل کافی ہے اور تفہیم معانی کے لئے اردو کی تحقیق مناسب ہے۔ مصنف علام نے اس شرح کو بہت محنت اور جانفشانی سے لکھا ہے اور مجھ کو امید ہے کہ اہل علم اس سے باحسن وجوہ مستفید اور مستفیض ہوں گے۔ خداوند عالم مصنف علام کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ اپنی تحقیقات علیہ سے اہلِ علم کو زیادہ نفع پہنچا دیں۔

(محمد اعزاز علی غفرلہٗ امروہوی۔ مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند۔ ۲۰ رشعبان ۱۳۵۷ھ)

تقریظ حضرت علامہ مولانا سید فخر الدین احمد صاحب شیخ الحدیث جامعہ قاسمیہ شاہی مسجد، مراد آباد

احقر نے مولانا المحترم جناب قاضی سجاد حسین صاحب مدظلہ کی التوشیحات علی السبع المعلقات کو مختلف مقامات سے بغور دیکھا۔ احقر اگرچہ ادیب نہیں ہے اور نہ اس بارے میں کوئی صحیح رائے قائم کرسکتا ہے اور نہ اس کا حق رکھتا ہے لیکن اپنے ناقص فہم اور قلیل البضاعت معلومات کے مطابق بلاتصنع اتنا عرض کرنے پر مجبور ہے کہ مولانا موصوف کی مساعی جمیلہ ہر طرح قابل تشکر ہیں۔ کتاب میں جن ادبی خوبیوں آسانی خوش اسلوبیوں کا تعبیہ کیا گیا ہے اس کا صحیح اندازہ وہی حضرات کرسکیں گے جن کو عربیت کا کافی ذوق ہے اور جو مختلف قسم کی ذہنی الجھنوں سے پریشان ہوکر ہمیشہ ایسی شرح کے متلاشی رہا کرتے ہیں جو ان کو راستہ کی دشواریوں سے بچاکر بآسانی منزلِ مقصود پر پہنچا دے۔ میری رائے میں اس شرح نے بڑی حد تک راستہ کو سہل اور مختصر بنانے میں کامیابی کا امتیازی طغرا حاصل کیا ہے۔ خداوند کریم اس کتاب کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور مولف مدظلہ اور طالبین کو اپنی مرضیات پر چلنے کی توفیق مزید بخشے۔ آمین۔

(احقر فخر الدین احمد غفرلہٗ)

گزارش

ناظرینِ کرام! یہ ایک حقیر علمی ہدیہ پیش ہے۔ مجھے اپنی بے بضاعتی اور فرومایگی کا اچھی طرح احساس اس وقت جبکہ میں اپنی تعلیمی تربیت کا زمانہ گہوارۂ علوم دار العلوم دیوبند میں گذار رہا تھا، یہ قصائد اپنے شفیق استاد شیخ الادب حضرت مولانا حافظ محمد اعزاز علی صاحب مدظلہ العالی سے پڑھے۔ باوجود طبعی بدشوقی استاد کی توجہات سامیہ نے اس امر پر مجبور کیا کہ جو کچھ اثناء درس میں استفادہ کروں اسے محفوظ رکھوں۔ اور بعد جب مدرسۂ عالیہ فتحپوری دہلی میں درس وتدریس کی علمی خدمت میرے سپرد کی گئی تو سبعہ معلقہ کو دیکھنے کا موقع ملا۔ اور اس سلسلہ میں کچھ اور کاوش کرنی پڑی اس لئے اس امر کا خیال پیدا ہوا کہ ان قصائد پر کچھ لکھوں چنانچہ ایک مسودہ تیار کرلیا۔ مجھے اپنی کم علمی کا احساس اس بات کی اجازت نہ دیتا تھا کہ اس مسودہ کو حضرت کی خدمت میں پیش کروں، لیکن احباب کے جرأت دلانے پر میں نے وہ مسوّدہ حضرت استاد کی خدمت میں اصلاح دیکھنے کے لئے عرض کیا۔ حضرت استاد نے اس کو ملاحظہ فرمایا اور کچھ ہدایات فرماکر نظر ثانی کا حکم دیا اور قدیم طرز کے موافق اس خادم کی ہمّت افزائی فرمائی۔ میں نے تعمیل ارشاد کی اور ان ہدایات کی روشنی میں مسوّدہ مرتب کیا۔ حضرت حق کا شکر ہے کہ آج شب برات میں جبکہ اس کی رحمتِ بے پایاں کا نزول ہوتا ہے، رحمتِ خداوندی نے ساتھ دیا اور میں اس کام کو اختتام تک پہنچا سکا۔ اب یہ حقیر ہدیہ اصحابِ ذوق کی خدمت میں پیش ہے اس امر کا متمنی ہوں کہ وہ اس کو قبول فرمائیں اور مجھے بھی دعاءِ خیر میں فراموش نہ کریں۔ نیز جو خوبیاں ملاحظہ فرمائیں اس کا انتساب حضرت استاذ کی طرف فرمائیں اور جو غلطیاں یا فروگذاشتیں نظر سے گذریں ان کو میری طرف منسوب فرماکر اصلاح فرمائیں۔

سجّاد حسین عفی عنہ،

مدرس مدرسہ عالیہ فتحپوری دہلی۔

۱۴ر شعبان ۱۳۵۷ھ

یوم یکشنبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قِفَا نَبْكِ مِنْ ذِكْرَى حَبِيبٍ وَّمَنْزِلِ بجزوم لانہ جواب الامر ۱۲	۱	بِسِقْطِ اللِّوَى بَيْنَ الدَّخُولِ فَحَوْمَلِ آخر الکثیب ۱۲ الرمل المعوج ۱۲ موضع ۱۲ موضع ۱۲
فَتُوضِحَ فَالْمِقْرَاةِ لَمْ يَعْفُ رَسْمُهَا موضع ۱۲ موضع ۱۲ لم یندرس ۱۲ اثرہا ۱۲	۲	لِمَا نَسَجَتْهَا مِنْ جَنُوبٍ وَّشَمْأَلِ کنایۃ عن اثنی ذالذہاب ۱۲

یہ معلقہ امرءالقیس بن حجر بن عمرو کندی کا ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے تقریباً چالیس سال قبل گذرا ہے۔ عاشق مزاج ہونے کی وجہ سے اسکا لقب ملک ضلیل ہوگیا تھا اپنی چچازاد بہن عنیزہ کا عاشق تھا لیکن حصول وصال مشکل ہوگیا تھا۔ قبیلہ کو ایک سفر کا اتفاق ہوا حسب دستور مردوں کا قافلہ آگے تھا مگر امرءالقیس خفیہ طور سے عورتوں کی جماعت کے ساتھ ہولیا جو مردوں کے پیچھے جا رہی تھیں۔ راستہ میں ایک تالاب جس کا نام دارۃ جلجل تھا واقع ہوا جب عورتیں وہاں پہونچیں تو مشورہ ہوا کہ نہانا چاہیئے۔ امرءالقیس یہ معلوم کر کے کسی جگہ چھپ گیا جب عورتیں کپڑے اتار کر تالاب میں داخل ہوئیں تو اس نے تالاب کے کنارہ سے ان کے کپڑے اٹھالئے اور ایک درخت پر چڑھ گیا۔ عورتیں نہا کر تالاب سے باہر آئیں تو کپڑے نہ پائے۔ تلاش کے بعد معلوم ہوا کہ امرءالقیس اٹھا لیگیا ہے۔ عورتوں نے کپڑوں کی واپسی پر اصرار کیا لیکن اس نے یہ شرط لگائی کہ ہر عورت برہنہ اسکے سامنے آئے۔ مجبوراً عورتیں برہنہ سامنے آئیں۔ اس معلقہ میں اس واقعہ کا بیان ہے۔ تمام ادباء کا اتفاق ہے کہ شعرائے عرب میں سے کوئی شاعر امرءالقیس سے نہ بڑھ سکا۔ نہج البلاغہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا نقل نقل کیا ہے جس میں آپنے امرءالقیس کو سب شعراء پر ترجیح دی ہے۔

(۱) ترجمہ (اے دونوں دوستو!) ذرا ٹھہرو تاکہ ہم محبوبہ اور (اسکے اس) گھر کی یاد کرکے رولیں جو ریت کے ٹیلہ کے آخر پر مقامات دخول اور حومل۔

(۲) ترجمہ۔ اور توضح و مقراۃ کے درمیان واقع ہے جسکے نشانات اسوجہ سے نہیں مٹے کہ اسپر جنوبی اور شمالی ہوائیں (برابر) چلتی رہیں۔

مطلب۔ اگر باد جنوبی کچھ مٹی اڑا کر لیجاتی تھی تو باد شمالی پھر اس مٹی کو وہاں لاکر ڈالدیتی تھی۔ اسوجہ سے وہ آثار قائم رہے۔

(۱) (قفا) صیغۃ الامر من وقف (من) وقفا و وقوفا دام قائماً و سکن خاطب بہذہ الصیغۃ صاحبیہ علی عادتہم تخییلی و صاحبی لان الرفقۃ ادنی ما تکون ثلثۃ او لان الرجل ادنی اعوانہ یکون اثنین راعی ابلہ و راعی غنمہ و یجوز ان یکون المراد بہ قف قف فالحق الالف امارۃ دالۃ علی ان المراد تکریر اللفظ فحذف واحد منہما کما فی قولہ تعالی رب ارجعون والمراد ارجعنی ارجعنی فحذف الواحد منہما فجعلت الواو مشعرۃ بانّ المعنی تکریر اللفظ و قیل اراد قفن علی جہۃ التاکید فقلب النون الفا فی حال الوصل لان النون قد تقلب الفا فی حال الوقف کما فی قولہ تعالی لنسفعاً فحمل الوقف علی الوصل فاختر ما شئت (نبک) من بکی (ض) بکاء سال دمعہ حزناً فہو باک و الجمع بکاۃ (ذکری) اسم الذکر (السقط) منقطع الرمل حیث یستدق من طرفہ و ایضا ما یتطایر من النار و ایضا المولود الغیر التام ۱۲

(۲) (العفو) الامحاء (الرسم) ما لصق بالارض من آثار الدیار والجمع رسوم (نسجتہا) نسج الریحین کنایۃ عن اختلافہما علی الدیار و ستر احدہما ایاہا بالتراب و کشف الآخر التراب عنہا (شمال) بالجوہر لغات فی شمال و فیہ ست لغات شمال و شمال و شمل و شمول و شمل و شمل ریح تجری من الشمال تقابلہا الجنوب ۱۲

تَرٰی بَعَرَ الْآرَامِ فِیْ عَرَصَاتِهَا	۱	وَقِیْعَانِهَا کَأَنَّهٗ حَبُّ فُلْفُلِ
کَأَنِّیْ غَدَاةَ الْبَیْنِ یَوْمَ تَحَمَّلُوْا	۲	لَدٰی سَمُرَاتِ الْحَیِّ نَاقِفُ حَنْظَلِ
وُقُوْفًا بِهَا صَحْبِیْ عَلَیَّ مَطِیَّهُمْ	۳	یَقُوْلُوْنَ لَا تَهْلِكْ أَسًی وَّتَجَمَّلِ
وَإِنَّ شِفَائِیْ عَبْرَةٌ مُّهْرَاقَةٌ	۴	فَهَلْ عِنْدَ رَسْمٍ دَارِسٍ مِّنْ مُّعَوَّلِ
کَدَأْبِكَ مِنْ أُمِّ الْحُوَیْرِثِ قَبْلَهَا	۵	وَجَارَتِهَا أُمِّ الرَّبَابِ بِمَأْسَلِ
إِذَا قَامَتَا تَضَوَّعَ الْمِسْكُ مِنْهُمَا	۶	نَسِیْمَ الصَّبَا جَاءَتْ بِرَیَّا الْقَرَنْفُلِ

(۱) **ترجمہ**۔ سفید ہرنوں کی مینگنیاں اس (مکان) کے میدانوں اور ہموار زمینوں میں تو ایسی (پڑی) دیکھے گا جیسے سیاہ مرچ کے دانے **مطلب** شاعر دیار محبوب کے اجاڑ ہوجانے کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ معشوق کے کوچ کرجانے کی وجہ سے وہ مکانات وحشی جانوروں کا مسکن بن گئے ہیں۔ چنانچہ کسی جگہ وحشی جانوروں کی مینگنیوں کا پایا جانا اسکے ویران ہوجانے کی ظاہر دلیل ہے اور آرام کی تخصیص اسلئے کی گئی کہ سفید ہرن بہ نسبت دوسرے جانوروں کے زیادہ ویرانہ میں رہتا ہے۔

(۲) یوم فراق کی صبح کو جبکہ وہ (معشوق کے ہمراہی) روانہ ہوئے تو گویا میں قبیلہ کے ببول کے درختوں کے نزدیک اندرائن توڑنے والا تھا۔ **مطلب** اس تشبیہ سے یہ بتلانا مقصود ہے کہ فراق محبوب میں بے اختیار آنسو جاری تھے جیسا کہ حنظل توڑنے والے کی آنکھ سے بے اختیار پانی جاری ہوجاتا ہے۔

(۳) (میں رو رہا تھا) اور احباب میرے پاس اُن میدانوں میں اپنی سواریوں کو روکے ہوئے کہہ رہے تھے کہ (غم فراق سے) ہلاک نہ ہو اور صبر جمیل اختیار کر۔

(۴) (جواباً کہتا ہے کہ میں رونے سے کیسے باز آسکتا ہوں جبکہ) میری شفا (یہی) بہتے ہوئے آنسو ہیں (پھر ذرا ہوش میں آکر کہتا ہے کہ) کیا (ان) مٹے ہوئے نشانوں کے پاس کوئی قابل اعتماد (فریادرس) ہے؟ (نہیں ہے تو رونا بھی بے سود ہے)

(۵) (تیری عادت عنیزہ کے عشق میں ٹھیک) اس عادت کے مانند ہے جو اس سے پہلے ام الحویرث اور اسکی پڑوسن ام رباب کے ساتھ (کرچکا ہے) ماسل میں تھی **مطلب** عشق کی پہلی داستانوں کو ذکر کرنے سے شاعر کا مقصد اپنے رنج کو ہلکا کرنا ہے۔

(۶) جب وہ دونوں (ام حویرث اور ام رباب مستانہ انداز سے) کھڑی ہوتی تھیں تو (ان دونوں سے) مشک (کی خوشبو) ایسی مہکتی تھی گویا باد صبا لونگ کی خوشبو لئے آتی ہے۔

(۶) لساطع الطیب فنو حادن)، وتضوع اذا انتشرت رائحتہ (الریا) الرائحۃ الطیبۃ وشبہ طیب رائحتہما بطیب نسیم ہبت علی ریاض القرنفل واتت بریاہ ثم لما وصفہا بالجمال وطیب النشر وصف حالہ بعدہا فی الاشعار الآتیۃ ۱۲

(۱) البعر جمع بعرۃ وکل تبع یکون بحذف التاء یعامل بہ معاملۃ الجمع والمفرد وکلیہا والآرام جمع رئم وہی الظبی الابیض و عرصۃ الدار ساحتہا وہی البقعۃ الواسعۃ التی لیس فیہا بناء والجمع عرصات وعراص (قیعان) جمع قاع وہو ارض سہلۃ مطمئنۃ قد انفرجت عنہا الجبال والآکام وایضا یجمع علی اقواع واقوع وقیعۃ ۱۲

(۲) (الغداۃ) ہی الضحوۃ (البین) الفراق من بان (من) بینا وبینونۃ وقیل ہو من الاضداد ومعناہ الوصال والفراق (الیوم) ہو وقت من طلوع الشمس الی غروبہا وقد یستعمل لمطلق الوقت (سمرات) جمع سمرۃ شجرۃ الطلح (نقف) الحنظل شق الحنظل واخراج الحب ۱۲

(۳) (وقوف) جمع واقف کشہود جمع شاہد (صحب) جمع صاحب یجمع ایضا علی الاصحاب والصحابۃ والصحبان (المطی) المراکب واحدہا مطیۃ لانہ یرکب مطاہا ای ظہرہا وقیل مشتقۃ من المطو وہو المد فی السیر فسمیت بہ لانہا تمد فی السیر (تجمل) ای اصبر صبرا جمیلا ۱۲

(۴) (العبرۃ) الدمعۃ جمعہ عبر وعبرات ایضا ہی نغنۃ المرء من العبرۃ والحزن جلبا کا بردالمہراق بفتح الہاء المصبوب من ہراق الماء یہریقہ بفتح الہاء ہراقۃ والاصل اراق یریق اراقۃ فیثبت الہمزۃ لاستثقال الہمزتین فی صیغۃ المتکلم وقد یجمع بین الہمزۃ والہاء فیقال اہراق یہریق اہراقا (المعول) ہہنا بمعنی المعتمد وقد یاتی بمعنی البکی یقال اعول الرجل وعول اذا بکی ومنہ العویل ۱۲

(۵) (کدابک) ای ہہنا یعزی الشاعر نفسہ بما جری علیہ من المصائب فی حب النساء قبل العنیزۃ لان المصیبۃ الاولی تشق علی النفس واما بعد ما تراکمت فیعتادہا النفس ۱۲

فَفَاضَتْ دُمُوعُ الْعَيْنِ مِنِّي صَبَابَةً رقة الشوق · سالت ۱۲	۱	عَلَى النَّحْرِ حَتَّى بَلَّ دَمْعِي مِحْمَلِي اسفل الصدر ۱۲
أَلَا رُبَّ يَوْمٍ كَانَ مِنْهُنَّ صَالِحٍ صفة یوم ۱۲	۲	وَلَا سِيَّمَا يَوْمٌ بِدَارَةِ جُلْجُلِ اسم موضع غدیر ۱۲
وَيَوْمَ عَقَرْتُ لِلْعَذَارَى مَطِيَّتِي مبنی علی الفتح لاضافتہ ۱۲	۳	فَيَا عَجَبًا مِنْ كُورِهَا الْمُتَحَمَّلِ الالف بدل من یاء المتکلم ۱۲
فَظَلَّ الْعَذَارَى يَرْتَمِينَ بِلَحْمِهَا الباء للتعدیة	۴	وَشَحْمٍ كَهُدَّابِ الدِّمَقْسِ الْمُفَتَّلِ ریشم سپید ۱۲ · بافتہ ۱۲
وَيَوْمَ دَخَلْتُ الْخِدْرَ خِدْرَ عُنَيْزَةٍ عطف علی یوم عقرت ۱۲ · بدل من الخدر الاول ۱۲ · التنوین للفردة	۵	فَقَالَتْ لَكَ الْوَيْلَاتُ إِنَّكَ مُرْجِلِي جمع ویلة ۱۲

(۱) **ترجمہ**۔ پس عشق کی وجہ سے میری آنکھ کے آنسو بہانتک سینہ پر بہے کہ میرے آنسوں نے میری (تلوار کے) پرتلہ کو تر کردیا **مطلب** یہ ہے کہ دوستوں کی یاد میں اسقدر رویا کہ سیل اشک نے تلوار کے پرتلہ کو بھی تر کردیا۔

(۲) **ترجمہ**۔ سنو بہت سے دن ان (حسین عورتوں) کی جانب سے بہت اچھے تھے خصوصًا وہ دن جو دارۃ جلجل میں گذرا **مطلب**۔ شاعر چونکہ پہلے درد عشق کی داستان بیان کرچکا ہے اسلئے اب بمقتضائے حکایت در دنا کے اپنے نفس سے خطاب کرتے ہوئے کچھ ایام گذشتہ کے عیش کا ذکر کرتا ہے کہتا ہے کہ اے امرؤالقیس اگر تجھے ان دوستوں سے رنج وغم پہنچا تو کیا مضائقہ انہی سے بہت سی مرتبہ تو مسرت وصال بھی حاصل کرچکا ہے۔ خاصکر دارۃ جلجل میں وہ دن بہت کیف افزا گذرا۔

(۳) **ترجمہ**۔ اور (یہ وہ) دن تھا کہ جب میں نے دوشیزہ لڑکیوں کیلئے اپنی ناقہ ذبح کردی تھی تو اے لوگو میری حیرت کو دیکھو جو اس (ناقہ) کے (اس) کجاوہ سے (پیدا ہوئی) جو (دوسرے ناقہ پر) لدا ہوا تھا۔ **مطلب** دارۃ جلجل میں امرؤالقیس نے جب اپنی ناقہ دوشیزہ عورتوں کیلئے ذبح کردی تو اس کا کجاوہ عورتوں نے ایک اونٹ پر لاد لیا اور عنیزہ نے بمجبوری امرؤالقیس کو اپنی اونٹنی پر سوار کرلیا۔ آگے اسی کا ذکر ہے۔

(۴) **ترجمہ**۔ یعنی وہ دوشیزہ عورتیں اسکے گوشت اور اس چربی کو جو بٹے ہوئے ریشم کی جھالر کی طرح تھی (بغایت سرور) آپس میں ایکدوسرے پر پھینکنے لگیں۔

(۵) **ترجمہ**۔ اور جس دن کہ میں ہودج میں یعنی عنیزہ کے ہودج میں داخل ہوا (وہ کیسا بھلا دن تھا) تو اس نے مجھ سے کہا تیرا برا ہو تو مجھے پیادہ کرنیوالا ہے **مطلب** میری ناقہ دو سواریوں کا بوجھ نہ برداشت کرسکے گی اور اس کی کمر زخمی ہو جائیگی تو مجبورًا پیدل چلنا پڑے گا۔

۵ و اسمہا فاطمة قولہ فقالت لک الویلات دعاءٌ علیہ وقیل دعاءٌ لہ فی معرض الدعاء علیہ عمر فالعین الکمال والویلات جمع ویلة والویلة والویل شدة العذاب (المرجل) اسم فاعل من ارجلہ اذا جعلہ ماشیا والمجرد من (س) ویقال من (ن) رجل بتفصیل ارسلہ مع امہ ۱۲

(۱) فاض فیضا وفیضانا (ض) السیل کثر وسال فاضت عینہ سال دمعہا (دموع) جمع دمع (صبابة (س) الیہ کلف بہ الصبابة رقة الشوق ونصب صبابة علی انہا مفعول لہ (النحر) جمعہ نحور (المحمل) علاقة السیف جمعہ محامل ۱۲

(۲) (رب) فیہ لغات وقد تلحق التاء فی آخرہا فیقال ربة وہی للتقلیل وکم للتکثیر وقد یحمل احدہما علی الآخر فی (السی) المثل یقال ہما سیان ای مثلان ویستعمل لاسیما بمعنی خاصة ویجوز فیما بعدہ الرفع والجر فالرفع علی ان ما موصولة وتقدیر العبارة لاسیما ہو یوم والجر علی ان ما زائدة والسی مضاف الی یوم ۱۲

(۳) (یوم) مبنی علی الفتح مع انہ معطوف علیہ مرفوع او مجرور وہو یوم فی یوم بدارة لانہ اضیف الی المبنی وہو قولہ عقرت (والعقر) من (ض) یقال عقر الجمل قطع قوائمہ بالسیف (العذاری) جمع عذراء وہی البکر التی لم تفتض قولہ عجبا اصلہ یا عجبی (الکور) الرحل وجمعہ اکوار وکیران ویقال یروی من رحلہا المتحمل مکان کورہا ۱۲

(۴) قولہ ظل یقال ظل زید قائما اذا اتی علیہ النہار وہو قائم وبات زید نائما اذا اتی علیہ اللیل وہو نائم وطفق زید یقرأ القرآن اذا اخذ فیہ لیلا ونہارا (الارتمار) المراماة ای الرمی من بعضہم الی البعض (الہداب) والہدب اسمان لما استرسل من الشیٔ نحو ما استرسل من اطراف الثوب واحدہا ہدابة وہدبة ویجمع الہدب علی الاہداب (الدمقس) والمدقس الابریسم مطلقا وقیل الابیض منہ خاصة (المفتل) المفتول الشدید ۱۲

(۵) (الخدر) الہودج والجمع الخدور وہو ستر للستر والحجلة منہ قولہم خدرت الجاریة اذا لزمت الخدر (العنیزة) اسم معشوقتہ وقیل ہو لقب لہا

تَقُوْلُ وَقَدْ مَالَ الْغَبِيْطُ بِنَا مَعًا (ای الہودج ۱۲)	۱	عَقَرْتَ بَعِيْرِيْ يَا امْرَأَ الْقَيْسِ فَانْزِلِ (ای ادبرت ظہرہ ۱۲)
فَقُلْتُ لَهَا سِيْرِيْ وَ اَرْخِيْ زِمَامَهٗ (ارسل ۱۲)	۲	وَلَا تُبْعِدِيْنِيْ مِنْ جَنَاكِ الْمُعَلَّلِ
فَمِثْلِكِ حُبْلٰى قَدْ طَرَقْتُ وَمُرْضِعٍ (بکسر اللام)	۳	فَاَلْهَيْتُهَا عَنْ ذِيْ تَمَائِمَ مُحْوِلِ (اشغلتہا ۱۲)
اِذَا مَا بَكٰى مِنْ خَلْفِهَا انْصَرَفَتْ لَهٗ	۴	بِشِقٍّ وَتَحْتِيْ شِقُّهَا لَمْ يُحَوَّلِ
وَيَوْمًا عَلٰى ظَهْرِ الْكَثِيْبِ تَعَذَّرَتْ (منصوب بتعذرت ۱۲)	۵	عَلَيَّ وَاٰلَتْ حَلْفَةً لَمْ تَحَلَّلِ (حال ۱۲) (صفۃ حلفۃ ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ درانحالیکہ ہودج ہم دونوں کو جھکائے دے رہا تھا۔ وہ کہنے لگی اے امرؤ القیس تونے میرے اونٹ کی کمر لنگاڑ دی پس تو اتر پڑ۔

(۲) ترجمہ میں نے اس (عنیزہ) سے کہا کہ چلی چل اور اونٹ کی مہار کو ڈھیلی چھوڑ اور مجھ کو اپنے مکرر چنے ہوئے (یا مجھکو بہلانیوالے) میوہ سے دور نہ کر۔ **مطلب** یعنی جب عنیزہ نے مجھ کو اتر جانے کے واسطے کہا تو میں نے التجا کی کہ ایسا نہ کر اور مجھکو اپنے میوہائے بوسہ وکنار سے لطف اندوز ہونے دے۔

(۳) ترجمہ (معشوقہ کو غرور حسن سے باز رکھنے کیلئے کہتا ہے کہ حسن وجمال میں) تجھ جیسی بہت سی حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتیں ہیں جن کے پاس میں رات کے وقت گیا اور انکو تعویذ والے یکسالہ بچہ سے غافل بنادیا **مطلب** عنیزہ کے کنارہ کش ہونے پر اپنی بڑائی جتلاتے ہوئے کہتا ہے کہ میں نے حاملہ اور مرضعہ تک کو جو جماع سے متنفر ہوتی ہیں اپنی طرف مائل کرلیا۔ عنیزہ کی حاملہ اور مرضعہ سے مثلیت حاملہ اور مرضعہ ہونے میں نہیں ہے بلکہ مراد یہ ہے کہ بہت سی عورتیں جو خوبصورتی اور حسن وجمال میں عنیزہ کے مثل ہونے کے ساتھ ساتھ حاملہ اور مرضعہ بھی تھیں۔

(۴) ترجمہ جب وہ (بچہ) اسکے پیچھے رونے لگتا تھا تو وہ اپنے ایک حصہ کو اسکی طرف پھیر دیتی تھی اور ایک حصہ میرے نیچے رہتا تھا جو نہیں پھیرا جاتا تھا۔ **مطلب**۔ یعنی بدن کا بالائی حصہ دودھ پلانے کے لئے بچہ کی جانب پھیر لیتی تھی اور زیریں حصہ مجھ سے غایت الفت کی بناپر نہیں ہٹاتی تھی۔

(۵) ترجمہ۔ اور ایک روز اس (معشوقہ) نے ایک ریت کے ٹیلے پر مجھ سے سختی کی اور (جدائی کی) ایسی قسم کھائی جس میں کوئی استثنا نہ تھا **مطلب** عنیزہ کے اسوقت سختی کرنے پر شاعر کو اسکی وہ پرانی سختی بھی یاد آگئی جو کسی ٹیلہ پر اسکے ساتھ کی تھی۔ قسم غیر محلل کے معنی یہ ہیں کہ وہ قطعی قسم تھی جس میں انشاء اللہ وغیرہ نہیں کہا گیا تھا اور جس سے گریز کی کوئی شکل نہ تھی۔

ء منصوب علی المصدر لانہ بمعنی الفعل کانہ قال آلت ایلاء لم تحلل (التحلل) فی الیمین الاستثناء ۱۲

(۱) (الغبیط) نوع من الہوادج (البعیر) الجمل البازل وجمعہ بعران والبعرۃ وجمع الجمع اباعر واباعیر ۱۲

(۲) (ارخی) ارسلی من انار خار یقال ارخی الزمام ای ارسلہ (الزمام) مایشد بہ ای القعود وہو حبل یجعل فی عنق البعیر یقبضہ الراکب بمنزلۃ اللجام للفرس الجمع ازمۃ (علل من ن) (الجنی) اسم لما یجتنی من الشجرۃ والجنی المصدر یقال جنی الثمرۃ (ض) جنیا تناولہا من شجرۃ بہا (المعلل) اسم مفعول او اسم فاعل من تعلیل الاول ماخوذ من عل تعل (ض ون) علّا شرب ثانیۃ وبتاعا والثانی من عللت الصبی بفاکہۃ ای الہیتہ بہا والشاعر جعل العشیقۃ بمنزلۃ شجرۃ وجعل ما نال من عناقہا وتقبیلہا بمنزلۃ ثمرۃ المعللۃ ۱۲

(۳) (فمثلک) بکسر اللام لاضمار رب کانہ قال رب امراۃ حبلی الخ (طرقت) من (ن) طروقا اتیان لیلا ومنہ الطارق للنزیل الذی اتی لیلا وایضا النجم لانہ یطلع فی اللیل (المرضع) التی لہا ولد ترضع والعلم انہا اذا بنیت علی فعل یقال مرضعۃ واذا حملت علی معنی ذات رضاع لم تلحقہا التاء ومثلہا طالق وحامل (الہیت) من الالہاء والمجرد منہ لہا (ن) لہوا لعب وعنہ غفل (تمائم) جمع تمیمۃ وہی العوذۃ ان صیانۃ الولد من العین تتم بہا (المحول) صبی تم علیہ الحول وشرع فی الثانی ۱۲

(۴) بکی (ض) بکاء سال دمعہ حزنا (الانصراف) الرجوع (الشق) من الشیٔ نصفہ والجمع شقوق (التحویل) التغییر ۱۲

(۵) (ظہر الکثیب) اعلی الرمل الکثیر والجمع کثبان واکثبۃ وکثب (التعذر) التشدد والامتناع (الایلاء) والائتلاء والتالی الحلف الاسم منہ الیۃ والوۃ (حلفۃ) فعلۃ للمرۃ

أفاطم مهلاً بعض هذا التدلل	۱	وإن كنت قد أزمعت صرمي فأجملي
أغرك مني أن حبك قاتلي	۲	وأنك مهما تأمري القلب يفعل
وإن تك قد ساءتك مني خليقة	۳	فسلي ثيابي من ثيابك تنسل
وما ذرفت عيناك إلا لتضربي	۴	بسهميك في أعشار قلب مقتل
وبيضة خدر لا يرام خباؤها	۵	تمتعت من لهو بها غير معجل

(۱) ترجمہ اے فاطمہ اس ناز و انداز کو ذرا چھوڑ اور اگر تو نے مجھ سے قطع تعلق کا پختہ ارادہ کر لیا ہے تو بھلمنسی کے ساتھ کر۔ مطلب یعنی اگر مجھ سے تعلق رکھنا ہے تو ناز و انداز میں کمی کر ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے۔ اور اگر قطع تعلق ہی کرنا مقصود ہے تو وہ بھی بھلائی کے ساتھ ہونا چاہیے۔

(۲) ترجمہ یقیناً میری جانب سے تجھ کو یہ گھمنڈ ہو گیا ہے کہ تیری محبت مجھے قتل کئے دیتی ہے اور یہ کہ جو کچھ تو میرے دل کو حکم دیگی وہ (ضرور) کریگا۔ مطلب چونکہ تجھ کو میری مجبوریٔ عشق کا پوری طرح احساس ہو گیا ہے اسلئے تو نے اور زیادہ ستانا شروع کر دیا ہے۔

(۳) ترجمہ اور اگر میری کوئی عادت تجھ کو بری معلوم ہوتی ہے تو اپنے کپڑوں (یا اپنے دل) کو میرے کپڑوں (یا میرے دل) سے کھینچ لے تاکہ جدا ہو جائے۔ مطلب ثیاب سے جامہ اور قلب دونوں مراد ہو سکتے ہیں جیسا کہ عنترہ نے اس شعر میں ثیاب سے دل مراد لیا ہے ؎

فشككت بالرمح الاصم ثيابه ليس الكريم على القنا بمحرم

خلاصہ یہ کہ میں ہر حال میں تیرا مطیع ہوں اگر تو جدائی پسند کرتی ہے تو میں بھی راضی ہوں اگرچہ وہ میرے لئے ہلاکت کا سبب ہے۔ مصرع۔ سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے۔

(۴) ترجمہ تیری دونوں آنکھیں اشکبار نہیں ہوئیں مگر صرف اسلئے کہ تو اپنی دونوں (نگاہ ہونگے) تیروں کو (میرے) شکستہ دل کے ٹکڑوں میں مارے۔ (ترجمہ ثانی) تیری دونوں آنکھوں نے صرف اسلئے آنسو بہائے تاکہ تو اپنے دونوں تیروں (معلیٰ اور رقیب) کو میرے دل نزار کے دسوں حصوں پر مار کر (مجموعۂ) دل کی مالک بنجائے۔

(۵) ترجمہ اور بہت سی (ایسی) پردہ نشین عورتیں ہیں جنکے خیمہ کا (بھی) قصد نہیں کیا جا سکتا میں نے بہت دیر انکی دل لگی سے فائدہ اٹھایا۔ (بیضۂ خدر سے حسین عورتیں مراد ہیں)

؎ المذلل من الحب المتقطع من العشق فالمراد من القتل التذليل كما يقال قتل الخمر اذا امزجها بالماء وازال سورتها ۱۲

(۵) (بيضة خدر) اى رب امرأة لزمت سترها وتشبيه النساء بالبيض من ثلثة اوجه واحدها بالصحة عن الحيض والثانى فى الصيانة والستر لان الطائر يصون بيضه ويحضنه والثالث فى صفاء اللون ونقائه لان البيض يكون صافى اللون نقيه اذا كان تحت الطائر رام (ن) روما قصد ومنه المرام بمعنى المقصد (الخباء) بيت من وبر او شعر او صوف والجمع الاخبية (معجل) من عجل اذا اسرع وقوله غير مرومى بالنصب على الحال من البارز فى تمتعت وبالجر على انه صفة لهو ۱۲

(۱) (فاطم) فى الاصل فاطمة حذفت التاء للترخيم وهو اسم لمشيقته وعنيزة لقب لها (مهلا) نصب على المصدرية (بعض) منصوب لمهلا (التدلل) تغنج المرأة على زوجها او المحب (دل) به دلال (ض) يقال دلت المرأة على زوجها اى اظهرت عليه الخلاف وما بها خلاف (ازمعت) من الازماع وهو عقد القلب على فعل (الصرم) بفتح الصاد وضمها من (ض) القطع ومن (ك) يقال صرم السيف صرامة صار قاطعا (اجملى) آمالينى بالجميل لاتعتدى على

(۲) غر (غرورا (ن) خدعه واطمعه بالباطل والهمزة أتى بها للتقرير كما قال لجرير (شعر) الستم خير من ركب المطايا واندى العالمين بطون راح (القلب) الفؤاد والجمع قلوب سمى به لانه يتقلب كما قال الشاعر (شعر) وما سمى الانسان الا لانسه ؛ وما القلب الا انه يتقلب والجمع قلوب ۱۲

(۳) ساء يسوء (ن) ساءه الامر فلانا احزنه او فعل به ما يكره وسوء الشئ قبح يقال سارت سيرته (الخليقة) السجية والجمع خلائق (سل) مؤنث مخاطب من سل (ن) سلا الشئ اخرجه برفق (تنسل) من النسول (ض ن) وهو سقوط الريش والشعر يقال نسل ريش الطائر اى سقط والنسيل الساقط ۱۲

(۴) ذرفت العين (ض) ذرفا وتذرافا سالت دموعها (السهم) القدح مطلقا او قدح الميسر خاصة والجمع سهام استعاره ههنا اللحظ عينيها ودمعها لتاثيرهما فى قلوب العشاق تاثير السهام فى الاجسام ويمكن ان يراد بسهمين المعلى والرقيب من سهام الميسر كانت عادة العرب عند المقامرة بقسمة الجزور على عشرة اجزاء وذلك بان للمعلى سبعة اجزاء وللرقيب ثلثة فمن فاز بهذين القدحين فقد فاز بالجميع والسهام الاخرى الفذ والتوأم والحلس والنافذ والمسبل والمنيح والسفيح والوغد فعلى الاول قوله (اعشار) ماخوذ من قولهم برمة اعشار اذا كانت قطعا ولا واحد لها من لفظها وعلى الثانى جمع عشير (القلب المقتل) المذلل ؎

تَجَاوَزْتُ اَحْرَاسًا اِلَیْهَا وَمَعْشَرًا	۱	عَلَیَّ حِرَاصًا لَوْ یُسِرُّوْنَ مَقْتَلِیْ
اِذَا الثُّرَیَّا فِی السَّمَاءِ تَعَرَّضَتْ	۲	تَعَرُّضَ اَثْنَاءِ الْوِشَاحِ الْمُفَصَّلِ
فَجِئْتُ وَقَدْ نَضَّتْ لِنَوْمٍ ثِیَابَهَا	۳	لَدَی السِّتْرِ اِلَّا لِبْسَةَ الْمُتَفَضِّلِ
فَقَالَتْ یَمِیْنَ اللّٰہِ مَالَکَ حِیْلَةٌ	۴	وَمَا اِنْ اَرٰی عَنْکَ الْغَوَایَةَ تَنْجَلِیْ
خَرَجْتُ بِهَا تَمْشِیْ تَجُرُّ وَرَاءَنَا	۵	عَلٰی اَثَرَیْنَا ذَیْلَ مِرْطٍ مُرَحَّلِ

(۱) ترجمہ ایسے نگہبانوں اور قبیلہ سے بچکر اس تک جا پہنچا جو میرے متعلق اسکے خواہشمند تھے کہ کاش وہ پوشیدہ طور سے مجھکو قتل کر ڈالیں مطلب پوشیدہ طور سے قتل کی تمنا اسوجہ سے کرتے تھے کہ یہ شہزادہ تھا جس کو علی الاعلان نہیں قتل کیا جا سکتا تھا۔

(۲) ترجمہ (میں اسکے پاس ایسے وقت پہنچا) جبکہ ثریا کے کنارے آسمان پر اسطرح ظاہر ہوگئے تھے جیسے کہ (تھوڑے تھوڑے) فصل سے پروئے ہوئے موتیوں کے ہار کے کنارے۔ مطلب۔ وشاحِ مفصّل سے وہ ہار مراد ہے جس میں آبدار موتیوں کے درمیان سیاہ پوتھ کے دانے پرو دیئے گئے ہوں۔ ثریا کی تشبیہ ایسے ہار سے نہایت لطیف ہے کیونکہ ان چھوٹے چھوٹے ستاروں کے درمیان تاریکی حائل ہوتی ہے۔

(۳) ترجمہ میں اسکے پاس ایسے وقت میں پہنچا جبکہ وہ چلمن کے پاس جامۂ خواب کے علاوہ سونے کیلئے اپنے (سب) کپڑے نکال چکی تھی۔ مطلب وہ چلمن کے پاس میرے انتظار میں تھی اور کپڑے محض اہل قبیلہ کو یہ جتلانے کیواسطے آتار دئے تھے کہ سونے کا ارادہ کر رہی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ (جب میں اسکے پاس پہنچا) تو وہ بولی خدا کی قسم تیرے لئے اب کوئی عذر نہیں اور میں نہیں خیال کرتی کہ تجھ سے یہ (عشق کی) گمراہی زائل ہو جائیگی۔ مطلب "مالک حیلۃ" کا ایک یہ مطلب ہو سکتا ہے کہ اب میرے پاس تجھے ٹلانے کا کوئی حیلہ اور بہانہ نہیں ہے۔ اور یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ اگر تو اسوقت یہاں گرفتار ہو گیا اور اہل قبیلہ جاگ اٹھے تو اپنے یہاں آنیکا (یا بچنے کا) کوئی حیلہ و تدبیر نہیں کر سکے گا۔ یہ شعر شاعر کے بہترین اشعار میں سے سمجھا گیا ہے اس قصیدہ میں بھی اسکی نظیر نہیں۔

(۵) ترجمہ۔ میں اسکو ایسے حال میں لیکر نکلا کہ وہ چل رہی تھی اور ہم دونوں کے نشانات (قدم) پر ہمارے پیچھے منقش چادر کے دامن کو کھینچ رہی تھی۔ مطلب وہ اپنی چادر کے پلوں کو زمین پر کھینچتی ہوئی چل رہی تھی تاکہ کوئی ہمارے پیروں کے نشانات سے پتہ نہ لگا سکے اسلئے کہ عرب علم قیافہ میں کمال رکھتے تھے۔

م ثوبٌ مرحّلٌ ای فی ہذا الثوب ترحیل ۱۲

(۱) الاحراس) جمع حارس کصاحب و اصحاب و ایضًا یجمع علی حُرّاس ککافر و کفّار و علی حرسۃ کطالب و طلبۃ والفعل من (ض و ن) (المعشر) الرہط (حراص) جمع حریص والفعل من (س) ۱۲

(۲) (الثریا) تصغیر ثروی مونث اثری مشتق من الثروۃ وہی الکثرۃ وہی کواکب مجتمعۃ تطلع نصف اللیل (تعرض) ابدا عرض الشئ والعرض الناحیۃ (والاثناء) جمع ثنی بمعنی الوسط والطرف (الوشاح) نوع من العقد والجمع وُشُحٌ و اوشحۃ و وشائح (المفصل) منہا فصل بین جواہرہ بالذہب او غیرہ ۱۲

(۳) نضّ الثیاب ینضو ہا (ن) نضوًا اذا خلعہا و نضّاہا تنضیۃ اذا اراد المبالغۃ فی النضو کما فی الشعر (لدی) من الظروف (الستر) جمعہ استار (لبسۃ) حالۃ اللابس وہیئۃ لبسہ الثیاب کالجلسۃ (المتفضل) اللابس ثوبًا واحدًا اذا اراد الخفۃ فی العمل والفضلۃ والمفضل اسمان لذلک ۱۲

(۴) (الیمین) الحلف کان فی الاصل للید الیمنی ثم استعمل فی الحلف (الحیلۃ) الحذق وجودۃ النظر والقدرۃ علی التصرف فی الاشغال جمعہ حِیَل واصلہا حولۃ فابدلت الواو یاءً لسکونہا وانکسار ما قبلہا (وان) فی قولہ ما ان زائدۃ وہی تزاد مع ما النافیہ وقولہ یمین منصوب علی اضمار قسم او مرفوع علی انہ مبتدا و خبرہ محذوف ای یمین اللہ قسمی (الغوایۃ والغی) الضلالۃ والفعل غوی (ض) غوایۃ ویروی العمایۃ وہی العمی ۱۲

(۵) (خرجت بہا) افادت الباء تعدیۃ الفعل والمعنی اخرجتہا من خدرہا (الاثر) ما بقی من رسم الشئ جمعہ آثار واثور (الذیل) جمعہ ذیول واذیال (المرط) کساء معلم من صوف او خز والجمع مروط (المرحل) المنقش بنقوش تشبہ رحال الابل یقال م

فَلَمَّا أَجَزْنَا سَاحَةَ الْحَيِّ وَانْتَحَى	۱	بِنَا بَطْنُ خَبْتٍ ذِي حِقَافٍ عَقَنْقَلِ
قطعنا ۱۲ · الکونین نا ۱۲ · الواؤ · اعتماد لمادی		موصوف ۱۲ · صفة ۱۲
هَصَرْتُ بِفَوْدَيْ رَأْسِهَا فَتَمَايَلَتْ	۲	عَلَيَّ هَضِيمَ الْكَشْحِ رَيَّا الْمُخَلْخَلِ
جواب لما من الشعر الاول عند البصریین ۱۲ · مالت ۱۲		
مُهَفْهَفَةٌ بَيْضَاءُ غَيْرُ مُفَاضَةٍ	۳	تَرَائِبُهَا مَصْقُولَةٌ كَالسَّجَنْجَلِ
كَبِكْرِ الْمُقَانَاةِ الْبَيَاضِ بِصُفْرَةٍ	۴	غَذَاهَا نَمِيرُ الْمَاءِ غَيْرُ مُحَلَّلِ
صیغۃ مفعول ۱۲		الماء القراح ۱۲

(۱) ترجمہ بس جب ہم قوم کی آبادی سے نکل گئے اور ایک وسیع ریگستان کے درمیان میں جو ٹیلوں والا تھا پہنچے۔ (لما کا جواب اگلے شعر میں ہے)

(۲) ترجمہ۔ تو میں نے اس کی دو زلفوں کے ذریعہ (اسکو اپنی طرف) جھکایا۔ چنانچہ وہ باریک کمر، گداز پنڈلی والی (معشوقہ) میری طرف جھک آئی۔

مطلب۔ میں نے اس کو اپنی طرف کھینچا وہ بلا عذر میری طرف کھچ آئی۔ باریک کمر اور گداز پنڈلی ہونا معشوقہ کی بہترین خوبیوں میں سے ہے۔

(۳) ترجمہ۔ وہ معشوقہ نازک کمر، خوبرو، گُتے ہوئے بدن کی ہے۔ اس کا سینہ آئینہ کیطرح درخشاں ہے۔

مطلب معشوقہ کے واسطے لوازم حسن ثابت کرتا ہے اور ترائب کو بلفظ جمع لانے سے مقصود سینہ کی وسعت کی طرف اشارہ کرنا ہے۔

(۴) ترجمہ۔ (وہ محبوبہ) اس موتی کی طرح ہے جس میں زردی اور سفیدی ملی ہوئی ہو جسکو (ایسے) صاف پانی نے سیراب کیا ہو جس پر لوگ نہ اترے ہوں۔

مطلب۔ چونکہ عورتوں میں سفید رنگ جو زردی کی طرف مائل ہو زیادہ پسندیدہ ہے اس وجہ سے محبوبہ کو ایسے موتی سے تشبیہ دی گئی ہے نمیر الماء غیر محلل کی تخصیص اس بنا پر ہے کہ رنگ کی خوبی میں صاف پانی کو بہت زیادہ دخل ہے اگر گدلا پانی پیا جائے تو رنگ نہیں نکھرتا۔ شعر کے دوسرے معنی بھی بیان کئے گئے ہیں جن کی طرف عربی کے حل میں اشارہ کردیا گیا ہے۔

۴ یقال قانیت بین الشیئین اذا خالطت احدہما بالاخر و المقاناۃ فی البیت صیغۃ المفعول دون المصدر (والنمیر) الماء النامی فی الجسد (المحلل) قیل انہ من الحلول فعلی ہذا ما غیر محلل معناہ لم یکثر حلول الناس علیہ فیکدرہ وقیل انہ من الحلال ۱۲

(۱) (اجزنا) ای قطعنا یقال اجزت المکان وجزتہ اذا قطعتہ اجازۃ وجوازا (الساحۃ) تجمع علی ساحات وساح وسوح (الحی) القبیلۃ والجمع احیاء (الانتحاء) الاعتماد علی الشئی (البطن) مکان مطمئن حولہ اماکن مرتفعۃ والجمع ابطن وبطون (والخبت) ارض مطمئنۃ (حقاف) جمع حقف رمل مشرف معوج ویجمع ایضا علی الاحقاف (العقنقل) الرمل المنعقد المتلبد اصلہ من العقل وہو الشد ۱۲

(۲) (ہصرت) من ہصر ای جذب (فودان) تثنیۃ فود ہو جانب الراس (تمایلت) ای مالت (ہضیم الکشح) ضامر الکشح والکشح منقطع الاضلاع والجمع کشوح واصل الہضم الکسر وانما قیل لضامر البطن ہضیم الکشح لانہ یدق ذلک الموضع من جسدہ (ریا) تانیث الریان ہو ضد العطشان (المخلخل) موضع الخلخال من الساق کمقرط موضع القرط من الاذن عبر عن کثرۃ لحم الساقین وامتلائہما بالری ۱۲

(۳) (المہفہفۃ) اللطیفۃ الخصر الضامرۃ البطن (المفاضۃ) المرأۃ العظیمۃ البطن المسترخیۃ اللحم (ترائب) جمع تریبۃ وہی موضع القلادۃ من الصدر (السقل والصقل) ازالۃ الصدأ والدنس والفعل منہ صقل سقل (السجنجل) المرآۃ لغۃ رومیۃ وقیل بل ہو قطع الذہب والفضۃ ۱۲

(۴) (البکر) من کل الشئی ما لم یسبقہ مثلہ وفی تفسیرہ فی البیت ثلثۃ اقوال قیل ان المعنی کبکر البیض التی قوفی بیاضہا بصفرۃ وقیل ان المعنی کبکر الصدفۃ التی خولط بیاضہا بصفرۃ الثالث انہ اراد کبکر البردی التی شاب بیاضہا صفرۃ (المقاناۃ) المخالطۃ

١	تَصُدُّ وَتُبْدِیْ عَنْ اَسِیْلٍ وَتَتَّقِیْ	بِنَاظِرَةٍ مِّنْ وَّحْشِ وَجْرَةَ مُطْفِلِ
٢	وَجِیْدٍ کَجِیْدِ الرِّئْمِ لَیْسَ بِفَاحِشٍ	اِذَا هِیَ نَصَّتْهُ وَلَا بِمُعَطَّلِ
٣	وَفَرْعٍ یَّزِیْنُ الْمَتْنَ اَسْوَدَ فَاحِمٍ	اَثِیْثٍ کَقِنْوِ النَّخْلَةِ الْمُتَعَثْکِلِ
٤	غَدَائِرُهَا مُسْتَشْزِرَاتٌ اِلَی الْعُلٰی	تَضِلُّ الْعِقَاصُ فِیْ مُثَنًّی وَّمُرْسَلِ

(حواشی بین السطور: تعرض ۱۲ — خد طویل ۱۲ — بعین ۱۲ — مرضع ۱۲ — عنق ۱۲ — معطوف علی ناظرة ۱۲ — رفعته ۱۲ — موصوف معطوف علی اسیل ۱۲ — الظہر والجمع متون ۱۲ — متفرق ۱۲ — ضفائرہا ۱۲ — مرتفعات ۱۲ — تغیب ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ وہ اعراض کرتی ہے اور ایک دراز رخسار ظاہر کرتی ہے اور مقام وجرہ کے بچہ والے وحشی (ہرن) کی آنکھ کے ذریعہ بچتی ہے۔ **مطلب** جب وہ ہم سے روگردانی کرتی ہے تو اس کا ایک حسین دراز رخسار ہمارے سامنے ہوتا ہے۔ لیکن اپنی مست نگاہوں کے ذریعہ ہمیں محو حیرت بنا کر اپنے دیدار سے محروم کر دیتی ہے۔ معشوقہ کی چشم مست کو وجرہ کے وحشی ہرن کی آنکھ سے تشبیہ دیگئی ہے وجرہ کے ہرن عموماً زیادہ حسین ہوتے ہیں۔ اور پھر جبکہ ہرن بچہ والا ہوا اور اپنے بچہ کو دیکھے تو اسکی آنکھ میں ایک خاص کیف محسوس ہوتا ہے۔ اسیوجہ سے شاعر نے ان قیودات کا اضافہ کیا ہے۔ اسی مضمون کو ایک اُردو کے شاعر نے ادا کیا ہے جس سے اس شعر کے سمجھنے میں زیادہ سہولت ہوگی ؎

او نشیلی آنکھ والے تیری آنکھیں دیکھکر — خود بتا دے اس بھری محفل میں کسکو ہوش ہے

(۲) ترجمہ۔ اور ایک ایسی گردن (کو ظاہر کرتی ہے) جو گردن آہو کی مثل ہے جبکہ وہ اسکو بلند کرے تو لمبی (بے ڈول) اور بے زیور نہیں ہے۔ **مطلب** ہرن کی گردن کے ساتھ تشبیہ دینے سے جو شبہ پیدا ہوتا تھا اس کو "لیس بفاحش" اور "لا بمعطل" کے ذریعہ سے دور کر دیا یعنی محبوبہ کی گردن مناسب درازی اور زیور سے مزین ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اور ایسے بال دکھاتی ہے، جو کمر کو زینت دیتے ہیں سخت سیاہ ہیں اتنے گھنے ہیں جیسے پھلدار کھجور کا خوشہ۔ **مطلب** محبوبہ کے بالوں کی درازی، سیاہی اور کثرت کو بیان کیا ہے۔ بالوں میں یہ تین صفتیں نہایت حسن افزا ہوتی ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ اس (محبوبہ) کی مینڈھیاں اوپر کو چڑھی ہوئی ہیں۔ جوڑا گندھے ہوئے اور چھوٹے ہوئے بالوں میں غائب ہو جاتا ہے۔ **مطلب** عورتیں عموماً بالوں کو تین حصوں میں منقسم کرتی ہیں۔ سر کے اگلے چھوٹے چھوٹے بالوں کو بٹ لیتی ہیں جنکو غدائر کہا جاتا ہے اور سر کے اگلے لمبے بال مرسل کہلاتے ہیں۔ پچھلے بڑے بڑے بالوں کا جوڑا باندھا جاتا ہے جسکو عقیصہ کہتے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ سر کے اگلے بال گندھے اور بلا گندھے اسقدر کثرت سے ہیں کہ جب محبوبہ ان کو سر کے پچھلے حصہ پر ڈالتی ہے تو جوڑا غائب ہو جاتا ہے۔

(۱) (الصد والصدود) الاعراض والصد ایضاً الصرف والدفع والفعل منہ صد (ن) صدا صرفہ ومنعہ والاصداد الصرف ایضا (والابداء) الاظہار (الاسالۃ) امتداد وہو طول فی الخد والقد والفعل سل (ک) اسالۃ وسیل اسلالان واستوی وطال فہو (اسیل) ای طویل (الاتقاء) الحجز بین شیئین یقال اتقیتہ بترس ای جعلت الترس حاجزا بینی وبینہ (الوحش) جمع وحشی مثل زنج وزنجی وروم ورومی (وجرۃ) موضع بین مکۃ والبصرۃ (والمطفل) التی لہا طفل ۱۲

(۲) (الجید) العنق (والرئم) الظبی الابیض الخالص البیاض والجمع آرام (الفاحش) ہو التجاوز عن الحد حتی یخرج عن الحد المحمود (والنص) الرفع ومنہ سمی ما تجلی علیہ العروس منصۃ ومنہ النص فی السیر وہو حمل البعیر علی سیر شدید ونصصت الحدیث انصہ نصاً رفعتہ (التعطیل) التخلیۃ عن الحلی ۱۲

(۳) (الفرع) الشعر التام والجمع فروع ومنہ افرع لرجل ذو اشعار طویلۃ وامرأۃ فرعاء (والفاحم) الشدید السواد مشتق من الفحم یقال ہو فاحم بین الفحومۃ (الاثیث) الکثیر یقال اث (ن) اثاثا الشعر والنبت کثر (والقنو) العنقود والجمع اقناء وقنوان (العثکول والعثکال) قد یکونان بمعنی القنو وقد یکونان بمعنی قطعۃ من القنو (والنخلۃ المتعثکلۃ) التی خرجت عثاکیلہا ای قنوانہا ۱۲

(۴) (الغدائر) جمع غدیرۃ وہی الخصلۃ من الشعر (الاستشزار) الارتفاع والرفع جمیعاً فیکون الفعل منہ مرۃ لازماً ومرۃ متعدیاً فمن روی مستشزرات بکسر الزاء جعلہ من اللازم ومن روی بفتح الزاء جعلہ من المتعدی (تضل) تغرض (والعقاص) جمع عقیصۃ وہی الخصلۃ المجموعۃ من الشعر...

... (والمثنی) من الشعر المثنی (والمرسل) خلافہ ۱۲

وَكَشْحٍ لَطِيفٍ كَالْجَدِيلِ مُخَصَّرٍ	١	وَسَاقٍ كَأُنْبُوبِ السَّقِيِّ الْمُذَلَّلِ
وَتُضْحِي فَتِيتُ الْمِسْكِ فَوْقَ فِرَاشِهَا	٢	نَؤُومُ الضُّحَى لَمْ تَنْتَطِقْ عَنْ تَفَضُّلِ
وَتَعْطُو بِرَخْصٍ غَيْرِ شَثْنٍ كَأَنَّهُ	٣	أَسَارِيعُ ظَبْيٍ أَوْ مَسَاوِيكُ إِسْحِلِ
تُضِيءُ الظَّلَامَ بِالْعِشَاءِ كَأَنَّهَا	٤	مَنَارَةُ مُمْسَى رَاهِبٍ مُتَبَتِّلِ
إِلَى مِثْلِهَا يَرْنُو الْحَلِيمُ صَبَابَةً	٥	إِذَا مَا اسْبَكَرَّتْ بَيْنَ دِرْعٍ وَمِجْوَلِ

(١) ترجمہ اور ایسی نازک کمر جو مہارِ (شتر) کی طرح ہے اور پنڈلی جو نرم اور تر بانسی کی پوری کی طرح ہے (دکھاتی ہے) مطلب محبوبہ کی کمر کو مہارِ شتر اور پنڈلی کو سبز و شاداب نَے سے تشبیہ دی جو عرب کے ذوق کے موافق نہایت خوب ہے۔

(٢) ترجمہ وہ (سوتے سوتے) دن چڑھا دیتی ہے درآنحالیکہ مُشک کے ٹکڑے اسکے بستر پر پڑے ہوتے ہیں چاشت کے وقت تک خوب سونے والی ہے اور اُس نے (کام دھندے کیلئے) معمولی کپڑے پہننے کے بعد پٹکا نہیں باندھا۔ مطلب زیادہ دیر تک سوتے رہنا یہ بھی ایک ریاست کی شان ہے مُشک کے ریزوں کا بستر پر ہونا ناز و نعمت میں زندگی گذارنے کی علامت ہے۔ اور آخری مصرعہ میں بھی اسی کا اثبات مقصود ہے کیونکہ میلے لباس پر پٹکا خدام باندھتے ہیں نہ کہ مخدوم۔

(٣) ترجمہ۔ وہ ایسی نرم و نازک (انگلیوں) سے (چیزیں) پکڑتی ہے گویا کہ وہ (انگلیاں) (مقام) ظبی کے کینچوے یا اسحل (درخت) کی مسواکیں ہیں مطلب۔ انگلیوں کو مقام ظبی کے کینچووں سے تشبیہ دی جن کے سر سُرخ اور بقیہ جسم سفید ہوتا ہے۔ اور اسحل کی مسواکوں کو بھی نعومت و نرمی میں اُن کا مشابہ قرار دیا۔

(٤) ترجمہ (حسین چہرہ کے ذریعہ) شام کیوقت تارکی کو روشن کر دیتی ہے گویا کہ وہ تارک الدنیا راہب کا شام کا چراغ ہے۔ مطلب راہب لوگ رات کے وقت کسی بلند جگہ پر آگ روشن کر دیتے تھے تاکہ گم گشتہ راہ مسافروں کی رہنمائی ہو۔

(٥) ترجمہ اس جیسی محبوبہ کی طرف بُرد بار (انسان بھی) عشق کی وجہ سے نظر جما کر دیکھتا ہے جبکہ وہ قمیص پہننے والی (عورتوں) اور کُرتی پہننے والی (بچیوں) کے درمیان کھڑی ہو۔ مطلب محبوبہ کا حُسن و جمال اتنا تقوی شکن ہے کہ عقلمند سے عقلمند انسان بھی اسکو دیکھکر محو تماشا ہو جاتا ہے۔ ثانی مصرعہ کی غرض یہ ہے کہ محبوبہ کا سن موزوں و متوسط ہے نہ کامل السن عورتوں کی صف میں داخل ہے اور نہ بالغ بچیوں کی بلکہ اسکی اُبھرتی جوانی ہے۔ اس ہی مضمون کو ایک ہندی شاعر بیان کرتا ہے ؎

کون رکھتا ہے بھلا ایسا جگر دیکھیں تو ؛؛ یار ہو سامنے دیکھے نہ ادھر دیکھیں تو

٤ع ولابسة مجول حذف المضاف واقيم المضاف اليه مقامه ١٢

(١) (الكشح) منقطع الاضلاع والجمع كشوح (لطيف) دقيق (مخصر) من دك (الجديل) خطام تخذ من الادم والجمع جُدُل (المخصر) الدقيق الوسط ومنه نعل مخصرة (الانبوب) ما بين العقدتين من القصب وغيره والجمع انابيب (السقي) بمعنى المسقي كالجريح بمعنى المجروح والجني بمعنى المجني هو صفة لمحذوف والتقدير كانبوب البردي المسقي المذلل بالارواء ١٢

(٢) (تضحي) من الاضحاء وهو الدخول في الضحوة و قد يكون بمعنى صار (الفتيت والفتات) اسم لدقاق الشيء الحاصل بالفت اي الكسر (الانتطاق) هو شد النطاق (التفضل) لبس الفضلة وهي ثوب واحد يلبس للخفة في العمل (عن) بمعنى بعد كما يقال استغنى فلان عن فقره اي بعد فقره ١٢

(٣) (تعطو) من العطو وهو التناول والفعل من (ن) (الرخص) اللين الناعم صفة لمحذوف اي ببنان رخص (الشثن) الخشن الغليظ والفعل من (ك) (الاساريع) جمع اسروع وهي دود تكون في الاماكن الندية (مساويك) جمع مسواك وهو آلة السواك (الاسحل) شجرة تدق اغصانها في استواء تشبه الاصابع بها في الدقة والاستواء ١٢

(٤) (تضيء) من الاضاءة وهي الانارة والمجرد من (ن) (العشي) اول الظلام وقيل من المغرب الى العتمة او آخر النهار (منارة) سرجة والجمع المنائر والمناور (ممسى) الامساء والمساء جميعا (راهب) لقب لكل عالم نصراني والجمع رهبان وقد يكون الرهبان مفرداً ويجمع حينئذ على الرهابين والرهابنة كما يجمع السلطان على السلاطنة والسلاطين (المتبتل) المنقطع عن الناس الى الله

(٥) (يرنو) من (ن) رنوا اليه اذا ادام النظر اليه بسكون الطرف (الحليم) الكامل العقل (صبابة) من (س) صب اليه كلف به (الاسبكرار) هو الطول والامتداد (الدرع) قميص المرأة وهو مذكر ودرع الحديد مؤنثة والجمع ادرع (المجول) ثوب تلبسه الجارية الصغيرة قوله بين درع ومجول تقديره بين لابسة درع ٤

تَسَلَّتْ عَمَایَاتُ الرِّجَالِ عَنِ الصِّبَا	۱	وَلَیْسَ فُؤَادِیْ عَنْ هَوَاكِ بِمُنْسَلِ
أَلَا رُبَّ خَصْمٍ فِیْكِ أَلْوَی رَدَدْتُهُ	۲	نَصِیْحٍ عَلَی تَعْذَالِهِ غَیْرِ مُؤْتَلِ
وَلَیْلٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ أَرْخَی سُدُوْلَهُ	۳	عَلَیَّ بِأَنْوَاعِ الْهُمُوْمِ لِیَبْتَلِیْ
فَقُلْتُ لَهُ لَمَّا تَمَطّٰی بِصُلْبِهٖ	۴	وَأَرْدَفَ أَعْجَازًا وَنَاءَ بِكَلْكَلِ
أَلَا أَیُّهَا اللَّیْلُ الطَّوِیْلُ أَلَا انْجَلِیْ	۵	بِصُبْحٍ وَمَا الْإِصْبَاحُ مِنْكَ بِأَمْثَلِ

(۱) ترجمہ۔ لوگوں کی نوخیز عمری کی (عاشقانہ) گمراہیاں زائل ہوگئیں مگر اے محبوبہ! میرا دل تیری محبت سے جدا ہونے والا نہیں ؎

مرکر بھی ہمارا دلِ بے تاب نہ ٹھہرا　　کشتہ بھی ہُوا تپ یہ سیماب نہ ٹھہرا

(۲) ترجمہ سُن! تیرے (عشق کے) معاملہ میں بہت سے مخالف سخت جھگڑالو اپنی ملامت گری میں خیرخواہ (بننے والے) اور کوتاہی نہ کرنے والے (ایسے ہیں کہ) میں نے ان کو (ناکام) واپس لوٹا دیا (اور ان کی ایک نہ سنی) مطلب۔ اپنے عشق کا استحکام جتا کر محبوبہ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اور بہت سی موجِ دریا کی طرح (خوفناک) راتیں ہیں جنہوں نے اپنے پردے طرح طرح کے غموں سمیت میرے اوپر چھوڑ دیئے تاکہ (وہ مجھے) آزمائیں۔

(۴) ترجمہ۔ تو میں نے اس (رات) سے اسوقت کہا جبکہ اس نے اپنی کمر دراز کی اور سُرین پیچھے کو نکالے اور سینہ کو بھارا (قلتُ کا مقولہ اگلے شعر میں ہے) مطلب۔ شب ہجراں کی درازی کو بیان کرتا ہے۔ رات کو حیوان قرار دیکر جو حیوان کے جسم کی کیفیت انگڑائی لیتے وقت ہوتی ہے رات کیلئے ثابت کی۔ کیونکہ انگڑائی لیتے وقت حیوان کے جسم میں پھیلاؤ اور لمبائی بہت زیادہ پیدا ہوجاتی ہے۔

(۵) ترجمہ۔ (میں نے اس شب سے کہا) اے (ہجر کی) شبِ دراز صبح بنکر روشن ہوجا (پھر ہوش میں آکر کہتا ہے) اور صبح بھی تجھ سے کچھ بہتر نہیں ہے۔ مطلب۔ غیرذوی العقول سے خطاب کرنا عاشق کی انتہائی مدہوشی پر دال ہے۔ ابتداءً رات سے صبح بن جانے کی فرمائش کرتا ہے۔ پھر کہتا ہے کہ میرے لئے تو صبح بھی شبِ ہجراں ہی کی طرح ہے۔ وہی مصائب شبینہ دن کو بھی موجود ہیں ؎

جسے نصیب ہو روزِ سیاہ میرا سا　　وہ شخص دن نہ کہے رات کو تو کیونکر ہو

۵ یقال جلوتہ فانجلی ای کشفتہ فانکشف (الاصباح) الدخول فی الصبح (الامثل) الافضل والمثلی والاماثل الافاضل ۱۲

(۱) (تسلت) یقال تسلی فلان عن فلان تسلیا وانسلی انسلاء وسلا یسلو دن اسلو ای (س) سلیا زال حبہ عن قلبہ او زال حزنہ عنہ (العمایۃ) والعمی والعمی والفعل عمی (س) لجّ وغوی (الصبا والصبا) الصغر ویقال رأیتہ فی صباہ اوفی صبائہ ای فی صغرہ (الفؤاد) القلب الجمع افئدۃ (الہوی) ہو المیل والعشق قیل فی البیت تقلب والتقدیر تسلت الرجال عن عمایات الصبا ای خرجوا من ظلماتہا وزعم البعض ان عن فی البیت بمعنی بعد تقدیرہ بطلت وانکشفت ضلالات الرجال بعد مضی صباہم ۱۲

(۲) (الخصم) قیل لا یجمع ولا یثنی کما فی التنزیل ہل اتاک نبأ الخصم اذ تسوروا المحراب وقیل یجمع علی الخصام الخصوم (الالوی) الشدید الخصومۃ کانہ یلوی خصمہ عن دعواہ (النصیح) الناصح (التعذال) والعذل اللوم والفعل عذل (ن) (مؤتل) من الائتلاء ہو والالو التقصیر والفعل ائتلی یأتلی والا یالو (ن) ۱۲

(۳) (الموج) جمعہ امواج (البحر) جمعہ ابحر وبحور وبحار (ارخی) ارخاہ ارسل الستر (السدول) جمع سدل وہو الستر (الہموم) جمع الہم بمعنی الحزن وبمعنی القصد (الابتلاء) الاختبار ۱۲

(۴) (تمطی) ای تمدد ویجوز ان یکون التمطی ماخوذ من المطا وہو الظہر فیکون التمطی مد الظہر ویمکن ان یکون منقولا من التمطط فقلبت احدی الطائین یاء کما قالوا تظنی والاصل تظنن (الصلب) فیہ ثلث لغات احدہا بضم الصاد وسکون اللام والثانی بضم اللام ایضا والثالث بفتحہا وتدعی صالب ایضا (اردف) اتبع (الاعجاز) الماخیر جمع عجز (ناء) (ن) بعد مقلوب نأی کما قالوا راء بمعنی رأی (الکلکل) الصدر والجمع کلاکل ۱۲

(۵) (انجلی) من الانجلاء بمعنی الانکشاف ۱۲

فَيَالَكَ مِنْ لَيْلٍ كَاَنَّ نُجُوْمَهٗ	١	بِاَمْرَاسِ كَتَّانٍ اِلٰى صُمِّ جَنْدَلِ
وَقِرْبَةِ اَقْوَامٍ جَعَلْتُ عِصَامَهَا	٢	عَلٰى كَاهِلٍ مِنِّىْ ذَلُوْلٍ مُرَحَّلِ
وَوَادٍ كَجَوْفِ الْعَيْرِ قَفْرٍ قَطَعْتُهٗ	٣	بِهِ الذِّئْبُ يَعْوِىْ كَالْخَلِيْعِ الْمُعَيَّلِ
فَقُلْتُ لَهٗ لَمَّا عَوٰى اِنَّ شَاْنَنَا	٤	قَلِيْلُ الْغِنٰى اِنْ كُنْتَ لَمَّا تَمَوَّلِ
كِلَانَا اِذَا مَا نَالَ شَيْئًا اَفَاتَهٗ	٥	وَمَنْ يَحْتَرِثْ حَرْثِىْ وَحَرْثَكَ يَهْزِلِ

(١) ترجمہ۔ اے رات تجھ پر تعجب ہے، گو یا کہ اس کے ستارے کسن کے رسّوں کے ذریعہ ٹھوس پتھروں سے باندھ دئے گئے ہیں۔ مطلب یعنی ستارے اپنی جگہ سے نہیں ٹلتے۔ معلوم ہوتا ہے کہ رسّی سے بندھے کھڑے ہیں۔ اسی وجہ سے رات دراز ہے صبح ہونے میں نہیں آتی۔

(٢) ترجمہ۔ قوموں کے بہت سے ایسے مشکیزے ہیں جن کی جُوتی کو میں نے اپنے مطیع اور بارکش کاندھے پر اٹھایا ہے۔ مطلب شاعر اپنے خادم القوم ہونے پر فخر کرتا ہے۔ کیونکہ قوم کا خادم ہی قوم کا سردار ہوتا ہے۔ (سید القوم خادمہم)

(٣) ترجمہ۔ میں نے بہت سے ایسے جنگلوں کو (سفر میں) قطع کیا جو گدھے کے پیٹ کی طرح یا حمار بن مویلع کے جنگل کی طرح خالی تھے۔ اُن میں بھیڑیا ہارے ہوئے کثیر العیال جواری کی طرح رو رہا تھا۔ (اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے)

(٤) ترجمہ۔ جب وہ (بھیڑیا) چلّایا تو میں نے اس سے کہا ہم دونوں کی شان بے مائگی ہے بشرطیکہ تو (اب تک کبھی) تو انگر نہ ہوا ہو (بھیڑیئے کے چلّانے کو کم مائگی پر محمول کر کے اپنی بے مائگی دکھلا کر اسکو دلاسا دیتا ہے)

(٥) ترجمہ۔ ہم دونوں میں سے جب کسی کے کوئی چیز ہاتھ لگتی ہے تو وہ کھو بیٹھتا ہے جو شخص میری سی اور تیری سی کمائی کریگا (ضرور) لاغر ہو جائیگا۔ مطلب میں اور تو یکساں آزاد منش ہیں جہاں کچھ حاصل ہوا خرچ کر ڈالتے ہیں۔ اسلئے ایسے آزاد لوگوں کو افلاس سے دوچار ہونا پڑیگا۔ ؎ قرار در کفِ آزادگاں نہ گیرد مال ٭ نہ صبر در دلِ عاشق نہ آب در غربال ٭

٤ بعد التوحيد فاحرق الله امواله ووادية الذى كان يسكن فيه لم ينبت بعده شيئا فشبه امرؤ القيس هذا الوادى ل فى الخلاء عن الانس والنبات ـ

١ من صوت (الشان) ما عظم من الامور والاحوال او مطلق الامر والحال والجمع شئون (لما تمول) لما ن فى الاصل تتمول بالتائين حذفت احداها للثقالة فى صدر الكلمة (لما) ههنا بمعنى لم كما فى القرآن ۱۲ غ (٥) (نال) ينيل وينال نيلا ونالا المطلب اصابه فهو نائل والنيل العطية (الحرث) فى ق اصلاح الارض والقاء البذر فيها ثم يستعار للسعى والكسب كقوله تعالىٰ من كان يريد حرث الآخرة لم يرد جمهور الائمة هذه الابيات من قوله قربة اقوام الى هذا الشعر وزعموا انها لتأبط شرا او بهزل ابن رك س) هذا الاعتبار ضعيفا ونحيفا ۱۲

(١) (نجوم) جمع نجم وهو الكوكب (الامراس) جمع مرس وهو الحبل وقد يكون المرس جمع مرسة وهو الحبل ايضا فتكون الامراس حينئذ جمع الجمع وقوله بامراس كتان من اضافة البعض الى الكل كقولهم باب حديد وخاتم فضة (الكتان) نبات له زهر ازرق تنسج منه الثياب ولبذر يعتصر منه الزيت (صم) جمع اصم الصلب. (الجندل) الصخرة والجمع جنادل ۱۲

(٢) (القربة) هى وعاء الماء (العصام) وكاء القربة والجمع العُصُم (الكاهل) على الظهر عند مركب العنق والجمع كواهل (ذلول) صيغة المبالغة من الذل بمعنى المروض (مرحل) صيغة مفعول من الترحيل مبالغة الرحل يقال رحلته اذا كررت رحله ۱۲

(٣) (الوادى) الصحراء او مسيل الماء منها فاشتق والجمع اودية واوديات (الجوف) باطن الشئ والجمع اجواف (العير) الحمار والجمع اعيار. (القفر) المكان الخالى والجمع القفار يقال اقفر المكان اذا خلى ومنه خبز قفار لا ادام معه (الذئب) يجمع على الذئاب والذؤبان (يعوى) من العواء يقال عوى (ض) الكلب او الذئب لوى خطمه وهو مقدم فمه ثم صوت او مد صوته (الخليع) الذى خلعه اهله لخبثه وقيل المراد فى الشعر القامر المغلوب (المعيل) الكثير العيال زعم صنف من الائمة انه شبه الوادى فى خلائه عن الانس ببطن العير وهو الحمار الوحشى اذا خلا من العلف وقيل بل شبه فى قلة الانتفاع به بجوف العير لانه لا يركب ولا يكون له در وزعم صنف انه اراد بجوف الحمار فعبر بلفظ العير الى ما وافقه فى المعنى لاقامة الوزن وزعموا ان حمارا كان رجلا من بقية قوم عاد وكان متمسكا بالتوحيد فسافر بنوه فاصابتهم صاعقة فاهلكتهم فاشرك بالله وكفر ٤

وَقَدْ اَغْتَدِیْ وَالطَّیْرُ فِیْ وُکُنَاتِھَا	۱	بِمُنْجَرِدٍ قَیْدِ الْاَوَابِدِ ھَیْکَلِ
مِکَرٍّ مِفَرٍّ مُقْبِلٍ مُدْبِرٍ مَعًا	۲	کَجُلْمُوْدِ صَخْرٍ حَطَّهُ السَّیْلُ مِنْ عَلِ
کُمَیْتٍ یَزِلُّ اللِّبْدُ عَنْ حَالِ مَتْنِهٖ	۳	کَمَا زَلَّتِ الصَّفْوَاۤءُ بِالْمُتَنَزَّلِ
عَلَی الذَّبْلِ جَیَّاشٍ کَاَنَّ اھْتِزَامَهٗ	۴	اِذَا جَاشَ فِیْهِ حَمْیُهٗ غَلْیُ مِرْجَلِ
مِسَحٍّ اِذَا مَا السَّابِحَاتُ عَلَی الْوَنٰی	۵	اَثَرْنَ الْغُبَارَ بِالْکَدِیْدِ الْمُرَکَّلِ

(۱) ترجمہ۔ میں اتنے سویرے اٹھکر کہ پرندے اسوقت اپنے گھونسلوں میں ہوتے ہیں ایک ایسے کم بال والے گھوڑے کو لیکر سفر کرتا ہوں جو وحشی جانوروں کی قید اور نہایت قوی ہو۔

(۲) ترجمہ۔ بیک وقت بڑا حملہ آور۔ تیزی سے پیچھے ہٹنے والا۔ آگے بڑھنے والا پشت پھیرنیوالا ہے اس پتھر کی طرح جس کو سیلاب (کے بہاؤ) نے اوپر سے گرایا ہو مطلب نہایت تیز وچالاک گھوڑا ہے اسقدر پھرتی سے ضرورت کے وقت آگے پیچھے ہٹتا بڑھتا ہو کہ معلوم ہوتا ہو کہ یہ صفات متضادہ ایک ہی وقت میں اس میں پائی جاتی ہیں۔ اسقدر تیزی سے دوڑتا ہے جیسے سیل کے دباؤ سے پتھر اوپر سے نیچے گرتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ کمیت (رنگ کا اور ایسی چکنی کمر والا) ہے کہ نمدہ کو کمر سے اسطرح پھسلا دیتا ہو جیسے چکنا سخت پتھر بارش کو مطلب چونکہ اسکی پشت نہایت پرگوشت اور چکنی ہے اس لئے نمدہ اس پر نہیں جمتا۔ کمر کا ان صفات سے متصف ہونا گھوڑے کی قوت پر دال ہے۔

(۴) ترجمہ۔ باوجود چھریرے پن کے نہایت گرم رو ہے جب اسمیں اسکی گرمی (رفتار) جوش مارتی ہو تو اسکی آواز ہانڈی کے ابال کی طرح (سنائی دیتی ہو۔ مطلب گھوڑے کے گرم رفتار) ہو جانے پر جو کیفیت آواز پیدا ہوتی ہے اس کو ہانڈی کے جوش سے تشبیہ دی جو نہایت مناسب ہے۔

(۵) ترجمہ۔ جب تیز رو گھوڑیاں تھکن کیوجہ سے سخت روندی ہوئی زمین میں غبار اڑانے لگیں (تب بھی وہ) باران رفتار ہے۔ (یعنی پے درپے مختلف چالیں دکھاتا ہے)۔

(۱) (الاغتداء) والغدار واحد اي سار غدوة وہي اول النہار (الطیر) مصدر او جمع طائر وقد یقع علی الواحد (الوکنات) عشوش الطیر واحدہا وکنة وتقلب الواو ہمزة فیقال اکنة ثم یجمع الوکنة علی الوُکُنات بضم الفاء والعین والوُکَنات بضم الفاء وفتح العین و علی الوُکْنات بضم الفاء وسکون العین (المنجرد) الماضی فی السیر وقیل ہو قلیل الشعر (الاوابد) الوحوش وقد ابد الوحش یابد ابوداً ومنہ تابد الموضع اذا توحش وخلا عن القطان (الہیکل) قال ابن درید ہو الفرس العظیم الجسیم والجمع ہیاکل ۱۲

(۲) (مکر) مفعل من کر (ن) کراً وکروراً یقال کر فرسہ علی عدوہ اي عطفہ (مفعل) یتضمن مبالغة کقولہم فلان مسعر حرب فلان مقول و مقنع وانما جعلوہ متضمنا مبالغة لان مفعل قد یکون من اسماء الادوات نحو مکسل ومنحل فصار کانہ اداة لکر وروآلة لسعر الحرب وغیر ذلک (المفر) مفعل من الفر والکلام فیہ مثل الکلام فی مکر (جلمود) والجلمد الحجر العظیم الصلب والجمع جلامد وجلامید (الصخر) الحجر الواحدة صخرة وجمع الصخر صخور (الحط) القاء الشیء من علو الی سفل (من عل) ای من فوق ۱۲

(۳) (الکمیت) من الفرس ما کان لونہ بین الاسود والاحمر (الزل) الزلق والمصدر زل (ض) زلیلاً (اللبد) ما یجعل علی ظہر الفرس تحت السرج والجمع لبود والباد (الحال) مقعد الفارس من ظہر الفرس (المتن) الظہر والجمع متون (الصفواء) والصفوان والصفا الحجر الصلب الاملس (المتنزل) المراد منہ المطر النازل وقیل الانسان النازل علیہا۔

(۴) (الذبل) والذبول واحد وہوان یکون الفرس بین الہزال والسمن ذبل (ن ک) الفرس ضمر (جیاش) مبالغة جائش وہو ۱۲

۴ فاعل من جاشت القدر (ض) جیشاً وجیشاناً اذا غلت (الاھتزام) صوت جری الفرس (الحمی) حرارة الغیظ وغیرہ والفعل حمی یحمی (س) حمیاً حمیت النار اشتد حرہا (المرجل) القدر من صفر او حدید او نحاس والجمع المراجل ۱۲ (۵) (مسح) ہو من الفرس ما یصب الجری والعدو صبا بعد صب مفعل من سح (ن) سحاً صب ویتضمن للمبالغة کما فی المکر والمفر (السابحات) جمع سابحة مؤنث سابح ہو الخیل الذی یمد یدہ فی عدوہ مشبہ بالسابح فی الماء (الونی) الفتور والفعل ونی (ض) ونیا (الکدید) الارض الصلبة المطمئنة (المرکل) من الرکل وہو الدفع بالرجل والضرب بہا والفعل رکل (ن) رکلا والترکیل التکریر والتشدید فالمرکل الذی یرکل مرة بعد اخری ۱۲

يُزِلُّ الْغُلَامَ الْخِفَّ عَنْ صَهَوَاتِهِ	۱	وَيُلْوِي بِأَثْوَابِ الْعَنِيفِ الْمُثَقَّلِ
دَرِيرٍ كَخُذْرُوفِ الْوَلِيدِ أَمَرَّهُ	۲	تَتَابُعُ كَفَّيْهِ بِخَيْطٍ مُوَصَّلِ
لَهُ أَيْطَلَا ظَبْيٍ وَسَاقَا نَعَامَةٍ	۳	وَإِرْخَاءُ سِرْحَانٍ وَتَقْرِيبُ تَتْفُلِ
ضَلِيعٍ إِذَا اسْتَدْبَرْتَهُ سَدَّ فَرْجَهُ	۴	بِضَافٍ فُوَيْقَ الْأَرْضِ لَيْسَ بِأَعْزَلِ
كَأَنَّ سَرَاتَهُ لَدَى الْبَيْتِ قَائِمًا	۵	مَدَاكُ عَرُوسٍ أَوْ صَلَايَةُ حَنْظَلِ

(۱) ترجمہ۔ سُبک تن لڑکے کو اپنی کمر سے پھسلا دیتا ہے اور بھاری کرتل سوار کے کپڑے پھینک دیتا ہے مطلب اسقدر تیز رو ہے کہ ناتجربہ کار تو اس کی پشت پر جم ہی نہیں سکتا۔ اور تجربہ کار شہسوار کو بھی کپڑے سنبھالنے اور سمیٹنے کی مہلت نہیں دیتا۔

(۲) ترجمہ۔ اسقدر تیز (دکاوے کاٹتا) ہے جیسے بچے کی پھرکی جسکو اس بچہ کی پے درپے ہاتھوں کی حرکت نے بٹے ہوئے دھاگے کے ذریعہ گھمایا ہو۔ مطلب گھوڑے کو سرعت رفتار میں پھرکی سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اسکی کوکھیں ہرن کی سی ہیں اور پنڈلیاں شتر مرغ کی سی۔ بھیڑیے کا سا دوڑنا ہے اور لومڑی کے بچہ کا سا پویا۔ مطلب گھوڑے کی کوکھوں کو ہرن کی کوکھوں سے اور پنڈلیوں کو شتر مرغ کی پنڈلیوں سے اور بھاگنے کو بھیڑیے کی دوڑ سے اور پویا چلنے کو لومڑی کے بچہ کے پویا سے تشبیہ دی ہے۔ غرض ایک شعر میں چار تشبیہیں جمع کر دی ہیں۔

(۴) (وہ گھوڑا) چوڑے سینہ والا ہے۔ جب تم اسے پیچھے سے دیکھو تو وہ اپنی ٹانگوں کی درمیان کی کشادگی کو ایسی دُم سے پُر کر دیتا ہے جو گھنی اور زمین سے تھوڑی اونچی ہے (اور وہ) بجادم نہیں ہے۔ مطلب سینہ کی کشادگی، اور دُم کے گھنے اور طویل ہونے کو بیان کرتا ہے۔ یہ دونوں باتیں گھوڑے میں بہت زیادہ پسند کی گئی ہیں۔

(۵) ترجمہ۔ جب وہ گھر کے پاس کھڑا ہوتا ہے تو اسکی کمر دلہن کی خوشبو پیسنے کے پتھر یا حنظل توڑنے کی سِل (کی طرح معلوم ہوتی) ہے۔ مطلب۔ گھوڑے کی پشت کو مضبوطی، چوڑائی، اور چکناہٹ میں اس سِل سے جس پر دلہن کیلئے خوشبوئیں پیسی جاتی ہیں۔ یا اس چوڑی سِل سے جس پر اندرائن توڑا جائے تشبیہ دی ہے۔

۴. لمبتدا محذوف ای ہو والنصب علی المدح وکذلک القول فیما قبلہ من الابیات ۱۲

(۵) (السراة) اعلیٰ کل شئ وہہنا الظہر (قائما) منصوب علی الحال من الضمیر فی سراتہ (المداک) الحجر الذی یسحق بہ الطیب وغیرہ والذی یسحق علیہ ایضا مداک والدوک السحق والفعل منہ داک (ن) دوکا (العروس) الرجل او المرأة ماداما فی عرسہما (الصلایۃ) الحجر الاملس الذی یسحق علیہ شئ کحب الحنظل ۱۲

(۱) (الغلام) الطار الشارب والجمع غلمان وغلمة (الخف) الخفیف (صہوات) جمع صہوة ہی مقعد الفارس من الفرس (والوی یلوی) بالشئ رمیٰ بہ والوی بہ ذہب بہ (العنیف) ضد الرفیق وانما قال عن صہواتہ بلفظ الجمع ولا یکون لہ الا صہوة واحدة لانہ لا لبس فیہ فجری الجمع والتوحید مجری واحدا لان اضافتہا الی ضمیر الواحد تزیل اللبس کما یقال رجل عظیم المناکب ولا یکون لہ الا المنکبان ۱۲

(۲) (الدریر) السریع یقال در (ض) دریرا الفرس عدا شدیدا (الخذروف) جلیدة مثقوبة مدورة یجعل الصبیان فیہا خیطان موصولان کلما جذبہا الصبی باصابعہ دارت ولہا دوی یسمع او حصاة مثقوبة یجعل الصبی فیہا خیطا ویدیرہا علی راسہ فیصوت والجمع خذاریف۔ (الولید) الصبی والجمع الولدان (الامرار) احکام الفتل (الموصل) صیغة مفعول من وصل الشئ بالشئ لامہ ای ربطہ بہ ۱۲

(۳) (الایطل والاطل) الخاصرة والجمع ایاطل (الظبی) یجمع علی اظب وظباء (الساق) جمعہ اسوق وسوق (النعامة) تجمع علی النعام (والنعائم) (الارخاء) ضرب من عدو الذئب یشبہ خبب الدواب (السرحان) الذئب (التقریب) وضع الرجلین موضع الیدین فی العدو (التتفل) ولد الثعلب ۱۲

(۴) (ضلیع) الفرس العظیم الاضلاع والجمع ضلعاء (استدبار) اتیان من جانب دبر الشئ (الفرج) ما بین فخذی الفرس من الفضاء (الضافی) التام الکثیر وہو صفة لموصوف محذوف ای بذنب ضاف (فویق) تصغیر فوق وفیہ بیان واقعة بعیدة عن الغلو (الاعزل) الذی یمیل عظم ذنبہ الی جانب وہو عیب فی الفرس وقولہ ضلیع نعت لمنجرد وایضا یجوز فیہ الرفع علی الخبریة

۲

١	كَأَنَّ دِمَاءَ الْهَادِيَاتِ بِنَحْرِهٖ	عُصَارَةُ حِنَّاءٍ بِشَيْبٍ مُرَجَّلِ
٢	فَعَنَّ لَنَا سِرْبٌ كَأَنَّ نِعَاجَهٗ	عَذَارَىٰ دَوَارٍ فِي مُلَاءٍ مُذَيَّلِ
٣	فَأَدْبَرْنَ كَالْجِزْعِ الْمُفَصَّلِ بَيْنَهٗ	بِجِيدِ مُعَمٍّ فِي الْعَشِيرَةِ مُخْوَلِ
٤	فَأَلْحَقَنَا بِالْهَادِيَاتِ وَدُونَهٗ	جَوَاحِرُهَا فِي صَرَّةٍ لَمْ تَزَيَّلِ
٥	فَعَادَىٰ عِدَاءً بَيْنَ ثَوْرٍ وَنَعْجَةٍ	دِرَاكًا وَلَمْ يُنْضَحْ بِمَاءٍ فَيُغْسَلِ

(١) ترجمہ۔ (گلّے کے) اگلے وحشی جانوروں کا خون جو اس کے سینہ پر لگ گیا ہے کنگھی کئے ہوئے سفید بالوں میں مہندی کے عرق کی طرح معلوم ہوتا ہے۔ مطلب یعنی گھوڑا اتنا تیز رَو ہے کہ جب گاوانِ وحشی کے گلہ پر اس کو چھوڑا جاتا ہے تو سب سے اگلے جانوروں سے جا ملتا ہے۔ اور شکار کرتے وقت اُن جانوروں کے خون کی چھینٹیں اس کی چھاتی پر پڑتی ہیں۔

(٢) ترجمہ۔ ہمارے سامنے ایک ایسا ریوڑ آیا جس کی گاوانِ وحشی گویا دراز دامن چادروں میں (ملبوس) دُوار (بُت) کی دوشیزہ عورتیں ہیں (جو اس کے گرد گھومتی ہیں) مطلب بقراتِ وحشی کو دُوار بُت کی باکرہ حسین لڑکیوں سے تشبیہ دی ہے اور اُن کی دُم و گردن کے کثیر بالوں کو دراز چادروں سے۔

(٣) ترجمہ۔ سو وہ گاوان دشتی ایسے حال میں پلٹ کر بھاگیں گویا وہ خرمہروں کا ایسا ہار ہے جس کے درمیان اور موتیوں سے فصل کیا گیا ہے اور جو کنبہ میں سے ایسے بچہ کے گلے میں پڑا ہے جو ننہال اور ددھیال کے اعتبار سے شریف ہے۔ مطلب مُہرۂ یمانی کے دونوں کنارے سیاہ ہوتے ہیں اور باقی سفید اسی طرح گاوانِ دشتی کے پاؤں اور گردن سیاہ اور باقی بدن سفید ہوتا ہے اسلئے یہ تشبیہ بہت لطیف ہے بچہ کے نجیب الطرفین ہونے سے اسکے نازپروردہ ہونے کیطرف اشارہ ہے اسلئے اسکی گردن میں جو ہار ہوگا اسکے موتی بہت زیادہ خوبصورت و بیش قیمت ہونگے۔

(٤) ترجمہ۔ تو اس (گھوڑے) نے ہمیں گلّہ کے گاوانِ پیشرو سے اتنی جلد ملا دیا کہ پچھلی گائیں ایسی جماعت میں تھیں جو متفرق نہ ہونے پائی تھی۔ مطلب اس گھوڑے نے ایسی برق رفتاری کیساتھ اگلے گاوانِ وحشی کو جا دبایا کہ پچھلوں کو متفرق ہونے اور بھاگنے کا ہوش بھی نہ آیا تھا۔

(٥) ترجمہ۔ اس نے پے در پے ایک ہی جھپٹ میں ایک نر گاؤ اور ایک مادہ گاؤ کو دبا لیا اور اتنا پسینہ نہ لایا کہ نہا جاتا۔ مطلب اتنا قوی تھا کہ باوجود پے در پے دو جانوروں کو شکار کرنیکے بھی وہ نہ گرمایا۔

٥ یقال عدا الفرس عدا او عداءً و احدًا ای طلقًا او شوطًا واحدًا (الثور) جمعہ ثیران و ثیرۃ و ثورۃ۔ (الدراک) المتواصل و ہو مصدر منصوب علی الحال وجملۃ ولم ینضح الخ حال من ضمیر عادی (النضح) الرشح والمراد من الماء العرق ١٢

(١) (الدم) یثنیٰ بالدمان والدمیان والجمع دماء (الہادیات) المتقدمات والاوائل وسمی المتقدم ہادیًا لان ہادی القوم یتقدم ومنہ قیل لعنق الفرس ہادٍ (عصارۃ) ما خرج من الشئی بعد عصرہ (المرجّل) المسرّح بالمشط والترجیل تسریح الشعر ١٢

(٢) (عنّ) دنا من عنّا و عنّ لہ الشئی ظہر امامہ و اعترض (السرب) القطیع من الظباء او النساء او القطا او المہا او البقر او الخیل والجمع الاسراب (النعاج) اسم لاناث الضان وبقر الوحش وشاء الجبل الواحد نعجۃ وجمع التصحیح نعجات والمراد بالنعجات فی ہذا البیت اناث بقر الوحش (العذاریٰ) جمع عذراء وہی البکر التی لم تمس (الدوار) صنم کان اہل الجاہلیۃ ینصبونہ ویطوفون حولہ تشبیہا بالطائفین حول الکعبۃ اذا نأوا عن الکعبۃ (الملاء) جمع ملاءۃ وہی ثوب یلبس علی الفخذین او ریطۃ ذات لفقین (المذیّل) الذی اطیل ذیلہ و ارخی ١٢

(٣) (الجزع) الخرز الیمانی وہو الذی فیہ سواد و بیاض (الجید) العنق والجمع اجیاد ورجل اجید ای طویل العنق وجمعہ جید (المعم) الکریم الاعمام (المخول) الکریم الاخوال یقال اعم الرجل و اخول اذا کرم اعمامہ و اخوالہ وہما من الشواذ لان فیہما مُفعَل بفتح العین والقیاس مُفعِل بکسرہا ١٢

(٤) (الحق الشئی بالشئی) الصقہ بہ (الہادیات) الاوائل المتقدمات (الجواحر) المتخلفات جمع جاحرۃ یقال جحر الخیر عنا ای تخلف عنا۔ (الصرّۃ) الجماعۃ والصرۃ الصیحۃ ومنہ صریر القلم (التزیل والانزیال) التفرق والزیل والتزییل التفریق ١٢

(٥) (عادیٰ) یعادی معاداۃ و عداءً بین الصید من تابع یصرع احدہما علی اثر الآخر فی طلق واحد (العداء) الطلق الواحد

فَظَلَّ طُهَاةُ اللَّحْمِ مِنْ بَيْنِ مُنْضِجٍ طباخ ۱۲	۱	صَفِيفَ شِوَاءٍ أَوْ قَدِيرٍ مُعَجَّلِ من قبیل اضافۃ الصفۃ الی الموصوف ۱۲
وَرُحْنَا يَكَادُ الطَّرْفُ يَقْصُرُ دُونَهُ رجعنا بالعشی ۱۲ حال من ضمیر رحنا ۱۲	۲	مَتَىٰ مَا تَرَقَّ الْعَيْنُ فِيهِ تَسَهَّلِ شرط ۱۲ زائدہ ۱۲ جواب الشرط ۱۲
فَبَاتَ عَلَيْهِ سَرْجُهُ وَلِجَامُهُ خبر مقدم ۱۲ مبتدأ ۱۲ مؤخر والجملۃ حال سد مسد الخبر ۱۲	۳	وَبَاتَ بِعَيْنِي قَائِمًا غَيْرَ مُرْسَلِ
أَصَاحِ تَرَىٰ بَرْقًا أُرِيكَ وَمِيضَهُ الہمزۃ للنداء ۱۲ لمعانہ ۱۲	۴	كَلَمْعِ الْيَدَيْنِ فِي حَبِيٍّ مُكَلَّلِ متعلق بومیض ۱۲
يُضِيءُ سَنَاهُ أَوْ مَصَابِيحُ رَاهِبٍ الضوء ۱۲ للشک ۱۲ عطف علی سناہ ۱۲	۵	أَمَالَ السَّلِيطَ بِالذُّبَالِ الْمُفَتَّلِ الباء للتعدیۃ ۱۲

(۱) ترجمہ۔ قوم کے گوشت پکانے والے انگاروں یا گرم پتھروں پر پھیلائے گوشت کو کباب کرنے والوں یا ہانڈی کے جلد پکائے ہوئے گوشت کے پکانے والوں میں منقسم ہو گئے۔ مطلب شکار کے گوشت کی اسقدر کثرت تھی۔ کہ ہر شخص نے اپنے مذاق کے موافق اسکو پکانا شروع کر دیا۔ بعض نے انگاروں یا پتھروں پر کباب بنانے شروع کر دئے۔ اور جو زیادہ بھوکے تھے انھوں نے بہت گوشت جلد اور بیک وقت پکانے کے لئے ہانڈیاں چڑھا دیں۔

(۲) ترجمہ۔ اور (کھاپی کر) ہم شام کو لوٹے۔ درانحالیکہ ہماری نگاہ اسپر نہیں جمتی تھی جب نظر اوپر کو جاتی تھی تو فوراً نیچے اتر آتی تھی۔ مطلب باوجود تمام دن کی دوڑ دھوپ کے پھر بھی گھوڑے کے حسن وجمال کی یہ کیفیت تھی کہ اسپر نظر نہیں جمتی تھی۔ جب ہم اسکا بالائی حصہ دیکھتے تھے تو فوراً اسکے زیرین حصہ کے دیکھنے کے مشتاق ہو جاتے تھے۔ گویا ہماری نظر اوپر سے پھسلتی تھی۔

(۳) ترجمہ۔ سو وہ گھوڑا رات بھر اس حالت میں رہا کہ اس کا لگام اور زین اسی پر کسا ہوا تھا اور وہ تمام شب میرے سامنے ایسے حال میں کھڑا رہا کہ (اسکو چراگاہ میں) نہیں چھوڑا گیا تھا مطلب گھوڑے کی مضبوطی اور جفاکشی کے ساتھ اسکے ہر وقت آمادۂ سفر رہنے کو بیان کرتا ہے۔

(۴) ترجمہ۔ اے یار (کیا) تو بجلی کو دیکھ رہا ہے (آ) تجھے میں اس بجلی کی تہ بتہ ابر میں دونوں ہاتھوں کی حرکت کی طرح چمک دکھاؤں۔ مطلب بجلی کے چمکنے اور کوندنے کو ہاتھوں کی حرکت سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۵) ترجمہ۔ دیکھا یہ بجلی کی روشنی چمک رہی ہے یا اس راہب کا چراغ جس نے بٹی ہوئی بتی پر تیل جھکا دیا ہے۔ مطلب بجلی کے کوندنے کی تشبیہ سابق شعر میں گذری۔ اس شعر میں اسکی روشنی کو راہب کے چراغوں کی روشنی سے تشبیہ دیتا ہے۔

(۱) (طہاۃ) جمع طاہ کقضاۃ جمع قاض وکفاۃ جمع کاف والفعل طہا یطہو (ن) انضج والانضاج یشمل معنی طبخ اللحم وشیہ (الصفیف) المصفوف علی الحجارۃ او الجمر لینضج (القدیر) اللحم المطبوخ فی القدر (المعجل) المطبوخ علی عجلۃ ومن للتفصیل والجار والمجرور فی محل النصب علی انہ خبر ظل ونصب صفیف بمنضج ۱۲

(۲) (رحنا) من الرواح وهو الرجوع بالعشی (الطرف) اسم لما یتحرک من اشفار العین قصر (ن) عجز (الترقی) والارتقاء والرقی واحد والفعل رقی (س) رقیا الجبل وفیہ والیہ صعد (التسہل) النزول الی الارض المنخفضۃ ۱۲

(۳) (بات) (ض) بیتا وبیتوتۃ قضی لیلہ (السرج) للفرس بمنزلۃ الرحل للبعیر (اللجام) ما یجعل فی فم الفرس من الحدید مع الحکتین والعذارین والسیر والجمع لُجُم ولُجْم واَلجِمَۃ (قائما) نصب علی الحالیۃ من المستکن فی بات وکذلک غیر مرسل بعد ذلک شرع فی وصف البرق والمطر علی ما کان دأب الجاہلیۃ ۱۲

(۴) (اصاح) اراد اصاحب ای یا صاحب فرخم کما تقول فی ترخیم حارث یا حار وفی ترخیم مالک یا مال والہمزۃ لنداء القریب ویا لنداء القریب والبعید (الومیض) اللمعان تقول ومض (ض) البرق واومض اذا لمع وتلألأ (اللمع) التحریک والتحرک جمیعا (الحبی) السحاب المتراکم سمی بذلک لانہ حبا بعضہ الی بعض فتراکم وجعلہ (مکللا) لانہ صار اعلاہ لاسفلہ کالاکلیل ومنہ قولہم کللت الرجل اذا توجتہ وکللت الجفنۃ ببضعات اللحم اذا جعلتہا کالاکلیل لہا ۱۲

(۵) (السنا) بالقصر الضوء والسناء بالمد الرفعۃ (السلیط) الزیت ودہن السمسم ص

ص وانما سمیا سلیطا لاضاءتہما السراج ومنہ السلطان لوضوح امرہ (الذبال) جمع ذبالۃ وہی الفتیلۃ وقد یثقل فیقال ذبّال زعم اکثر الناس ان فی البیت قلبا تقدیرہ امال الذبال بالسلیط وقیل الباء بمعنی مع ای امال السلیط مع الذبال فیضی ۱۲

قَعَدْتُ لَهٗ وَصُحْبَتِیْ بَیْنَ ضَارِجٍ ظرف زماں متعلق بالمحال ۱۲ — موضع ۱۲	۱	وَبَیْنَ الْعُذَیْبِ بَعْدَ مَا مُتَأَمَّلِیْ موضع ۱۲ — زائدۃ ۱۲
عَلٰی قَطَنٍ بِالشَّیْمِ اَیْمَنُ صَوْبِهٖ جبل ۱۲	۲	وَاَیْسَرُهٗ عَلَی السِّتَارِ فَیَذْبُلِ جبل ۱۲ — جبل ۱۲
فَاَضْحٰی یَسُحُّ الْمَاءَ فَوْقَ کُتَیْفَةٍ یصب ۱۲ — موضع ۱۲	۳	یَکُبُّ عَلَی الْاَذْقَانِ دَوْحَ الْکَنَهْبَلِ ای الحی والجملۃ خبر اضحی ۱۲ — شجرۃ باسقۃ ۱۲
وَمَرَّ عَلَی الْقَنَانِ مِنْ نَفَیَانِهٖ جبل ۱۲ — رشحۃ ۱۲	۴	فَاَنْزَلَ مِنْهُ الْعُصْمَ مِنْ کُلِّ مَنْزِلِ الوعول ۱۲
وَتَیْمَاءَ لَمْ یَتْرُکْ بِهَا جِذْعَ نَخْلَةٍ مجرور عطفا علی القنان ۱۲ — الجملۃ حال من تیماء ۱۲	۵	وَلَا اُطُمًا اِلَّا مَشِیْدًا بِجَنْدَلِ قصرا ۱۲ — ای قصرا مشیدا ۱۲ — صخرۃ ۱۲
کَاَنَّ ثَبِیْرًا فِیْ عَرَانِیْنِ وَبْلِهٖ اسم جبل ۱۲ — اوائل ۱۲ — المطر ۱۲	۶	کَبِیْرُ اُنَاسٍ فِیْ بِجَادٍ مُزَمَّلِ موصوف ۱۲ — متعلق بمزمل ۱۲ — صفۃ ۱۲

(۱) ترجمہ۔ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ ضارج اور عُذیب کے درمیان غور کرنے کے بعد (بجلی کا نظارہ کرنے کے لئے) بیٹھ گیا۔

(۲) ترجمہ دیکھنے سے اس اَبر کی بارش کی دائیں جانب کوہِ قطن اور بائیں جانب کوہِ ستار اور یذبل پر معلوم ہوتی تھی۔

(۳) ترجمہ۔ تو وہ اَبر پانی کو مقام کتیفہ پر اس زور شور سے برسانے لگا کہ کنہبل کے درختوں کو اوندھا گرا دیا۔

(۴) ترجمہ۔ اس اَبر کے کچھ چھینٹے کوہِ قنان پر بھی پڑے۔ تو اس نے کوہِ قنان کی ہر جگہ سے بکروں کو نیچے اُتار دیا۔ (اس خوف سے کہ کہیں مینہ زور کا نہ برسنے لگے)۔

(۵) ترجمہ۔ قریۂ تیماء میں اُس اَبر نے کسی کھجور کے تنہ اور عمارت کو (سالم) نہ چھوڑا مگر (صرف وہ عمارت) جسکو پتھر اور چونے سے مضبوط چنا گیا ہو۔ (یعنی صرف چونے اور پتھر کی بنی ہوئی عمارتیں سالم رہ گئیں۔ خام عمارتیں سب منہدم ہو گئیں)۔

(۶) ترجمہ۔ کوہِ ثبیر اس اَبر کی ابتدائی موٹی موٹی بوندوں والی بارش میں گویا انسانوں کا بڑا سردار ہے جو دھاریدار کملی میں لپٹا ہوا ہے مطلب بارش کی کثرت کو بیان کرتا ہے کوہِ ثبیر پر جب بارش ہوئی تو نالیوں سے اس کے اطراف میں پانی بہنے سے بالکل ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی بڑا سردار دھاریدار چادر اوڑھے ہوئے بیٹھا ہے۔ ثبیر کو کبیر اناس سے اور نالیوں سے جو پانی بہ رہا تھا اس کو چادر کی دھاریوں سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۵) (تیماء) قریۃ عادیۃ فی بلاد العرب (الجذع) جمعہ اجذاع وجذوع (النخلۃ) والجمع النخیل والنخلات النخل (الاطم) القصر والجمع آطام (المشید) من شاد (ض) رفع البنیان والشید الجص (الجندل) الصخرۃ العظیمۃ الصلبۃ ۱۲
(۶) (ثبیر) جبل بعینہ (عرانین) جمع عرنین ہو الانف وقال جمہور الائمۃ ہو معظم الانف ثم استعار العرانین لاوائل المطر لان الانوف تتقدم الوجوه (الوبل) والوابل المطر الشدید (البجاد) کساء مخطط والجمع بجد (المزمل) الملفوف فی الثیاب یقال زملتہ بثیاب فتزمل بہا ای لففتہ فتلفف بہا وجر مزمل لجوار بجاد الا فالقیاس یقتضی رفعہ لانہ صفۃ کبیر کما فی جحر ضب خرب والقیاس خربٌ ۱۲

(۱) (الصحبۃ) جمع صاحب (الضارج والعذیب) موضعان (بعد) من الظروف الزمانیۃ متعلق بقعدت (التأمل) مصدر میمی وہو الخوض فی الامر قال بعضہم ان (ما) فی البیت بمعنی الذی تقدیرہ وبعد ما ہو متأملی فحذف المبتدأ الذی ہو ہو وتقدیرہ علی ہذا القول بعد السحاب الذی ہو متأملی ۱۲
(۲) (علی قطن) کما فی المتن فلفظۃ علی حرف جر ویروی علا قطنا فعلا فعل ماض من علا (ن) علوا (قطن) جبل وکذلک (الستار ویذبل) جبلان وبینہما وبین قطن مسافۃ بعیدۃ (الشیم) مصدر شام (ض) ای نظر الی السحاب این یمطر (الایمن) ای جانبہ الایمن وکذلک (الیسر) (الصوب) اصلہ مصدر صاب (ن) ای نزل من علو الی سفل ویطلق علی المطر ۱۲
(۳) (فاضحی) ای صار السحاب (یسح) سح (ن) سحا الماء صبہ صبا متتابعا (کتیفۃ) کجہینۃ موضع (یکب) کب (ن) القی الشیء علی وجہہ واما الاکباب فہو خرور الشیء علی وجہہ وہذا من النوادر لان اصلہ متعد الی مفعول بہ ثم لما نقل بالہمزۃ الی باب الافعال قصر عن الوصول الی المفعول بہ وہذا عکس القیاس المطرد ونظیرہ عرض واعرض (الاذقان) جمع ذقن مجتمع اللحیتین والاذقان فی البیت للشجر (دوح) جمع دوحۃ وہی شجرۃ عظیمۃ (الکنہبل) بفتح الباء وضمہا ضرب من شجرۃ البادیۃ ۱۲
(۴) (القنان) جبل لبنی اسد (النفیان) ما یتطایر من قطر المطر وقطر الدلو ومن الرمل عند الوطء وغیر ذلک (العصم) جمع اعصم وہو الذی فی احدی یدیہ البیاض من الاوعال او غیرہا (المنزل) موضع الانزال (منہ) المجرور اما یرجع الی القنان فعلی ہذا تقدیر العبارۃ من کل منزل منہ واما الی نفیان فعلی ہذا من للسبب ۱۲

كَأَنَّ ذُرَى رَأْسِ الْمُجَيْمِرِ غُدْوَةً (صباحاً ١٢)	١	مِنَ السَّيْلِ وَالْغُثَاءِ فَلْكَةُ مِغْزَلِ (فی الهندیة مثلاً ١٢)
وَأَلْقَى (اعلی ١٢) بِصَحْرَاءِ الْغَبِيطِ بَعَاعَهُ (ثقله ١٢)	٢	نُزُوْلَ الْيَمَانِيْ ذِي الْعِيَابِ الْمُحَمَّلِ (منصوب بنزع الخافض ١٢)
كَأَنَّ (ای السحاب ١٢) مَكَاكِيَّ الْجِوَاءِ غُدَيَّةً	٣	صُبِحْنَ سُلَافًا مِنْ رَحِيقٍ مُفَلْفَلِ (الخمر الصافی ١٢ / الخمر ١٢)
كَأَنَّ السِّبَاعَ فِيْهِ غَرْقَى عَشِيَّةً	٤	بِأَرْجَائِهِ الْقُصْوَى أَنَابِيْشُ عُنْصُلِ (الاطراف ١٢)

(١) ترجمہ۔ ٹیلہ مجیمر کے سر کی چوٹیاں بہاؤ۔ اور جھاگ وغیرہ کی وجہ سے صبح کے وقت گویا تکلے کا دمڑکا تھیں۔ مطلب کثرتِ سیلاب کی وجہ سے تمام ٹیلہ غرقِ آب ہوگیا اور چاروں طرف پانی ہی پانی ہونے کی وجہ سے چوٹیاں دمڑکے کی طرح نظر آتی تھیں۔

(٢) ترجمہ۔ دشتِ غبیط میں اس ابر نے اپنا تمام بوجھ لاڈالا جس طرح کہ یمنی تاجر بھاری گٹھریوں والا آترتا ہے۔ مطلب بارش کی وجہ سے اس جنگل میں مختلف قسم کے بیل بوٹے اگ آئے تو تمام جنگل میں یہ معلوم ہوتا تھا کہ کسی یمنی تاجر نے اپنے رنگ برنگ کے کپڑے پھیلادیے ہیں۔

(٣) ترجمہ۔ گویا کہ مقامِ جوار کی چہچہانے والی سفید چڑیاں صبح کے وقت صاف شراب فلفل آمیز پلادی گئی تھیں۔ مطلب۔ مقامِ جوار کے سفید پرندے اسقدر مستی میں چہچہا رہے تھے کہ معلوم ہوتا تھا کہ انھیں مرچ ملی ہوئی صبوحی پلادی گئی ہے۔ فلفل آمیز کی تخصیص کی یہ وجہ ہے کہ بولنے والے پرندوں کو جب گرم اور تیز چیز کھلادی جاتی ہے تو وہ زیادہ چہچہاتے ہیں اور آواز بھی صاف ہوجاتی ہے۔

(٤) ترجمہ۔ پانی میں ڈوبے ہوئے درندے شام کے وقت جوار کے اطرافِ بعیدہ میں ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے جنگلی پیاز کی جڑیں۔ مطلب۔ اس قدر کثرت سے بارش ہوئی کہ درندے بکثرت مرگئے۔ مُردہ درندوں کو جنگلی پیاز کی جڑوں سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(١) (الذری) جمع ذروة وهی اعلی الشئ (المجیمر) اکمة بعینها (الغثاء) والغثاء ما جاء به السیل من الحشیش والشجر والکلاء والتراب وغیر ذلک الجمع اغثاء (فلکة المغزل) هنة فی اعلاه مستدیرة والجمع فلک (المغزل) آلة الغزل الجمع مغازل والفعل غزل (ض) غزلاً الصوف مدّه وفتله خیطاً ١٢

(٢) (الصحراء) الجمع علی الصحاری والصحراوات والصحاری (الغبیط) ههنا اکمة قد انخفض وسطها وارتفع طرفاها وسمی غبیطاً تشبیهاً بغبیط البعیر (البعاع) الثقل (العیاب) جمع عیبة الثیاب (المحمل) اسم فاعل من التحمیل واسم مفعول ١٢

(٣) (المکاکی) جمع مکاء کرمان طائر ابیض یکون بالحجاز اصغیر وخشن وهو ماخوذ من المکاء لانه یصفر کثیراً (الجواء) الوادی بعینه (غدیة) تصغیر غدوة او غداة (صبحن) من الصبح وهو سقی الصبوح والاصطباح والتصبح شرب الصبوح وهی خمر تشرب صباحاً۔ (السلاف) اجود الخمر وهو ما انعصر من العنب من غیر عصر (الرحیق) والرحاق الخمر الصافی (المفلفل) الخمر التی القی فیها الفلفل یقال فلفلت الشراب فلفلة ١٢

(٤) (السباع) جمع سبع (غرقی) جمع غریق کمرضی جمع مریض (الارجاء) جمع الرجا وهو الطرف والناحیة (القصوی) مؤنث اقصی هو الابعد (الانابیش) جمع انبوشة وهی اصل الشجر لانه ینبش عنها (العنصل) البصل البری ١٢

المعلقة الثانية

یہ معلقہ طرفہ بن العبد البکری کا ہے جو شعر گوئی میں بڑا جری اور شریف الاصل تھا۔ امرء القیس کے بعد شعرائے عرب میں کوئی اس کے مثل نہ تھا۔ عین حالت شباب میں بیس سال کی عمر میں قتل کرادیا گیا۔ مفضل بن محمد بن یعلی ضبی کی روایت اسکے بارے میں یہ ہے کہ عبد عمرو بن بشر بن عمرو بن مرثد قبیلہ کا سردار اور شاہ عمرو بن ہند کا مقرب تھا۔ طرفہ کی بہن اس سے منسوب تھی۔ بہن نے ایک روز شوہر کے متعلق کوئی شکایت اپنے بھائی طرفہ سے کی۔ طرفہ نے بہنوئی کی ہجو میں کچھ اشعار کہدئے جن میں سے دو یہ ہیں :۔

وَلَا خیر فیہ غیر ان لہ الغنیٰ وان لہ کشحا اذا قام اھضما

تظل نساء الحی یعکفن حولہ یقلن عسیب من سرارة ملہما

یہ اشعار شاہ عمرو بن ہند تک پہنچ گئے۔ اسکے بعد ایک روز بادشاہ عبد عمرو بن بشر کے ساتھ شکار کیلئے نکلا۔ ایک گورخر شکار کرکے عبد عمرو سے ذبح کرنے کیلئے کہا۔ عبد عمرو نے کوشش کی مگر شکار قابو میں نہ آیا۔ بادشاہ نے یہ دیکھا تو ہنس کر کہا کہ طرفہ نے تیرے بارے میں ٹھیک کہا ہے اور ہجو یہ اشعار سنادئے۔ اس سے بیشتر طرفہ عمرو بن ہند کی ہجو بھی کرچکا تھا۔ عبد عمرو نے بادشاہ سے اشعار سن کر عرض کیا کہ حضور طرفہ نے جو کچھ آپکی شان میں کہا ہے وہ اس سے بھی سخت ہے اور وہ اشعار سنادئے جن میں سے ایک شعر یہ ہے :۔

فلیت لنا مکان الملک عمرو رغوثا حول قبتنا تخور

بادشاہ کو یہ سنکر طیش آگیا اور فرمایا کہ کیا وہ اس حد کو پہنچ گیا ہے کہ میرے بارے میں ایسا کہتا ہے۔ بعد کو بحرین میں علی نامی شخص کو جو قبیلہ عبد قیس سے تعلق رکھتا تھا حکم لکھوادیا کہ وہ طرفہ کو قتل کردے۔ اسپر بعض مشیر کاروں نے مشورہ دیا کہ متلمس پرانا گھاک اور طرفہ کا دوست ہے طرفہ کے قتل کے بعد اس سے ہجو کا خطرہ ہے اسلئے دونوں کو قتل کرادیا جائے۔ چنانچہ بادشاہ نے طرفہ اور متلمس دونوں کو بلایا اور ان کو دو سربند لفافے عامل بحرین کے نام دئے جن میں ان دونوں کے قتل کا حکم تھا۔ مگر ظاہر کیا کہ ان خطوط میں تمہارے لئے انعام واکرام کا حکم ہے بادشاہ نے خود بھی اس وقت انکو ہدیے دئے چنانچہ یہ دونوں سچ سمجھکر روانہ ہوگئے۔ بمقام حیرہ میں پہنچے تو متلمس نے بادشاہ کے بے سبب اظہار کرم سے کھٹک کر طرفہ سے کہا کہ مجھے تو کچھ دال میں کالا نظر آتا ہے۔ بلا وجہ یہ عزت و احترام نہیں ہے، میں ایسا خط لیکر نہ جاؤنگا جسکے متعلق مجھے معلوم نہ ہو کہ اس میں کیا لکھا ہے۔ طرفہ نے کہا۔ تم بے وجہ بادشاہ کی طرف سے بدگمانی کرتے ہو، ڈر کی کیا بات ہے، انعام اگر ملا فبہا ورنہ واپس آجائینگے لیکن متلمس نہ مانا اور خط کی مہر کھولدی اور اہل حیرہ میں سے ایک غلام سے پڑھوایا۔ غلام نے خط دیکھکر کہا "تو متلمس ہے" اسنے جوابدیا "ہاں" کہا بچ نکل ورنہ تیرے قتل کا حکم ہے۔ متلمس نے خط لیکر دریا میں پھینکدیا اور طرفہ سے کہا کہ یقین کر بخدا جو میرے خط کا مضمون ہے، وہی تیرے خط کا ہے۔ طرفہ نے کہا کہ یہ کوئی ضروری نہیں کہ تیرے لئے حکم قتل ہو تو میرے لئے بھی ہو۔ طرفہ نے جب متلمس کا کہنا نہ مانا تو وہ فوراً واپس ہوگیا۔ اور طرفہ عامل بحرین کے پاس خط لیکر پہنچا۔ عامل نے کہا کہ اے طرفہ! تم تو ایک شریف الاصل انسان ہو، علاوہ ازیں تیرے خاندان والوں سے میرے اچھے تعلقات ہیں۔ مجھکو تیرے قتل کا حکم دیا گیا ہے بس ابھی بھاگ نکل ورنہ اگر خط کھول لیا گیا تو سوائے قتل کے اور کوئی چارہ نہ ہوگا۔ لیکن طرفہ اب بھی نہ مانا اور یہ خیال کیا کہ عامل انعام دینے سے بچنے کیلئے ایسا کہہ رہا ہے۔ بہرحال خط پڑھا گیا اور طرفہ کی خواہش کے مطابق شراب پلاکر پہلے اسکو مست بنادیا گیا اور پھر قتل کردیا گیا۔ یہانتک تو مفضل کی روایت تھی۔ مگر عتبی نے قتل کا دوسرا سبب بیان کیا ہے اور وہ یہ کہ ایکروز طرفہ عمرو بن ہند کے ساتھ شراب نوشی میں مصروف تھا۔ عمرو بن ہند کی بہن اوپر سے جھانکی اسکا عکس طرفہ نے اپنے جام میں دیکھا یہ شعر کہا ؎ الا یا ثانی الظبی الذی یبرق شنفاہ۔ ولولا الملک القاعد الثمنی فاہ" اس سے بادشاہ کے دل میں کینہ بیٹھ گیا اور مذکورہ بالا تدبیر سے قتل کرادیا۔

لِخَوْلَةَ أَطْلَالٌ بِبُرْقَةِ ثَهْمَدِ	۱	تَلُوحُ كَبَاقِي الْوَشْمِ فِي ظَاهِرِ الْيَدِ
اسم امرأة ۱۲ ج رسم ۱۲		تلمع ۱۲ اضافة صفة الى الموصوف ۱۲
وُقُوفًا بِهَا صَحْبِي عَلَيَّ مَطِيَّهُمْ	۲	يَقُولُونَ لَا تَهْلِكْ أَسًى وَتَجَلَّدِ
حال من ضمير في تلوح ۱۲ مفعول لوقوف ۱۲		مفعول المنفی ۱۲ اصبر ۱۲
كَأَنَّ حُدُوجَ الْمَالِكِيَّةِ غُدْوَةً	۳	خَلَايَا سَفِينٍ بِالنَّوَاصِفِ مِنْ دَدِ
ای غداة حين ۱۲		ای من سفين ۱۲
عَدَوْلِيَّةٌ أَوْ مِنْ سَفِينِ بْنِ يَامِنٍ	۴	يَجُورُ بِهَا الْمَلَّاحُ طَوْرًا وَيَهْتَدِي
بالرفع والجر على انها صفة خلايا او سفين ۱۲		الباء للتعدية ۱۲ ای يهتدی بها طوراً ۱۲

(۱) ترجمہ۔ ثہمد کی پتھریلی زمین میں خولہ کے گھر کے نشانات ہیں جو کہ پشت دست پر گودھنے کے باقیماندہ نشان کی طرح چمک رہے ہیں۔ **مطلب** خولہ کے گھر کے کھنڈر کو گودھنے کے اُن نشانوں سے تشبیہ دی گئی ہے جو زمانہ کے گذرنے سے کچھ کچھ باقی رہ جاتے ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ (وہ نشان اس حال میں چمک رہے تھے کہ میرے یار احباب میری وجہ سے اُن کھنڈرات میں اپنی سواریوں کو تھامے ہوئے کہہ رہے تھے کہ غم فراق سے ہلاک نہو اور صبر و ہمت سے کام لے۔

(۳) ترجمہ۔ (کوچ کی) صبح کو محبوبہ مالکیہ کے کجاوے وادیٔ دَد کے وسیع اطراف میں گویا کہ بڑی بڑی کشتیاں تھیں **مطلب** اُن اونٹوں کو جن پر ہودج تھے بڑی کشتیوں سے تشبیہ دی ہے یا اگر دَد کے معنے لہو کے کئے جائیں تو **مطلب** یہ ہوگا کہ فرطِ نشاط کی وجہ سے وہ اونٹنیاں بڑی کشتیاں نظر آتی تھیں۔

(۴) ترجمہ۔ (وہ کشتیاں) عدولی ہیں یا ابن یامن کی (بنائی ہوئی) کشتیوں میں سے ہیں کہ ان کو ملاح کبھی ٹیڑھا لیجاتا ہے اور کبھی سیدھا۔ **مطلب** چونکہ وہ سواریاں راستہ کے غیر مستقیم ہونے کی وجہ سے سیدھی نہیں چل رہی تھیں۔ لہٰذا ان کو ایسی کشتیوں سے تشبیہ دیتا ہے جنکو ملاح کبھی سیدھا کھیتا ہو اور کبھی ٹیڑھا۔

(۱) (خولة) اسم امرأة كلبية وهي عشيقته (اطلال) وطلول جمع طلل هو ما ارتفع من رسوم الدار (البرقة) والابرق والبرقاء مكان اختلط ترابه بحجارة او حصى والجمع الابارق والبرق (ثهمد) اسم موضع (تلوح) تلمع من لاح (ن) لوحاً اذا لمع (الوشم) غرز ظاهر اليد وغيره بالابرة وحشو المغارز بالنيلج وايضاً الوشم اسم لتلك النقوش والفعل منه من (ض) فالواشمة هي التي تشم اليد والمستوشمة هي التي يفعل بها ذلك ثم تبالغ فتقول وشّم يوشّم اذا اكثر ذلك منه وكثر (ظاهر اليد) اعلاها ۱۲

(۲) تفسير البيت ههنا كتفسيره في قصيدة امرئ القيس التجلد تكلف الجلادة وهو العم

(۳) (الحدوج) والاحداج جمع حدج وهو مركب من مراكب النساء والحداجة مثلها وجمعها حدائج (المالكية) هي الخولة منسوبة الى بني مالك قبيلة من كلب (الخلايا) جمع الخلية هي السفينة العظيمة (السفين) جمع سفينة ثم يجمع السفين على سُفُن وايضاً تجمع السفينة على السفائن (النواصف) جمع ناصفة وهي اماكن تتسع من نواحي الاودية (دَد) قيل اسم واد في هذا البيت وقيل دَدٌ كيد ودَدًا كعصا وددن كبدن وهذه الثلاثة بمعنى اللهو واللعب ۱۲

(۴) (عدولي) قبيلة من اهل البحرين (ابن يامن) رجل من اهلها كان يتخذ السفن (يجور) (ن) جوراً وهو العدول عن الطريق (الملاح) النوتي وايضاً يقال لبائع الملح او صاحبه (طوراً) بمعنى مرة وحيناً ويجمع على اطوار ۱۲

يَشُقُّ حَبَابَ الْمَاءِ حَيْزُومُهَا بِهَا	١	كَمَا قَسَمَ التُّرْبَ الْمُفَايِلُ بِالْيَدِ
وَفِي الْحَيِّ أَحْوَى يَنْفُضُ الْمَرْدَ شَادِنٌ	٢	مُظَاهِرُ سِمْطَيْ لُؤْلُؤٍ وَزَبَرْجَدِ
خَذُولٌ تُرَاعِي رَبْرَبًا بِخَمِيلَةٍ	٣	تَنَاوَلُ أَطْرَافَ الْبَرِيرِ وَتَرْتَدِي
وَتَبْسِمُ عَنْ أَلْمَى كَأَنَّ مُنَوِّرًا	٤	تَخَلَّلَ حُرَّ الرَّمْلِ دِعْصٌ لَهُ نَدِ

(۱) ترجمہ۔ اُس کشتی کا سینہ پانی کی پٹاروں کو اس طرح پھاڑ رہا ہے جس طرح کوڑی جھول کھیلنے والا بچہ مٹی کو ہاتھ سے (دو حصوں میں) تقسیم کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ۔ قبیلہ میں ایک گندم گوں ہونٹوں والی نوجوان ہرنی ہے جو (گردن اونچی کر کے گویا) پیلو کے پھل جھاڑتی ہے اور موتیوں اور زبرجد کے دو ہار اوپر تلے پہنے ہوئے ہو۔ مطلب محبوبہ کو ہرن سے تعبیر کر کے اس کیلئے ہرن کی گردن کے مانند طول اور ہونٹوں کی گندم گونی ثابت کی دوسرے مصرع سے اس امر کو صاف کر دیا کہ ہرن سے مراد محبوبہ ہے نہ کہ حقیقی ہرن۔

(۳) ترجمہ (وہ معشوقہ ایسی ہرنی ہے جو) اپنے بچوں سے بچھڑی ہوئی ہے اور گلۂ آہو کے ہمراہ ایک سبزہ زار میں چر رہی ہے۔ پیلو کے پھلوں کو توڑتی ہے اور (کبھی اسکے پتوں کی) چادر اوڑھتی ہے۔ مطلب تناول اطراف البریر الخ یہ قید اسلئے بڑھائی گئی کہ پیلو کے پھل توڑتے وقت ہرن جب گردن اُبھارتا ہے تو گردن کا پورا طول اور حسن ظاہر ہو جاتا ہے یعنی معشوقہ کی گردن بھی ایسی ہی دراز اور حسین ہے۔

(۴) ترجمہ۔ (وہ محبوبہ) گندم گوں ہونٹوں والے (آبدار) دانت ظاہر کر کے مسکراتی ہے گویا کہ (اسکے دانت) ایسا پُر غنچہ درخت بابونہ ہے جس کا نمناک ٹیلہ خالص ریتے کے بیچ میں اُگ آیا ہو۔ مطلب ٹیلہ کو نمناک اور ریت کو خالص قرار دینے سے مقصود یہ ہے کہ ایسے مقام کا گُلِ اقحوان نہایت ہی شاداب اور تر و تازہ ہوگا۔

(۴) (تبسم) یقال تبسم (ض) بسما وتبسم ابتساما ضحک قلیلا من غیر صوت (الّمیٰ) الذی یضرب لون شفتیه الی السواد والانثی لمیاء والجمع لمیٌ واستعمالہ من (س) (المنور) من الشجر الذی خرج نورہ ای زہرہ (حرّ الرمل) خالص منہ (الدعص) الکثیب من الرمل (الندی) البلل یقال ندی الشیء یندی اذا ابتل فہو ند قولہ عن المی ای عن ثغر المی الشفتین فحذف الموصوف واقیمت الصفة مقامہ وکذا القول فی منورًا ای اقحوانا منورا وہو اسم کان و جملة تخلل صفة منورا وخبر کان محذوف وہو ثغرہا وند صفة دعص تقدیر الکلام کان اقحوانا منورا تخلل وعص لہ ند حر الرمل ثغرہا ہذا ما قال الشراح عامة وعندی ان مفاد الشعر تشبیہ لیلة متنزہة عن تبسم الجبینة عن ثغر الی الشفتین بہنتة متنزہة عن اقحوان تخلل وعصہ الندی حر الرمل فعلی ہذا خبر کان ہذہ تخلل وکان مع الاسم والخبر صفة لمصدر محذوف تقدیر العبارة تبسم عن ثغر المی الشفتین تبسما کان الخ

(۱) (الحباب) جمع حُبابة وہی موج البحر (الحیزوم) الصدر والجمع حیازیم (الترب) والتراب والتربا والتورب والتوراب واحد ثم تجمع التراب علی اتربة وتربان وتربات وتجمع التربا علی الترب ذکرہذا کلہ ابن الانباری (المفایل) ہو من یلعب بالفیئل وہو ضرب من اللعب وہو ان تجمع التراب فیدفن فیہ شیئ ثم یقسم التراب نصفین ویسال عن الدفین فی ایہما ہو فمن اصاب قمر ومن اخطأ قُمِر یقال فائل ہذا الرجل یفایل مفایلة وفیالا اذا لعب بہذا اللعب شبہ الشاعر شق السفن الماء بشق المفایل التراب المجموع بیدہ ۱۲

(۲) (الحی) القبیلة والجمع احیاءٌ (الاحوی) الذی فی شفتیہ سمرة او حمرة تضرب الی السواد والمؤنث الحوّاء (ینفض) نفضا ان تحریک الشجر لیسقط الثمر (المرد) بفتح الاول ثمر الاراک (الشادن) الظبی الذی استغنی عن امہ (مظاہر) اللابس عقدا فوق عقد او ثوبا فوق ثوب یقال ظاہر فلان بین ثوبین اذا طابق بینہما (سمطی) تثنیة سمط حذفت النون للاضافة وہو خیط ما دام فیہ الجوہر والجمع سموط والسلک خیط بعد لنظم الجواہر سواء کانت فیہ اولم تکن والخیط اعم منہ سواء کان لنظم الجواہر او للخیاطة (الزبرجد) حجر کریم یشبہ الزمرد اشہرہ الاخضر الجمع زبارج ۱۲

(۳) (خذول) ای قد خذلت اولادہا او تخلفت عن صواحبہا وانفردت عن القطیع خذل (ن) خذلا وخذلانا (تراعی ربربا) ای ترعی معہ (الربرب) القطیع من الظباء والبقر الوحش (الخمیلة) ہی ارض سہلة ذات اشجار والجمع الخمائل (البریر) ثمر الاراک المدرک البالغ الواحدة بریرة (الارتداء) والتردی لبس الرداء ۱۲

مصراع اول	نمبر	مصراع ثانی
سَقَتْهُ إِيَاةُ الشَّمْسِ إِلَّا لِثَاتِهِ شعاعها ١٢	١	أُسِفَّ وَلَمْ تَكْدِمْ عَلَيْهِ بِإِثْمِدِ حذف المفعول به لعمومه ١٢ ، متعلق باسف ١٢
وَوَجْهٌ كَأَنَّ الشَّمْسَ أَلْقَتْ رِدَاءَهَا اي ضيائها ١٢	٢	عَلَيْهِ نَقِيُّ اللَّوْنِ لَمْ يَتَخَدَّدِ صفة وجه ١٢ ، صفة ثانية لوجه ١٢
وَإِنِّي لَأُمْضِي الْهَمَّ عِنْدَ احْتِضَارِهِ حضوره ١٢	٣	بِعَوْجَاءَ مِرْقَالٍ تَرُوحُ وَتَغْتَدِي اي ناقة عوجاء ١٢
أَمُونٍ كَأَلْوَاحِ الْإِرَانِ نَصَأْتُهَا صفة عوجاء ١٢ ، جمع لوح ١٢	٤	عَلَى لَاحِبٍ كَأَنَّهُ ظَهْرُ بُرْجُدِ
جُمَالِيَّةٍ وَجْنَاءَ تَرْدِي كَأَنَّهَا اي هي كالجمل ١٢ ، نعته ١٢	٥	سَفَنَّجَةٌ تَبْرِي لِأَزْعَرَ أَرْبَدِ اي ظليم ازعر ١٢

(١) ترجمہ (محبوبہ کے) دانتوں کو آفتاب کی شعاع نے سیراب کیا ہے مگر مسوڑھوں کو (چھوڑ کر) اور ان پر سفوفِ اثمد چھڑک دیا گیا ہے اور (اسکے بعد) محبوبہ نے دانتوں سے کچھ چبایا نہیں **مطلب**:- محبوبہ کے دانت اتنے روشن ہیں کہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ شاید آفتاب نے اپنی شعاعیں عاریت پر دیدی ہیں مسوڑھوں کے استثنا کی وجہ یہ ہے کہ انکا حسن سیاہی مائل ہونے ہی میں ہے۔ اسی لئے سفوف اثمد عرب میں اور ہندستان میں مسی کا استعمال ہے جسکی وجہ سے دانتوں کی تابانی میں اضافہ ہو جاتا ہے لم تکدم کی قید بھی اسی لئے لگائی ہے کہ کسی چیز کے دبانے یا چبانے سے رنگ میں تغیر نہیں ہوا ہے۔

(٢) ترجمہ۔ وہ ایسے چہرے سے ہنستی ہے جو صاف رنگ ہے اس پر جھریاں نہیں۔ گویا کہ سورج نے اپنی (نور کی) چادر اسپر ڈالدی ہے **مطلب**۔ اس کا چہرہ آفتاب عالمتاب کی طرح چمکتا دمکتا ہے اسپر کسی قسم کا نہ داغ ہے نہ دھبہ۔

(٣) ترجمہ۔ ارادہ ہو جانے پر اسکو ایسی متبخترانہ چلنے والی اونٹنی کے ذریعہ ضرور پورا کرتا ہوں جو سب سے زیادہ دوڑنے والی ہے اور شام و صبح چلتی پھرتی رہتی ہے۔ **مطلب** اگر کسی وقت میرا ارادۂ سفر مصمم ہو جاتا ہے تو اس ارادہ کو ایک تیز رو اونٹنی کے ذریعہ پورا کر لیا کرتا ہوں۔

(٤) ترجمہ (وہ اونٹنی) ٹھوکر کھانے سے محفوظ۔ بڑے صندوق کے تختوں کی طرح (سپاٹ سینہ اور چوڑی کمر والی) ہے میں نے اسے ایک ایسے وسیع راستہ پر دوڑایا جو دھاریدار کملی کی پشت کی طرح تھا **مطلب** وسیع راستہ کو دھاریدار چادر کے سیدھے رُخ سے تشبیہ دیکر اپنی تجربہ کاری اور راستوں سے واقفیت کو بیان کیا ہے اسلئے کہ راستہ جب مختلف اور کثیر سڑکوں پر مشتمل ہو جیسا کہ اسکو مخطط چادر سے تشبیہ دینے سے معلوم ہوتا ہے۔ تو راہگیر کا ایسے راستہ پر سواری کو دوڑاتے ہوئے گذر جانا اور نہ بھٹکنا یقیناً اسکے کثرتِ اسفار اور راستوں سے واقفیت کی دلیل ہے۔

(٥) ترجمہ۔ وہ اونٹنی (قوت میں) اونٹ جیسی ہے بڑے کلے جبڑے کی ہے اس طرح دوڑتی ہے کہ گویا وہ ایک شتر مرغی ہے جو خاکستری رنگ، کم بال والے شتر مرغ کے سامنے آگئی ہے (شتر مرغ مستی میں اسکا پیچھا کرتا ہے اور جسقدر وہ بھاگتا ہے تو اس سے بچنے کیلئے اس سے زیادہ تیزی سے وہ شتر مرغی دوڑتی ہے)۔

(١) (سقتہ) ای اشربتہ (ایاۃ الشمس) وایاۃ شعاعها (لثات) جمع لثۃ وہی مغرز الاسنان (اسف) من الاسفاف وہو ذر الشیٔ (تکدم) من کدم (ض) الشیٔ عضہ (الاثمد) حجر الکحل والہاء فی قولہ سقتہ للثغر وکذا ضمیر لثاتہ ونصب لثاتہ علی الاستثناء ١٢

(٢) (وجہ) بالجر عطف علی الحی ویجوز فیہ الرفع علی الخبریۃ تقدیرہ ولها وجہ والمراد برداء الشمس نورها وضیائها قولہ نقی اللون ای صافی اللون وہو صفۃ وجہ (لم یتخدد) ای لم یہزل من التخدد وہو التشنج والهزال ١٢

(٣) (امضی) من الامضاء وہو الانفاذ (الہم) الحزن والقصد والجمع ہموم (احتضار) الحضور واحد (العوجاء) الناقۃ التی لا تستقیم فی سیرها لفرط نشاطها ماخوذ من عوج (س) اعوجاجا اذا انحنی (المرقال) مبالغۃ المرقل من الارقال وہو بین السیر والعدو (تروح) ای تجیٔ (ن) رواحا جاء او ذہب فی الرواح وہو العشی (تغتدی) من اغتدی علیہ اذا اتاہ بکرۃ ١٢

(٤) (الامون) التی یؤمن عثارها (الاران) التابوت العظیم (نصأتها) بالعصا زجرتها من نصأہ (ف) نصأ الرجل زجرہ ودفعہ ونسأتها بالسین ای ضربتها بالمنسأۃ وہی العصا (اللاحب) الطریق الواسع یقال طریق لحب ولاحب ای واسع (البرجد) کساء غلیظ مخطط ١٢

(٥) (الجمالیۃ) الناقۃ التی تشبہ الجمل فی وثاقۃ الخلق (الوجناء) الناقۃ المکتنزۃ اللحم ماخوذ من الوجین وہی الارض الصلبۃ وقیل من الوجنۃ وہی ما ارتفع من الخد فالوجناء ناقۃ عظیمۃ الوجنات (تردی) من الردیان (ض) عدو الحمار بین تمرغہ وآریہ ثم یستعمل للعدو مطلقا (سفنجۃ) النعامۃ (البری) والانبراء الاعتراض (الازعر) من الظلیم القلیل الشعر (الاربد) الذی لونہ کلون الرماد ١٢

تُبَارِیْ عِتَاقًا نَاجِیَاتٍ وَاَتْبَعَتْ	۱	وَظِیْفًا وَظِیْفًا فَوْقَ مَوْرٍ مُعَبَّدِ
تَرَبَّعَتِ الْقُفَّیْنِ فِی الشَّوْلِ تَرْتَعِیْ	۲	حَدَائِقَ مَوْلِیِّ الْاَسِرَّةِ اَغْیَدِ
تَرِیْعُ اِلٰی صَوْتِ الْمُهِیْبِ وَتَتَّقِیْ	۳	بِذِیْ خُصَلٍ رَوْعَاتِ اَكْلَفَ مُلْبِدِ
كَاَنَّ جَنَاحَیْ مَضْرَحِیٍّ تَكَنَّفَا	۴	حِفَافَیْهِ شُكَّا فِی الْعَسِیْبِ بِمِسْرَدِ

(۱) ترجمہ۔ (وہ ناقہ) تیز رو اور اصیل اونٹنیوں سے (تیز رفتاری میں) مقابلہ کرتی ہے اور (یا درانحالیکہ) راہ جاری میں (پچھلے) قدم کو (اگلے) قدم پر برابر رکھتی جاتی ہے۔ **مطلب** ناقہ کی اصالت اور تیز روی کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ وہ ناقہ ہمیشہ دوسری اچھی نسل والی قوی اور چالاک اونٹنیوں پر مقابلہ میں غالب رہتی ہے اور چلتے ہوئے اسکا پچھلا قدم اگلے قدم کی جگہ پڑتا ہے جو تیز روی کی خاص علامت ہے۔

(۲) ترجمہ اُس ناقہ نے موسم بہار مقام قُفَّین میں ایسی خشک تھن والی اونٹنیوں کے ہمراہ چرتے ہوئے گذارا جو اس وادی کے باغات میں چر رہی تھیں جسکی زمین (بوجہ سیرابی) نرم تھی اور سبزہ زار باران دوم سے سیراب کئے جا چکے تھے۔ **مطلب** یعنی وہ ناقہ تمام موسم بہار میں آزادی سے عمدہ سبزہ زاروں میں چرتی رہتی ہے جس کی وجہ سے نہایت موٹی قوی اور جاندار ہے فی الشول ترتعی الخ کی قید کا یہ فائدہ ہے کہ جب وہ اپنے ساتھ کی اونٹنیوں کو چرتے دیکھے گی تو اسمیں چرنیکا زیادہ جذبہ پیدا ہوگا۔

(۳) اپنے پکارنے والے چرواہے کی پکار کی طرف (فوراً) لوٹتی ہے (یعنی بڑی چوکنی ہے) اور عنابی رنگ میلے کچیلے مست اونٹ کے پریشان کن حملوں سے گچھے دار دُم کے ذریعہ بچتی ہے۔ **مطلب** یعنی ناقہ اتنی سدھی ہوئی اور چوکنی ہے کہ چرواہے کی آواز پر فوراً پہنچتی ہے اور مست اونٹ جب اُس سے جُفتی کھانا چاہتا ہے تو اپنی دُم بیچ میں حائل کر لیتی ہے اور اسکو قابو نہیں پانے دیتی تاکہ حمل کی وجہ سے ضعیف نہ ہو جائے۔ خلاصہ یہ کہ غیر حاملہ ہونے کی وجہ سے اس ناقہ کے تمام قویٰ مجتمع ہیں اور بدن پُر گوشت اور قوی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ گویا کہ سفید گدھ کے دو بازو (اس اونٹنی کی) دُم کی دونوں جانب ہو گئے ہیں اور دُم کی ہڈی میں سُتالی کے ذریعہ سی دئے گئے ہیں۔ **مطلب** ناقہ کے دُم کے بالوں کی کثرت بیان کرنا مقصود ہے یعنی بال اسقدر گھنے اور کثیر ہیں کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کرگس کے دو بازو دُم کی ہڈی کی دائیں. بائیں جانب سُتالی سے چھید کرکے سی دئے گئے ہیں۔

(۴) (جناحی) تثنیۃ جناح وہو مایطیر بہ الطائر والجمع اجنح واجنحۃ (المضرحی) النسر الطویل الجناح وقیل ہو الابیض من النسور (تکنفا) من التکنف الکون فی کنف الشئ وہو ناحیتہ (الحفاف) الجانب والجمع الاحفۃ (الشک) النغرز (العسیب) ہو عظم الذنب والجمع العُسُبُ (المسرد) مایخرز ویثقب بہ ۱۲

(۱) (تباری) من المباراۃ وہی المعارضۃ یقال بارٰی الرجل ای فعلت مثل فعلہ مغالبۃ لہ (العتاق) جمع عتیق وہو الکریم (الناجیات) جمع ناجیۃ ہی الناقۃ المسرعۃ من نجا ینجو نجاءً اذا اسرع فی السیر (الوظیف) مابین الرسغ الی الرکبۃ (المور) الطریق المستوی الذی لاینقطع اکثرالاوقات (المعبد) المذلل من التعبید ہو التذلیل والتاثیر ۱۲

(۲) (تربعت) من التربع وہو رعی الربیع والاقامۃ بالمکان واتخاذہ ربعا (القف) ماغلظ من الارض وارتفع ولم یبلغ ان یکون جبلا والجمع قفاف والمراد من القفین ہہنا القفین المعینین (الشول) النوق التی خفت ضروعہا وقلت البانہا الواحدۃ شائلۃ بالتاء او غیرہا واما الشول جمع شائل من شال البعیر (ن) شولا بذنبہ اذا رفعہ ویعدی بالباء والاشالۃ الرفع (ترتعی) من الارتعاء ہو الرعی واحد الحدائق جمع حدیقۃ وہی کل ارض ارتفعت اطرافہا وانخفض وسطہا والحدیقۃ البستان ایضا لاحداق الحائط بہا والاحداق الاحاطۃ (المولی) الذی اصابہ الولی وہو المطر الثانی من امطار السنۃ سمی بہ لانہ یلی الاول والاول وسمی لانہ یسم الارض بالنبات (الاسرۃ) جمع سرر وہی الارض الکریمۃ الطیبۃ (الاغید) الناعم ومؤنثہ غیداء والجمع الغید ۱۲

(۳) (تریع) من راع (ض) ریعا اذا رجع (الاہابۃ) دعاء الابل وغیرہا یقال اہاب بناقتہ اذا دعاہا (المہیب) ہو الراعی (تتقی) من الاتقاء ہو الحجز بین شیئین یقال اتقی قرنہ بترسہ اذا جعلہ حاجزا (الخصل) جمع خصلۃ وہی قطعۃ من الشعر (روعات) جمع روعۃ وہی فعلۃ من الروع وہو الافزاع (الاکلف) الاحمر الذی یضرب الی السواد (الملبد) ذو وبر متلبد من البول والثلط وغیرہ ۱۲

فَطَوْرًا بِهٖ خَلْفَ الزَّمِيْلِ وَتَارَةً	۱	عَلٰى حَشَفٍ كَالشَّنِّ ذَاوٍ مُجَدَّدِ
لَهَا فَخِذَانِ اُكْمِلَ النَّحْضُ فِيْهِمَا	۲	كَاَنَّهُمَا بَابَا مُنِيْفٍ مُمَرَّدِ
وَطَيُّ مَحَالٍ كَالْحَنِيِّ خُلُوْفُهٗ	۳	وَاَجْرِنَةٌ لُزَّتْ بِدَأْيٍ مُنَضَّدِ
كَاَنَّ كِنَاسَيْ ضَالَةٍ يَكْنُفَانِهَا	۴	وَاَطْرَ قِسِيٍّ تَحْتَ صُلْبٍ مُؤَيَّدِ
لَهَا مِرْفَقَانِ اَفْتَلَانِ كَاَنَّهَا	۵	تَمُرُّ بِسَلْمَيْ دَالِجٍ مُتَشَدِّدِ

(۱) ترجمہ۔ کبھی (وہ ناقہ) اُس دُم کو ردیف کے پیچھے (اپنے سُرین پر) مارتی ہے اور کبھی اپنے سوکھے سمٹے تھنوں پر جو پُرانے مشکیزہ کی طرح ہیں یعنی اُن کا دودھ خشک ہوگیا ہے۔
مطلب۔ فرطِ نشاط سے دُم ہلاتی ہوئی چلتی ہے۔ کبھی اوپر اٹھاکر سُرین پر مارتی ہو اور کبھی اپنے پستان پر۔ دودھ سے خالی پستان کو پُرانے مشکیزہ سے تشبیہ دی ہے۔
(۲) ترجمہ۔ اسکی دو ایسی رانیں ہیں جن میں گوشت پُر کردیا گیا ہے۔ گویا کہ وہ دونوں (رانیں) چکنے۔ بلند محل کے دروازہ کے دو کواڑ ہیں۔ مطلب رانوں کو پُر گوشت اور چوڑی چکلی ہونے میں قصرِ عالی کے دروازہ کے دو بازوؤں سے تشبیہ دی گئی ہے۔
(۳) ترجمہ۔ اسکی کمر کے مُہرے پیچیدہ (گٹھے ہوئے ہیں) جن کی پسلیاں کمانوں کی طرح (خمیدہ) ہیں اور اسکی گردن کا اگلا حصہ گردن کے تہ بتہ مُہروں سے (مضبوطی کے ساتھ) چپٹا دیا گیا ہے۔ مطلب ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ نہایت مضبوط اور پسلیاں کمانوں کی طرح کڑی اور خمدار ہیں۔ گردن نہایت مضبوطی کے ساتھ مُہروں میں جکڑی ہوئی ہے۔
(۴) ترجمہ۔ گویا جھڑبیری کی (دبی ہوئی) ہرن کی دو خوابگاہوں نے اس ناقہ کو (داہیں بائیں جانب سے) گھیر لیا ہے اور خمدار کمانیں مضبوط پشت کے نیچے ہیں۔ مطلب پُشت نہایت مضبوط ہے اور اسکے نیچے پسلیاں خمیدہ کمانیں ہیں۔ اور وسعت کی وجہ سے اسکے دونوں پہلو ہرنوں کی دو خوابگاہیں معلوم ہوتی ہیں۔
(۵) ترجمہ۔ اس ناقہ کی دو مضبوط کہنیاں پسلیوں سے اسقدر جُدی ہیں گویا کہ وہ قوی ڈول والے کے دو ڈول لئے ہوئے گذر رہی ہے۔ مطلب جب قوی انسان دو بھاری ڈول لیکر چلتا ہے تو اسکے ہاتھوں اور پہلوؤں کے درمیان کافی فاصلہ ہوتا ہے۔ اسی طرح ناقہ کے ہر دو دست کے درمیان کافی فاصلہ ہے۔

ص والتائید التقویۃ من الاید ہو القوۃ ۱۲ (۵) (المرفق) موصل الذراع فی العضد و مرفق افتل بین الفتل وہو التباعد بین المرفقین عن جنبی البعیر (السلم) الدلو لہا عروۃ (دالج) الذی یاخذ الدلو من راس البیر فیفرغہا فی الحوض (المتشدد) القوی ۱۲

(۱) (فطورا بہ) ای تارۃ تضرب بالذنب (الزمیل) الردیف (الحشف) الاخلاف التی جف لبنہا فتشنجت والواحد حشفۃ وہو مستعار من حشف التمر او من الحشف وہو الثوب الخلق (الشن) القربۃ الخلق والجمع الشنان (ذاو) ای ذابل و الذوی الذبول والفعل ذوی یذوی (ض) (المجدد) الذی جدّ لبنہا ای قطع المجرد من (ن) ۱۲
(۲) (الفخذ) والفخذ والفخذ ما بین الرکبۃ والورک والکلمۃ مؤنثۃ والجمع افخاذ (النحض) اللحم (بابا منیف) ای بابا قصر منیف فحذف الموصوف و اقیمت الصفۃ مقامہ والمراد بالبابین مصراعان (المنیف) العالی من الاناف وہی العلو (الممرد) المملس من قولہم وجہ امرد و غلام امرد لا شعر علیہ و شجرۃ مرداء لا ورق لہا والممرد المطول ایضا ۱۲
(۳) (طی) مصدر بمعنی المفعول مطویۃ (محال) جمع محالۃ ای فقار الظہر والاضافۃ فی قولہ طی محال من قبیل جرد قطیفۃ فالتقدیر لہا محال مطویۃ (الحنی) القسی الواحد حنیۃ (الخلوف) جمع الخلف ہو اقصر اضلاع الجنب (اجرنۃ) جمع جران وہو باطن العنق (لزت) ای شدت و استعمال اللزّ دن لزّ الشیٔ بالشیٔ شدہ والصقہ (الدأی) فقار الظہر والعنق واحد تہا دأیۃ و یقال للغراب ابن دایۃ لملازمتہ بہا عند الدبرۃ (المنضد) من التنضید ہو وضع الشیٔ علی الشیٔ علی سبیل المبالغۃ ۱۲
(۴) (الکناس) بیت یتخذہ الوحشی فی اصل الشجر والجمع کنس و الفعل کنس (ض) الظبی کنسا و کنوسا دخل کناستہ (الضالۃ) السدر البری و الجمع الضال (یکنفانہا) من کنف (ن) الشیٔ کنفا صار فی ناحیتہ واحاطہ (الاطر) العطف و اراد باطر قسی قسیا معطوفۃ الاطار انا نعطاف (المؤید) المقوی ۱۲

كَقَنْطَرَةِ الرُّومِيِّ أَقْسَمَ رَبُّهَا	۱	لَتُكْتَنَفَنْ حَتَّى تُشَادَ بِقَرْمَدِ
صُهَابِيَّةُ الْعُثْنُونِ مُوجَدَةُ الْقَرَى	۲	بَعِيدَةُ وَخْدِ الرِّجْلِ مَوَّارَةُ الْيَدِ
أُمِرَّتْ يَدَاهَا فَتْلَ شَزْرٍ وَأُجْنِحَتْ	۳	لَهَا عَضُدَاهَا فِي سَقِيفٍ مُسَنَّدِ
جَنُوحٌ دِفَاقٌ عَنْدَلٌ ثُمَّ أُفْرِعَتْ	۴	لَهَا كَتِفَاهَا فِي مُعَالًى مُصَعَّدِ
كَأَنَّ عُلُوبَ النِّسْعِ فِي دَأَيَاتِهَا	۵	مَوَارِدُ مِنْ خَلْقَاءَ فِي ظَهْرِ قَرْدَدِ

(۱) ترجمہ وہ اونٹنی رومی کے اس پُل کی طرح (مضبوط) ہے جس کے مالک نے یہ قسم کھائی ہو کہ اسوقت تک اسکی ضرور حفاظت کیجائے گی جبتک کہ اس کی لپائی چونہ سے کیجائے۔ مطلب جبکہ مالک خود اُس پُل کی نگرانی کی قسم کھاچکا ہے تو ظاہر ہے کہ اُس کی تعمیر نہایت مضبوط ہوگی۔ ناقہ کو ایسے پُل سے تشبیہ دیتا ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اس کی ٹھوڑی کے نیچے بال سُرخی مائل ہیں، کمر کی مضبوط ہے، لمبے قدم رکھنے والی تیز رفتار ہے۔

(۳) ترجمہ مجبنوا دھاگا بٹنے کی طرح اسکے دونوں ہاتھ (گویا) مضبوط بٹ دئے گئے ہیں اور اسکے دونوں بازو تہ بتہ (اینٹوں والی) چھت میں جھکا کر لگا دئے گئے ہیں۔ مطلب جس تاگے کو اُلٹا بٹ دیا گیا ہو وہ نہایت مضبوط ہوجاتا ہے ہر دو بازوئے ناقہ کو ایسے مضبوط دھاگے سے تشبیہ دی۔ اسکے اگلے دھڑ کو سقفِ مسند سے تشبیہ دیکر بتایا کہ اسکا دھڑ ہر دو دست پر اس طرح ٹھہرا ہوا ہے جیسے ستونوں پر چھت۔ بازوؤں کے مفتول ہونے سے یہ غرض بھی ہے کہ وہ گُتھے ہوئے ہونے کی وجہ سے سینہ کے اُس سخت حصّہ سے الگ رہینگے جس پر اونٹ بیٹھتا ہے۔

(۴) ترجمہ (نشاط سے) ٹیڑھی ہو کر چلتی ہے، اچھلنے کودنے والی۔ بڑے سر کی ہے پھر اسکے دونوں شانے بلند اونچی کمر میں اُبھار کر لگا دئے گئے ہیں۔ مطلب مستی اور نشاط کی حالت میں کود کر اور مُنہ موڑ کر چلنا قوت پر دال ہے جو ناقہ کی خوبی کی علامت ہے۔

(۵) ترجمہ تنگ کے نشانات اس ناقہ کی کمر کے جوڑوں میں اس چکنے پتھر کی نالیاں ہیں جو سخت زمین پر (پڑا) ہے۔ مطلب جن تسموں سے کجاوہ کسا جاتا ہے اُن کے نشانات کو پتھر کی نالیوں سے اور سپاٹ کمر کو چکنے پتھر سے اور جسم کو سخت زمین سے تشبیہ دی گئی ہے۔

ص وخدشہ (النسع) سیر علی ہیئۃ العنان تشد الرحال (الدأیات) جمع دأیۃ ہی فقرۃ الظہر (الموارد) جمع مورد ہو الطریق الی الماء (الخلقاء) الملساء وارادصخرۃ خلقاء فحذف الموصوف لدلالۃ الصفۃ علیہ (قردد) الارض الغلیظۃ الصلبۃ ۱۲

(۱) (القنطرۃ) الجسر (رومی) ای رجل رومی (رب القنطرۃ) صاحبہا و مالکہا (لتکتنفن) من الاکتناف وہو الاحاطۃ وہو جواب القسم ای واللہ لتکتنفن (تشاد) من الشید ہو الرفع والطلی بالجص (القرمد) الآجر وقیل ہو الصاروج والواحدۃ قرمدۃ ۱۲

(۲) (صہابیۃ) ای فیہا صہبۃ وہو بیاض یخالط حمرۃ مرفوع علی انہ خبر لمبتدأ محذوف تقدیرہ ہی صہابیۃ ویجوز الجر علی الصفۃ بعوجاء (العثنون) شعیرات طوال تحت لحی البعیر۔ (موجدۃ) المقواۃ من أجدہ اللہ ای قواہ ومنہ بعیر اجد ای شدید الخلق قوی (القری) الظہر والجمع الاقرار (الوخد) ضرب من سیر البعیر وہو ان یرمی بقوائمہ کمشی النعام (الموارۃ) مبالغۃ مائرۃ من المور وہو الذہاب والمجی وناقۃ موارۃ الید ای سریعۃ ۱۲

(۳) (امرت) من الامرار وہو احکام الفتل (الشزر) من الفتل ماکان الی فوق خلاف دور المغزل (اجنحت) من الاجناح ہو الامالۃ (السقیف) والسقف واحد والجمع سُقُف (المسند) الذی اسند بعضہ الی بعض وقولہ فتل شزر منصوب علی المصدریۃ بامرت لا علی لفظ الفعل ۱۲

(۴) (الجنوح) مبالغۃ الجانحۃ التی تمیل فی احدی الشقین لنشاطہا فی السیر (الدفاق) المندفقۃ فی سیرہا ای المسرعۃ غایۃ الاسراع (العندل) العظیمۃ الراس (افرعت) ای اعلیت (معالی) ای فی معالی او ظہر معالی حذف الموصوف لدلالۃ الصفۃ علیہ (المصعد) من صعد بہ اذا ارتاد ویجوز فی الجنوح الرفع والجر علی مامر فی صہابیۃ وکذا فی دفاق وعندل ۱۲

(۵) (العلوب) جمع العلب وہو الاثر یقال علب (ن) علبا الشئ ترکہ واثر فیہ ص

تَلَاقٰی وَاَحْیَانًا تَبِیْنُ کَاَنَّهَا (ای احیانا ۱۲)	۱	بَنَائِقُ غُرٍّ فِیْ قَمِیْصٍ مُقَدَّدِ
وَاَتْلَعُ نَهَّاضٌ اِذَا صَعَّدَتْ بِهٖ (ای لہا عنق اتلع ۱۲)	۲	کَسُکَّانِ بُوْصِیٍّ بِدِجْلَةَ مُصْعِدِ
وَجُمْجُمَةٌ مِثْلُ الْعَلَاةِ کَاَنَّمَا (ای لہا، صفۃ لجمجمۃ ۱۲)	۳	وَعَی الْمُلْتَقٰی مِنْهَا اِلٰی حَرْفِ مِبْرَدِ
وَخَدٌّ کَقِرْطَاسِ الشَّآمِیِّ وَمِشْفَرٌ (ای لہا ۱۲، مع حذف الموصوف ای الرجل او التاجر ۱۲)	۴	کَسِبْتِ الْیَمَانِیْ قَدُّهٗ لَمْ تُحَرَّدِ (ای الرجل الیمانی ۱۲)
وَعَیْنَانِ کَالْمَاوِیَّتَیْنِ اسْتَکَنَّتَا (ای لہا ۱۲، صفۃ عینان ۱۲، صفۃ ثانیۃ لہا ۱۲)	۵	بِکَهْفَیْ حِجَاجَیْ صَخْرَةٍ قَلْتِ مَوْرِدِ

(۱) ترجمہ تنگ کے نشانات اس ناقہ کے (چلنے میں) کبھی باہم مل جاتے ہیں (بند ہو جاتے ہیں) کبھی کھل جاتے ہیں گویا وہ لمبے پھٹے ہوئے کرتے کی سفید کلیاں ہیں۔ مطلب ناقہ کے چلنے میں کھال کے کھنچنے اور ڈھیلا پڑنے سے وہ نشانات کبھی بند ہو جاتے ہیں اور کبھی جدا ہو جاتے ہیں اسلئے وہ پھٹی ہوئی قمیص کی کلیوں کی طرح معلوم ہوتے ہیں جو کبھی ہوا سے ملجاتی ہیں اور کبھی الگ الگ ہو کر اڑنے لگتی ہیں کلی کی تخصیص اسلئے کی ہے کہ اسکا سرا باریک اور نیچے کا حصہ وسیع ہوتا ہے اسیطرح مختلف تسمے جو کجاوے کے مختلف حصوں میں باندھے گئے ہیں وہ مجتمع ہو کر شکم پر ایک حلقہ میں آ ملے ہیں۔

(۲) ترجمہ اسکی گردن لمبی اور بار بار اُٹھنے والی ہے جب وہ ناقہ (چلتے وقت) اسکو خوب اٹھا لیتی ہے تو وہ دریائے دجلہ میں رواں کشتی کے دُنبالہ کی طرح معلوم ہوتی ہے مطلب لمبی اور سریع الحرکت گردن کو رواں کشتی کے دُنبالہ سے تشبیہ دی ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اور اسکی کھوپری سندان کے مانند (سخت) ہے گویا کہ اس کھوپری کا جوڑ سوہان (کے مانند سخت ہڈی) سے ملگیا ہے مطلب کھوپری کو سختی اور مضبوطی میں لوہار کے گھن سے تشبیہ دی جس پر لوہا کوٹا جاتا ہے اور سر کے اُس حصہ کو جس سے کھوپری ملی ہوئی ہے سوہان (ریتی) کے کناروں سے سختی میں اور دھار دار ہونے میں تشبیہ دی ہے۔

(۴) ترجمہ اسکا رخسار شامی (کاریگر کے) کاغذ کے مانند (چکنا اور صاف) ہے اور اسکا ہونٹ یمنی (تاجر کی) نری کی طرح (نرم) ہے جسکی تراش ٹیڑھی نہیں کی گئی۔ مطلب شام میں کاغذ عمدہ بنتا تھا اسلئے رخسار کو قرطاس سے تشبیہ دی اور ہونٹ کو سیدھے قطع کئے ہوئے یمنی چمڑے سے تشبیہ دی یمن کا چمڑا مشہور تھا اسلئے اسکی تخصیص کی۔

(۵) ترجمہ۔ اور اس ناقہ کی دونوں آنکھیں دو آئینوں کے مانند (چمکدار) ہیں جو پتھر کے یعنی پانی کے گڑھے والے پتھر کے (بنے ہوئے) انکو انہائے ابرو کے دو غاروں میں جاگزیں ہیں مطلب آنکھوں کو آئینوں اور اس پانی سے جو پتھر کے گڑھے میں ہوتا ہے تابانی میں تشبیہ دی اور حلقہائے چشم کو غاروں سے، اور ابرو کی ہڈیوں کو سختی میں پتھر سے تشبیہ دی ہے۔

ع عطف بیان علی ہذہ الآیۃ الجردان کان مرفوعا فہو خبر مبتدا محذوف وہو کل واحد من الکہفین ۱۲

(۱) (تلاقی) اصلہ تتلاقی حذفت احدی التائین وفیہ ضمیر للعلوب قولہ کانہا بنائق غر جملۃ فی موضع النصب علی الحال من ضمیر تبین (البنائق) بتقدیم الموحدۃ علی النون قال صاحب التبیان البنائق جمع بنیقۃ بالفارسیۃ یقال لہا فی الہندیۃ کلی (الغر) جمع ابیض (الواحد اغر) (القد) الشق (الولاد) قولہ فی قمیص متعلق بمحذوف صفۃ للبنائق ۱۲

(۲) (الاتلع) الطویل العنق (نہاض) مبالغۃ الناہض المسرع المتحرک (صعدت بہ) الباء فیہ للتعدیۃ فالمعنی صعدتہ (السکان) ذنب السفینۃ فی الفارسیۃ دنبال کشتی (البوصی) ضرب من السفن وقولہ اتلع و نہاض صفتان لموصوف محذوف وہو عنق ۱۲

(۳) (الجمجمۃ) عظم الراس المشتمل علی الدماغ والجمع جماجم (العلاۃ) السندان جمع علوات وعلاء وغیرہ یعنی وعیا الشئ جمعہ وحواہ والوعی الاجتماع او الانضمام ایضا (الحرف) الطرف والجمع احرف وحروف (مبرد) آلۃ البرد سوہان ۱۲

(۴) (الخد) جمعہ خدود (القرطاس) الصحیفۃ من ای شئ کانت والجمع قراطیس (الشامی) نسبۃ الی الشام (المشفر) للبعیر بمنزلۃ الشفۃ للانسان والجمع مشافر (السبت) جلود البقر المدبوغۃ بالقرظ (القد) ہو الشق طولا (الیمانی) نسبۃ الی الیمن کیمنی (لم تحرد) لم تعوج من التحرید وہو التعویج الشامی والیمانی صفتان لموصوف محذوف ای الرجل ۱۲

(۵) (الماویتین) تثنیۃ الماویۃ وہی المرآۃ کانہا منسوبۃ الی الماء فی البریق واللمعان (استکنتا) ای صارتا فی کن (الکہف) ہو کالبیت المنقور فی الجبل فاذا صغر فہو الغار جمعہ کہوف (حجاجی) تثنیۃ حجاج وہو العظم الذی ینبت علیہ الحاجب (القلت) النقرۃ فی الصخرۃ یجتمع فیہا الماء (المورد) ہہنا الماء وفی الاصل المشرب الذی یرد علیہ الابل قولہ استکنتا صفۃ ثانیۃ للعینین ویمکن ان یکون حالا من قولہ کالماویتین وقولہ قلت مورد بدل من صخرۃ او ع

طَحُورَانِ عُوَّارَ القَذَى فَتَرَاهُمَا	۱	كَمَكْحُولَتَيْ مَذْعُورَةٍ أُمِّ فَرْقَدِ
وَصَادِقَتَا سَمْعِ التَّوَجُّسِ لِلسُّرَى	۲	لِهَجْسٍ خَفِيٍّ أَوْ لِصَوْتٍ مُنَدَّدِ
مُؤَلَّلَتَانِ تَعْرِفُ العِتْقَ فِيهِمَا	۳	كَسَامِعَتَيْ شَاةٍ بِحَوْمَلَ مُفْرَدِ
وَأَرْوَعُ نَبَّاضٌ أَحَذُّ مُلَمْلَمٌ	۴	كَمِرْدَاةِ صَخْرٍ فِي صَفِيحٍ مُصَمَّدِ
وَأَعْلَمُ مَخْرُوتٌ مِنَ الأَنْفِ مَارِنٌ	۵	عَتِيقٌ مَتَى تَرْجُمْ بِهِ الأَرْضَ تَزْدَدِ

(۱) ترجمہ (اس ناقہ کی دونوں آنکھیں) خس و خاشاک کو دفع کرنے والی ہیں (جسکی وجہ سے وہ نہایت ستھری اور صاف ہیں) پس تو اُن کو اس حال میں دیکھے گا کہ وہ بچہ والی (صیاد سے) خوف زدہ بقرِ وحشیہ کی دو سُرمگیں آنکھوں کی طرح (خوبصورت معلوم ہوتی) ہیں۔ مطلب۔ ناقہ کی آنکھوں کو بقرہ وحشیہ کی آنکھوں سے تشبیہ دی اور مذعورۃ و امّ فرقد کی قیود کا اضافہ کر کے مشبہ بہ میں حُسن کا اضافہ کیا ہے۔ اسلئے کہ اس حالتِ خاص میں نیل گائے کی آنکھ میں ایک خاص چمک اور تیز نگاہ ہوتی ہے اور بچے کی حفاظت کیلئے سب سے زیادہ محتاط نظروں سے دیکھتی ہے۔

(۲) ترجمہ اُس ناقہ کے دو ایسے کان ہیں جو رات کے چلتے وقت کھسکھساہٹ سُننے کے اندر (نہایت) سچے ہیں خواہ آہستہ آواز ہو یا زور کی۔ مطلب ناقہ کانوں کی سچی ہے یعنی بہت جلد ہر قسم کی آواز صحیح سُن لیتی ہے یعنی بڑی حاضر حواس ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اُس کے دونوں کان باریک نوکدار ہیں جن میں تو آثارِ عمدگیٔ نسل معلوم کرے گا اور وہ مقامِ حومل کے یکہ و تنہا نر گاؤ کے کانوں کے مثل ہیں۔ مطلب نرگاؤ کو خصوصاً جبکہ وہ تنہا ہو معمولی سی آہٹ کو سُن لیتا ہے اسی طرح وہ ناقہ ہر وقت چوکنی اور ہوشیار رہتی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ اس کا دل ذکی، تیز حرکت، ہلکا اور سریع، سخت و قوی ہے۔ جیسے چوڑے پتھروں میں پتھر کا (بنا ہوا) ایک سنگ شکن اوزار ہو۔ مطلب ناقہ کے دل کو مضبوطی میں سنگ شکن پتھر سے اور اسکی چوڑی اور مضبوط پسلیوں کو پتھر کی چٹانوں سے تشبیہ دی ہے۔

(۵) ترجمہ اس ناقہ کا اوپر کا ہونٹ کٹا ہوا ہے۔ ناک کا بانسہ چھدا ہوا ہے۔ ایسی اصیل ہے جب ناک زمین پر مارتی ہے (سونگھتی ہے) تو زیادہ تیز ہو جاتی ہے۔ مطلب سفر پیشہ اونٹ زمین کو سونگھ کر یہ معلوم کر لیتے ہیں کہ پانی کسقدر دور ہے اگر پانی زیادہ دور ہوتا ہے تو رفتار تیز کر دیتے ہیں۔

۴ (العتیق) الکریم یقول ولہا مشفر مشقوق و مارن انفہا مثقوب و ہی متی ترم الارض بانفہا و راسہا ازدادت فی سیرہا ۱۲

(۱) (الطحور) مبالغۃ الطاحر من الطحر ہو الطرح والدحر واحد و الفعل طحر (ت) طحر العین قذاہا رمت بہا فہی طحورۃ (العوار) القذی والجمع عواویر اراد بالمکحولتین العینین ولا کحل بقر الوحش ولکن العین محل الکحل علی الاطلاق (مذعورۃ) من الذعر ہو الاخافۃ (الفرقد) ولد البقر الوحشیۃ والجمع فراقد نصب عوار بطحورین ۱۲

(۲) (التوجس) التسمع الی صوت خفی کما فی القاموس (السُّری) السیر اللیل من سری (ض) سُری سار لیلا فہو سار والجمع سُراۃ (الہجس) الصوت الخفی (المندد) من التندید و رفع الصوت یقول ولہا اذنان صادقتا باستماع وقت سیر اللیل لصوت خفی او لصوت رفیع وقولہ صادقتا صفۃ لمحذوف وتقدیر العبارۃ لہا اذنان صادقتا الخ ۱۲

(۳) (المؤلل) من التاسیل ہو التحدید التدقیق والدقۃ والحدۃ تحمدان فی آذان الابل (العتق) الکرم والنجابۃ (السامعتان) الاذنان (الشاۃ) الثور الوحشی (الحومل) موضع بعینہ ۱۲

(۴) (الاروع) الذی یرتاع لکل شیٔ لفرط ذکائہ (النباض) الکثیر الحرکۃ مبالغۃ النابض من نبض (ن) اذا تحرک (الاحذ) الخفیف السریع (الململم) المجتمع الخلق الشدید الصلب (المرداۃ) آلۃ الردی وہی الصخرۃ التی تکسر بہا الصخور (الصفیح) جمع الصفیحۃ الحجر العریض و ایضا تجمع علی الصفائح (المصمد) المحکم الموثق قولہ اروع صفۃ لموصوف محذوف ای قلب اروع واضافۃ المرداۃ الی الصخر بمعنی من وان کان فی موضع رفع نعت للململم ۱۲

(۵) (الاعلم) المشقوق الشفۃ العلیا (المخروت) المثقوب من الخرت ہو الثقب (المارن) ما لان من الانف والجمع موارن ۱۲

۱	وَإِنْ شِئْتُ لَمْ تُرْقِلْ وَإِنْ شِئْتُ أَرْقَلَتْ	مَخَافَةَ مَلْوِيٍّ مِنَ الْقِدِّ مُحْصَدِ
۲	وَإِنْ شِئْتُ سَامَى وَاسِطَ الْكُورِ رَأْسُهَا	وَعَامَتْ بِضَبْعَيْهَا نَجَاءَ الْخَفَيْدَدِ
۳	عَلَى مِثْلِهَا أَمْضِي إِذَا قَالَ صَاحِبِي	أَلَا لَيْتَنِي أَفْدِيكَ مِنْهَا وَأَفْتَدِي
۴	وَجَاشَتْ إِلَيْهِ النَّفْسُ خَوْفًا وَخَالَهُ	مُصَابًا وَلَوْ أَمْسَى عَلَى غَيْرِ مَرْصَدِ
۵	إِذَا الْقَوْمُ قَالُوا مَنْ فَتًى خِلْتُ أَنَّنِي	عُنِيتُ فَلَمْ أَكْسَلْ وَلَمْ أَتَبَلَّدِ
۶	أَحَلْتُ عَلَيْهَا بِالْقَطِيعِ فَأَجْذَمَتْ	وَقَدْ خَبَّ آلُ الْأَمْعَزِ الْمُتَوَقِّدِ

(۱) ترجمہ اگر تو چاہے (کہ وہ تیز نہ دوڑے) تو نہ بھاگے گی اور اگر تو چاہے (کہ وہ دوڑے) تو ایک مضبوط بٹے ہوئے اور بٹے ہوئے کوڑے کے خوف سے دوڑ کر چلے گی مطلب بہت شائستہ ہے سوار کے قبضہ میں رہتی ہے اسقدر تیز ہے کہ کوڑا مارنے کی ضرورت نہیں بلکہ اسکا خوف ہی اسکو دوڑانے کیلئے کافی ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اور اگر تو چاہے تو اس کا سر پالان کی اگلی لکڑی سے بلند ہو جائیگا اور اپنی دونوں بازوؤں کے ذریعہ شتر مرغ کی تیز روی کی طرح تیرے گی (تیز چلنے لگے گی) مقدم رحل سے سر کا بلند ہو جانا خاص تیز رفتاری کے وقت ہوتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ جب میرا ساتھی یہ کہنے لگے کہ اے کاش اس مصیبت سے فدیہ دیکر میں تجھے چھڑا لیتا اور میں بھی چھوٹ جاتا تو اس جیسی ناقہ پر (سوار ہوکر) سفر کر جاتا ہوں مطلب سخت مصیبت میں ساتھی گھبرا اٹھتا ہے تو میں نہیں گھبراتا بلکہ باہمت رہکر ایسی اونٹنی کے ذریعہ سے سفر کرتا رہتا ہوں۔

(۴) ترجمہ۔ (میں اس ناقہ کے ذریعہ اسوقت سفر کر جاتا ہوں جبکہ) خوف کی وجہ سے میرے رفیق کا دل ہلجائے اور اپنے آپکو قریب ہلاک سمجھنے لگے اگرچہ وہ غیر خطرناک راستہ پر چلے مطلب اس ناقہ پر سوار ہوکر ایسے خطرناک جنگل طے کر ڈالتا ہوں جنھیں دیکھکر رفیق سفر گھبرا جائے اور اپنے آپکو موت کے منہ میں سمجھتا ہو اگرچہ وہاں ڈاکوؤں کا کچھ خوف نہ ہو۔

(۵) ترجمہ جب (بھی) قوم نے یہ پکارا کہ "نوجوان کون ہے" تو میں نے سمجھا کہ میں ہی مراد ہوں پھر نہ میں نے کاہلی کی اور نہ تردد۔ مطلب لفظ نوجوان سے قوم کا مقصود میں اپنے آپ ہی کو سمجھتا ہوں اسلئے کہ کوئی دوسرا اس خطاب کا مستحق ہی نہیں۔ پس جب کبھی قوم کسی حادثہ کے وقت اس لفظ کے ذریعہ پکارتی ہے فوراً مقصد سمجھ جاتا ہوں اور مدد کیلئے پہنچ جاتا ہوں ذرا بھی پس وپیش نہیں کرتا۔

(۶) ترجمہ میں (قوم کی آواز سنکر) کوڑا لیکر اس ناقہ کی طرف متوجہ ہوا تو وہ نہایت تیزی سے چلی جبکہ چمکدار ریگستان کا سراب موجزن تھا مطلب سورج کی تیز شعاعوں کی وجہ سے ریت آب متحرک معلوم ہوتا تھا۔ شدتِ گرما میں اپنی اور ناقہ کی بادیہ پیمائی کا اظہار مقصود ہے۔

(۱) (لم ترقل) من الارقال ہو دون العدو وفوق السیر (والملوی) اسم مفعول بمعنی المطوی من لوی (واویۃ یعین یائیۃ اللام) یلوی لیّا الحبل فتلہ وہو صفت لسوط محذوف (والقد) السیر یقد من جلد ہذا اذا کان بکسر القاف واذا کان بفتحہا فمعناہ جلد السخلۃ والجمع قدود (والمحصد) المحکم ۱۲

(۲) (سامی) من المساماۃ ہی المباراۃ (واسط الکور) مقدمہ کالقربوس للسرج (والکور) الرحل والجمع اکوار وکیران (وعامت) من العوم ہو السباحۃ والفعل عام (ن) عوما (الضبع) العضد (والنجاء) الاسراع منصوب علی المصدریۃ من فعل مقدر تقدیرہ نجت نجاء مثل نجاء الخفیدد (الخفیدد) الظلیم ۱۲

(۳) یقول علی مثل ہذہ الناقۃ امضی فی اسفاری حین قال صاحبی الا لیتنی افدیک من مشقۃ ہذا السفر البعید خلصتک منہا ونجیت نفسی یرید ان صاحبہ لم یشک فی ہلاکہ ۱۲

(۴) (جاشت) (ض) جیشا وجیشانا وجیوشا نفس الجبان ہمت بالفرار وزال القلب عن مستقرہ ارتفع لاجل الخوف (خالہ مصابا) ای ظن ہالکا الخیلولۃ الظن (المرصد) الطریق الذی یرتقب والجمع مراصد وکذلک مرصاد (ولو امسی علی غیر مرصد) ای ون کان علی غیر طریق یخاف قطاع الطریق ۱۲

(۵) (عنیت) من قولہم عنی فیہ من (ض) عنیا بمعنی اراد ومنہ قولہم یعنی کذا ای یریدہ ومنہ المعنی وہو المراد والجمع معان (الکسل) التثاقل عن الامر (التبلد) التحیر یقول اذا القوم قالوا من فتی لکفایۃ المہم ودفع الشر ظننت انہم یعنونی فلم اکسل فی کفایۃ المہم ودفع الشر عنہم ولم اتحیر فیہما ۱۲

(۶) (احلت) من الاحالۃ ہو الاقبال ہہنا (القطیع) السوط (اجذمت) من الاجذام ہو الاسراع فی السیر (خب) (ن) خبا وخببا بالتحریک ومنہ ضرب (الآل) ما یری شبہ الماء طرفی النہار والسراب ما یشبہ نصف النہار (الامعز) بالمیم والعین المہملۃ المکان

فَذَالَتْ كَمَا ذَالَتْ وَلِيدَةُ مَجْلِسٍ	١	تُرِي رَبَّهَا اَذْيَالَ سَحْلٍ مُمَدَّدِ
وَلَسْتُ بِحَلَّالِ التِّلَاعِ مَخَافَةً	٢	وَلٰكِنْ مَتٰى يَسْتَرْفِدِ الْقَوْمُ اَرْفِدِ
وَاِنْ تَبْغِنِيْ فِيْ حَلْقَةِ الْقَوْمِ تَلْقَنِيْ	٣	وَاِنْ تَقْتَنِصْنِيْ فِي الْحَوَانِيْتِ تَصْطَدِ
مَتٰى تَاْتِنِيْ اَصْبَحْكَ كَاْسًا رَوِيَّةً	٤	وَاِنْ كُنْتَ عَنْهَا ذَا غِنًى فَاغْنَ وَازْدَدِ
وَاِنْ تَلْتَقِ الْحَيُّ الْجَمِيْعُ تُلَاقِنِيْ	٥	اِلٰى ذُرْوَةِ الْبَيْتِ الْكَرِيْمِ الْمُصَمَّدِ

(١) ترجمہ بس وہ ناقہ تبختر انہ انداز سے اس طرح چلی جیسے کہ مجلس کی وہ رقاصہ چلتی ہے جو سفید دراز چادر کے دامن (لٹکاکر) اپنے مالک کو دکھاتی ہو۔ مطلب ناقہ کی رفتار کو رقاصہ کے کھڑوے سے تشبیہ دی ہے اور دراز دُم کو چادر کے دامنوں سے۔ اس خاص قسم کے رقص میں جسکو کھڑوے کہا جاتا ہے۔ رقاصہ پشواز کے دامن اٹھا اٹھاکر مختلف انداز سے ناظرین کو دکھاتی ہے۔ دوسرے مصرعہ میں اسی کی طرف اشارہ ہے۔

(٢) ترجمہ۔ اور میں (کسی کے) خوف سے ٹیلوں پر فروکش ہونے والا نہیں ہوں مگر (بات یہ ہے کہ) جب قوم مجھ سے مدد مانگتی ہے تو میں (انکو) مدد دیتا ہوں۔ مطلب یعنی مہمانوں کی ضیافت یا دشمنوں سے جنگ کرنے کے خوف سے میں کہیں نہیں چھپتا ہوں بلکہ قوم کی ہر اعانت کے لئے تیار رہوں خواہ ضیافتِ مہمانان ہو یا مقابلۂ اعداء۔

(٣) ترجمہ اگر تو مجھ کو قوم کی مجلس میں ڈھونڈیگا تو مجکو (وہاں) پائیگا اور اگر شراب کی بھٹیوں میں مجکو پکڑنا چاہیگا تو (وہاں بھی) پکڑ لیگا۔ مطلب اپنے جامع جِدّ و ہزل ہونیکو بیان کرتا ہے کہ مجالس قوم میں بھی میرا حصہ نمایاں ہوتا ہے اسلئے کہ صاحب حزم ورائے ہوں اور شراب خانے بھی مجھ سے آباد ہیں اسلئے کہ صاحب بذل وسخا اور پینے پلانے والا ہوں۔

(٤) ترجمہ جب (بھی) تو میرے پاس آئیگا تجھ کو شراب صبوح کا چھلکتا پیالہ پلاؤنگا اور اگر تو اس سے بے رغبت ہے تو بے رغبت رہ اور (اپنی بے رغبتی میں) اضافہ کرتا رہ۔ مطلب یعنی میں تو شراب کا متوالا ہوں اگر اے مخاطب تو پینا چاہتا ہے تو جب تیرا جی چاہے آ اور چھلکتے پیمانے مجھ سے لیکر پی۔ اور اگر تجھ کو رغبت نہیں ہے تو یہ تجھے مبارک ہو۔

(٥) ترجمہ۔ اگر تمام قبیلہ (فخر نسبی کے اظہار کے واسطے) مجتمع ہو تو مجھ کو تو ایسے حال میں پائے گا کہ میں شریف اور مقصود (نظر) خاندان کی بلندی سے نسبت رکھتا ہوں مطلب شرافت نسبی میں تمام قبیلہ وقوم پر اپنی برتری کا اظہار مقصود ہے۔

(١) (ذالت) تذیل ذیلاً اسحبت ذیلها تبختراً (الولیدة) الشابة واراد بولیدة المجلس الجارية الرقاصة (ربها) ای صاحبها وسیدها (اذیال) جمع ذیل (السحل) الثوب الابیض من القطن وغیره (الممدد) الطویل من التمدد والمجرد من (ن) ١٢

(٢) (الحلال) مبالغة الحال من حل (ن) حلولاً المکان وبالمکان نزل فیه (التلاع) جمع التلعة وهی من الارض ما ارتفع من مسیل الماء وانخفض عن الجبال وتجمع علی التلعات ایضاً (الرفد) والارفاد الاعانة (والاسترفاد) الاستعانة ١٢

(٣) (تبغنی) من بغی (ض) بغاء ای طلب (الحلقة) تجمع علی الحلق بفتح اللام والحاء وهذا من الشواذ بل تجمع علی الحلق مثل بدرة وبدر (تلقنی) من الالقاء هو الوجدان (تقتنصنی) من الاقتناص هو الاصطیاد واحد (الحوانیت) جمع حانوت وهو دکان الخمار والدکان عموماً یذکر ویؤنث ١٢

(٤) (اصبحک) ای اسقک من الصبوح (الکاس) اناء یشرب منها الخمر ولا یقال لها کاس حتی یکون فیها الخمر والجمع کؤوس وکاسات واکؤس وکئاس (رویة) من روی (س) ریاً وریاً وروی یقال شرب شرباً رویاً ای تاماً مشبعاً وماء روی ای کثیر مرو وکذلک کاس رویة ای ملئی مرویة ١٢

(٥) (الذروة) والذروة اعلی الشئ والمکان المرتفع وایضاً الشیب لانه غایة العمر ونهایته (المصمد) المقصد من التصمید هو تقصد الشئ بالمبالغة والمجرد من (ن وض) ومنه الصمد المکان المرتفع والجمع اصماد وصماد (الی ذروة) متعلق بمحذوف ای انتسب والجملة حال من یاء المتکلم ١٢

نَدَامَایَ بِیضٌ کَالنُّجُومِ وَقَیْنَةٌ	۱	تَرُوحُ اِلَیْنَا بَیْنَ بُرْدٍ وَمُجْسَدِ
رَحِیبٌ قِطَابُ الْجَیْبِ مِنْهَا رَقِیقَةٌ	۲	بِجَسِّ النَّدَامیٰ بَضَّةُ الْمُتَجَرَّدِ
اِذَا نَحْنُ قُلْنَا اَسْمِعِینَا انْبَرَتْ لَنَا	۳	عَلیٰ رِسْلِهَا مَطْرُوقَةً لَمْ تَشَدَّدِ
اِذَا رَجَّعَتْ فِی صَوْتِهَا خِلْتَ صَوْتَهَا	۴	تَجَاوُبَ اَظْآرٍ عَلیٰ رُبَعٍ رَدِی
وَمَا زَالَ تَشْرَابِی الْخُمُورَ وَلَذَّتِی	۵	وَبَیْعِی وَاِنْفَاقِی طَرِیفِی وَمُتْلَدِی

(۱) ترجمہ میرے یارانِ جلسہ ستاروں کی طرح سفید (روشن رُو درست) ہیں اور ایک مغنّیہ ہے جو سرِشام دھاریدار چادر اور زعفرانی کپڑوں میں (ملبوس ہوکر) ہمارے پاس آتی ہے۔ مطلب میرے ہمنشین نہایت باعزت اور شریف لوگ ہیں جن کے چہرے ستاروں کی مانند چمکتے ہیں اور ایک رقّاصہ بھی شریکِ جلسہ رہتی ہے جو سرِشام ہماری مجلس میں آتی ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اُس (رقّاصہ) کے گریبان کا چاک وسیع ہے دوستوں کی چھیڑ چھاڑ کے وقت نرم خُو ہے اسکے بدن کا کپڑوں سے عریاں رہنے والا حصّہ نرم و نازک ہے۔ مطلب نہایت خوش خلق ہے جب یارانِ جلسہ مذاق کرتے ہیں تو کج خلقی نہیں کرتی ہے۔ بدن کا کھُلا ہوا حصّہ جب نرم ہے تو کپڑوں میں ڈھکے چھپے اعضاء کا تو کیا ہی کہنا۔

(۳) ترجمہ۔ جب ہم اس سے کہتے ہیں کہ کچھ سُناؤ تو وہ نہایت نرم رفتار سے نیچی نگاہیں کئے ہوئے، بغیر سختی کے، ہمارے سامنے آتی ہے۔ مطلب نہایت باوقار اور شرمیلی ہے۔ شوخ و شنگ اور بے سلیقہ نہیں ہے۔

(۴) ترجمہ۔ جب وہ اپنی آواز میں گنگناتی ہے تو تُو اسکی آواز کو موسمِ ربیع کے پیدا شدہ مُردہ بچہ پر چند اونٹنیوں کا مِلکر رونا خیال کریگا۔ مطلب مغنّیہ کی اس آواز کو جو وہ گلے میں گھماتی ہے اُن اونٹنیوں کی آواز سے تشبیہ دی ہے جو مِلکر بچّہ پر نوحہ کر رہی ہوں چونکہ اِن اونٹنیوں کی آواز میں نرمی اور حُزن ہوگا لہذا یہ تشبیہ بلیغ ہے۔ اس قسم کی آواز بڑی پیاری معلوم ہوتی ہے۔ سعدیؒ فرماتے ہیں ؎

چہ خوش باشد آوازِ نرم و حزیں بگوشِ حریفانِ مستِ صبوح

(۵) ترجمہ میرا شراب پینا اور مزے اُڑانا اور خود پیدا کردہ اور موروثی مال کو بیچنا اور خرچ کرنا برابر جاری رہا۔

۳ والطارف المال الجدید (المتلد) والتالد المال القدیم الموروث یقول ومازال شربی الخمور علی کثرۃ واشتغالی باللذات وبیعی الاشیاء واتلافها واتلافی المال الحدیث والقدیم ۱۲ ۳

(۱) (ندامای) الیاء للمتکلم والندامی جمع الندمان وهو الندیم وجمع الندیم ندام وندماء (بیض) جمع ابیض وسفیهم بالبیاض اشارۃ الی انهم احرار ولذتهم حرائر ولم تعرف الاماء فیهم فتورثهم الواهنین اولان عزرهم تتلألأ فی الاندیۃ والنفقات اذلم یلحقهم عار فتتغیر الوانهم اولنقائهم من العیوب اولاشتهارهم لان الفرس الاغر مشهور فیما بین الخیل (القینۃ) المغنیۃ والجمع القینات والقیان (المجسد) الثوب المصبوغ بالجساد وهو الزعفران وقال جماعۃ من الائمۃ بل المجسد الثوب الذی یلی الجسد والجمع المجاسد ۱۲

(۲) (الرحیب) والرحب الواسع والفعل رحب ککرم رحبا ورحابۃ (قطاب الجیب) مخرج الراس من القمیص وقوله رحیب خبر لمبتداء مؤخر وهو قطاب الجیب منها والجملۃ نعت لقینۃ (الجس) المس (البضۃ) الرقیقۃ الجلد الناعمۃ البدن (المتجرد) حیث تجرد من البدن ۱۲

(۳) (اسمعی) من الاسماع هو التغنی (انبرت) من الانبراء وهو الاعتراض للشئ والاخذ فیه (علی رسلها) ای علی وقارها (المطروقۃ) التی بها ضعف هذا اذا کان بالقاف ویروی مطروفۃ بالفاء وهی التی اصیب طرفها بشئ (لم تشدد) کان فی الاصل ثم تتشدد بتائین فحذفت احدی التائین استثقالا لهما فی صدر الکلمۃ ومثله تنزل الملئکۃ ونارا تلظی ۱۲

(۴) (رجعت) من الترجیع هو تردید الصوت وتغریدہ (الاظآر) جمع ظئر وهی التی لها ولد (الربع) الفصیل ینتج فی الربیع وهو اول النتاج (الردی) الهالک ویمکن ان یراد بالاظآر النساء وبالربع ولد الانسان ۱۲

(۵) (التشراب) الشرب تفعال من اوزان المصادر مثل التقتال بمعنی القتل والتنقاد بمعنی النقد (الخمور) جمع خمر (الطریف) هو

۱	اِلٰی اَنْ تَحَامَتْنِی الْعَشِیْرَةُ کُلُّهَا	وَاُفْرِدْتُ اِفْرَادَ الْبَعِیْرِ الْمُعَبَّدِ
۲	رَاَیْتُ بَنِیْ غَبْرَاءَ لَا یُنْکِرُوْنَنِیْ	وَلَا اَهْلُ هٰذَاکَ الطِّرَافِ الْمُمَدَّدِ
۳	اَلَا اَیُّهٰذَا اللَّائِمِیْ اَحْضُرَ الْوَغٰی	وَاَنْ اَشْهَدَ اللَّذَّاتِ هَلْ اَنْتَ مُخْلِدِیْ
۴	فَاِنْ کُنْتَ لَا تَسْطِیْعُ دَفْعَ مَنِیَّتِیْ	فَدَعْنِیْ اُبَادِرْهَا بِمَا مَلَکَتْ یَدِیْ
۵	فَلَوْلَا ثَلٰثٌ هُنَّ مِنْ لَذَّةِ الْفَتٰی	وَجَدِّکَ لَمْ اَحْفِلْ مَتٰی قَامَ عُوَّدِیْ

(۱) ترجمہ۔ یہاں تک کہ تمام خاندان نے مجھ سے کنارہ کشی کر لی اور میں خارشتی تارکول ملے ہوئے اونٹ کی طرح یکہ و تنہا کر دیا گیا۔ مطلب میری بلا کی مے نوشی اور فضول خرچی کو دیکھ کر تمام خاندان نے میرا بائیکاٹ کر دیا اور میں خارشتی اونٹ کی طرح کہ اس کے پاس کوئی شتر آنے نہیں دیا جاتا بالکل اکیلا رہ گیا۔

(۲) ترجمہ۔ میں دیکھتا ہوں کہ فقراء (چونکہ میں اُن پر احسان کرتا ہوں) اور اُن بڑے خیموں کے باشندے (چونکہ وہ میری صحبت کو مغتنم خیال کرتے ہیں) مجھے اوپرا نہیں سمجھتے (بلکہ خوب جانتے ہیں) مطلب اگر خاندان نے مجھ سے کنارہ کشی کر لی تو کیا مضائقہ ہے مجھے اسکی کوئی پرواہ نہیں۔ تمام دُنیا کے فقراء اور امراء مجھ سے واقف ہیں اور میری عزت کرتے ہیں۔

(۳) ترجمہ اے مجھے جنگ میں حاضر رہنے اور لذات میں موجود رہنے پر ملامت کرنے والے ذرا سُن! (اگر میں ان باتوں سے باز آجاؤں) تو کیا تو مجھے حیات جاودانی دے سکتا ہے مطلب جبکہ لڑائی اور لذت کے موقع پر نہ جانا بھی دوام حیات کا سبب نہیں بن سکتا تو پھر کیوں اس چند روزہ زندگی میں رزم اور بزم سے کنارہ کشی کیجائے لطف اور نام کیوں نہ حاصل کر لیا جائے۔

(۴) ترجمہ پس اگر تو میری موت نہیں ٹال سکتا تو میرا پیچھا چھوڑ۔ تاکہ مرنے سے قبل میں اپنا مال کو صرف کر ڈالوں مطلب جبکہ مال و دولت انسان کو مرنے سے نجات نہیں دلا سکتا تو پھر اسکا جمع کرنا فضول ہے انسان کو چاہئے کہ زندگانی عیش و عشرت سے بسر کرے۔

(۵) ترجمہ۔ پس اگر وہ تین چیزیں نہ ہوتیں جو ایک (شریف) نوجوان کے واسطے باعث لذت ہیں تو تیرے نصیب کی قسم مجھے اسکی کچھ پرواہ نہ ہوتی کہ میرے پرسان حال (میری زندگی سے مایوس ہوکر) کب (میری بالین سے) اُٹھ کھڑے ہوئے۔ مطلب اگر یہ لذائذ ثلاثہ (جو آئندہ اشعار میں مذکور ہیں) نہ ہوتے تو مجھے اپنے مرنے کی کوئی پرواہ نہ ہوتی۔ محض انہی تین چیزوں کے آسرے پر زندگانی ہے۔

ہ حفلاً وحفولاً یقال ما حفلہ وحفل بہ ای ما بالی بہ ولا اہتم لہ (العوّد) جمع العائد من العیادة استعمال عاد (ن) عیادة المریض زارہ فہو عائد ۱۲

(۱) (الیٰ) للغایة (تحامتنی) من التحامی ہو الاجتناب (العشیرة) القبیلة والجمع العشائر (اُفردتُ) ای جُعلت منفرداً (البعیر المعبد) المذلل المطلی بالقطران یقول ما زال دأبی ہکذا الیٰ ان اجتنبت عنی عشائری کلہا وافردت مثل البعیر المطلی بالقطران ای لما رأوا انی لا اکفّ عن اتلاف المال ترکونی منفرداً ۱۲

(۲) (الغبراء) من الغبرة وہی الکدرة صفة الارض جعلت کالاسم لہا (بنی غبراء) الفقراء وہو لا لما لم تعرف لہم نسبة نسبوا الی الارض لانہا اصل لجمیع الناس (لا ینکروننی) ای یعرفوننی (ولا اہل) معطوف علی ضمیر الفاعل فی لا ینکروننی وجاز ذلک بسبب الفصل بلا (الطراف) البیت من الادم یکون للاغنیاء والجمع الطرف وکنی بتمدیدہ عن عظمہ ۱۲

(۳) کلمة الا للتنبیہ (الوغی) اصلہ صوت الابطال فی الحرب ثم جعل اسما للحرب (احضر) تقدیرہ احضر الوغی علی ان احضر الوغی فحذف علی ثم انہ ان لدلالة ما بعدہ علیہ وہو ان اشہد (المخلود) التقابل دائم مفعل خلد (ن) والاخلاد والتخلید الابقاء یقول الا ایہا الانسان الذی یلومنی علی حضور الحرب وحضور اللذات ہل تخلدنی ان کففت عنہا ۱۲

(۴) (تستطیع) لغة فی تستطیع حذفوا التاء استثقالا لہا مع الطاء (المنیة) الموت والجمع المنایا (دعنی) اترکنی من ودع (ف) ودعا اذا ترک (ابادر) من المبادرة ہی المسابقة والمجرد بدر (ن) بدوراً الی الشیء اسرع یقول فان انت لا تقدر علی دفع موتی فاترکنی ابادر الموت بانفاق ملکی ۱۲

(۵) (الفتی) الشاب الحدث وفتیان وفتیان وفتوان والجمع فتیان فتیة وفتوة (الجد) الحظ والبخت والجمع جدود (وجدک) قسم معناہ وحظک وقیل وابیک وقیل وبختک (احفل) من الحفل ہو المبالاة واستعمالہ حفل (ض) حفلا

فَمِنْهُنَّ سَبْقِي الْعَاذِلَاتِ بِشَرْبَةٍ	۱	كُمَيْتٍ مَتَى مَا تُعْلَ بِالْمَاءِ تُزْبِدِ
(ھا اول من ثلث ۱۲ — اللائمات ۱۲)		(ای خمرۃ ۱۲ — مرۃ ۱۲)
وَكَرِّي إِذَا نَادَى الْمُضَافُ مُحَنَّبًا	۲	كَسِيدِ الْغَضَا نَبَّهْتَهُ الْمُتَوَرِّدِ
(ای الثانیۃ منہن عطف ۱۲ — ای المظلوم ۱۲ — ای فرسا ۱۲)		(ای کذئب الذی یسکن تحت شجرۃ الغضا ۱۲ — ای طالب للماء ۱۲)
وَتَقْصِيرُ يَوْمِ الدَّجْنِ وَالدَّجْنُ مُعْجِبٌ	۳	بِبَهْكَنَةٍ تَحْتَ الْخِبَاءِ الْمُعَمَّدِ
(و خصلۃ ثالثۃ منہن ۱۲ — المطر الکثیر ۱۲)		(متعلق بتقصیر ۱۲ — ای المرفوع ۱۲)
كَأَنَّ الْبُرِينَ وَالدَّمَالِيجَ عُلِّقَتْ	۴	عَلَى عُشَرٍ أَوْ خِرْوَعٍ لَمْ يُخَضَّدِ
(الجملۃ صفۃ ببہکنۃ ۱۲ — ای الخلاخل ۱۲)		(شجرۃ ۱۲ — شجرۃ ۱۲ — لم یقطع ۱۲)

(۱) ترجمہ منجملہ اُن (تین چیزوں) کے (ایک تو) ملامت گروں (کی بیداری) سے قبل میرا ایسی سُرخ سیاہی مائل شراب اُڑا جانا ہے (جو اسقدر تُند اور تیز ہے) کہ جب اس میں پانی مِلایا جاوے تو جھاگ دینے لگے۔

(۲) ترجمہ (دوسرا امر جو میری زندگی کا سہارا ہے) جب کوئی مظلوم مدد کیلئے پکارے تو ایک فراخ گام گھوڑے کو (اس مظلوم کی جانب بغرض حمایت) میرا پھیر لینا ہے جو اُس بھیڑیئے کی طرح (تیزرَو) ہے جو درخت غضا کے نیچے رہتا ہو (اور جو شدّتِ پیاس میں پانی پینے کے لئے) گھاٹ پر اُترنے والا ہو اور جسکو تو نے ہلکار دیا ہو۔ مطلب درختِ غضا کے نیچے رہنے والا بھیڑیا پہلے ہی بڑا تیز و تُند اور خوفناک ہوتا ہے مزید برآں بحالتِ تشنگی گھاٹ پر جاتے ہوئے اسکو ہلکار دیا گیا ہو تو اسکی تیزی رفتار کا کیا ٹھکانا ہو گا۔ ایسے تیز رفتار بھیڑیئے سے گھوڑے کو تیز روی میں تشبیہ دی ہے۔ یعنی بعجلت تمام ایسے تیز رفتار گھوڑے پر سوار ہو کر اس مظلوم کی حمایت کے لئے پہنچ جاتا ہوں۔

(۳) ترجمہ (تیسری چیز جو جینے کا سہارا ہے) ابر و باران کے دن کو اس حالت میں کہ (آشفتہ دلوں کو وہ) بارش خوب بھاتی ہو ایک حسین نازک اندام محبوبہ کے ذریعہ بلند خیمہ کے نیچے کوتاہ کر دینا ہے مطلب دن کو کوتاہ کرنا بایں معنی ہے کہ لذت و سرور میں دن کا پتہ نہیں چلتا گویا صبح سے شام مِلی ہوئی ہے جیسا کہ ایک شاعر نے کہا ہے ؎

آیام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے ۔۔۔ دن عیش کے گھڑیوں میں گذر جاتے ہیں کیسے

(۴) ترجمہ (محبوبہ اسقدر نازک اندام ہے کہ اسکے ہاتھ پاؤں میں زیورات دیکھکر یہ معلوم ہوتا ہے کہ) گویا پازیب اور بازوبند ترشے مَدار یا اَرنڈ پر لٹکا دیئے گئے ہیں مطلب اس کے ہاتھ پیر نزاکت میں مَدار و ارنڈ کی نرم شاخوں کی طرح ہیں۔ لم یخضد کی قید اسلئے لگائی کہ شاخیں چھٹ جانیکے بعد درخت میں پہلی سی نرمی لچک اور ضخامت باقی نہیں رہتی

(۱) قولہ (سبقی) مبتدا مقدم الخبر (العاذلات) جمع عاذلۃ ہی اللائمۃ (الشربۃ) المرۃ من شرب مایشرب دفعۃ واحدۃ (الکمیت) من اسماء الخمر لما فیہا من سواد و حمرۃ (تعل) من الاعلال (تعل بالماء) ای تمزج بہ (تزبد) من ازبد الشراب اذا قذف بالزبد ۱۲

(۲) (الکرّ) العطف والکرور الانعطاف (المضاف) الخائف والمذعور الملجأ الذی احیط بہ فی الحرب (المحنب) من الفرس الذی فی یدیہ انحناء وہو مدح اذا لم یفرط (السید) الذئب والجمع السیدان۔ (الغضا) شجر من اشجار البادیۃ (المتورد) طالب الماء شدید العطش وجملۃ نبہتہ صفۃ لمحذوف وہو بدل من سید الغضا شبہ فرسا محنبا بذئب اجتمع فیہ ثلث خصال احدہا انہ ذئب الغضا وہو اخبث الذئاب والثانیۃ اثارۃ الانسان آیاہ والثالثۃ ارادتہ الماء وہما یزیدان فی عدوہ ۱۲

(۳) (تقصیر) یقال قصرت الشیٔ اذا جعلتہ قصیرا (الدجن) المطر الکثیر او غیم المطبق المظلم آفاق السماء والجمع دجن و دجان یقال یوم دجن و یوم دجن ای کثیر المطر (معجب) ای یعجب الناس وقولہ (والدجن معجب) جملۃ معترضۃ (البہکنۃ) المرأۃ الشابۃ الحسنۃ السمینۃ الناعمۃ (الخباء) ما یعمل من وبر او صوف او شعر للسکنٰی والجمع الاخبیۃ (المعمد) المرفوع بالعماد ۱۲

(۴) (البرین) جمع البرۃ نصبا وجرا ورفعا جمعہا برون والبرۃ حلقۃ من صفر او شبہ او غیرہما تجعل فی انف الناقۃ واستعارہا للاسورۃ والخلاخل (الدمالیج) جمع دملج ہو الدملوج المعضد (العشر) شجر املس فی نہایۃ اللین والنعومۃ یشبہ بہ الناعمۃ من النساء (الخروع) کرنج شجر یشبہ بہ النساء فی النعومۃ (لم یخضد) من التخضید ہو التشذیب من الشجر والاوراق ۱۲

كَرِيمٌ يُرَوِّي نَفْسَهُ فِي حَيَاتِهِ	۱	سَتَعْلَمُ إِنْ مِتْنَا غَدًا أَيُّنَا الصَّدِي
أَرَى قَبْرَ نَحَّامٍ بَخِيلٍ بِمَالِهِ	۲	كَقَبْرِ غَوِيٍّ فِي الْبَطَالَةِ مُفْسِدِ
تَرَى جُثْوَتَيْنِ مِنْ تُرَابٍ عَلَيْهِمَا	۳	صَفَائِحُ صُمٌّ مِنْ صَفِيحٍ مُنَضَّدِ
أَرَى الْمَوْتَ يَعْتَامُ الْكِرَامَ وَيَصْطَفِي	۴	عَقِيلَةَ مَالِ الْفَاحِشِ الْمُتَشَدِّدِ
أَرَى الْعَيْشَ كَنْزًا نَاقِصًا كُلَّ لَيْلَةٍ	۵	وَمَا تَنْقُصِ الْأَيَّامُ وَالدَّهْرُ يَنْفَدِ

(۱) ترجمہ میں ایک ایسا بھلا آدمی ہوں جو اپنے آپکو اپنی زندگی میں (شراب سے) سیراب کرتا ہے (اے ملامت گر) اگر ہم کل کو مرے تو عنقریب تو جان لیگا کہ ہم میں سے (درحقیقت) کون پیاسا ہے مطلب یعنی ہم سیراب ہو کر مرینگے اور ہماری نیت تیری طرح ڈانواڈول نہ ہوگی۔ اردو کا کیا خوب شعر ہے ؎

لطف مے تجھ سے کیا کہوں زاہد ہائے کمبخت تو نے پی ہی نہیں

(۲) ترجمہ میں کنجوس اپنے مال پر بخل کرنے والے کی قبر، گمراہ لہو ونشاط (اور) اپنے مال کو بگاڑنے والے (انسان) کی قبر کے مثل دیکھتا ہوں مطلب مرنے کے بعد جبکہ دونوں کی قبر کا یکساں حال ہے تو پھر بخل سے کیا فائدہ؟ اور مال کو شراب نوشی اور مہمانوں کی ضیافت وغیرہ میں کیوں صرف کر دیا جائے۔

(۳) ترجمہ (ان دونوں کے مرنیکے بعد) تو مٹی کے دو ڈھیر دیکھے گا جن پر پتھر کی چوڑی چکلی سلوں میں سے کچھ ٹھوس اور سخت سلیں اوپر تلے رکھی ہوئی ہونگی۔ مطلب مرنیکے بعد بخیل اور سخی میں کوئی امتیاز نہیں دونوں کی قبریں یکساں حالت میں ہوتی ہیں اسلئے بخل کرکے مال جوڑنے سے کیا فائدہ؟ بخیل کی قبر پر بھی پتھر ہی ہونگے۔ سونے چاندی کی سلیں تو ہونے سے رہیں۔

(۴) ترجمہ میں دیکھتا ہوں کہ موت سخی لوگوں (کی جان) کو (فنا کیلئے) منتخب کرتی ہے اور سخت بخیل آدمی کے نفیس مال کو (چھانٹ چھانٹ کر) فنا کرتی ہے۔ مطلب یعنی سخی کے پاس صرف جان ہے اسلئے موت اسکی جان ہی لے سکتی ہے اور سخی کو جان دینے میں بھی کوئی عذر نہیں ہو سکتا۔ ہاں بخیل کو جان سے زیادہ مال پیارا ہے۔ تو گو موت اسکی جان کو بھی نہ چھوڑیگی مگر زندگی میں ہی اسکے نفیس مال کو فنا کرکے اسکو جان کنی سے بھی زیادہ تکلیف پہنچاتی ہے۔ اب دیکھ لو راحت میں کون ہے اور رنج میں کون؟ بعض شارحین نے شعر کا مطلب یہ بیان کیا ہے۔ سخی کو جان عزیز ہے اور بخیل کو مال۔ موت ہر ایک کی عزیز چیز کو چھین لیتی ہے۔ زوزنی نے یہ توجیہ کی ہے کہ موت سخی کی جان کو فنا کیلئے اور بخیل کے مال کو موت کے بعد باقی رہجانے کیلئے منتخب کرتی ہے۔

(۵) ترجمہ میں زندگی کو ایک ایسا خزانہ سمجھتا ہوں جو ہر شب (کچھ نہ کچھ) گھٹتا رہتا ہے اور زمانہ اور (دو) ایام جس چیز کو گھٹاتا رہے وہ (ایک روز ضرور) فنا ہو جائے گی۔ مطلب عمر ناقابل بقا چیز ہے۔

(۱) (الکریم) الجمع کرماء (یروی) من الترویۃ ہی الاسقاء علی المبالغۃ (الصدی) العطشان والخطاب فی ستعلم للعاذل یقول انا کریم یروی نفسہ ایام حیاتہ بالخمر ستعلم ان متنا غدا اینا العطشان یرید انہ یموت ریان وعاذلہ یموت عطشان ۱۲

(۲) (النحام) البخیل الشحیح الحریص علی جمع المال (غوی) (والغاوی الضال یقال غوی (ض) غوایۃ اذا ضل یقول اری قبر حریص علی الجمع بخیل بمالہ کقبر غوی فی البطالۃ مفسد بمالہ فی اللذات والضیافات یعنی لا فرق بین البخیل والجواد بعد الممات ۱۲

(۳) (الجثوۃ) الکومۃ من التراب وغیرہ والجمع جثی (تراب) ما نعم من الارض والجمع اتربۃ وتربان (الصفیحۃ) الحجر العریض والجمع صفیح وصفائح (صم) جمع اصم ہو الصلب (المنضد) المنضود وللمبالغۃ یقول تری قبری البخیل والجواد قطعتین مجتمعتین من تراب علیہما حجارۃ عراض صلاب فیما بین حجارۃ عراض قد نضد بعضہا علی بعض

(۴) (یعتام) من الاعتیام ہو الاختیار (الکرام) جمع کریم (یصطفی) من الاصطفاء ہو الاختیار (عقیلۃ) من کل شئی اکرمہ (الفاحش المتشدد) الذی جاوز الحد فی البخل یقول اری الموت یختار الکرام ویاخذ اکرم مال البخلاء ای فیہما فالجواد اولی لانہ احمد ۱۲

(۵) (الکنز) کل مجموع مدخر یتنافس فیہ والجمع کنوز (نقص (ن) نقصا الشئی ذہب منہ شئی بعد تمامہ ونقصہ جعلہ ناقصا (الدہر) الزمان الطویل ویستعمل مرادفا للعصر والجمع ادہر ودہور (نفد) (س) نفدا ونفادا الشئی افرغ وانقطع وفنی یقال نفد زاد القوم ۱۲

لَعَمْرُكَ اِنَّ الْمَوْتَ مَا اَخْطَاَ الْفَتٰى	۱	لَكَالطِّوَلِ الْمُرْخٰى وَثِنْيَاهُ بِالْيَدِ
فَمَالِيْ اَرَانِيْ وَابْنَ عَمِّيْ مَالِكًا	۲	مَتٰى اَدْنُ مِنْهُ يَنْاَ عَنِّيْ وَيَبْعُدِ
يَلُوْمُ وَمَا اَدْرِيْ عَلَامَ يَلُوْمُنِيْ	۳	كَمَا لَامَنِيْ فِي الْحَيِّ قُرْطُ ابْنُ اَعْبَدِ
وَاَيْاَسَنِيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ طَلَبْتُهٗ	۴	كَاَنَّا وَضَعْنَاهُ اِلٰى رَمْسِ مُلْحَدِ
عَلٰى غَيْرِ شَيْءٍ قُلْتُهٗ غَيْرَ اَنَّنِيْ	۵	نَشَدْتُ فَلَمْ اُغْفِلْ حَمُوْلَةَ مَعْبَدِ

(۱) ترجمہ تیری جان کی قسم! بے شبہ موت جوان سے خطا کرنے کے زمانہ میں ڈھیلی رسی کی طرح ہے درانحالیکہ اسکے دونوں کنارے (کھینچ لینے والے شخص کے) ہاتھ میں ہوں مطلب زندگی ایک مہلت اور ڈھیل کا زمانہ ہے جس میں ہر وقت موت کا کھٹکا لگا ہوا ہے جیسے کسی چوپایہ کے پاؤں میں رسّی باندھکر چراگاہ میں چھوڑ دیا جائے اور رسی کے دونوں کنارے ہاتھ میں پکڑ لئے جائیں۔ جس کے ذریعہ ہر وقت اسکو چرنے سے باز رکھا جا سکتا ہے۔

(۲) ترجمہ (جبکہ دنیاوی زندگانی چند روزہ ہے) تو مجھے کیا ہو گیا ہے کہ اپنے آپکو اور اپنے چچازاد بھائی مالک کو (اس حالت میں) دیکھتا ہوں کہ میں جتنا اس سے قریب ہوتا ہوں اسقدر وہ مجھ سے الگ ہوتا جاتا ہے اور دور بھاگتا ہے۔ مطلب جبکہ دنیا فانی اور زندگی چند روزہ ہے تو پھر لڑنا جھگڑنا مناسب نہیں ہے۔

(۳) ترجمہ وہ (مالک) مجھے ملامت کرتا رہتا ہے جیساکہ (ایک مرتبہ) اَعْبُد کے بیٹے قُرط نے قبیلہ میں مجھ کو ملامت کی تھی اور مجھے یہ بھی معلوم نہیں ہے کہ وہ کس بنا پر مجھے ملامت کرتا ہے مطلب جیساکہ قرط ابن اعبد کی شکایت بیجا تھی اسی طرح مالک کی شکایت بیوجہ ہے۔

(۴) ترجمہ اس (مالک) نے ہر اس بھلائی سے مجھے مایوس کر دیا جو میں نے اس سے چاہی تو گویا کہ ہم نے اسے مردے کی قبر میں دفن کر دیا مطلب اب میں اس سے اس طرح نا امید ہوں جس طرح کہ مردے سے۔ کما فی قولہ تعالیٰ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحَابِ الْقُبُوْرِ

(۵) ترجمہ بدون کسی بات کے جو میں نے اسکو کہی ہو (وہ مجھے ملامت کرتا ہے) لیکن میں نے (اپنے بھائی) معبد کے اونٹ ڈھونڈ دئے اور انھیں بے نشان نہ چھوڑا۔ مطلب۔ اگر اس کی ناراضی کا سبب ہو سکتا ہے تو صرف یہ کہ میں نے اپنے بھائی کے گمشدہ اونٹ تلاش کر دئے تھے اور یہ کوئی ناراضی کی وجہ نہیں ہو سکتی۔

ف نشد اونشد ا ناو انشد الضالة نادى وسأل عنها وطلبها وعرفها (اغفل) من الاغفال هو الترک (الحمولة) الابل التي يحمل عليها (معبد) هو اخوه يروى ان ابل معبد اخى طرفة ضلت فسأل طرفة ابن عمه مالكا ان يعينه في طلبها فلامه ولم يعنه ۱۲

(۱) (العمر) الحياة والجمع اعمار۔ الدين في القسم يقال لعمرك بفتح العين اى لدينك ولعمر الله وعمر الله (اخطأ) اخطأ وخاطئة الرمى الغرض لم يصبه (الطول) كعنب الحبل الذى يطول للدابة فترعى (الثنى) الطرف وما في قوله ما اخطأ الفتى مصدرية زمانية تقديره ان الموت مدة اخطائه الفتى فحذف الظرف وخلفته ما وصلتها وقوله كالطول المرخى في موضع رفع خبر ان واللام للتاكيد وجملة ثنياه باليد في موضع الحال من الطول ۱۲

(۲) (ادن) صيغة المتكلم من الدنو هو القرب وكان في الاصل ادنو بالواو حذفت الواو للتى (استعمال) (دنا) يدنو دنوا ودناوة الشئ ومنه والى قرب فهو دان والجمع دناة ومنه الدنيا للحيوة الحاضرة نقيض الآخرة والجمع دنى (نأى) ينأى نأيا (ف) فلانا ونأى عن فلان بعد عنه فهو نائى (والبعد) النائى وجمع بينهما للتاكيد واثبات القافية كقول الشاعر (:) وهند اتى من دونها النأى والبعد ۱۲

(۳) (يلوم) من لام (ن) لوما وملامة فى كذا وعلى كذا عذله (ادرى) من درى (ض) دراية الشئ بالشئ توصل الى علمه (علام) على جارة وما استفهامية حذفت الالف للتخفيف فعلام ومثله حتام (قرط ابن اعبد) اسم رجل وكان قد لام الشاعر على ما لا يجب ان يلام عليه ۱۲

(۴) (آيسنى) اوقعنى فى الياس وهو القنوط نقيض الرجاء (الرمس) القبر واللحد جمعه رموس وارماس استعماله رمس (ض ن) رمسا غطاه ودفنه فى القبر (الملحد) المدفون من قولهم الحد ولحد الميت اذا جعله في اللحد ۱۲

(۵) (على غير شئ) متعلق بمحذوف اى يلومنى (غير انى) استثناء منقطع وتقديره لكنني (نشدته) من (ن) ۱۲

(۱) (القربیٰ) جمع قرابۃ وقیل ہو اسم من القرب والقرابۃ وہو صحیح القوبین (وجدک) ای بقسم ابیک (وبخنک او دینک (النکیثۃ) المبالغۃ فی الجہد واقصی الطاقۃ یقال بلغت نکیثۃ البعیر ای اقصی ما یطیق من السیر یقول قربت نفسی بالقرابۃ واقسم بحنک انہ متی حدث لہ امر یجہد فیہ غایۃ الجہد احضرہ وانصرہ ۱۲
(۲) (الجلیٰ) تانیث الاجل وہی الخطۃ الجلیلۃ والجلا بفتح الجیم والمد لغۃ فیہا (الحماۃ) جمع الحامی ہو المانع استعمال الحمیٰ (عن حمایۃ (الاعداء) جمع عدو وجمع علی الاعادی (الجہد) والجہد والجہود الطاقۃ والاستطاعۃ یقال بذل جہدہ ومجہودہ ای طاقتہ، ویقال اقسموا باللہ جہد ایمانہم ای بالغوا الیمین واجتہدوا ۱۲
(۳) (یقذفوا) من القذف ہو اساءۃ القول وہہنا الرمی کما یدل علیہ قولہ عرضک (عرض) الخلیقۃ المحمودۃ مما یصونہ الانسان من نفسہ او سلفہ ما یفتخر الانسان من حسب او شرف والجمع اعراض (القذع) الفحش والقذر وقذعہ (ف) قذعا شتمہ ورماہ بالفحش وسوء القول (الکاس) القدح والجمع کاسات وکؤوس واکوس (الحیاض) جمع حوض ہو مجمع الماء (التہدد) التخویف ۱۲
(۴) (الحدث) الامر الجدید والجمع احداث (قذف) بکذا رماہ بہ یقال ہم بین حاذف وقاذف ای ضارب بالعصا ورام بالحجارۃ (الشکاۃ) الشکایۃ (المطرد) مصدر میمی من قولہم اطردتہ اذا جعلتہ طریدا وقولہ ہجائی مع معطوفہ مبتدا موخر وخبرہ بلا حدث الخ ۱۲
(۵) (مولیٰ) ابن العم والجمع موالی (فرج) وفرج (ض) فرجا الشئی فتحہ، وفرج اللہ الغم عنہ اذہبہ وکشفہ (الکرب) والجمع کروب الکربۃ جمعہا کرب والمعنی الحزن والمشقۃ (انظرنی) م

۱	وَقَرَّبْتُ بِالْقُرْبٰی وَجَدِّكَ اِنَّهٗ	مَتٰی یَكُ اَمْرٌ لِلنَّكِیْثَةِ اَشْهَدِ
۲	وَاِنْ اُدْعَ فِی الْجُلّٰی اَكُنْ مِنْ حُمَاتِهَا	وَاِنْ یَاْتِكَ الْاَعْدَاءُ بِالْجَهْدِ اَجْهَدِ
۳	وَاِنْ یَقْذِفُوْا بِالْقَذْعِ عِرْضَكَ اَسْقِهِمْ	بِكَاْسِ حِیَاضِ الْمَوْتِ قَبْلَ التَّهَدُّدِ
۴	بِلَا حَدَثٍ اَحْدَثْتُهٗ وَكَمُحْدِثٍ	هِجَائِیْ وَقَذْفِیْ بِالشَّكَاةِ وَمَطْرَدِیْ
۵	فَلَوْ كَانَ مَوْلَایَ امْرَءًا هُوَ غَیْرَهٗ	لَفَرَّجَ كَرْبِیْ اَوْ لَاَنْظَرَنِیْ غَدِیْ
۶	وَلٰكِنَّ مَوْلَایَ امْرُؤٌ هُوَ خَانِقِیْ	عَلَی الشُّكْرِ وَالتَّسْاٰلِ اَوْ اَنَا مُفْتَدِ

(۱) ترجمہ (اگرچہ رشتہ دار مجھ سے دور بھاگے) لیکن رشتہ داریوں کی وجہ سے میں پاس لگا رہا تیرے نیز کی قسم (تجھ سے بھی قطع تعلق منظور نہیں) جب کوئی سخت کوشش کرنے کی بات (پیش) آئے گی میں حاضر ہونگا۔ مطلب اگرچہ تو اور دوسرے رشتہ دار کتنا ہی قطع تعلق کریں لیکن میں پھر بھی سب کا شریک رنج وغم رہوں گا۔

(۲) ترجمہ اگر میں کسی بڑی مصیبت کے وقت بلایا جاؤں گا تو میں اس (تیرے حرم سرا) کے محافظوں میں سے ہونگا اور اگر تیرے اوپر دشمن چڑھ آئینگے تو ان کے مقابلہ میں (تیری جانب) سے موافعت کرتے ہوئے) پوری کوشش کروں گا۔

(۳) ترجمہ۔ اگر وہ (دشمن) تیری آبرو پر فحش کاری کا دھبہ لگائینگے تو ڈرانے دھمکانے سے قبل ہی میں انکو موت کی حوضوں کا پیالہ پلا دوں گا (یعنی دھمکی سے قبل ہی انکو مار ڈالوں گا۔)

(۴) ترجمہ۔ (مالک کا) میری برائی کرنا اور مجھے شکایت کا نشانہ بنانا اور دھکے دینا بدون کسی بات کے ہے جو میں نے کی ہو اور ہے مثل خطا کار کے (ساتھ طرز عمل کے)۔ مطلب مالک خواہ مخواہ مجھے مورد الزام بنا رہا ہے میں نے اسکے ساتھ کوئی بھی برائی نہیں کی۔

(۵) ترجمہ۔ اگر میرا چچازاد بھائی اسکے علاوہ کوئی دوسرا ہوتا تو وہ میری مصیبت دور کرتا یا (کم از کم) مجھے کل تک کی مہلت دیتا۔ مطلب لیکن اس نے کچھ نہ کیا اور بلا وجہ ایکدم مجھے ستانا شروع کر دیا۔

(۶) ترجمہ لیکن میرا چچازاد بھائی ایسا آدمی ہے جو ہر حالت میں میرا گلا دباتا ہے خواہ اس کا شکریہ ادا کروں یا اس سے معافی چاہوں یا اسے کچھ دیکر جان چھڑاؤں۔

۴ من الانظار ہو الامہال والنظرۃ اسم بمعنی الانظار ۱۲
(۶) (الخانق) من خنقہ (ن) خنقا شد علی حلقہ حتی یموت (التسآل) مصدر بمعنی السوال کالتذکار بمعنی الذکر (مفتدی) من الافتداء ہو استنقاذ الرجل من الاسر بالمال والجرد مثلہ یقول ہو لا یزال یضیق علی سواء شکرتہ علی الآلاء او سالتہ برہ وعطفہ او طلبت تخلیص نفسی منہ ۱۲

۱	وَظُلْمُ ذَوِی الْقُرْبیٰ اَشَدُّ مَضَاضَةً (ای الاقرباء ۱۲)	عَلَی الْمَرْءِ مِنْ وَقْعِ الْحُسَامِ الْمُهَنَّدِ (السیف القاطع ۱۲)
۲	فَذَرْنِی وَخُلْقِی اِنَّنِی لَکَ شَاکِرٌ (ترکنی ۱۲)	وَلَوْحَلَّ بَیْتِی نَائِیًا عِنْدَ ضَرْغَدِ (بعید ۱۲، جبل ۱۲)
۳	فَلَوْشَاءَ رَبِّی کُنْتُ قَیْسَ بْنَ عَاصِمٍ (سید بنی شیبان ۱۲)	وَلَوْشَاءَ رَبِّی کُنْتُ عَمْرَبْنَ مَرْثَدِ (سید بنی بکر ۱۲)
۴	فَاَصْبَحْتُ ذَامَالٍ کَثِیْرٍ وَزَارَنِی (مرۃ ۱۲)	بَنُوْنَ کِرَامٌ سَادَةٌ لِمُسَوَّدِ (یعنی بنفسہ ۱۲)
۵	اَنَا الرَّجُلُ الضَّرْبُ الَّذِی تَعْرِفُوْنَهٗ (الخفیف اللحم ۱۲)	خِشَاشٌ کَرَاْسِ الْحَیَّةِ الْمُتَوَقِّدِ (الماضی فی الامور ۱۲)
۶	وَاٰلَیْتُ لَا یَنْفَکُّ کَشْحِی بِطَانَةً (اقسمت ۱۲)	لِعَضْبٍ رَقِیْقِ الشَّفْرَتَیْنِ مُهَنَّدِ (ای سیف ۱۲)

(۱) ترجمہ رشتہ داروں کا ظلم آدمی پر ہندی قاطع تلوار کے وار سے بھی کاٹ میں زیادہ سخت ہے، مطلب انسان ہندی تلوار کی ضرب برداشت کرسکتا ہے لیکن رشتہ داروں کا ظلم نہیں سہا جاسکتا۔

(۲) ترجمہ پس مجھے میرے حال پر چھوڑ دے میں (ہر حالت میں) تیرا شکرگذار رہوں خواہ میرا گھر دور ہوتے ہوتے ضرغد کے قریب ہو جائے۔ مطلب جب تیری اور میری طبیعت میں بون بعید ہے تو بس اب مجھے معاف کریں ہر حال میں تیرا شکر گذار رہوں خواہ تیرے قریب ہوں یا تجھ سے بہت دور کوہ ضرغد پر جا بسوں۔

(۳) ترجمہ اگر میرا پروردگار چاہتا تو میں قیس ابن عاصم یا عمرو بن مرثد بن جاتا مطلب یعنی انکی جیسی دولت اور کثرت اولاد مجھ کو بھی میسر ہوتی۔

(۴) ترجمہ تو میں بہت بڑا مالدار ہو جاتا اور میری زیارت کو آتے ایک سردار کے (یعنی میرے) سردار اور شریف بیٹے۔ مطلب شاعر ان سرداروں کے مثل متمول اور کثیر الاولاد ہوجانے کی تمنا اس وجہ سے کرتا ہے کہ اکثر لوگوں کی ناراضی اور لڑائی جھگڑے محض افلاس اور عدم انصار کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ عمرو بن مرثد نے طرفہ کے یہ اشعار سنکر اپنے دسوں بیٹوں کو بلایا اور ہر ایک سے اسکے مال کا دسواں حصہ طرفہ کو دلوا کر ان کے برابر اسکو مالدار بنا دیا۔

(۵) ترجمہ میں ایک ایسا چست و چالاک آدمی ہوں جس سے تم خوب واقف ہو۔ کاموں میں اس طرح گھس جانے والا ہوں جیسے سانپ کا چمکتا ہوا پھن (کہ تنگ سے تنگ سوراخ میں گھس جاتا ہے)

(۶) ترجمہ میں نے قسم کھائی ہے کہ میرا پہلو ہمیشہ ایک ہندی باریک دو دھاری تیز تلوار کا استر بنا رہے گا۔ (یعنی ایک تیز تلوار ہمیشہ میرے پہلو سے بندھی رہے گی)۔

۶ الالوۃ والالوۃ والالیۃ القسم (الکشح) من الجسم ما بین السرۃ ووسط الظہر والجمع کشوح (البطانۃ) خلاف الظہارۃ فاستعیرہا آستر (العضب) السیف القاطع وشفرۃ السیف حدہ ونصب بطانۃ علی انہ خبر لاینفک ۱۲

(۱) (القربیٰ) جمع قرابۃ (مضاضۃ) مصدر مضّ (س) اَلَم من وقع المصیبۃ (الحسام) السیف القاطع فعال من الحسم ہو القطع (والمہند) السیف المصنوع فی الہند او علی طبع الہند یقول ظلم الاقارب اشد تاثیراً فی تہییج نار الحزن والغضب من وقع السیف القاطع ۱۲

(۲) (ذر) امر من وذر (ح ض) الشئ ترکہ ولا یستعمل فی ہذا المعنی الا المضارع او الامر (الخُلق) بسکون اللام والخُلُق بضمتین السجیۃ والطبیعۃ والجمع اخلاق (حلّ) من الحلول ہو النزول (النائی) البعید (ضرغد) اسم جبل ۱۲

(۳) قیس ابن عاصم من بنی شیبان وعمرو بن مرثد من بنی بکر بن وائل وکان سیدین من سادۃ العرب مذکورین بوفور المال وفی روایۃ قیس ابن خالد وہو سید بنی ربیعۃ یقول لو شاء اللّٰہ لبلغنی منزلتہما وقدرہما ۱۲

(۴) (زارنی) من زار و(ن) زیارۃ ومزاراً اتاہ بقصد الالتقاء بہ فہو زائر والجمع زائرون وزوّر وزُوّار (الابن) الولد الذکر والجمع بنون وابناء وتصغیرہ بُنیّ والنسبۃ الیہ ابنیٌّ علی لفظہ وبنویٌّ علی ردّ المحذوف واسقاط ہمزۃ الوصل (کرام) جمع کریم (سادۃ) جمع سید ہو ذو السیادۃ وقد یخفف فیقال سیْد ویجمع ایضا علی اسیاد وسیائد (المسوّد) صیغۃ المفعول من سوّد یقال سوّد الرجل اذا جعلہ سیداً وہو صفۃ لموصوف محذوف ای الرجل مسوّد یعنی بنفسہ ۱۲

(۵) (الضرب) الرجل الماضی النَّدب الخفیف اللحم (الخشاش) الماضی من الرجال قولہ خشاش خبر مبتدء مقدر وہو انا یقول انا الرجل الخفیف اللحم الذی عرفتموہ وانا ماض فی الامور للخفۃ کراس الحیۃ المتوقد الشاعر شبہ سرعتہ وتیقظ بسرعۃ راس الحیۃ وتوقدہ ۱۲

(۶) (آلیت) آلی ایلاء وتالّی واتلی حلف ۶

حُسَامٍ اِذَا مَاقُمْتُ مُنْتَصِرًا بِہٖ	١	كَفَى الْعَوْدَ مِنْهُ الْبَدْءُ لَيْسَ بِمِعْضَدِ
اَخِیْ ثِقَةٍ لَا يَنْثَنِيْ عَنْ ضَرِيْبَةٍ	٢	اِذَا قِيْلَ مَهْلًا قَالَ حَاجِزُهٗ قَدِيْ
اِذَا ابْتَدَرَ الْقَوْمُ السِّلَاحَ وَجَدْتَنِيْ	٣	مَنِيْعًا اِذَا بَلَّتْ بِقَائِمِہٖ يَدِيْ
وَبَرْكٍ هُجُوْدٍ قَدْ اَثَارَتْ مَخَافَتِيْ	٤	بَوَادِيَهَا اَمْشِيْ بِعَضْبٍ مُجَرَّدِ
فَمَرَّتْ كَهَاةٌ ذَاتُ خَيْفٍ جُلَالَةٌ	٥	عَقِيْلَةُ شَيْخٍ كَالْوَبِيْلِ يَلَنْدَدِ

(١) ترجمہ ایسی قاطع تلوار (کو اپنے پہلو سے لٹکائے رکھنے کی قسم کھائی ہے) کہ جب میں اسکے ذریعہ بدلہ لینے کھڑا ہوں تو اس کا پہلا وار دوسرے وار سے کفایت کرے اور (درخت کاٹنے کی) درانتی (کے مثل) نہ ہو یعنی ایسی تلوار جو پہلے وار میں خاتمہ کر دے دوسرے وار کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔

(٢) ترجمہ (اور جو) بھروسہ کی ہو نشانہ سے نہ اُچٹے جب (اس کے چلانے والے سے) کہا جائے کہ ٹھہر! تو اس کا روکنے والا (جس پر وہ پڑ رہی ہے) کہے میرے ختم کرنے کیواسطے پہلا وار کافی ہے۔ (یعنی میں تو پہلے ہی ضرب سے نہ بچ سکوں گا اب روکنے سے کیا فائدہ)

(٣) ترجمہ (کسی حادثہ کے وقت) جب قوم (اپنے اپنے) ہتھیار لینے دوڑے تو جسوقت اُس (تلوار) کے قبضہ پر میرا ہاتھ جم جائے تو تو مجھ کو ہی غالب پائے گا۔ (یعنی جنگ میں میں اس تلوار کی وجہ سے سب پر حاوی رہوں گا)۔

(٤) ترجمہ بہت سے سوتے ہوئے اونٹ جب میں ننگی تلوار لیکر (انکی طرف) چلا تو میرے ڈرنے اُن میں سے اگلے اونٹوں کو بھڑکا دیا۔ مطلب یعنی مجھکو تلوار ہاتھ میں لئے اپنی طرف آتا دیکھکر اونٹ اس خوف سے بھاگے کہ یہ ذبح کرنے کے لئے آ رہا ہے۔

(٥) ترجمہ (مجھ سے ڈر کر بھڑکنے کی حالت میں) ایک بڑی موٹی بڑے بڑے تھنوں والی ناقہ (میرے پاس سے) گذری جو ایک ایسے سخت جھگڑالو بڈھے کا نفیس مال تھی جو (بڑھاپے کیوجہ سے سوکھ کر) لٹھ کی طرح (ہو گیا) تھا۔ مطلب ایسے سخت خو بڈھے کی عمدہ اونٹنی میرے سامنے آئی جسکو میں نے اپنے ندیموں کیلئے بیخوف ذبح کر دیا۔ بڈھے سے مراد شاعر کا باپ ہے جس کا قرینہ آئندہ تیسرے شعر میں موجود ہے۔

(١) (الحسام) السيف القاطع فُعال من الحسم هو القطع وهو بدل من عضب في الشعر السابق او نعت له (منتصرا) من الانتصار هو الانتقام (العود) المراد منه الضربة الثانية (البدء) الضربة الاولى (المعضد) سيف يقطع به الشجر وهو اردأ السيوف وهو اسم آلة من عضد (ض) عضدا الشجرة قطعها بالمعضد ونثر ورقها للابل ١٢

(٢) (الثقة) الوثوق واخي ثقة ملازمها كما يقال اخو الحرب لمن يلازم الحرب (لا ينثني) الثني هو الصرف والفعل ثنى (ض) ثنيا والانثناء الانصراف (الضريبة) ما يضرب بالسيف والجمع الضرائب والرمية ما يرمى بالسهم والجمع رمايا (مهلا) اي كُفّ وهو مصدر لفعل محذوف اي امهل مهلا (الحاجز) المانع من حجزه (ض ن) حجزا وحجازة منعه وكفه واراد بالحاجز اما العدو الذي يضرب به فانه يكفه عن نفسه باليد او السلاح او صاحبه الضارب (قد) اسم فعل معناه حسبي وكفاني والياء ضمير المتكلم ١٢

(٣) (ابتدر القوم) استبقوا (السلاح) اسم جامع لآلات الحرب والقتال يذكر ويؤنث والجمع اسلحة وسُلُح وسُلحان (المنيع) الذي لا يقهر ولا يغلب (بلّت) من بلّ (س) بللا بكذا ظفر به وادركه كقوله "اذا بلّت بقائمه يدي" اي ظفرت به (قائمة السيف) مقبضه ١٢

(٤) (البرك) الابل الباركة والواحد بارك (الهجود) جمع هاجد هو النائم (اثارت) من اثاره هو وثوره واستثاره هيّجه (مخافتي) مصدر مضاف الى المفعول (البوادي) الاوائل والسوابق وهو جمع البادية ١٢

(٥) (كهاة والجلالة) الناقة السمينة الضخمة (الخيف) جلد الضرع والجمع اخياف (عقيلة) كريمة المال والنساء والجمع عقائل (الوبيل) العصا الغليظة (اليلندد) والالندد م

م والالندّ الشديد الخصومة وقد لدّ الرجل يلدّ (ن) لدّا ولدادا ولدّا اذا خاصم خصومة شديدة وقد لدّدته ألدّه لدّا غلبته بالخصومة ١٢

يَقُوْلُ وَقَدْ تَرَّ الْوَظِيْفُ وَسَاقُهَا	۱	أَلَسْتَ تَرٰى أَنْ قَدْ أَتَيْتَ بِمُؤْيِدٖ
(الواو حالية ۱۲ ، انقطع ۱۲)		(داهية عظيمة ۱۲)
وَقَالَ أَلَا مَاذَا تَرَوْنَ بِشَارِبٍ	۲	شَدِيْدٍ عَلَيْنَا بَغْيُهُ مُتَعَمِّدِ
(تشيرون ۱۲ ، موصوف ۱۲)		(صفة ۱۲ ، مرفوع لشديد ۱۲ ، صفة ثانية ۱۲)
وَقَالَ ذَرُوْهُ إِنَّمَا نَفْعُهَا لَهُ	۳	وَإِلَّا تَكُفُّوْا قَاصِيَ الْبَرْكِ يَزْدَدِ
(اى اتركوه يعقرون ۱۲)		(اى بعيدها ۱۲ ، اى يزداد)
فَظَلَّ الْإِمَاءُ يَمْتَلِلْنَ حُوَارَهَا	۴	وَيُسْعٰى عَلَيْنَا بِالسَّدِيْفِ الْمُسَرْهَدِ
(ولدها ۱۲ ، الجوارى ۱۲)		(السنام ۱۲ ، السمين ۱۲)
فَإِنْ مُتُّ فَانْعِيْنِيْ بِمَا أَنَا أَهْلُهُ	۵	وَشُقِّيْ عَلَيَّ الْجَيْبَ يَا ابْنَةَ مَعْبَدِ
(اجزى بموتى ۱۲)		(مخرج الراس من القميص ۱۲ ، هو اخوه ۱۲)

(۱) ترجمہ وہ (بڈھا) اس حالت میں کہ ناقہ کی پنڈلی اور اگلا پاؤں کٹ چکا تھا (مجھ سے) کہہ رہا تھا کہ کیا تو نہیں دیکھتا کہ (ایسی عمدہ ناقہ کو ذبح کر کے) تو نے (ہم پر) ایک بڑی مصیبت لا ڈالی ہے۔

(۲) ترجمہ اور اُس (بڈھے) نے (اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہو کر) کہا ذرا سنو! تم (مجھکو) کیا مشورہ دیتے ہو کہ ایک ایسے شرابی کیساتھ کیا کیا جائے جسکی سرکشی قصداً ہم پر سخت (ہو گئی) ہے۔

مطلب شارب سے مراد طرفہ ہے یہ سوال محض شارب خمر کی تحمیق و تجہیل کے واسطے تھا چنانچہ بدون انتظار جواب پھر خود یہ کہتا ہے۔

(۳) ترجمہ اور (پھر) اُس نے کہا اس (شرابی) کو چھوڑ دو۔ اُس (ناقہ یا اونٹوں) کا نفع اسی کیواسطے ہے (اسلئے کہ یہی میرا وارث ہے) اور (ہاں) اگر دُور کے اونٹوں کو (اس سے) نہ بچاؤگے تو یہ انکو بھی ذبح کر ڈالیگا۔ (یعنی خیر ایک ناقہ کا تو کچھ نہیں مگر اب اوروں کو بچاؤ)۔

(۴) ترجمہ تو چھوکریاں اس ناقہ کے (پیٹ میں سے نکلے ہوئے) بچہ کو چنگاریوں پر (اپنے لئے) بھوننے لگیں اور اس کا فربہ کوہان (یا فربہ کوہان کے ٹکڑے) ہمارے لئے جلد جلد (لائے جانے لگے یا خدام) لانے لگے۔ **مطلب** وہ ناقہ حاملہ اور بہت زیادہ قیمتی تھی اسکو ذبح کرنے کے بعد اچھا گوشت ہمنے کھایا اور بقیہ گوشت چھوکریوں کے حصہ میں آیا۔

(۵) ترجمہ۔ اگر میں مر جاؤں تو اے معبد کی بیٹی (میری بھتیجی) میری موت کی خبر اس طریقہ سے (لوگوں کو) سُنانا جس کا میں مستحق ہوں اور میرے اوپر (سوگ میں) گریبان چاک کرنا **مطلب** عرب کا دستور تھا کہ مرنے والے کی شان و حیثیت کے مطابق خبر مرگ سُنائی جاتی تھی اور نوحہ گری بھی ہر ایک کی حالت کے موافق کی جاتی تھی۔ چنانچہ رؤسا کے مرنے پر سال سال بھر تک رونے والی عورتوں کو اُجرت دیکر نوحہ کرایا جاتا تھا۔ اسی لئے شاعر اپنی بڑائی کے مطابق سوگ اور ماتم کرنے کی وصیت کرتا ہے۔

۵ فاشیعی خبر موتی واندُبی منی ثُمّنا ئی الذی استوجبہ وشُقی جیبک علی یا ابنۃ اخی ۱۲

(۱) (تر) بالفوقانیۃ والراء المهملۃ دن اترّ او ترورًا العظم انقطع وسقط (الوظیف) مستدق الذراع او الساق من الخیل او الابل جمعہ وُظُفٌ واوظِفۃٌ (المؤید) الداهیۃ العظیمۃ الشدیدۃ والجمع موائد وماوِد ۱۲

(۲) (ترون) من الرأی ای اذا ماتشیرون (بشارب) متعلق بمحذوف تقدیرہ ان نفعل بشارب وقولہ شدید علینا نعت لشارب وکذا متعمد وقولہ بغیہ مرفوع لشدید یقول وقال الشیخ للحاضرین ای شیٔ ترون ان نفعل بشارب خمر اشتد بغیہ علینا بعقر کرائم اموالنا ونحرها عن عمد وقصد یرید ان الشیخ استشار اصحابہ فی شانی ودنفی ۱۲

(۳) (ذروہ) ای اترکوہ امر من وذر ولا یستعمل فی ہذا المعنی الا الامر او المضارع والماضی منہ غیر مستعمل عند الجمہور (تکفوا) من الکف ہو المنع واستعمال کف دن اکفا منع (قاصی البرک) ای ماتباعد من ہذہ الابل وقولہ الا اصلہ ان لا ادغم حرف الشرط فی لا وتکفوا مجزوم بالشرط ویزدد جواب الشرط ۱۲

(۴) (الاماء) جمع أمۃ (یمتللن) من الامتلال ہو الملل جعل الشیٔ فی الملۃ وہی الجمر والرماد الحار (الحوار) للناقۃ بمنزلۃ الولد للانسان یعم الذکر والانثٰی (السدیف) شحم السنام وقیل قطع السنام المقطوع والجمع سداف واسداف (المسرہد) السمین وقولہ تسعٰی علینا خبر لمبتدء مقدر وہو المجذم وفی روایۃ یسعٰی علی صیغۃ المجہول وہو اقرب وبالسدیف فی محل الرفع لکونہ نائبا مناب الفاعل ۱۲

(۵) (انعینی) مؤنث مخاطب الامر من نعی (ف) الیہ فلانا نعیا ونعیا ونعیانا اخبر بوفاۃ الشاعر لما فرغ عن تعداد مفاخرہ اوصٰی ابنۃ اخیہ معبد بالندب یقول ان ہلکت ۵

شعر		
وَلَا تَجْعَلِنِي كَامْرِئٍ لَيْسَ هَمُّهُ	۱	كَهَمِّي وَلَا يُغْنِي غَنَائِي وَمَشْهَدِي (ای لا یشہد مشہدی ۱۲)
بَطِيءٍ عَنِ الْجُلَّى سَرِيعٍ إِلَى الْخَنَا (کرجل ۱۲، صفۃ امرئ ۱۲، الامر العظیم ۱۲، الفحش ۱۲)	۲	ذَلُولٍ بِإِجْمَاعِ الرِّجَالِ مُلَهَّدِ (مدفوع ۱۲)
فَلَوْ كُنْتُ وَغْلًا فِي الرِّجَالِ لَضَرَّنِي (اللئیم ۱۲)	۳	عَدَاوَةُ ذِي الْأَصْحَابِ وَالْمُتَوَحِّدِ (المنفرد عن الاصحاب)
وَلَكِنْ نَفَى عَنِّي الرِّجَالَ جَرَاءَتِي (فاعل نفی ۱۲)	۴	عَلَيْهِمْ وَإِقْدَامِي وَصِدْقِي وَمَحْتِدِي (ای کرامۃ اصلی)
لَعَمْرُكَ مَا أَمْرِي عَلَيَّ بِغُمَّةٍ (قسم ۱۲، بخفی ۱۲)	۵	نَهَارِي وَلَا لَيْلِي عَلَيَّ بِسَرْمَدِ (الدائم ۱۲)
وَيَوْمٍ حَبَسْتُ النَّفْسَ عِنْدَ عِرَاكِهَا (بمعنی رب ۱۲، قتالہا ۱۲)	۶	حِفَاظًا عَلَى عَوْرَاتِهِ وَالتَّهَدُّدِ

(۱) ترجمہ اور مجھے اُس شخص کی طرح نہ کر دینا جس کی ہمت میری ہمت کی طرح نہیں اور نہ (مہمات میں) میری طرح اس کی کارپردازی ہے اور نہ میری طرح اس کا لڑائیوں میں حاضر ہونا ہے۔ (غرض کم مرتبہ لوگوں کی طرح مجھے نہ بنا دینا)۔

(۲) ترجمہ (میری موت اُس آدمی کی طرح نہ کر دینا جو) بڑے کاموں میں سُست اور بُرے کام میں چُست ہو لوگوں کے دھول دھپّوں کی وجہ سے ذلیل اور (مجالس میں سے) دھکیلا ہوا ہو۔

(۳) ترجمہ اگر میں لوگوں میں کمینہ ہوتا تو یقیناً تھوک والے یا تنہا شخص کی دشمنی مجھے نقصان پہنچاتی مطلب۔ لیکن چونکہ میں نہایت بہادر اور نڈر ہوں لہٰذا اب مجھے کسی کی پرواہ نہیں۔

(۴) ترجمہ لیکن لوگوں پر میری جرأت نے اور (جنگ میں) پیشقدمی، اور راست بازی اور نسلی شرافت نے لوگوں کی مخالفت کو مجھ سے دور کر دیا (اب بڑے سے بڑا آدمی بھی مجھ سے نظر نہیں ملا سکتا)۔

(۵) ترجمہ تیری جان کی قسم میرا کوئی کام دن میں مجھے تردد میں نہیں ڈالتا اور نہ میری رات میرے اوپر (رنج و فکر کی وجہ سے) دراز ہے مطلب پست ہمتی کی وجہ سے انسان اپنے کاموں میں متردد ہوتا ہے اور رنج و غم کی وجہ سے رات دراز ہو جاتی ہے۔ لیکن اولوالعزم اور بہادر لوگ اِن دونوں باتوں سے ناآشنا ہوتے ہیں۔

(۶) ترجمہ بہت سے ایسے دن ہیں کہ جنمیں میں نے قتل و قتال کے وقت اپنی آبرو کی حفاظت اور دشمنوں کی دھمکی کے خیال سے اپنے نفس کو تھامے رکھا۔ (اور دل کو گھبرانے نہ دیا)۔

(۱) (الہم) والہمۃ اسمان لداعیۃ النفس لنیل العلیٰ والنجح (الغناء) الکفایۃ (المشہد) ہو الشہود ای لا یغنی غنائی مثل غنائی ولا یشہد الوقائع شہوداً مثل شہودی یرید لا تسوی فی الندب البکاء بینی وبین من لا یساوینی فی ہذہ الخصال ۱۲

(۲) (بطیء) ضد سریع من بطؤ (ک) بُطأً وبطاءً وابطأ ضد اسرع فہو بطیء والجمع بِطاءٌ (الجلّی) مؤنث الاجل والمراد الخطۃ العظیمۃ (الخنا) الفحش (ذلول) سہل الانقیاد والجمع اذلۃ وذُلُلٌ (اجماع) جُمع جُمعٌ وہو ان تضم اصابعک وتجعلہا فی کفک (ملہد) من التلہید ہو مبالغۃ اللہد وہو الدفع بجمع الکف یقال لہدہ یلہدہ لہداً اذا دفعہ والبیت کلہ من صفۃ امرئ ینہی ابنۃ اخیہ ان تعدل غیرہ ۱۲

(۳) (الوغل) الضعیف الدنی المتقر الداخل علی القوم فی طعامہم وشرابہم من غیر ان یُدعیٰ جمعہ اوغال ویستعار للئیم مطلقاً (المتوحد) المنفرد یقول لو کنت ضعیفاً من الرجال لضرتنی معاداۃ ذی الاتباع والمنفرد الذی لا تابع لہٗ ۱۲

(۴) قولہ نفی عنی الرجال ای نفی عنی معارضۃ الرجال فحذف المضاف واقیم المضاف الیہ مقامہ (الجرأۃ) والجرأۃ واحد والفعل جرؤ (ک) والنعت جریٔ وقد جرأہ علی کذا ای شجعہ علی کذا (المحتد) الاصل یقول نفی عنی مخاصمۃ الرجال شجاعتی واقدامی فی الحروب وصدق عزیمتی وکرم اصلی ۱۲

(۵) (الغمۃ) والغم واحد واصلہ التغطیۃ والفعل غم (ن) ومنہ الغمام لانہ یغم السماء ای یغطیہا ومنہ الاغم والغماء لان کثرۃ الشعر تغطی الجبین والقفا والمراد بامر غمۃ ص

ص ۱ امر مبہم ملتبس (السرمد) الدائم الشاعر یمدح نفسہ لمضاء العزیمۃ وذکاء الطبیعۃ ۱۲

(۶) (العراک) والمعارکۃ القتال واصلہا من العرک ہو الدلک واستعمالہ (عرک) (ن) عرکاً الادیم دلکہ ومن (س) کان شدید البطش فی القتال (الحفاظ) المحافظۃ علی ما تجب حفاظتہ من حمایۃ الحوزۃ والذب عن الحرم ودفع الذم عن الاحساب (العورۃ) کل امر یمکن للستر وکل خلل یتخوف منہ فی حرب وکل عضو یسترہ الانسان من جسدہ انفۃً وحیاءً جمعہا عورات وعَوَرات ۱۲

١	عَلَى مَوْطِنٍ يَخْشَى الْفَتَى عِنْدَهُ الرَّدَى	مَتَى تَعْتَرِكْ فِيهِ الْفَرَائِصُ تُرْعَدِ
٢	أَرَى الْمَوْتَ أَعْدَادَ النُّفُوسِ وَلَا أَرَى	بَعِيدًا غَدًا مَا أَقْرَبَ الْيَوْمَ مِنْ غَدِ
٣	وَأَصْفَرَ مَضْبُوحٍ نَظَرْتُ حِوَارَهُ	عَلَى النَّارِ وَاسْتَوْدَعْتُهُ كَفَّ مُجْمِدِ
٤	سَتُبْدِي لَكَ الْأَيَّامُ مَا كُنْتَ جَاهِلًا	وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ
٥	وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تَبِعْ لَهُ	بَتَاتًا وَلَمْ تَضْرِبْ لَهُ وَقْتَ مَوْعِدِ

تشتر ١٢ — الزاد ١٢ — ای لم توضح ١٢

(١) ترجمہ ایسے مقام پر (نفس کو قابو میں رکھا، جہاں بہادر کو (بھی) ہلاکت کا ڈر ہو اور جب (گھمسان کی لڑائی میں) شانہ سے شانہ رگڑ کھائے تو (گھبراہٹ سے) کپکپانے لگے
مطلب ایسے دِن میں نفس کو قابو میں رکھا جہاں بڑے بڑے بہادر لرزہ براندام ہو جاتے ہیں

(٢) ترجمہ میں موت کو جانوں کی تعداد میں سمجھتا ہوں (جتنے نفوس ہیں اتنی ہی موتیں ہر نفس کے لئے موت ہے، جو آج نہ مرا کل مریگا) اور کل (بھی) دور نہیں۔ آج سے کل کس قدر قریب ہے (تو پھر موت سے ڈرنا اور گھبرانا فضول ہے)۔

(٣) ترجمہ بہت سے جھلسے ہوئے زرد (رنگ تیر (جوئے کی بازی لگانے کیلئے) ہارنے والے جواری کے ہاتھ میں دئے اور (ہاتھ پیر تاپنے کے لئے) آگ پر بیٹھ کر میں نے اس کے جواب کا انتظار کیا۔ مطلب اپنی قمار بازی کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ایام سرما (قحط) میں ہارنے والے جواری کے ہاتھ سے جُوا کھلواتا ہوں۔

(٤) ترجمہ تیرے لئے زمانہ اُن چیزوں کو ظاہر کریگا جن سے تو بالکل غافل ہے اور تجھے وہ شخص خبریں لاکر سُنائے گا جسکو تونے کوئی توشہ نہیں دیا (غرض غیر متوقع طریقہ سے زمانہ تیرے سامنے واقعات پیش کرے گا)

(٥) ترجمہ تجھے وہ شخص خبر لاکر سُنائے گا جسکے لئے تونے کوئی زادِ سفر نہیں خریدا اور نہ اس کے لئے کوئی ملاقات کا وقت متعین کیا۔ (زمانہ انسان پر اُن واقعات کا انکشاف کرتا ہے جن کا اُسے کوئی سان وگمان بھی نہ تھا)۔

م ضرب الله مثلا ای بین واوضح یقول سینقل الیک الاخبار من لم تشتر له متاع المسافر ولم تبین له وقتا لنقل الاخبار الیک ١٢

(١) (الموطن) موضع الحرب والجمع مواطن قوله على موطن متعلق بحبست (الردى) الہلاک والفعل ردی (س) ردی ہلک والارداء الاہلاک (تعترک) من الاعتراک ہو والتعارک الازدحام (الفرائص) جمع فریصة وہی لحمة بین الجنب والکتف ترعد عند الفزع ویقال اُرعدت فرائصہ عند الفزع ای اخذتہا الرعدة

(٢) (الاعداد) جمع عدد یقول انی اری الموت بمقدار نفوس الناس ولا اری الغد بعیداً ما الذی یجعل الیوم متصلاً من الغد وہذا البیت من روایة ابی عبیدة اما الاصمعی فلم یعرف منه الا الشطر الاخیر عن جریر فقط قال حدثنی رجل من اصلاح قال قدم علینا جریر فقلنا له من اشعر الناس قال الذی یقول ؎ بعیداً غداً ما اقرب الیوم من غدٍ قال الاصمعی لم یات بہذا البیت غیر جریر ١٢

(٣) (الاصفر) المراد منه قدح المیسر لان النار تحیله اصفر (المضبوح) الذی غیرته النار وانما یفعل ذلک بالسہم لیصلب ویصفر واستعماله ضبح (ف) ضبحت النار العود غیرت لونه (الحوار) والمحاورة مراجعة الحدیث واصله من قولہم حار (ن) یحور اذا رجع ومنه قول لبید ؎ وما المرء الا کالشہاب وضوئه یحور رماداً بعد اذ ہو ساطع ـ (انظر) الانتظار (استودعته) ای اودعته (المجمد) الذی لایفوز واصله من الجمود ١٢

(٤) (من لم تزود) ای لم تعط زاداً وہو طعام یتخذ للسفر یقول ستظہر لک الایام ما کنت غافلاً عنه وینقل الیک الاخبار من لم تزوده ١٢

(٥) (تبع) ای تشتری من البیع وہو من الاضداد (البتات) الزاد ومتاع المسافر (لم تضرب له) ای لم تبین له کقوله تعالیٰ م

اَلمُعَلَّقَةُ الثَّالِثَةُ

اَمِنْ اُمِّ اَوْفٰی دِمْنَةٌ لَمْ تَکَلَّمِ	۱	بِحَوْمَانَةِ الدَّرَّاجِ فَالْمُتَثَلَّمِ
الہمزۃ للاستفہام ۲ موصوف ۴ صفۃ ۱۲		موضع ۱۲ موضع ۱۲
وَدَارٌ لَّهَا بِالرَّقْمَتَيْنِ كَاَنَّهَا	۲	مَرَاجِيْعُ وَشْمٍ فِيْ نَوَاشِرِ مِعْصَمِ
معطوف علی دمنۃ ۱۲ الروضتان بناحیۃ القصان ۱۲ ای رسومہا ۱۲		عروق ۱۲ ساعد ۱۲

یہ معلقہ زہیر ابن ابی سلمیٰ مُزنی کا ہے۔ زہیر کا نام ربیعہ بن رباح ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد سے کچھ پہلے گذرا ہے۔ اس قصیدہ میں حارث بن عوف بن ابی حارثہ مُرّی اور ہرم بن سنان بن ابی حارثہ مرّی کی اس وجہ سے مدح کرتا ہے کہ انھوں نے قبیلہ عبس اور ذبیان کے مابین صلح پایۂ تکمیل کو پہنچادی تھی اور دیت کا تمام بار اپنے سر لے لیا تھا۔ واقعہ اس طرح ہے کہ ایک عبسی شخص ورد بن حابس نامی نے ہرم بن ضمضم کو جنگ عبس وذبیان میں صلح ہونے سے قبل قتل کردیا تھا۔ اسکے بعد دونوں قبیلوں میں صلح ہوگئی۔ مگر ہرم بن ضمضم کا بھائی حصین بن ضمضم صلح میں شامل نہوا اور قسم کھائی کہ جبتک اپنے بھائی کے قاتل یا بنی عبس میں سے خاص بنی غالب کے کسی شخص کو قتل نہ کرلونگا اپنا سر نہ دھوؤنگا۔ حصین بن ضمضم کے اس عہد کی کسی کو خبر نہ ہوئی۔ اسکے بعد ایک عبسی شخص اسکے ہاں بطور مہمان آیا۔ حصین نے اس سے دریافت کیا کہ تو کس خاندان کا ہے۔ اسکو کہا عبسی ہو پوچھا کہ بنی عبس میں سے کس خاندان کا؟ اسی طرح پوچھتے پوچھتے یہ معلوم کرلیا کہ وہ بنی غالب سے منسوب ہے، اور قتل کردیا۔ اس واقعہ کی خبر حارث بن عوف اور ہرم ابن سنان کو ملی تو ان پر بہت شاق گزرا۔ اور بنی عبس کو خبر ہوئی تو وہ آمادۂ جنگ ہو کر حارث کی طرف روانہ ہوگئے۔ حارث نے اُن کے آمادۂ پیکار ہونے کی خبر سنکر سو اونٹ اور اپنا بیٹا اُن کے پاس بھیجدیا اور قاصد کے ذریعہ سے کہلا بھیجا کہ دیت میں اونٹ لے لینا پسند کرتے ہو یا قصاص میں میرے بیٹے کا قتل؟ ربیعہ بن زیاد نے قوم کو حارث کا یہ پیغام سُنادیا۔ بنی عبس نے کہا کہ نہیں ہم اونٹ لیکر باہم صلح کرنے کیلئے آمادہ ہیں۔ اس طرح یہ صلح پایۂ تکمیل کو پہنچی۔

(۱) ترجمہ کیا یہ کوڑا کباڑ ڈالنے کی جگہ جس نے بات چیت نہیں کی اُمّ اوفی (کے گھر) کی ہے جو درّاج اور متثلم کی پتھریلی زمین میں واقع ہے۔ مطلب چونکہ عرصہ دراز کے بعد دیار محبوبہ پر گذر ہوا تو بطور دردمندی یا شک کے اُن کے متعلق سوال کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ اور اُس (اُمّ اوفی) کا ایک گھر (قصان کے) دو باغوں کے درمیان ہے جس کے نشانات گویا کہ پہنچے کے ظاہر حصہ پر دوبارہ گودنے کے نشانات ہیں۔ مطلب۔ سیلابوں کی وجہ سے مٹی بہہ کر مکان کے جو نشانات دوبارہ نمودار ہوگئے ہیں انھیں گودنے کے نشانوں سے جو مکرر ہوئے ہوں تشبیہ دی ہے۔

(۱) (اُمّ اوفی) کنیۃ عشیقتہ وقیل امراٰتہ کانت من بنی اسد فغارت علی ضراتہا فطلقہا زہیر ثم ندم فذکرہا فی ہذہ الاشعار کما کانت عادۃ العرب (الدمنۃ) ما اسود من آثار الدار بالبعر والرماد وغیرہما والجمع الدمن والدمنۃ ایضا الحقد والسرجین والاول ہو المراد فی البیت (الحومانۃ) الارض الغلیظۃ قولہ من ام اوفی یرید امن منازل ام اوفی فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (تکلم) تجزم بلم ثم حرک بالکسر لیستقیم الوزن والتصریع والاستفہام للشک ای ہذہ الدار لہا ام لا او للاخبار والتفجع ۱۲

(۲) (الرقمتان) روضتان احداہما قریبۃ من البصرۃ والاخری قریبۃ من المدینۃ فاراد انہا تحل الموضعین عند الانتجاع لا انہا تسکنہما جمیعا لان بینہما مسافۃ بعیدۃ (المراجیع) جمع المرجوع ای ما کرر وجدد من الوشم من قولہم رجعہ رجعا اذا کررہ ومنہ فی التنزیل فارجع البصر کرتین (النواشر) جمع الناشر وقیل الناشرۃ وہی عرق فی باطن الذراع (المعصم) موضع السوار من الید والجمع المعاصم قولہ دار لہا المراد داران لہا فاجتزء بالواحد لزوال اللبس للعلم ان الدار الواحدۃ لا تکون فی موضعین بینہما مسافۃ بعیدۃ وقولہ کانہا اراد کان رسومہا واطلالہا فحذف المضاف وقیل اراد بالرقمتین الروضتان بناحیۃ القصان وہو قریب من المتثلم وعلی ہذا لا احاجۃ الی ان یقال انہ اراد داران واکتفی علی الواحد الخ وعلی ہذا معناہ ما قلت فی الہندیۃ ۱۲

۱ بِهَا الْعِيْنُ وَالْآرَامُ يَمْشِيْنَ خِلْفَةً ۔ وَأَطْلَاؤُهَا يَنْهَضْنَ مِنْ كُلِّ مَجْثَمِ

۲ وَقَفْتُ بِهَا مِنْ بَعْدِ عِشْرِيْنَ حِجَّةً ۔ فَلَأْيًا عَرَفْتُ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمِ

۳ أَثَافِيَّ سُفْعًا فِيْ مُعَرَّسِ مِرْجَلٍ ۔ وَنُؤْيًا كَجِذْمِ الْحَوْضِ لَمْ يَتَثَلَّمِ

۴ فَلَمَّا عَرَفْتُ الدَّارَ قُلْتُ لِرَبْعِهَا ۔ أَلَا انْعِمْ صَبَاحًا أَيُّهَا الرَّبْعُ وَاسْلَمِ

۵ تَبَصَّرْ خَلِيْلِيْ هَلْ تَرٰى مِنْ ظَعَائِنٍ ۔ تَحَمَّلْنَ بِالْعَلْيَاءِ مِنْ فَوْقِ جُرْثُمِ

(۱) ترجمہ اُن مکانات میں نیل گائیں اور ہرن آگے پیچھے (بکثرت) پھرتے ہیں اور اُن کے بچے (دودھ پینے کیلئے) ہر جگہ سے اُٹھتے ہیں مطلب غرض اب وہاں وحشی جانوروں کی کثرت ہے اور وہ مکان بالکل ویران ہو گئے ہیں۔

(۲) ترجمہ میں اُس مکان پر بیس سال کے بعد ٹھہرا تو تامل کے بعد بمشقت سے اُن گھروں کو پہچانا مطلب چونکہ نشانات بالکل مٹ چکے تھے اور عرصہ دراز کے بعد اُن مکانات پر گذر ہوا تھا۔ اسلئے بہت دیر میں تامل بسیار کے بعد اُن کو پہچان سکا۔

(۳) ترجمہ سیاہ پتھروں کو جو کہ ہانڈی رکھنے کی جگہ میں تھے اور نالی کو جو کہ اصل حوض کی طرح تھی اور ٹوٹی نہ تھی (میں نے تامل کے بعد) پہچانا مطلب بہت غور وخوض کے بعد دارِ محبوبہ کے اِن علامات کی شناخت کی۔

(۴) ترجمہ۔ پس (تامل کے بعد) جب گھر کو پہچان لیا تو میں نے اسکے گھر کو (مخاطب کرکے) کہا کہ اے دارِ حبیب تو صبح کے وقت خدا کرے خوش عیش رہے اور (لوٹ مار سے) سالم ومحفوظ رہے۔

(۵) ترجمہ اے میرے دوست نظر جما کر دیکھ کیا تو اُن ہودج نشین عورتوں کو دیکھتا ہے جو جرثم سے اوپر بلند مقام میں اونٹوں پر سوار ہو کر جا رہی ہیں۔ (بغایت مدہوشی کی وجہ سے صرف میری نظروں میں یہ سماں بندھ گیا ہے)۔

۴ صباحک من النعمۃ وہی طیب العیش وخص الصباح بہذا الدعاء لان الغارات والکرائۃ تقع صباحًا وفیہا اربع لغات الاولٰی انعم صباحًا بفتح العین من نعم ینعم مثل علم یعلم والثانیۃ انعِم صباحًا من نعم ینعم مثل حسب یحسب ولم یات من الصحیح علی وزنہما سواہما والثالثۃ عِم صباحًا من وعم یعِم مثل وضع یضع والرابعۃ عِم صباحًا من وعم یعم مثل وعد یعد ۱۲

(۵) تبصر من التبصر وہو النظر (الظعائن) جمع ظعینۃ وہی امرأۃ فی ہودجہا لانہا تظعن مع زوجہا من الظعن وہو الارتحال (العلیا) الارض المرتفعۃ (جرثم) ماء لبنی اسد (تحملن) ای ترحلن یرید الشاعر ان الوجد برح بہ والصبابۃ الحت علیہ حتی ظن المحال لفرط وَلَہٖ واتعالان کونہن بحیث یراہن خلیل بعد مضی عشرین سنۃ محال ۱۲

(۱) (العین) جمع العیناء وہی واسعۃ العین صفۃ لمحذوف ای البقر العین والعین ایضًا سعۃ العین (الآرام) جمع ریم وہو الظبی الابیض الخالص البیاض (خلفۃ) ای یخلف بعضہا بعضًا اذا مضٰی قطیع منہا جاء قطیع آخر ومنہ قولہ تعالٰی وہو الذی جعل اللیل والنہار خلفۃ یرید ان کلا منہما یخلف صاحبہ فاذا ذہب اللیل جاء النہار واذا ذہب النہار جاء اللیل (الاطلاء) جمع الطلاء ہو ولد الظبی والبقرۃ الوحشیۃ ویستعار لولد الانسان ویکون ہذا الاسم للولد من حین یولد الی شہر او اکثر منہ (المجثم) موضع الجثوم والجمع مجاثم یقال جثم (ض ون) جثمًا وجثومًا الرجل او الطائر او الحیوان تلبد بالارض فہو جاثم والجمع جُثّم ۱۲

(۲) (الحجۃ) ہی السنۃ والجمع الحجج (اللأی) الابطاء والجہد والمشقۃ وکذلک اللأواء ویقال لائی یلائی لأیًا ابطأ واحتبس ونصب لأیًا علی الحال من ضمیر عرفت یقول وقفت بدار العشیقۃ بعد مضی عشرین سنۃ فعرفتہا مبطئًا مجتہدًا ای معرفتہا بعد توہم یرید انہ لم یعرفہا الا بعد جہد ومشقۃ لبعد العہد بہا واندراس اعلامہا ۱۲

(۳) (الاثافی) جمع اثفیۃ وہی حجر یوضع علیہ وان کان من الحدید فیسمی منصب مناصب (السفع) مثل السود جمع الاسفع بمعنی الاسود والسفاع السواد (المعرس) موضع التعریس ہو النزول فی آخر اللیل ثم استعیر للمکان الذی ینصب فیہ القدر (المرجل) القدر (النؤی) حفیرۃ حول الخباء تمنع السیول التی تنصب من البیت عند المطر والجمع الاناء (الجذم) الاصل (التثلم) التہدم ۱۲

(۴) (الربع) الدار کانت العرب تقول فی تحیتہا (انعم صباحًا) ای طاب عیشک فی

عَلَوْنَ بِاَنْمَاطٍ عِتَاقٍ وَّكِلَّةٍ	۱	وِرَادٍ حَوَاشِيْهَا مُشَاكِهَةِ الدَّمِ
وَوَرَّكْنَ فِي السُّوْبَانِ يَعْلُوْنَ مَتْنَهٗ	۲	عَلَيْهِنَّ دَلُّ النَّاعِمِ الْمُتَنَعِّمِ
بَكَرْنَ بُكُوْرًا وَّاسْتَحَرْنَ بِسُحْرَةٍ	۳	فَهُنَّ لِوَادِ الرَّسِّ كَالْيَدِ لِلْفَمِ
وَفِيْهِنَّ مَلْهًى لِّلَّطِيْفِ وَمَنْظَرٌ	۴	اَنِيْقٌ لِعَيْنِ النَّاظِرِ الْمُتَوَسِّمِ
كَاَنَّ فُتَاتَ الْعِهْنِ فِيْ كُلِّ مَنْزِلٍ	۵	نَزَلْنَ بِهٖ حَبُّ الْفَنَا لَمْ يُحَطَّمِ

(۱) ترجمہ (اُن زنانِ ہودج نشین نے ہودجوں کے) اوپر اونی عمدہ کپڑے اور (اُن پر زیبائش کے لئے) ایک ایسا باریک پردہ ڈالدیا ہے جس کے اطراف خون کے مثل سُرخ ہیں یا جن کے کناروں کا رنگ دَمُ الاخوین کے مانند ہے)۔

(۲) ترجمہ مقام سوبان میں چڑھتے ہوئے جبکہ اُن پر ناز پروردہ (معشوق) کی سی ادائیں تھیں (گویا) وہ ہودج نشین عورتیں سواریوں کے پُٹھوں پر سوار (معلوم ہوتی) تھیں مطلب چڑھائی پر اونٹ کا کجاوہ اسکے سُرینوں کی طرف جُھک جاتا ہے۔ اسکو لفظ ورّکن سے تعبیر کیا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ وہ صبح سویرے اُٹھیں اور تڑکے سے چل دیں پس وہ وادیِ رس کیلئے (قصد کناں اسطرح تھیں) جیسے کہ ہاتھ مُنہ کیلئے۔ مطلب صبح سویرے اُٹھکر سیدھی وادیٔ رس میں اسطرح پہنچیں جیسے کھانا کھاتے وقت بدون کسی غلطی اور تکان کے ہاتھ سیدھا مُنہ میں پہنچتا ہے۔

(۴) ترجمہ ان میں لطیف الطبع انسان کیلئے خوش طبعی کی جگہ ہے اور تاڑنے والے نظر باز کی آنکھ کیلئے بہترین منظر ہے۔ مطلب یعنی وہ عورتیں نہایت حسین ہیں۔

(۵) ترجمہ جس مقام پر وہ جاکر اُتریں اُن کے ٹکڑے اُس مکوہ کی طرح (معلوم ہوتے) تھے جو (درخت سے) نہ توڑی گئی ہو۔ مطلب یعنی اس رنگی ہوئی اُون کے ٹکڑوں کو جو ہودجوں کی زیب و زینت کیلئے آویزاں کئے گئے تھے اور جو راستہ میں گر گئے ہیں مکوہ سے تشبیہ دی گئی ہے اور لم یحطم کی قید اسوجہ سے لگائی ہے کہ درخت سے ٹوٹنے کے بعد مکوہ میں آب و تاب باقی نہیں رہتی۔

(۱) (انماط) جمع نمط ہو ما یُبسط من صنوف الثیاب (العتاق) الکرام جمع عتیق (الکلّة) الستر الرقیق والجمع الکِلَل (الوراد) جمع ورد ہو الاحمر الذی یضرب لونہ الی الحمرة (حواشیہا) اطرافہا (المشاکہة) المشابہة ویروی المصرع الاخیر وراد الحواشی لونہا لون عندم والعندم دَمُ الاخوین ۱۲

(۲) (ورّکن) من التوریک ہو رکوب اوراک الدابة ای اکفالہا (السوبان) اسم لارض مرتفعة (الدّل) الغنج یقال دلّ (س) دلاً ودلالاً اذا تغنج (النعمة) طیب العیش ومنہ (الناعم) (المتنعم) المتکلف فی النعمة وجملة یعلون متنہ فی موضع الحال من ضمیر ورّکن ۱۲

(۳) (بکرن) ای سرن بکرة من (ن) یقال بکرَ وابتکر وبکّرَ وابکر ای سار بکرة (استحرن) ای خرجن سحرًا (السُّحرة) اسم للسحر ولا ینصرف سحرة وسحرَ اذا عنیتہما من یومک الذی انت فیہ وان عنیت سحرًا من الاسحار صرفتہا (وادی الرس) اسم واد بعینہ یقول انہن خرجن بکرة وسرن بسُحرة وہن قاصدات لوادی الرّس کالید القاصدة للفم ای انہن لا یخطئن الرّس کالید لا تخطئ الفم ۱۲

(۴) (الملہی) اللہو او موضعہ من لہا (ن) (اللطیف) المتانق الحسن المنظر (الانیق) المعجب وہو فعیل بمعنی المفعل کالحکیم بمعنی المحکم ومنہ الایناق بمعنی الاعجاب (المتوسم) ہو متتبع محاسن الشیٔ کما فی قولہ تعالیٰ وفیہ آیاتٌ للمتوسمین ۱۲

(۵) (الفتات) اسم لما انفتّ من الشیٔ ای تقطع وتفرق واصلہ من الفتّ ہو التقطیع والتفریق والفعل فتّ (ن) بمعنی تقطع وفرّق (العہن) الصوف ۱۲

المصبوغ والجمع عہون (الفنا) عنب الثعلب وہو شجر حبّہٗ اکثرہ احمر شدید الحمرة واقلہ اسود شدید السواد تتخذ منہ القلائد (لم یحطم) من التحطیم ہو التکسیر وجملة لم یحطم فی موضع الحال من حبّ الفنا ۱۲

فَلَمَّا وَرَدْنَ الْمَاءَ زُرْقًا جِمَامُهُ	۱	وَضَعْنَ عِصِيَّ الْحَاضِرِ الْمُتَخَيِّمِ
ظَهَرْنَ مِنَ السُّوبَانِ ثُمَّ جَزَعْنَهُ	۲	عَلَى كُلِّ قَيْنِيٍّ قَشِيبٍ وَّمُفَأَمِ
جَعَلْنَ الْقَنَانَ عَنْ يَمِينٍ وَّحَزْنَهُ	۳	وَكَمْ بِالْقَنَانِ مِنْ مُّحِلٍّ وَّمُحْرِمِ
فَأَقْسَمْتُ بِالْبَيْتِ الَّذِي طَافَ حَوْلَهُ	۴	رِجَالٌ بَنَوْهُ مِنْ قُرَيْشٍ وَّجُرْهُمِ
يَمِينًا لَنِعْمَ السَّيِّدَانِ وُجِدْتُمَا	۵	عَلَى كُلِّ حَالٍ مِنْ سَحِيلٍ وَّمُبْرَمِ
سَعٰى سَاعِيَا غَيْظِ بْنِ مُرَّةَ بَعْدَ مَا	۶	تَبَزَّلَ مَا بَيْنَ الْعَشِيْرَةِ بِالدَّمِ

(۱) ترجمہ جب وہ عورتیں اُس پانی پر اُتریں جس کی گہرائیاں نیلگوں (معلوم ہوتی) تھیں۔ تو انھوں نے خیمہ نصب کرنے والے شہری کی طرح لاٹھیاں رکھدیں مطلب لاٹھیوں کا رکھدینا اقامت سے کنایہ ہے یعنی وہ اس کثیر پانی پر مقیم ہوگئیں۔

(۲) ترجمہ وہ عورتیں وادیٔ سُوبان سے نکلیں پھر (دوبارہ) اس سُوبان کو ہرنئے وسیع کجاوہ پر (بیٹھکر) قطع کیا مطلب یہ وادی دومرتبہ اُن کے راستہ میں پڑی اور وہ عورتیں دوبارہ اسمیں سے گذریں۔

(۳) ترجمہ۔ اُن عورتوں نے کوہِ قنان اور اسکی پتھریلی زمین کو داہنی جانب چھوڑا اور قنان میں بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کا خون (دشمنی کی بنا پر ہمارے لئے) حلال ہے اور بہت سے ایسے ہیں۔ جن کا خون (دوستی کی وجہ سے) حرام ہے۔

(۴) ترجمہ پس میں نے اُس گھر کی قسم کھائی جس کے گرد قبیلہ قریش اور جُرہُم کے اُن لوگوں نے طواف کیا جنہوں نے اسکو بنایا (یعنی خانۂ کعبہ کی قسم کھائی)۔

(۵) ترجمہ میں خانۂ کعبہ کی قسم کھاتا ہوں کہ ہر قوت وضعف کی حالت میں تم (ہی) دونوں دو بہترین سردار پائے گئے (یعنی ہر حال میں تم مستحق مدح وثنا رہو)

(۶) ترجمہ قبیلہ غیظ بن مُرۃ کے دو کوشش کرنے والے شخصوں نے صلح کرانے کی کوشش کی اس کے بعد کہ باہمی خونریزی کی وجہ سے خاندانی علاقوں اور رابطوں کا شیرازہ پریشان ہوچکا تھا۔ (جنگ عبس وذُبیان میں صلح کرانے والے ہرم بن سنان اور حارث بن عوف تھے جیساکہ آگے بیان کرتا ہے)۔

ھو (قریش) ہاسم لولد النضر ابن کنانۃ واراد بالبیت الکعبۃ زادہا اللہ شرفاً ۱۲ (۵) (یمینا) منصوب علی المصدریۃ من اقسمت (السیدان) ہما ہرم بن سنان والحارث بن عوف (السحیل) من الحبل الذی یفتل فتلا واحدا کما یفتل الخیاط خیطہ (المبرم) الذی جمع بین مفتولین ففتلا حبلا واحدا ثم السحیل ہہنا کنایۃ عن الرخاء والمبرم عن الشدۃ یقول اقسمت لنعم السیدان وجدتما فی کل حال یعنی وجدتما کاملین مستوفیین للشرف فی الرخاء والشدۃ ۱۲

(۶) (غیظ بن مرۃ) حی من ذبیان وہو غیظ بن مرۃ بن عوف بن سعد بن ذبیان (تبزل) ای تشقق وقولہ (ساعیا) اراد ساعیان فحذف النون للاضافۃ ویعنی بالساعیین ہرم بن سنان وحارث بن عوف و قولہ بالدم ای بسفک الدم حذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ ۱۲

(۱) (وردن) ای نزلن علی الماء من ورد ضد ورد الماء خلاف صدر عنہ فہو وارد (الزرق) جمع الازرق ماخوذ من الزرقۃ وہی لون کلون السماء (ماء ازرق) صاف عن الکدورات واستعمالہ من (س) (الجمام) جمع الجم وہو ما اجتمع من الماء فی البئر وغیرہا (العصی) کالعصی جمع عصاء ووضعن العصی ای القین ووضع العصا کنایۃ عن الاقامۃ لان المسافرین اذا اقاموا وضعوا عصیہم (الحاضر) خلاف البادی کائن من الحضارۃ وہی خلاف البدوۃ (التخیم) اتخاذ الخیمۃ للاقامۃ ۱۲

(۲) (السوبان) اسم لارض مرتفعۃ (جزعنہ) ای قطعنہ من الجزع وہو القطع استعمالہ من (ف) الجزع ای تقطعہ (القینی) منسوب الی القین وہو عند العرب کل صانع کالحداد والنجار واصل القین الاصلاح والفعل منہما یتین (ض) وضع المصدر موضع اسم الفاعل وتجعل کل صانع قینا لانہ یصلح وقولہ علی قینی ای رحل قینی حذف الموصوف واقام الصفۃ مقامہ ویروی علی کل حیری منسوب الی الحیرۃ وہی بلدۃ (القشیب) الجدید (المفام) الموسع

(۳) (القنان) اسم جبل لبنی اسد (الحزن) الارض الغلیظۃ (المحل) من لا عہد لہ ولا ذمۃ (المحرم) من لہ حرمۃ العہد والذمۃ یقول ترکت الظعائن ہذا الجبل وما غلظ من الارض التی تلی الجبل عن ایمانہن واکثر ما استقر بہذا الجبل من اعدائنا الذین یحل لنا قتلہم ومن اولیائنا الذین یحرم علینا قتلہم ۱۲

(۴) (الجرہم) قبیلۃ قدیمۃ تزوج فیہا اسمٰعیل علیہ السلام فغلبوا علی الکعبۃ والحرم بعد وفاتہ علیہ السلام وضعف امر اولادہ ثم استولی علیہ بعد جرہم خزاعۃ الی ان عادت الی قریش ھو

نمبر	مصرع اول	مصرع ثانی
۱	تَدَارَکْتُمَا عَبْسًا وَذُبْیَانَ بَعْدَمَا (تلافیتما ۱۲، مبیدہ)	تَفَانَوْا وَدَقُّوْا بَیْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشِمِ (ای بعضهم بعضا ۱۲)
۲	وَقَدْ قُلْتُمَا اِنْ نُدْرِکِ السِّلْمَ وَاسِعًا	بِمَالٍ وَمَعْرُوْفٍ مِنَ الْقَوْلِ نَسْلَمِ
۳	فَاَصْبَحْتُمَا مِنْهَا عَلٰی خَیْرِ مَوْطِنٍ (ای من السلم ۱۲)	بَعِیْدَیْنِ فِیْهَا مِنْ عُقُوْقٍ وَمَأْثَمِ
۴	عَظِیْمَیْنِ فِیْ عُلْیَا مَعَدٍّ هُدِیْتُمَا (نصب علی الحال ۱۲، ای فی الرتبة العلیا ۱۲)	وَمَنْ یَّسْتَبِحْ کَنْزًا مِنَ الْمَجْدِ یَعْظُمِ (ای یستاصل ۱۲)
۵	تُعَفَّی الْکُلُوْمُ بِالْمِئِیْنَ فَاَصْبَحَتْ (الجروح ۱۲، ای من الابل ۱۲)	یُنَجِّمُهَا مَنْ لَّیْسَ فِیْهَا بِمُجْرِمِ (ای فی الحروب ۱۲، مذنب ۱۲)
۶	یُنَجِّمُهَا قَوْمٌ لِقَوْمٍ غَرَامَةً (یودیها نجما نجما ۱۲)	وَلَمْ یُهَرِیْقُوْا بَیْنَهُمْ مِلْءَ مِحْجَمِ (لم یسفکوا ۱۲، مقدار ۱۲)

(۱) ترجمہ تم دونوں نے عبس وذبیان کی حالت درست کی اسکے بعد کہ وہ آپس میں کٹ مرے تھے اور منشم (نامی عورت) کا منحوس عطر آپس میں لگا لیا تھا (یعنی آخری دم تک لڑنے کیلئے آمادہ تھے مگر مذکور الصدر دونوں سرداروں نے بیچ میں پڑکر صلح کرادی)۔

(۲) ترجمہ اور بیشک تم نے اچھی بات کہی کہ اگر ہم کامل صلح بذریعہ صرف مال اور کلام مستحسن پالینگے تو آپس کی خونریزی سے مامون ہوجائینگے۔

(۳) ترجمہ۔ تو (واقعی) تم صلح کے بہتر مقام پر پہنچ گئے اور صلح کے بارے میں نافرمانی اور گناہ سے بچے رہے (یعنی صلۂ رحم کا خیال کرتے ہوئے اپنا کثیر مال خرچ کرکے دونوں قبیلوں میں صلح کرادی)۔

(۴) ترجمہ (صلح کرانے میں تم کامیاب ہوئے) درآنحالیکہ تم دونوں معد کے بلند رتبہ میں بڑی شخصیتوں کے مالک تھے۔ خدا تمہیں ہدایت (پر استقامت) دے اور جو شخص (آباؤ اجداد کی) بزرگی کے خزانہ کو مباح پالیگا وہ (ضرور) بلند قدر ہوجائیگا مطلب تم دونوں معد بن عدنان میں عظیم المرتبہ انسان ہو اسلئے کہ تمہارے آباؤ اجداد کی بزرگی کے خزانہ تمہیں مل گئے۔

(۵) ترجمہ (چونکہ دلوں کے) زخم اونٹوں کے سینکڑوں کے ذریعہ مٹائے جاتے ہیں تو (اب) وہ شخص اُن اونٹوں کو قسط وار ادا کررہا ہے جو (جنگ کے بارے میں) بے قصور ہے مطلب۔ یعنی تم نے آپس کا اختلاف دیت کے ذریعہ مٹایا اور بدون کسی جرم کے اسکی ادائیگی کا بار تم نے اپنے ذمہ لے لیا۔ دیت قسط وار ادا کیجاتی ہے۔

(۶) ترجمہ ایک قوم دوسری قوم کو تاوان میں اُن اونٹوں کو قسط وار ادا کررہی ہے حالانکہ انھوں نے ایک سینگی بھر خون بھی آپس میں نہیں بہایا۔

(۶) (غرامة) ہی ما یلزم اداؤہ من الدیة وغیرہا (لم یہریقوا) ای لم یسفکوا وقد مضی تحقیقہ (الملأ) ما یاخذہ الاناء اذا امتلأ (المحجم) آلة الحجام وہو ما یمتص بہ الدم والجمع محاجم ۱۲

(۱) (تدارکتما) من التدارک ہو التلافی اے تدارکتما امرہما (تفانوا) ای تشارکوا فی الفناء (منشم) اسم امرأة عطارة کانت بمکة اشتری منہا قوم شیئا من العطر وتحالفوا علی ان یقاتلوا عدوہم وجعلوا آیة الحلف غمس الایدی فی ذلک العطر فقاتلوا حتی قتلوا عن آخرہم فتطیرت العرب بعطرہا وسیر المثل بہ یقال اشأم من عطر منشم ۱۲

(۲) (نسلم) والسلم الصلح یؤنث ویذکر یقول قد قلتم ان ادرکنا الصلح واسعا ای ان اتفق لنا اتمام الصلح بین القبیلتین ببذل المال واسدار معروف من الخیر سلمنا من تفانی العشائر ۱۲

(۳) قولہ علی خیر موطن فی موضع خبر اصبح وقولہ بعیدین الخ حال من اسم اصبح او خبر ثان والضمائر فی منہا وفیہا للسلم (العقوق) العصیان وقطیعة الرحم ومنہ قولہ علیہ السلام لا یدخل الجنة عاق لابویہ (المأثم) الاثم یقال اثم الرجل من (س) اذا اقدم علی الاثم واثمہ یأثمہ من (ض) اثما اذا اجازاہ فہو آثمہ ایثاما اذا صیرہ ذا اثم وتأثم الرجل جانب الاثم مثل تحنث وتحرج اذا تجنب الحنث والحرج ۱۲

(۴) (العلیا) تانیث الاعلی وجمعہا العلیات (ومعد) ہو ابن عدنان جد العرب (ہدیتما) دعاء لہما (یستبح) من الاستباحة ہی اخذ الشیٔ مباحا وجعل الشیٔ مباحا (الکنز) المال المدفون فی الارض وکل مجموع مذخر یتنافس فیہ والجمع الکنوز (یعظم) من الاعظام بمعنی التعظیم ۱۲

(۵) (تعفی) من التعفیة ہی التمحیة من قولہم عفا یعفو (ن) الشیٔ انمحی واندرس (الکلوم) جمع کلم وہو الجرح واستعمالہ کلم (ن وض) کلما جرحہ یقال ہذا مما یکلم العرض والدین (ینجمہا) من التنجیم ہو اداء الدین بالاقساط والنجم الوقت الذی یحل فیہ اداء الدین لانہم کانوا یعرفون اوقات السنة بالانواء (المجرم) المذنب ۱۲

فَاَصْبَحَ يُحْدٰى فِيهِمْ مِنْ تِلَادِكُمْ	۱	مَغَانِمُ شَتّٰى مِنْ اِفَالٍ مُزَنَّمِ
اَلَا اَبْلِغِ الْاَحْلَافَ عَنِّىْ رِسَالَةً	۲	وَذُبْيَانَ هَلْ اَقْسَمْتُمْ كُلَّ مُقْسَمِ
فَلَا تَكْتُمُنَّ اللّٰهَ مَا فِىْ صُدُوْرِكُمْ	۳	لِيَخْفٰى وَمَهْمَا يُكْتَمِ اللّٰهُ يَعْلَمِ
يُؤَخَّرْ فَيُوْضَعْ فِىْ كِتَابٍ فَيُدَّخَرْ	۴	لِيَوْمِ الْحِسَابِ اَوْ يُعَجَّلْ فَيُنْقَمِ
وَمَا الْحَرْبُ اِلَّا مَا عَلِمْتُمْ وَذُقْتُمُ	۵	وَمَا هُوَ عَنْهَا بِالْحَدِيْثِ الْمُرَجَّمِ

(۱) ترجمہ تو اب کنکٹے اونٹ کے بچوں کی متفرق غنیمتیں تمہارے موروثی مال ہی سے اُن (اولیاءِ مقتولین) کیطرف ہنکائی جارہی ہیں۔ مطلب تمہارے عمدہ قسم کے اونٹوں میں سے متفرق دیتیں ورثاءِ مقتولین کو دیجارہی ہیں۔

(۲) ترجمہ سن (اے مخاطب) میرا یہ پیغام معاہدوں (بنی اسد و غطفان) اور ذبیان کو پہنچا دے کہ تم نے مکمل قسم کھائی ہے (لہذا اس پر قائم رہو)۔

(۳) ترجمہ پس خدا سے ہرگز اپنے دلوں کی بات اسلئے نہ چھپاؤ کہ وہ چھپے رہیگی (کیونکہ) جب بھی اللہ سے کوئی بات چھپائی جاتی ہے وہ اسکو جان لیتا ہے۔ مطلب خدا دلوں کا بھید جانتا ہے اس سے کوئی راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا لہذا نقض عہد اور غدر کا ارادہ دل میں بھی نہ رکھو۔

(۴) ترجمہ (غدر کی سزا) مؤخر کیجاویگی اور نامۂ اعمال میں رکھدی (لکھدی) جاویگی پھر قیامت کے دن کیلئے ذخیرہ کرلیجاویگی یا جلدی کیجاویگی تو (فوراً دنیا میں) سزا دیجائیگی۔ مطلب غرض برائی کا بدلہ ضرور ملے گا کسی طرح چھٹکارا نہیں۔ اس شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ عہدِ جاہلیت کا شاعر جزا و سزا اور قیامت کا قائل تھا۔

(۵) ترجمہ لڑائی وہی شے ہے جسکو تم جان چکے اور (جس کا مزہ) چکھ چکے ہو۔ یہ بات لڑائی کے بارے میں (جو میں کہہ رہا ہوں) اٹکل پچو نہیں ہے۔ مطلب اگر پھر نقض عہد ہوا اور لڑائی کی نوبت آگئی تو پھر سابق تکالیف میں مبتلا ہو جاؤ گے اسلئے عہد شکنی سے باز رہو۔

۴ (ض وس) نقماً من فلان عاقبہ۔ یریدان لامناص من الذنب عاجلاً او آجلاً ۱۲

(۵) (ما علمتم) ای اللذی علمتموہ فحذف العائد (ذقتم) من الذوق (وہو التجربۃ (الحدیث المرجم) الذی یرجم فیہ بالظنون ای یحکم فیہ بظنونہا ولا یوقف علی حقیقۃ الحال یقول لیست الحرب الا ما علمتموہ وجربتموہ وما الخبر الذی اقول عن الحرب بحدیث مرجم بل ہو ما شاہدتموہ وجربتموہ فایاکم والعود فیہا ۱۲

(۱) (یحدی) من حدا (ن) حدوا وحداء وحداءً رفع صوتہ بالحداء الابل وبالابل ساقہا وغنی لہا فہو حاد والجمع حداۃ (التلاد) والتلید المال القدیم الموروث (المغانم) جمع المغنم وہو الغنیمۃ (شتی) جمع شتیت ہو المتفرق (الافال) جمع افیل وہو الصغیر السن من الابل (المزنم) من التزنمۃ وہی شئ یقطع من اذن البعیر فیترک معلقا یفعل ذلک بالکرام من الابل یقال بعیر مزنم وزنیم وروی ابو عبیدۃ من افال مزنم بالاضافۃ فعلی ہذا المزنم اسم فحل معروف ۱۲

(۲) (الاحلاف) والحلفاء الجیران جمع حلیف کنجیب وانجاب وشریف واشراف واراد بالاحلاف اسداً وغطفان (اقسمتم) ای حلفتم والقسم الحلف والجمع اقسام وکذلک القسمۃ (ہل اقسمتم) ای قد اقسمتم کما فی قولہ تعالیٰ ہل اتی علی الانسان ای قد اتی علی الانسان (المقسم) بضم المیم القسم ۱۲

(۳) (لا تکتمن) من کتم (ن) کتما وکتمانا الشئ اخفاہ (النفوس) جمع نفس بالسکون بمعنی الروح والدم واما النفس محرکۃ فالمعنی نسیم الہواء وریح یدخل ویخرج من فم الحی ذی الرئۃ والجمع انفاس وفی بعض النسخ مقام فی نفوسکم ما فی صدورکم فالصدور جمع صدر ہو ما فوق البطن وقولہ یکتم اللہ ای یکتم من اللہ یرید ان اللہ علیم بالسرائر ولا یخفی علیہ شئ فلا تضمروا شیئا من الغدر ونقض العہد فی نفوسکم ۱۲

(۴) (یوخر) مجزوم علی البدلیۃ من قولہ تعلم (کتاب) جمعہ کتب وکتب (یدخر) من الادخار ہو والاذخار بمعنی الذخر واستعالہ فی المجرد ذخر (ف) الشئ خباہ لوقت الحاجۃ (یوم الحساب) ای یوم القیامۃ (ینقم) من نقم ۲

۱	مَتٰی تَبْعَثُوْھَا تَبْعَثُوْھَا ذَمِیْمَۃً	وَتَضْرٰی اِذَا ضَرَّیْتُمُوْھَا فَتَضْرَمِ
۲	فَتَعْرُکُکُمْ عَرْکَ الرَّحٰی بِثِفَالِھَا	وَتَلْقَحْ کِشَافًا ثُمَّ تُنْتَجْ فَتُتْئِمِ
۳	فَتُنْتَجْ لَکُمْ غِلْمَانَ اَشْاَمَ کُلُّھُمْ	کَاَحْمَرِ عَادٍ ثُمَّ تُرْضِعْ فَتَفْطِمِ
۴	فَتُغْلِلْ لَکُمْ مَا لَا تُغِلُّ لِاَھْلِھَا	قُرًی بِالْعِرَاقِ مِنْ قَفِیْزٍ وَّدِرْھَمِ
۵	لَعَمْرِیْ لَنِعْمَ الْحَیُّ جَرَّ عَلَیْھِمْ	بِمَا لَا یُوَاتِیْھِمْ حُصَیْنُ بْنُ ضَمْضَمِ

(۱) ترجمہ جب بھی تم اُس لڑائی کو برانگیختہ کروگے تو اس حال میں برانگیختہ کروگے کہ وہ مذموم (انجام والی) ہوگی اور جب تم اُس لڑائی کو حریص لاؤگے تو اسکی حرص شدید ہوگی پھر وہ شعلہ زن ہو جائیگی مطلب غرض لڑائی ہر حال میں بُری ہے اسکو نہ بھڑکانا چاہئے اور صلح و آشتی سے زندگی بسر کرنی چاہئے۔

(۲) ترجمہ پھر وہ لڑائی تمہیں اس طرح پیس ڈالے گی جس طرح چکی اپنے فرش چرمیں پر رہکر (دانہ کو پیس ڈالتی ہے) اور (جنگ) ہر سال حاملہ ہوگی پھر بچے دیگی تو جوڑواں جنے گی مطلب لڑائی کے مضرات بکثرت ہونگے اور تم سب لڑائی کی چکی میں دانے کی طرح دلے جاؤگے میدان جنگ کے ہنگامۂ ہلاکت آفریں کو چکی پیسنے سے تشبیہ دی اور اسکے نقصانات کی کثرت کو ایسی ماں کی اولاد سے تشبیہ دی ہے جو ہر سال حاملہ ہوتی ہو اور دو بچے جنتی ہو۔

(۳) ترجمہ پھر اُس لڑائی سے تمہارے لئے ایسے بچے جنے جائیں گے جو سب عاد کے احمر کی طرح منحوس ہونگے پھر انھیں دودھ پلائے گی پھر دودھ چھڑائے گی مطلب لڑائی سے اس قدر نتائج بد بکثرت پیدا ہونگے جن کی نحوست قدار کی طرح ہوگی کہ اس نے حضرت صالح کی ناقہ کے کونچے کاٹ دئے جس کی وجہ سے ساری قوم ہلاک ہوئی۔ ارضاع اور افطام سے نتائج حرب کا ہولناک اور کامل ہونا مراد ہے۔

(۴) ترجمہ پھر وہ لڑائی تمہیں اسقدر پیداوار دیگی کہ عراق کے دیہات (باوجود سرسبزی اور شادابی کے) قفیز اور درہم کی پیداوار اپنے مالکوں کو نہیں دیتے۔

(۵) ترجمہ میری زندگانی کی قسم وہ قبیلہ نہایت بھلا ہے جس پر حصین ابن ضمضم نے ایسے گناہ کا بار ڈالا جس میں وہ اُن کے ہمراہ نہ تھا مطلب حصین ابن ضمضم نے اُن کی رائے کے خلاف عبسی کو مار ڈالا جس کا تاوان اس قبیلہ نے برداشت کیا۔

۴ ھذہ الحرب تزید علی المنافع المتولدۃ من ھذہ القریٰ ۱۲

(۵) (جرّ علیھم جریرۃ) ای جنیٰ علیھم جنایۃ (یواتیھم) من المواتاۃ ھی الموافقۃ وھذا اشارۃ الی ما فصلناہ فی اول الباب من ان وردبن حابس قتل ہرم بن ضمضم قبل ھذا الصلح فلما اصطلحت القبیلتان عبس و ذبیان استتر وتواری حصین بن ضمضم لئلا یطالب بالدخول فی الصلح وکان ینتہز الفرصۃ حتی ظفر برجل من عبس بواز ناحیۃ فشدّ علیہ فقتلہ فرکب عبس فاستقر الدیۃ بین القبیلتین علی معقل القتیل ۱۲

(۱) (تضری) یقال ضری (س) ضریا وضراوۃ بالشئ لہج بہ (ضرّیتموھا) من التضریۃ ہی الحمل علی الضراوۃ (تضرم) من ضرمت (س) ضرما اضطرمت وتضرمت النار التہبت ونصب ذمیمۃ علی الحال من المفعول فی تبعثوھا کانہ یحذرھم سوء عاقبۃ الحرب ویحثھم علی التمسک بالصلح ۱۲

(۲) (تعرککم) من العرک یقال عرک (ن) عرکا الشئ دلکہ (الرحیٰ) مؤنثۃ الطاحون ثنا ہا رحوان ورحیان والجمع ارحاء وارح ورحی وقولہ عرک الرحی صفۃ لمصدر محذوف ای عرکا مثل عرک الرحی (ثفال الرحی) خرقۃ او جلدۃ تبسط تحتھا لیقع علیھا الطحین والباء فی قولہ بثفالھا بمعنی مع وھو فی موضع الحال (تلقح) یقال لقحت الناقۃ (س) لقحا قبلت ماء الفحل (الکشاف) ان تلقح الناقۃ سنتین متوالیتین او ان تنتج فی السنۃ مرتین وقولہ کشافا ایضا صفۃ لمحذوف ای لقاحا کشافا (تنتج) من نتجت الناقۃ انتاجا اذا ولدت (تتئم) من الاتئام ھو ان تلد الانثی توأمین

(۳) (تنتج) علی صیغۃ المجہول من انتجت الناقۃ اذا اتت بولد (غلمان) جمع من الغرت للضرورۃ وھو جمع غلام بمعنی الطار الشارب ایضا یجمع علی غلمۃ وغلمۃ (اشأم) افعل من الشوم ھو ضد الیمن وجمعہ شائم (کاحمر عاد) اراد کاحمر ثمود وھو لقب لعاقر ناقۃ صالح علیہ السلام اسمہ قدار بن سالف وانما قال احمر عاد لاقامۃ الوزن وقیل ان ثمود یقال لھا عاد الآخرۃ (ترضع) یقال ارضعت ای جعلہ یرضع ای یمص ثدی امہ (تفطم) من فطم الرضیع فطاما اذا فصلہ من الرضاعۃ ۱۲

(۴) (تغلل) من اغلت الارض تغل ای اعطت الغلۃ (القریٰ) جمع قریۃ علی غیر قیاس والقیاس قریً کظبی وظباء یقول تغلی لکم تلک الحرب جنیٰ ضروبا من الغلات لا تغلی قریٰ بالعراق لاہلہا من قفیز ودرہم یرید ان المضار المتولدۃ من

وَكَانَ طَوٰى كَشْحًا عَلٰى مُسْتَكِنَّةٍ	۱	فَلَاهُوَ اَبْدَاهَا وَلَمْ يَتَقَدَّمِ
وَقَالَ سَاَقْضِيْ حَاجَتِيْ ثُمَّ اَتَّقِيْ	۲	عَدُوِّيْ بِاَلْفٍ مِنْ وَّرَائِيْ مُلْجَمِ
فَشَدَّ وَلَمْ يُفْزِعْ بُيُوْتًا كَثِيْرَةً	۳	لَدٰى حَيْثُ اَلْقَتْ رَحْلَهَا اُمُّ قَشْعَمِ
لَدٰى اَسَدٍ شَاكِى السِّلَاحِ مُقَذَّفٍ	۴	لَهٗ لِبَدٌ اَظْفَارُهٗ لَمْ تُقَلَّمِ
جَرِيْءٍ مَتٰى يُظْلَمْ يُعَاقِبْ بِظُلْمِهٖ	۵	سَرِيْعًا وَاِنْ لَمْ يُبْدَ بِالظُّلْمِ يَظْلِمِ
رَعَوْا ظِمْأَهُمْ حَتّٰى اِذَا تَمَّ اَوْرَدُوْا	۶	غِمَارًا تَفَرّٰى بِالسِّلَاحِ وَبِالدَّمِ

(۱) ترجمہ اس (حصین) نے ایک ارادہ پوشیدہ کر رکھا تھا تو نہ اُس نے اُس ارادہ کو (کسی پر) ظاہر کیا اور نہ (قبل از وقت) پیش قدمی کی (بلکہ موقع پاکر عبسی کو مار ڈالا)۔

(۲) ترجمہ اور اُس (حصین) نے (دل میں) کہا کہ میں عنقریب (بھائی کا بدلہ لیکر) اپنی حاجت پوری کرلوں گا پھر اپنے دشمن سے ایک ہزار اسپ سوار یا لگام لگائے ہوئے گھوڑوں) کے ذریعہ جو میری پشت پر ہیں بچ جاؤں گا۔

(۳) ترجمہ اس (حصین) نے اس جگہ (تنہا) حملہ کیا جہاں کہ موت نے اپنا کجاوہ ڈالدیا اور اُس نے بہت سے گھرانوں کو گھبراہٹ میں نہ ڈالا (یعنی اُس نے تن تنہا حملہ کیا اور اپنے قبیلہ کے دوسرے لوگوں کو شریک نہ کیا یا صرف ایک ہی عبسی پر حملہ کیا اسکے تمام قبیلہ کو پریشان نہ کیا)

(۴) ترجمہ عبسی کے قتل کا واقعہ ایک ایسے شیر (حصین) کے پاس ہوا جو پورا ہتھیار بند ہے پے درپے لڑائیوں میں شریک رہتا ہے اور اس کی گردن پر بال بھی اور اس کے ناخن نہیں تراشے گئے۔ (وہ ضعیف نہیں ہے)

(۵) ترجمہ وہ ایسا بہادر ہے جب اس پر ظلم کیا جائے فوراً اپنے ظلم کا بدلہ لے لیتا ہے اور اگر اس پر ظلم کی ابتدا نہ کیجائے تو وہ (خود) ظلم کرتا ہے۔ (یعنی بہرحال وہ جنگ کا خواہاں ہے)

(۶) ترجمہ (صلح کے بعد ان کے جنگ کرنے کی مثال ایسی ہے کہ گویا) اُنھوں نے اپنے اونٹ پانی پلانے کی دو باریوں کے درمیانی وقت میں چرائے یہاں تک کہ جب یہ وقت پورا ہو گیا تو (اونٹوں کو) ایسے گہرے پانی پر لیگئے جو ہتھیاروں اور خون (ریزی) سے کھل گیا تھا۔ مطلب ایک عرصہ تک صلح رہی اور پھر جنگ میں مصروف ہو گئے جس طرح اونٹوں کو چرانے کے بعد پانی پر لیجاتے ہیں۔

(۶) (رعوا) یقال رعت الماشیۃ الکلأ ورعیت الماشیۃ الکلأ ایضاً (الظمأ) ما بین الوردین وھو حبس الابل عن الماء الی غایۃ النوبۃ والجمع اظماء (الغمار) جمع غمر ھو الماء الکثیر (تفری) ای تشق اصلہ تتفری فحذفت احدی التائین تخفیفاً وھو صفۃ غمار او صیغۃ ماض فلا حذف ۱۲

(۱) (الکشح) منقطع الاضلاع والجمع کشوح (الکاشح) المضمر العداوۃ فی کشحہ وقیل بل ھو من قولھم کشح کشحاً اذا ادبر وولی والمعنی العدو یکاشح لاعراضہ عن الود والوفاق ویقال طوی کشحہ علی کذا ای اضمرہ فی صدرہ (مستکنۃ) من الاستکنان ھو الاستتار وھو صفۃ نیۃ مستکنۃ اقام الصفۃ مقام الموصوف (فلا ھو ابداھا) ای لم یظہرھا ۱۲

(۲) (ملجم) من الجم الفرس ای جعل اللجام فی فمہ فمن قرأ بفتح الجیم اراد بالف فرس ملجم ومن کسر اراد بالف فارس ملجم فرسہ یقول وقال حصین فی نفسہ ساقضی حاجتی من قتل قاتل اخی او قتل رجل من بنی عبس ثم اجعل بینی وبین عدوی الف فرس ملجم او الف فارس ملجم فرسہ ۱۲

(۳) (شد علیہ) ای حمل (لم یفزع) من فزع ھو الاخافۃ (بیوتاً) اراد اہل بیوت فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (حیث القت رحلھا) ای موضع القائھا الرحل (ام قشعم) کنیۃ الموت وھو فاعل القت یقول حمل حصین علی الرجل الذی اراد قتلہ ولم یفزع بیوتاً کثیرۃ عند منزل نزلت بہ المنیۃ لمن قتلہ حصین ۱۲

(۴) (شاکی السلاح) وشائک السلاح وشاک السلاح ای التام السلاح کلہ من الشوکۃ وھی الحدۃ والقوۃ (المقذف) الذی یقذف کثیراً الی الوقائع من التقذیف ھو مبالغۃ القذف (اللبد) جمع لبدۃ وھی الشعر المتراکم بین کتفی الاسد (الاظفار) جمع ظفر (لم تقلم) من التقلیم ھو القطع شدد للکثرۃ ورجل مقلم الاظفار ومقلوم الاظفار ای ضعیف ۱۲

(۵) (الجری) نعت للاسد من الجراۃ ھی الجرأۃ بمعنی الشجاعۃ یقال جری وک جراءۃ ای صار شجاعاً (لم یبد) مجزوم بالشرط وعلامۃ جزمہ طرح الہمزۃ المسہلۃ الفاء (یظلم) جواب الشرط ۱۲

صدر		عجز
فَقَضَّوا مَنَايَا بَيْنَهُمْ ثُمَّ أَصْدَرُوا (اى تنتكوا فيما بينهم ١٢)	١	إِلَى كَلَإٍ مُسْتَوْبَلٍ مُتَوَخَّمِ (اى لا يوافق الجسد ١٢ — غير منهضم ١٢)
لَعَمْرُكَ مَا جَرَّتْ عَلَيْهِمْ رِمَاحُهُمْ (قسم ١٢)	٢	دَمَ ابْنِ نَهِيكٍ أَوْ قَتِيلِ الْمُثَلَّمِ (موضع ١٢)
وَلَا شَارَكَتْ فِي الْمَوْتِ فِي دَمِ نَوْفَلٍ (الرماح ١٢)	٣	وَلَا وَهَبٍ مِنْهَا وَلَا ابْنِ الْمُخَزَّمِ
فَكُلًّا أَرَاهُمْ أَصْبَحُوا يَعْقِلُونَهُ (منصوب باراهم ١٢)	٤	صَحِيحَاتِ مَالٍ طَالِعَاتٍ بِمَخْرِمِ (انف الجبل ١٢)
لِحَيٍّ حِلَالٍ يَعْصِمُ النَّاسَ أَمْرُهُمْ (مقيمين ١٢ — يحفظ ١٢ — مفعول ١٢ — فاعل ١٢)	٥	إِذَا طَرَقَتْ إِحْدَى اللَّيَالِي بِمُعْظَمِ (نزلت ١٢)
كِرَامٍ فَلَا ذُو الضِّغْنِ يُدْرِكُ تَبْلَهُ (حقده ١٢)	٦	لَدَيْهِمْ وَلَا الْجَانِي عَلَيْهِمْ بِمُسْلَمِ (مخذول ١٢)

(۱) ترجمہ۔ (پانی کے گھاٹ یعنی لڑائی کے میدان میں اُتر کر) انھوں نے آپس میں خوب قتل و قتال کیا۔ پھر اونٹوں کو ایسی گھاس کی طرف لوٹا کر لائے جو جسم کیلئے ناموافق اور غیر منہضم تھی۔

(۲) ترجمہ۔ تیری جان کی قسم اُن کے نیزوں نے نہیک عبسی کے بیٹے کا یا مقام مثلم کے مقتول (شخص) کا خون اُن پر عائد نہیں کیا

(۳) ترجمہ۔ اور نہ اُن کے نیزے نوفل اور وہب اور مخزم کے بیٹے کے خون میں شریک ہوئے۔ مطلب ممدوحین اِن مقتولین کے خون سے بالکل بری ہیں۔ اُن کے قتل میں اُن کا کوئی ہاتھ نہ تھا محض صلح کے خاطر تاوان برداشت کر رہے ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ میں اُن سب کو دیکھتا ہوں کہ وہ عمدہ قوی مال (اونٹوں) کی دیت دے رہے ہیں جو (قوت کی وجہ سے) پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جانے والے ہیں۔

(۵) ترجمہ (یہ عمدہ اونٹ) ایسے قبیلہ کے (مملوک) ہیں جو مقیم ہیں (افلاس کی وجہ سے سفروں میں مارے مارے نہیں پھرتے) جب کوئی شب مصیبتِ عظیم لا ڈالے تو اُن کا حکم (یا تدبیر) لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔

(۶) ترجمہ۔ ایسے شریف ہیں کہ کینہ ور اُن سے اپنا کینہ نہیں نکال سکتا اور نہ اُن کے سہارے پر زیادتی کرنے والا شخص دشمنوں کے حوالہ کیا جاتا ہے (بلکہ یہ لوگ اُنکی حمایت کرتے ہیں اور اُس کی جانب سے تاوان ادا کر دیتے ہیں۔

(١) (فقضوا بينهم منايا) اى انفذوها (اصدروا) اى رجعوا اصدارا وردوا (المستوبل) الذى يستوخم اى مالا يوافق البدن وكذلك المتوخم يقول قتل كل واحدة من القبيلتين رجالاً من الاخرى ثم اصدروا ابلهم الى عشب وبيل وخيم يعنى اقلعوا عن القتال واشتغلوا بالاستعداد له ثانيا جعل عزمهم على الحرب ثانية والاستعداد لها بمنزلة الكلأ الوبيل الوخيم ثم اضرب عن هذا الكلام وعاد الى مدح السيدين فى الاشعار الآتية ١٢

(٢) يقول اقسم بحياتك ان رماحهم ما جنت عليهم بسفك دماء هؤلاء المسمين اى لم يقتل رماحهم احد منهم وانما تبرعوا بالديات طلبا للصلح بينهم ١٢

(٣) (شاركت) تانيثه للرماح (نوفل ووهب ابن المخزم) كلها اسماء المقتولين يعنى رماحهم لم تقع لها شركة فى قتل هؤلاء المذكورين ١٢

(٤) (يعقلونه) اى يودون عقله وهى التى سميت الدية عقلا لانها تعقل الدم عن السفك وتحبسه وقيل بل سميت عقلا لان القاتل يأتى بالابل الى فناء القتيل فيعقلها هناك بعقلها فعقل على هذا القول بمعنى المعقول ثم سميت الدية عقلا وان كانت دنانير ودراهم والاصل ما ذكرنا (طالعات) يقال طلعت الثنية واطلعتها علوتها (المخرم) منقطع انف الجبل والطريق فيه والجمع المخارم ١٢

(٥) (حلال) جمع حال بمعنى النازل كصاحب وصحاب (يعصم) من العصمة وهى الحفظ (طرقت) من الطروق يقال طرق (ن) طروقا القوم اتاهم ليلا ومنه الطارق للنازل ليلا وللنجم الثاقب والبادى قوله (بمعظم) يجوز كونها بمعنى مع وكونها للتعدية يقال اعظم الامر اى صار الى حال اعظم ١٢

(٦) (الضغن او الضغينة واحد) وهو ما استكن فى القلب من العداوة والجمع اضغان وضغائن (التبل) الحقد والجمع التبول (الجانى) صاحب الجناية (مسلم) المخذول من الاسلام هو الخذلان ويروى ولا الجارم الجانى عليهم بمسلم ١٢

۱	سَئِمْتُ تَكَالِيفَ الْحَيٰوةِ وَمَنْ يَّعِشْ	ثَمَانِيْنَ حَوْلًا لَّآ اَبَالَكَ يَسْأَمِ
۲	وَاَعْلَمُ مَا فِي الْيَوْمِ وَالْاَمْسِ قَبْلَهٗ	وَلٰكِنَّنِيْ عَنْ عِلْمِ مَا فِيْ غَدٍ عَمِ
۳	رَاَيْتُ الْمَنَايَا خَبْطَ عَشْوَآءَ مَنْ تُصِبْ	تُمِتْهُ وَمَنْ تُخْطِئْ يُعَمَّرْ فَيَهْرَمِ
۴	وَمَنْ لَّا يُصَانِعْ فِيْ اُمُوْرٍ كَثِيْرَةٍ	يُضَرَّسْ بِاَنْيَابٍ وَّيُوْطَأْ بِمَنْسِمِ
۵	وَمَنْ يَّجْعَلِ الْمَعْرُوْفَ مِنْ دُوْنِ عِرْضِهٖ	يَفِرْهُ وَمَنْ لَّا يَتَّقِ الشَّتْمَ يُشْتَمِ
۶	وَمَنْ يَّكُ ذَا فَضْلٍ فَيَبْخَلْ بِفَضْلِهٖ	عَلٰى قَوْمِهٖ يُسْتَغْنَ عَنْهُ وَيُذْمَمِ

(۱) ترجمہ زندگی کے شدائد سے میں اُکتا گیا اور جو (شخص) اسّی سال تک زندہ رہے گا "تیرا باپ نہ ہو" (وہ ضرور) ملول ہو جائے گا (طولِ عمر رنج و تکلیف کا سبب ہوتی ہے) دونوں سرداروں کی تعریف سے فارغ ہو کر قدیم شعراء کے طرز کے موافق تجربوں اور نصیحت آمیز باتوں کا ذکر کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ میں آج اور کل گذشتہ کی بات جانتا ہوں لیکن کل آئندہ کی بات سے غافل ہوں۔

(۳) ترجمہ میں نے موتوں کو دیکھا کہ وہ اندھی اونٹنی کی طرح اندھا دھند چلتی ہیں جس کو پہنچ جاتی ہیں اُس کو مار ڈالتی ہیں اور جس سے چوک جاتی ہیں اس کی عمر طویل ہو جاتی ہے پس وہ بوڑھا ضعیف ہو جاتا ہے۔ مطلب غرض زمانہ کا کوئی کام بھی راحت اور مسرت لئے ہوئے نہیں ہے۔

(۴) ترجمہ جو بہت سی باتوں میں بناوٹ نہیں کریگا وہ کچلیوں سے چبایا اور پیروں سے روندا جائیگا۔ مطلب دُنیا میں محض سادگی سے زندگی بسر کرنا دشوار ہے۔ دُنیا میں رہ کر کچھ دُنیاداری سے بھی کام لینا پڑتا ہے۔

(۵) ترجمہ جو احسان کو اپنی آبرو کے لئے آڑ بنائے گا تو وہ آبرو کو بڑھائیگا (اسکی آبرو بنی رہیگی)، اور جو دوسروں کو گالی دینے سے نہ بچے گا تو اسکو بھی گالی دیجائیگی۔

(۶) ترجمہ جس شخص کے پاس ضرورت سے زیادہ مال ہو اور وہ اپنی قوم پر اپنے زائد مال میں بخل کرے تو اُس سے بے پروائی برتی جلئے گی اور اسکی مذمت کیجائیگی۔ مطلب صاحبِ فضل و مال کو چاہیئے کہ وہ ضرورت کے وقت قوم کے کام آئے۔ جب ہی اس کا اقتدار باقی رہ سکتا ہے ورنہ لوگ اس کی مذمت کریں گے اور اس سے منہ موڑنے لگینگے۔

(۶) (یذمم) اظہر التضعیف علی لغۃ اہل الحجاز لان لغتہم اظہار التضعیف فی محل الجزم والبناء علی الوقف یقول من کان ذا فضل و مال فیبخل بہ استغنی عنہ و ذم ۱۲

(۱) (سئمت) یقال سئم (س) سأمۃ وسآمۃ الشئ ومنہ ملّہ فہو سؤوم (تکالیف) المشاق والشدائد (الحول) السنۃ لانہا تحتسی (لا ابالک) دعاء علیہم وفی الصحاح ہو مدح معنی انک شجاع ماجد مستغن عن الاب قلت واراد بہ ہہنا التنبیہ والاعلام ۱۲

(۲) (قبلہ) حشو زائد (عم) کان فی الاصل عمی بکسر المیم وہو صفۃ مشبہۃ من عمی عنہ اذا غاب عنہ یقول یحیط علمی بما حضر وبما مضی ولکننی عن علم ما ہو آت فی غد جاہل ۱۲

(۳) (المنایا) جمع منیۃ ہی الموت (الخبط) الضرب بالید ومنہ (خبط عشواء) للناقۃ التی لا تبصر اماما لیلا فہی تخبط بید یہا کل شئ حتی ربما وطئت سبعا او حیۃ والفعل خبط (ض) خبطا وخبط عشواء مصدر وقع موقع المفعول الثانی لرأیت تقدیرہ تخبط خبطا مثل خبط عشواء (من تخطئی) ای من تخطئہ فحذف المفعول وحذفہ شائع (یعمّر) من التعمیر ہو تطویل العمر (یہرم) من ہرم (س) ضعف وبلغ اقصی العمر فہو ہرم قال تعالیٰ من نعمرہ ننکسہ فی الخلق ۱۲

(۴) (لا یصانع) من المصانعۃ ہی الرفق والمداراۃ (یضرس) من التضریس مبالغۃ الضرس ہو العض الشدید بالاضراس وہی الاسنان (انیاب) جمع ناب ویجمع علی النیوب ایضا (المنسم) للبعیر بمنزلۃ السنبک للفرس والجمع مناسم ۱۲

(۵) (المعروف) الصنیع والاحسان یقال ارض معروفۃ ای طیبۃ العرف (العرض) بالکسر الخلیقۃ المحمودۃ ما یصونہ الانسان جمعہ اعراض (یفرہ) من وفر (ض) وفرۃ المال کثرہ واتمہ ووفر عرض فلان اذا اصانہ ولم یشتمہ (یشتم) من الشتم یقال شتمہ (ن ض) اذا سبّہ ۱۲

وَمَنْ يُوْفِ لَا يُذْمَمْ وَمَنْ يُهْدَ قَلْبُهٗ	۱	إِلٰى مُطْمَئِنِّ الْبِرِّ لَا يَتَجَمْجَمِ
وَمَنْ هَابَ أَسْبَابَ الْمَنَايَا يَنَلْنَهٗ	۲	وَإِنْ يَرْقَ أَسْبَابَ السَّمَاءِ بِسُلَّمِ
وَمَنْ يَجْعَلِ الْمَعْرُوْفَ فِيْ غَيْرِ أَهْلِهٖ	۳	يَكُنْ حَمْدُهٗ ذَمًّا عَلَيْهِ وَيَنْدَمِ
وَمَنْ يَعْصِ أَطْرَافَ الزِّجَاجِ فَإِنَّهٗ	۴	يُطِيْعُ الْعَوَالِيْ رُكِّبَتْ كُلَّ لَهْذَمِ
وَمَنْ لَا يَذُدْ عَنْ حَوْضِهٖ بِسِلَاحِهٖ	۵	يُهَدَّمْ وَمَنْ لَا يَظْلِمِ النَّاسَ يُظْلَمِ
وَمَنْ يَغْتَرِبْ يَحْسَبْ عَدُوًّا صَدِيْقَهٗ	۶	وَمَنْ لَا يُكَرِّمْ نَفْسَهٗ لَا يُكَرَّمِ

(۱) ترجمہ اور جو شخص وعدہ پورا کرتا ہے اُس کی مذمت نہیں کیجاتی۔ اور جس کے دل کو مقامِ احسان کی ہدایت کردیجائے وہ لچر پوچ باتیں نہیں کرتا (بلکہ صاف اور واضح باتیں کرتا ہے اور لوگ اُن کو دھیان سے سُنتے ہیں)۔

(۲) ترجمہ اور جو شخص موتوں کے اسباب سے ڈرا موتیں اسکو ضرور بکڑ لیں گی اگرچہ وہ سیڑھی کے ذریعہ آسمان کے اطراف پر چڑھ جائے مطلب اُردو میں بھی مثل ہے جو ڈرا سو مَرا۔

(۳) ترجمہ جو نا اہل (کمینوں) پر احسان کریگا تو اسکی تعریف مذمت بنجائیگی اور (آخر کار) وہ پشیمان ہوگا مطلب اسی مضمون کو سعدی شیرازی نے یوں ادا کیا ہے ؎

نکوئی با بداں کردن چناں است — کہ بد کردن بجائے نیک مرداں

(۴) ترجمہ جو شخص نیزوں کے اطراف کی نافرمانی کریگا (اور صلح پر راضی نہوگا) تو اسے اُن دراز نیزوں کی اطاعت کرنی ہوگی جسپر لمبی لمبی بھالیں چڑھائی گئی ہونگی۔ مطلب یعنی جو شخص صلح کے لئے تیار نہ ہوگا اس کو لڑائی ذلیل وخوار بنا دے گی۔

(۵) ترجمہ جو شخص اپنے حوض سے اپنے ہتھیاروں کے ذریعہ (اپنے دشمنوں کو) دفع نہ کریگا تو (اس کا) حوض ڈھا دیا جائیگا اور جو لوگوں پر دباؤ نہ ڈالیگا تو اسپر ظلم کیا جائیگا مطلب انسان کو رعب داب سے رہنا چاہیئے ورنہ لوگ گھول کر پی جائیں گے۔

(۶) ترجمہ مصرعہ اول (۱) جو شخص سفر کرتا ہے دشمن کو دوست سمجھ بیٹھتا ہے (مسافرانہ زندگی میں دوست دشمن کی شناخت مشکل ہوتی ہے تجربہ کے بعد لوگوں کا حال کھلتا ہے (۲) جو سفر کریگا وہ دوست کو بھی دشمن خیال کریگا (حالت سفر میں دوست پر بھی) اعتماد نہ کرنا چاہیئے اور اپنا سرمایہ اپنے پاس رکھنا چاہیئے (۳) جو سفر کریگا اسکو دشمن کیساتھ (بکر دوستی کا برتاؤ کرنا پڑیگا (سفر میں انسان مجبور محض ہوتا ہے دشمن سے بھی دوستکا سا برتاؤ کرنا پڑتا ہے) ترجمہ مصرعہ ثانی جو شخص خود اپنے نفس کا اعزاز نہ کریگا اسکی عزت نہیں کیجیگی انسان کو خودداری سے رہنا چاہیئے جبھی دوسروں کی نظروں میں اسکی وقعت ہوسکتی ہے ؎

ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق — باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو

(۱) (یوف) من الایفاء یقال اوفیت بالعهد ووفیت بالعهد ای بوفائہ وهما لغتان جیدتان (مطمئن البر) خالصہ (المطمئن) فی الاصل المکان المنخفض ویستعیر للبر لان الشئی اذا وصل ای مکان المطمئن یستقر (لا یتجمجم) ای لا یتردد من التجمجم ومعناہ فی الاصل التکلم بکلام لا یفهم معناہ ۱۲

(۲) (ہاب) ای خاف من الهیبۃ (اسباب) جمع سبب هو ما یتوسل بہ الی الشئی (المنایا) جمع منیۃ هی الموت (ینلنہ) ای یحصلنہ (یرق) من رقی (س) اذا صعد (اسباب السماء) اطرافها ونواحیها (السلم) المرقاۃ جمعہ سلالم وسلالیم ۱۲

(۳) یقول من احسن الی من لم یکن اهلا للاحسان الیہ والامتنان علیہ جنح الذی احسن الیہ الذم موضع الحمد ای ذمہ ولم یحمدہ ۱۲

(۴) (الزجاج) جمع زج وهو الحدید المرکب فی اسفل الرمح (العوالی) جمع عالیۃ وهی ضد سافلۃ (اللهذم) السنان الطویل اذا التقت فئتان من العرب ستدبرت کل واحد منهما زجاج الرمح نحو صاحبہا لکی الساعون فی الصلح فان ابتا الا التمادی فی القتال قلبت کل واحد منهما الرماح واقتتلتا بالاسنۃ ۱۲

(۵) (لا یذد) من الذود وهو الکف والدفع یقال ذاد (ن) ذودا دفعہ وطردہ (الحوض) مجتمع الماء والجمع حیاض واحواض وحیضان (السلاح) جمعہ اسلحۃ (یهدم) من التهدیم هو مبالغۃ الهدم یقال هدم البناء اسقطہ ونقضہ یقول من لم یحم حریمہ استبیح حریمہ واستعار الحوض للحریم ۱۲

(۶) (یغترب) ای یسافر (العدو) جمعہ اعداء (الصدیق) ضد العدو والجمع اصدقاء یقول من سافر واغترب حسب الاعداء اصدقاء لانہم لم یجربهم فتوقفہ التجارب علی ضمائر عدوہم ومن لا یکرم نفسہ بتجنب الدنایا لم یکرمہ الناس ۱۲

وَمَنْ لَمْ يَزَلْ يَسْتَرْحِلُ النَّاسَ نَفْسَهٗ يجعل نفسه راحلة للناس ۱۲	۱	وَلَا يُعْفِهَا يَوْمًا مِّنَ الذُّلِّ يَنْدَمِ
وَمَهْمَا تَكُنْ عِنْدَ امْرِئٍ مِّنْ خَلِيْقَةٍ اسم تکن زائدہ ۱۲	۲	وَاِنْ خَالَهَا تَخْفٰى عَلَى النَّاسِ تُعْلَمِ الضمیر للخلیقۃ ۱۲
وَكَائِنْ تَرٰى مِنْ صَامِتٍ لَّكَ مُعْجِبٍ موصوف ۱۲ صفۃ ۱۲	۳	زِيَادَتُهٗ اَوْ نَقْصُهٗ فِي التَّكَلُّمِ حال بحذف الواو ۱۲
لِسَانُ الْفَتٰى نِصْفٌ وَّنِصْفٌ فُؤَادُهٗ	۴	فَلَمْ يَبْقَ اِلَّا صُوْرَةُ اللَّحْمِ وَالدَّمِ ای لم یبق بعد ما منہ الخ ۱۲
وَاِنَّ سَفَاهَ الشَّيْخِ لَا حِلْمَ بَعْدَهٗ منہ الحلم ۱۲	۵	وَاِنَّ الْفَتٰى بَعْدَ السَّفَاهَةِ يَحْلُمِ
سَاَلْنَا فَاَعْطَيْتُمْ وَعُدْنَا فَعُدْتُّمْ ای سألناکم ۱۲ ای الی السوال ۱۲ ای الی العطاء ۱۲	۶	وَمَنْ اَكْثَرَ التَّسْاٰلَ يَوْمًا سَيُحْرَمِ السوال ۱۲ یخاب ۱۲

(۱) ترجمہ جو شخص ہمیشہ اپنے نفس کو لوگوں کا لادو اونٹ بنائے رکھے گا اور کسی دن بھی اسکو ذلت سے نہ بچائے گا (ضرور) نادم ہوگا۔ (انسان کو خودداری لازم ہے)

(۲) ترجمہ جب کسی آدمی میں کوئی خلقی عادت ہوگی تو ضرور معلوم کر لیجائیگی۔ اگرچہ وہ یہ سمجھے کہ لوگوں سے چھپی رہے گی مطلب انسان کی جبلی اور طبعی عادت کبھی چھپی نہیں رہتی ایک نہ ایک دن ضرور ظاہر ہو کر رہتی ہے۔

(۳) ترجمہ بہت سے خاموش لوگ تجھے بھلے معلوم ہونگے حالانکہ اُن کا کمال یا نقصان کلام کرنے کے وقت معلوم ہو سکتا ہے۔ مطلب انسان جبتک خاموش ہے اسکے عیب و ہنر کا پتہ نہیں چلتا بولنے سے حقیقتِ حال معلوم ہوتی ہے ؎

تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہنرش نہفتہ باشد

(۴) ترجمہ آدمی کا نصف حصہ زبان ہے اور نصف حصہ اُس کا دل۔ بقیہ گوشت اور خون کی ایک صورت ہے۔ مطلب انسان کے جسم میں دو ہی چیزیں قابل قدر ہیں، زبان اور دل۔

(۵) ترجمہ بوڑھے کی بیوقوفی کے بعد بُردباری (کا حصول) نہیں (بیوقوف بوڑھا حلیم نہیں ہو سکتا) جوان بیوقوفی کے بعد بُردبار بن جاتا ہے۔ مطلب بڑھاپے میں آدمی جب سٹھ جاتا ہے تو عقل لوٹ کر نہیں آتی۔ اور جوانی کا جنون بڑھاپے میں زائل ہو جاتا ہے۔

(۶) ترجمہ ہم نے مانگا تم نے دیا۔ ہم نے پھر مانگا تم نے پھر دیا۔ اور جو زیادہ مانگتا رہیگا ایک دن محروم کر دیا جائے گا۔ مطلب روز روز کا سوال انسان کو محروم اور رسوا بنا دیتا ہے۔

(۱) (یسترحل) ای یجعل کالراحلۃ یقول ومن لم یزل یجعل نفسہ کالراحلۃ للناس ولا یعفہا من الذل یندم علی ذلک وہذا البیت لم یذکرہ الزوزنی ۱۲

(۲) (الخلیقۃ) الطبیعۃ والعادۃ جمعہا خلق و (وان خالہا) ای وان ظنہا (تعلم) ای تظہر علی الناس یقول ومہما کان لامرئ خلق وظن انہ یخفی علی الناس علم ولم یخف یعنی اخلاق المرء لا تخفی وان اخفاہا ۱۲

(۳) (وکائن) معناہا کم فی الخبر والاستفہام وفیہا لغتان اخریان کاین وکئن (صامت) ضد ناطق من صمت (ن) صمتا وصموتا ای سکت (معجب) اسم فاعل من اعجبہ ای ادخلہ فی العجب یقول کم صامت یعجبک صمتہ ولا تظہر زیادتہ علی غیرہ ونقصانہ عن غیرہ الا عند تکلمہ ۱۲

(۴) (لسان) جمعہ لسن و السنۃ و السن ولسانات (الفتی) الشاب (الفؤاد) القلب والجمع افئدۃ ہذا اشارۃ الی قول العرب المرء باصغریہ لسانہ وجنانہ فاذا تکلم تکلم باللسان واذا قاتل قاتل بالجنان ۱۲

(۵) یقول اذا کان الشیخ سفیہا لم یرجع حلمہ لانہ لا حال بعد الشیب الا الموت ویعنی وان کان نزقا سفیہا اکسبہ شیبہ حلما و وقارا و شلہ قول صالح ابن عبد القدوس ؎

والشیخ لا یترک اخلاقہ
حتی یواری فی ثری رمسہ

(۶) یقول سألناکم رفدکم ومعروفکم فجدتم بہا فعدنا الی السوال وعدتم الی النوال ومن اکثر السوال حرم یوما لا محالۃ (التسآل) السوال والتفعال من ابنیۃ المصادر ۱۲

اَلمُعَلَّقَةُ الرَّابِعَةُ

قال لبید بن ربیعۃ العامری

یہ معلقہ لبید بن ربیعہ عامری کا ہے۔ انکی کنیت ابوعقیل ہے۔ بہترین شریف النسل شاعر تھے طبیعت میں شجاعت سخاوت اور جسارت کا مادہ بہت زیادہ تھا۔ نابغہ نے بچپن میں ہی اِن کے متعلق کہدیا تھا کہ یہ بچہ بنو ہوازن میں سب سے بڑا شاعر ہوگا۔ اِن کے قبیلہ اور بنی عبس میں نسلی عداوت تھی۔ اتفاقاً دونوں قبیلے نعمان بن منذر کے دربار میں حاضر ہوئے۔ بنو عبس ربیع بن زیاد کی زیر قیادت تھے۔ اور عامری اِن کے چچا ملاعب الأسنۃ کی سرداری میں۔ ربیع ابن زیاد عبسی نعمان بن منذر کا ہم پیالہ و ہم نوالہ تھا۔ اور نعمان بن منذر کو بنو عامر کے خلاف بھڑکا تا رہتا تھا۔ بنو عامر کا یہ وفد جب دربار میں پہنچا تو نعمان بن منذر نے اُن کی طرف سے مُنہ پھیر لیا جس سے قبیلہ کی بڑی تحقیر ہوئی۔ اور پشیمان ہوکر یہ لوگ دربار سے واپس ہوئے۔ لبید چونکہ صغیر السن تھے اسلئے قبیلہ کے سردار، اِن کو دربار میں ساتھ بھی نہ لے گئے تھے۔ جب تمام لوگ واپس ہوئے تو لبید نے اُن سے احوال دریافت کئے۔ اِن کے بچپن کی وجہ سے کسی نے انکو حال بتانا بھی مناسب نہ سمجھا۔ لیکن انھوں نے اصرار کرکے حالات دریافت کئے۔ اور کہا کہ کل کو تم لوگ مجھے بھی دربار میں ساتھ لیجانا۔ میں ربیع بن زیاد کو ایسا ذلیل کردوں گا کہ پھر وہ تمام عمر بادشاہ کو مُنہ نہ دکھائے گا۔ چنانچہ اگلے روز جب بنو عامر لبید کو لیکر دربار میں گئے تو انھوں نے ربیع بن زیاد کو ایسا ذلیل کیا کہ پھر اُس نے دربار میں آنے کی بھی ہمت نہ کی۔

جب دُنیا میں نورِ نبوت ظاہر ہوا۔ اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قبائل کو اسلام کی دعوت دی تو یہ بھی اپنے قبیلہ کے ہمراہ دربارِ نبوی میں پہنچے اور مشرف باسلام ہوگئے۔ نہایت پاکباز انسان بنے۔ قرآن حفظ کیا۔ اور شعر و شاعری کو بالکل ترک کردیا۔ فرمایا کرتے تھے اب ہمارے لئے شاعری کے بجائے قرآن کافی ہے جب فتوحاتِ اسلامی ہوئیں تو خلافتِ فاروقی میں کوفہ میں جا بسے۔ آپ کی وفات سنہ ۴۱ھ میں ہوئی ایکسو تیس سال کی عمر پائی۔

ایک مرتبہ لوگوں نے آپ سے دریافت کیا کہ عرب کا سب سے بڑا شاعر کون ہے۔ تو آپ نے فرمایا امرؤ القیس۔ لوگوں نے کہا اس کے بعد تو آپ نے کہا طرفہ۔ لوگوں نے کہا اسکے بعد کس کا درجہ ہے۔ تو فرمانے لگے کہ میرا۔ اس قصیدہ میں نعمان بن منذر کے دربار کا واقعہ ذکر فرماتے ہیں اور عہد جاہلیت کے دستور کے مطابق شراب نوشی مہمان نوازی اور شہسواری پر فخر کرتے ہیں۔

===========

عَفَتِ الدِّیَارُ مَحَلُّهَا فَمُقَامُهَا	۱	بِمِنًى تَأَبَّدَ غَوْلُهَا فَرِجَامُهَا
فَمَدَافِعُ الرَّیَّانِ عُرِّیَ رَسْمُهَا	۲	خَلَقًا کَمَا ضَمِنَ الْوُحِیَّ سِلَامُهَا
دِمَنٌ تَجَرَّمَ بَعْدَ عَهْدِ اَنِیْسِهَا	۳	حِجَجٌ خَلَوْنَ حَلَالُهَا وَحَرَامُهَا
رُزِقَتْ مَرَابِیْعَ النُّجُوْمِ وَصَابَهَا	۴	وَدْقُ الرَّوَاعِدِ جَوْدُهَا فَرِهَامُهَا
مِنْ کُلِّ سَارِیَةٍ وَّغَادٍ مُدْجِنٍ	۵	وَعَشِیَّةٍ مُتَجَاوِبٍ اِرْزَامُهَا
فَعَلَا فُرُوْعُ الْاَیْهُقَانِ وَاَطْفَلَتْ	۶	بِالْجَلْهَتَیْنِ ظِبَاؤُهَا وَنَعَامُهَا

(۱) ترجمہ: منٰی میں زیادہ دن اور تھوڑے دن ٹھہرنے کے مکانات مٹ گئے اور (کوہ) غول اور رجام کے مکانات وحشت کدہ بن گئے۔ **مطلب** چونکہ محبوبہ اِن دیار سے کوچ کر گئی ہے اسلئے اب مکان کے نشانات بالکل مٹ گئے اور سب ویران ہوگئے۔

(۲) ترجمہ: پھر (کوہ) ریان کی نالیاں (احباب کے چلے جانے کی وجہ سے وحشتناک ہوگئیں) جنکے نشانات درآنحالیکہ وہ پرانے پڑگئے تھے اس طرح واضح کردئے گئے جس طرح کہ کندہ پتھر نقوش کتابت کا ضامن ہوتا ہے۔ **مطلب** نالے اُٹ جانیکے بعد بارش اور سیل سے پھر نمودار ہوگئے جس طرح کہ کندہ پتھر کی کتابت عرصہ کے بعد کچھ نمایاں رہ جاتی ہے۔

(۳) ترجمہ: (ان مکانوں کے) ایسے نشان ہیں جن پر اُن کے باشندوں کے زمانہ کے بعد بہت سے مکمل سال یعنی اُن سالوں کے حلال اور حرام مہینے گذرے (تو پھر ویران کیوں نہ ہوتے)۔

(۴) ترجمہ: اُن مکانات پر نچھتروں کی تاثیر سے موسم ربیع کی ابتدائی بارشیں برسائی گئیں اور ابر کڑکنے والے بادلوں کی موسلادھار اور ہلکی مگر دیر تک برسنے والی بارشیں برسیں۔

(۵) ترجمہ: (وہ مکانات) ہر رات کے برسنے والے اور صبح کے وقت برسنے والے تاریک اور شام کے برسنے والے ایسے ابر سے (سیراب کئے گئے) جسکی کڑک آپس میں ایکدوسرے کو جواب دینے والی تھی (بادلوں کی پے درپے کڑک اور گرج ایسی سنائی دے رہی تھی گویا وہ باہم گفت وشنید میں مصروف ہیں)۔

(۶) ترجمہ: پس (زمین کے سیراب ہوجانے کی وجہ سے) جھڑبیری کی شاخیں بڑھ گئیں اور وادی کے اطراف میں ہرنوں نے بچے اور شتر مرغ نے (انڈے) دیدئے۔ **مطلب** بارش کی کثرت سے تمام جنگل شاداب اور ہرے ہوگئے اور وحشی جانوروں نے بچے دیدئے۔

(۱) (عفت) (ن) عفاءً لازم ومتعدٍ فی البیت لازم یقال عفت الریح المنزل وعفا المنزل نفسہ یعفو وعفاءً (المحل) من الدیار ما حل فیہ لایام معدودۃ (المقام) منہا ما طالت الاقامۃ بہ (منی) موضع غیر منی الحرم (تابد) توحش (الغول) و (الرجام) جبلان معروفان وقولہ محلہا بدل من الدیار ومقامہا معطوف علی محلہا و اراد بغولہا ورجامہا دیار غولہا ورجامہا فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ ۱۲

(۲) (مدافع) جمع مدفع وہو مسیل الماء الی الاودیۃ من الجبال (الریان) اسم جبل (عری) ای جرد (الوحی) الکتابۃ (سلام) جمع سلمۃ وہی الحجارۃ وقولہ فمدافع معطوف علی غولہا و خلقا حال من الرسم والضمیر الذی فی سلامہا عائد الی الوحی ۱۲

(۳) (دمن) جمع دمنۃ ہی ما لصق بالارض من آثار الدیار وہی خبر لمبتدا محذوف تقدیرہ ومن ہذہ الدیار دمن (تجرم) ای تکمل وہو فی موضع الصفۃ لدمن (العہد) الملاقات (الحجج) جمع حجۃ ہی السنۃ واراد بالحرام الاشہر الحرم وہی اربعۃ ذوالقعدۃ وذوالحجۃ والمحرم ورجب واراد بالحلال الاشہر ما سواہا وقولہ حجج فاعل خلون وحلالہا وحرامہا بدل منہ ۱۲

(۴) (رزقت) ای مطرت الدیار (المرابیع) الامطار التی تجیٔ فی اول الربیع الواحد مرباع واراد بالنجوم الانوار وہی منازل القمر الواحد نوء (صابہا) ای صبلہا (الودق) المطر (الرواعد) جمع راعدۃ ہی السحابۃ التی فیہا الرعد (الجود) المطر الکثیر (الرہام) المطر الضعیف الدائم وقولہ جودہا فرہامہا بدل من ودق الرواعد ۱۲

(۵) (الساریۃ) السحابۃ التی تمطر لیلا (الغادی) السحاب الذی یمطر غدوۃ (المدجن) من ا السحاب الملبس آفاق السماء بظلامہ لفرط کثافتہ (العشیۃ) السحابۃ التی تنشاء آخر النہار (الارزام) صوت الرعد وہو مرفوع بمتجاوب وقولہ من کل ساریۃ متعلق برزقت او بصابہا ۱۲

(۶) (علا) ارتفع فعل ماض من العلو (الایہقان) ضرب من النبت ہو الجرجیر البری (اطفلت) ای صارت ذوات اطفال (الجلہتین) جانبا الوادی ولا یستعمل الا مثنی کالثقلین (النعام) جنس یعم الذکر والانثی و فعل محذوف ای باضت نعامہا او یراد ما ہو اعم منہ علی طریق عموم المجاز ۱۲

وَالْعِیْنُ سَاکِنَةٌ عَلٰی اَطْلَائِہَا	۱	عُوْذًا تَاَجَّلُ بِالْفَضَاءِ بِہَامُہَا نصب علی الحال من العین ۱۲
وَجَلَا السُّیُوْلُ عَنِ الطُّلُوْلِ کَاَنَّہَا	۲	زُبُرٌ تُجِدُّ مُتُوْنَہَا اَقْلَامُہَا الجملۃ فی موضع النعت لزبر ۱۲
اَوْ رَجْعُ وَاشِمَۃٍ اُسِفَّ نُؤُوْرُہَا	۳	کِفَفًا تَعَرَّضَ فَوْقَہُنَّ وِشَامُہَا مفعول لاسف ۱۲
فَوَقَفْتُ اَسْاَلُہَا وَکَیْفَ سُؤَالُنَا	۴	صُمًّا خَوَالِدَ مَا یَبِیْنُ کَلَامُہَا جمع اصم ۱۲ · یظہر ۱۲
عَرِیَتْ وَکَانَ بِہَا الْجَمِیْعُ فَاَبْکَرُوْا ای خلت عن القطان ۱۲ · ساروا بکرۃ ۱۲	۵	مِنْہَا وَغُوْدِرَ نُؤْیُہَا وَثُمَامُہَا ترک ۱۲

(۱) **ترجمہ**۔ وحشی گائیں درآنحالیکہ وہ نوزائیدہ ہیں اپنے بچوں کے پاس کھڑی ہیں اور اُن کے بچے کھلے میدان میں ریوڑ، ریوڑ (پھرتے) ہیں۔ **مطلب** غرضکہ اب وہ دیارِ حبیب وحشی جانوروں کا مسکن بن گئے۔

(۲) **ترجمہ**۔ سیلابوں نے کھنڈروں کو (مٹی میں دَب جانے کے بعد) ظاہر کردیا۔ گویا کہ وہ کتابیں ہیں جن کے قلموں نے ان کی کتابت کو دوبارہ چمکا دیا ہے۔ **لطیفہ**۔ فرزدق نے جب یہ شعر سُنا تو سجدہ میں گر گیا۔ لوگوں نے سبب دریافت کیا۔ تو کہنے لگا کہ تم سجداتِ قرآن کو جانتے ہو میں سجدۂ شعر کو پہچانتا ہوں۔

(۳) **ترجمہ**۔ یا گودنے والی کے دوبارہ گودنے کے نشان ہیں جن کے حلقوں میں اس کا کاجل بھر دیا گیا ہے جنپر اسکے گودنے کے نشان ظاہر ہوگئے ہیں۔ **مطلب** کھنڈروں کے ناپید ہونے کو مٹے ہوئے گودنے کے نشانات سے تشبیہ دی اور سیل کی وجہ سے اسکے دوبارہ نمودار ہوجانے کو گودنے کے اُجلے ہوئے نشانات سے تشبیہ دی۔

(۴) **ترجمہ** بس میں ٹھہرا اور اُن کھنڈرات سے (محبوبہ کے احوال) دریافت کرنے لگا حالانکہ باقیماندہ ٹھوس پتھروں سے کہ اُن کی گفتگو ظاہر نہیں ہوتی، کیسے سوال ہوسکتا ہے (دوسرے مصرعہ سے اپنی وارفتگی کا عالم دکھانا مقصود ہے)

(۵) **ترجمہ**۔ وہ گھر (رہنے والوں سے) خالی ہوگئے اور پہلے اس میں سبھی تھے پس وہ صبح سویرے اُس گھر سے سفر کرگئے اور اسکی نالیاں (جو خیمہ کے اردگرد کھودی جاتی ہیں) اور جھنوا سے (کی باڑیں جو حفاظت کیلئے خیمہ کے چاروں طرف لگا دی جاتی ہیں) چھوڑ دی گئیں۔

۵ (النؤی) نہیر یحفر حول البیت لینصب الیہا الماء من البیت والجمع اناء وتقلب فیقال آناء (الثمام) ضرب من الشجر رخو یسد بہ خلل البیوت ۱۲

(۱) (العین) جمع اعین البقر الوحشی (الاطلاء) جمع الطلاء ولد الوحش حین یولد الی ان یاتی علیہ شہر ویستعار لولد الانسان وغیرہ (العوذ) حدیثات النتاج الواحدۃ عائذ (تاجّل) ای صار اجلا اجلا والاجل القطیع من بقر الوحش (البہام) اولاد الضان جمع بہم البہم جمع بہمۃ وارادبہا اولاد البقر ۱۲

(۲) (جلا) کشف (السیول) جمع سیل مثل شیخ وشیوخ (الطلول) جمع الطلل (الزبر) جمع زبور وہو الکتاب بمعنی المزبور (تجد) من الاجداد بمعنی التجدید شبہ کشف السیول عن الاطلال التی غطاہا التراب بتجدید الکتاب سطور الکتاب الدارس وظہور الاطلال بعد دروسہا بظہور السطور بعد دروسہا ۱۲

(۳) (الرجع) الترید (الواشمۃ) من وشم (ض) وشما الید غرزہا بالابرۃ ثم ذر علیہا النیلج فصار فیہا رسوم وخطوط (النؤور) النفس المتخذ من دخان السراج والنار (کفف) جمع کفۃ وہی الدارات وکل شئی مستدیر کفۃ بکسر الکاف وکل مستطیل کُفۃ بضم الکاف (تعرض) ظہر (الوشام) جمع وشم قولہ نورہا مفعول مالم یسم فاعلہ لاسف وکففا مفعول ثان لہ و وشامہا فاعل تعرض اضیف الی ضمیر الواشمۃ ۱۲

(۴) (الصُم) الصلاب الواحد اصم وصماء (الخوالد) البقیۃ البواقی بعد دروس الاطلال (ابان) قد یکون بمعنی ظہر وقد یکون بمعنی اظہر یرید ان مثل ہذا السؤال لا یجدی لصاحبہ نفعا وسوال الاطلال والاحجار مما یدل علی فرط الولہ وشدۃ الشغف ۱۲

(۵) (عریت) خلت یقال عری (س) عریا من ثیابہ خلعہا (ابکروا) ساروا فی البکرۃ یقال بکرت (ن) وابتکرت من المکان ای سرت منہ بکرۃ (غودر) ترک من المغادرۃ ہو الترک ومنہ الغدیر لانہ ماء ترکہ السیل ۱۲

شَاقَتْكَ ظُعْنُ الْحَيِّ حِيْنَ تَحَمَّلُوْا	۱	فَتَكَنَّسُوْا قُطُنًا تَصِرُّ خِيَامُهَا
مِنْ كُلِّ مَحْفُوْفٍ يُظِلُّ عِصِيَّهُ	۲	زَوْجٌ عَلَيْهِ كِلَّةٌ وَقِرَامُهَا
زُجَلًا كَأَنَّ نِعَاجَ تُوْضِحَ فَوْقَهَا	۳	وَظِبَاءَ وَجْرَةَ عُطَّفًا آرَامُهَا
حُفِزَتْ وَزَايَلَهَا السَّرَابُ كَأَنَّهَا	۴	اَجْزَاعُ بِيْشَةَ اَثْلُهَا وَرِضَامُهَا
بَلْ مَا تَذَكَّرُ مِنْ نَوَارَ وَقَدْ نَأَتْ	۵	وَتَقَطَّعَتْ اَسْبَابُهَا وَرِمَامُهَا

(۱) ترجمہ تجھکو قبیلہ کی ہودج نشین عورتوں نے اسوقت (اورزیادہ) مشتاق بنایا جبکہ وہ (روانگی کے لئے) سوار ہوئیں اور وہ نئے ہودجوں میں داخل ہوئیں۔ درآنحالیکہ ان کے خیموں کی لکڑیاں (جدید ہونے کی وجہ سے) چرچر کررہی تھیں۔

(۲) ترجمہ۔ جن ہودجوں میں وہ عورتیں جابیٹھیں ان میں سے ہر ہودج کپڑوں میں پوشیدہ تھا جسکی لکڑیوں پر ایک سبز پردہ تھا جس پر ایک باریک پردہ اور ایک سرخ منقش کپڑا پڑا ہوا تھا۔

(۳) ترجمہ (وہ عورتیں) گروہ درگروہ (جب ہودجوں میں سوار ہوئیں تو یہ معلوم ہوتا تھا کہ) گویا مقام توضح کی وحشی گائیں اور مقام وجرہ کی سفید ہرنیاں ان ہودجوں پر سوار ہیں اس حالت میں کہ وہ اپنے بچوں کو پیار سے دیکھ رہی ہیں مطلب عورتوں کو حسن چشم اور خوبی رفتار میں بقرات وحش سے اور بنظر ترحم بچوں کی طرف دیکھنے والی ہرنوں سے تشبیہ دی ہے اسلئے کہ ایسی حالت میں انکی گردنوں اور نگاہوں میں ایک خاص حسن ہوتا ہے۔

(۴) ترجمہ وہ سواریاں تیز ہنکائی گئیں اور قطعات سراب ان سے جدا ہوگئے (یعنی سواریاں ان میں سے ہوکر نکلیں تو یوں معلوم ہوتا تھا کہ) گویا وہ وادی بیشہ کے موڑوں پر جھاؤ کے درخت یا پتھر کی چٹانیں ہیں۔ (کثرت اور ضخامت میں سواریوں کو جھاؤ کے درختوں یا پتھر کی چٹانوں سے تشبیہ دی ہے)۔

(۵) ترجمہ۔ اب نوار (معشوقہ) کی یاد کیا؟ (اس کا تذکرہ بے سود ہے) جبکہ وہ دور ہوگئی۔ اور اس کے قوی اور ضعیف علائق (دوستی) منقطع ہوگئے۔ مطلب محبوبہ کے ہجر اور قطع تعلق کے بعد اس کا ذکر لاحاصل ہے۔

۴۔ جمع جزع وہو منعطف الوادی (بیشہ) واد بعینہ بطریق الیمامۃ (الاثل) شجر (الرضام) صخور عظام الواحدۃ رضمۃ الکاف فی موضع الحال من ضمیر زایلہا واثلہا بدل من الاجزاع ورضامہا عطف علیہ وضمیر اثلہا ورضامہا لبیشۃ ۱۲

(۵) (نوار) کقطام اسم امرأۃ یشبب بہا (نأت) ای بعدت من النأی ہو البعد (الرمام) جمع رمۃ وہی قطعۃ من الحبل خلقۃ ضعیفۃ۔ اضرب عن الکلام الاول وشرع فی کلام آخر فقال مخاطبا لنفسہ ای شیٔ تتذکر من نوار والحال انہا بعدت وتقطع اسباب وصالہا ما قوی منہا وما ضعف ۱۲

(۱) (شاقتک) ای دعتک الی الشوق والخطاب لنفسہ (الظعن) جمع ظعینۃ وہی الہودج والمرأۃ ایضا مادامت فی الہودج (تکنسوا) من التکنس ہو الدخول فی الکناس وہو بیت الوحش واراد ہہنا الہودج وضمیر تحملوا وتکنسوا للظعن وذلک جائز عندہم وضمیر خیامہا للقطن ہو ککتب جمع قطان وہو اشجار الہودج کما فی القاموس او جمع قطین بمعنی الجماعۃ کما فی الزوزنی وایضا قال فیہ القطن الثیاب الفاخرۃ عندہم والاول اظہر کما ترجمت فی الہندیۃ (تصر) من الصریر ہو صوت الرحل ونحوہ وجملۃ تصر خیامہا فی موضع الصفۃ للقطن ۱۲

(۲) (محفوف) المغطی یقال حف الہودج بالثیاب ای غطی بہا وحف الناس حول الشیٔ احاطوا بہ (یظل) یقال اظل الجدار الشیٔ اذا کان فی ظل الجدار (عصی) ہہنا عیدان الہودج (زوج) ضرب من الثیاب یطرح علی الہودج (الکلۃ) ستر رقیق یجعل فوق الہودج (القرام) ستر فیہ رقوم ونقوش یرسل علی جانب الہودج وقولہ کلۃ مبتدأ مقدم الخبر والجملۃ نعت لزوج والقرام معطوف علی کلۃ والضمیر الذی اضیف الیہ القرام راجع الی الکلۃ ۱۲

(۳) (زجلا) جمع زجلۃ ہی القطعۃ من کل شیٔ والجماعۃ من الناس (نعاج) اناث بقر الوحش (توضح ووجرۃ) موضعان (العطف) جمع عاطف من العطف بمعنی الترحم او الثنی ونصب زجلا علی الحال من الضمیر فی تحملوا ونصب عطفا علی الحال (الآرام) جمع ریم وہو الظبی الخالص البیاض ورفع آرامہا علی الفاعلیۃ للحال لسادّ مسد الفعل ۱۲

(۴) (حفزت) ای دفعت (الاجزاع) ...

١	مُرِّيَّةٌ حَلَّتْ بِفَيْدَ وَجَاوَرَتْ	أَهْلَ الْحِجَازِ فَأَيْنَ مِنْكَ مَرَامُهَا
٢	بِمَشَارِقِ الْجَبَلَيْنِ أَوْ بِمُحَجَّرٍ	فَتَضَمَّنَتْهَا فَرْدَةٌ فَرُخَامُهَا
٣	فَصُوَائِقٌ إِنْ أَيْمَنَتْ فَمَظِنَّةٌ	مِنْهَا وِحَافُ الْقَهْرِ أَوْ طِلْخَامُهَا
٤	فَاقْطَعْ لُبَانَةَ مَنْ تَعَرَّضَ وَصْلُهُ	وَلَخَيْرُ وَاصِلِ خُلَّةٍ صَرَّامُهَا
٥	وَاحْبُ الْمُجَامِلَ بِالْجَزِيلِ وَصَرْمُهُ	بَاقٍ إِذَا ظَلَعَتْ وَزَاغَ قِوَامُهَا
٦	بِطَلِيحِ أَسْفَارٍ تَرَكْنَ بَقِيَّةً	مِنْهَا فَأَحْنَقَ صُلْبُهَا وَسَنَامُهَا

(١) ترجمہ وہ (نوار) مُرّیّہ ہے کبھی مقام) فید میں جا اُتری اور (کبھی) حجازیوں کی پڑوسن بنی سو اب تیرا مقصد (حاصل ہونا) اُس سے دشوار ہے۔ مطلب یہ ہے شاعر اور فید و حجاز میں کافی فاصلہ ہے اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ جب محبوبہ دور و دراز مقامات پر جا گزیں ہے تو اب وصال بہت دشوار ہے۔

(٢) ترجمہ (وہ نوار بنو طی کے دو پہاڑ) آجا و سلمیٰ کے پورب میں (مقیم ہوئی) یا (مقام) محجر میں پھر اسکو (کوہ) فردہ اور اسکے رجام نے اپنے اندر سما لیا۔

(٣) ترجمہ پھر (مقام) صوائق نے (اس نوار کو) اپنی گود میں لیلیا، اور اگر یمن میں آئی تو اسکے متعلق وحاف القہر یا اسکے طلخام کے بارے میں خیال ہے کہ وہ اسکی فرودگاہ ہونگے)

(٤) ترجمہ جس کا وصل (تعلق) معرض زوال میں ہو اُس سے قطع تعلق کرلے۔ دوستی کرنیوالا وہی بہتر ہے جو (ضرورت کیوقت) قطع تعلق کرلے (تاکہ ہجر کے مصائب زیادہ برداشت کرلے نہ پڑیں مطلب بعض کتابوں میں بجائے لخیر واصل کے ولشر واصل الخ ہے تو اس صورت میں اُس شخص کی مذمت ہوگی جو دوستی کرکے نہ نبھائے لیکن پہلی روایت اگلے شعر کے مناسب ہے۔

(٥) ترجمہ عمدہ معاملہ کرنے والے کو بہت سا مال دیا (دیکر دے) اور اُس سے قطع کرنا (بھی) باقی رہے جبکہ اُس دوستی کی رفتار ٹیڑھی اور اصل کج ہوجائے۔ مطلب دوست کیساتھ بڑھکر معاملہ کرو لیکن اگر تعلقات مکدر ہونے لگیں تو پھر فوراً تعلق قطع کردو۔

(٦) ترجمہ سفروں کی وجہ سے درماندہ اونٹنی کے ذریعہ (تعلقات قطع کرو) جس میں سے سفروں نے کچھ تھوڑا حصہ باقی چھوڑا ہو پس (لاغری کی وجہ سے) اسکی پشت اور کوہان جھک گئے ہوں۔

کما تحمل اذاہ (الجزیل) الکثیر التام یقال جزل دک، جزالۃ الشیٔ کثر (الصرم) القطیعۃ (ظلعت) ای غمزت یقال ظلع (ف) ظلعا البعیر غمز فی مشیتہ (زاغ) من الزیغ ہو المیل (القوام) ما یقوم بہ الشیٔ وضمیر ظلعت وقوامہا راجعۃ الی الخلۃ ١٢ (٦) (طلیح) یقال طلحت (ف) البعیر اذا اعییتہ فہو طلیح وناقۃ طلیح اسفار اذا جہدہا السیر وہزلہا (احنق) من الاحناق ہو انضمام البطن من الہزال (الصلب) عظم الظہر والجمع اصلاب وضمیر ترکن للاسفار ١٢

(١) (مُرّیّۃ) منسوب الی مُرّۃ (فید) بلدۃ مؤنثۃ ولم یصرفہا للتانیث والتعریف وصرفہا ایضا جائز لانہا علی اخف اوزان الاسم فعادلت الخفۃ احدی السببین وکذا کل اسم کان علی ثلثۃ احرف ساکن الاوسط نحو ہند یقول ہی من مُرّۃ حلت واقامت بفید احیانا وجاورت اہل الحجاز احیانا فبعد منک مطلبہا لان بین بلادک وبین فید واہل الحجاز مسافۃ بعیدۃ ١٢

(٢) (المشارق) یتعلق بحلت واراد بالجبلین آجا وسلمی جبلان لطئی (محجّر) موضع (فردۃ) جبل آخر لطئی وصرفہا للضرورۃ (الرجام) موضع ہذا اذا کان الرجام بالجیم وان کان بالحاء المہملۃ فہی ارض متصلۃ بفردۃ لذلک اضافہا الیہا ١٢

(٣) (صوائق) موضع معطوف علی فرجاہا او خبر المبتدا محذوف ای محلہا (ایمنت) ای اتت الیمن یقال ایمن الرجل اذا اتی الیمن مثل اعرق اذا اتی العراق واخیف اذا اتی خیف منیٰ (مظنۃ الشیٔ) حیث یظن کونہ فیہ وہو من الظن بالنظار واما قولہم علق مضنۃ ای شیٔ نفیس یبخل بہ فہو من الضن (وحاف القہر وطلخام) موضعان ١٢

(٤) (اللُبانۃ) حاجۃ اللبن خاصۃ ثم یستعمل لکل حاجۃ (الخلۃ) المودۃ المتناہیۃ ومنہا الخلیل والخل (صرّام) مبالغۃ الصارم ہو القاطع من صرم (ض) صرما وصُرما الحبل انقطع الشیٔ قطعہ فلانا ہجرہ ویروی ولشر واصل خلۃ صرامہا یعنی کثیر من وصل محبۃ من قطعہا ١٢

(٥) (واحْبُ) امر من حبوتہ بکذا احبوہ (ن) حباءً اعطیتہ ایاہ (المجامل) المعامل بالجمیل ویروی مجامل بالحاء فہو الذی یحمل اذاک ١٢

۱ وَإِذَا تَغَالَى لَحْمُهَا وَتَحَسَّرَتْ — وَتَقَطَّعَتْ بَعْدَ الْكَلَالِ خِدَامُهَا

۲ فَلَهَا هِبَابٌ فِي الزِّمَامِ كَأَنَّهَا — صَهْبَاءُ خَفَّ مَعَ الْجَنُوبِ جَهَامُهَا

۳ أَوْ مُلْمِعٌ وَسَقَتْ لِأَحْقَبَ لَاحَهُ — طَرْدُ الْفُحُولِ وَضَرْبُهَا وَكِدَامُهَا

۴ يَعْلُو بِهَا حَدَبَ الْإِكَامِ مُسَحَّجٌ — قَدْ رَابَهُ عِصْيَانُهَا وَوِحَامُهَا

۵ بِأَحِزَّةِ الثَّلَبُوتِ يَرْبَأُ فَوْقَهَا — قَفْرَ الْمَرَاقِبِ خَوْفُهَا آرَامُهَا

۶ حَتَّى إِذَا سَلَخَا جُمَادَى سِتَّةً — جَزْءًا فَطَالَ صِيَامُهُ وَصِيَامُهَا

(۱) ترجمہ۔ جبکہ اس (ناقہ) کا گوشت گھل جائے اور وہ درماندہ ہو جائے اور تھک جانیکے بعد اس کے (موزہ کے) تسمے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ (جواب شرط اگلے شعر میں ہے):-

(۲) ترجمہ پھر بھی اسکے لئے مہاریں (رہبر) ایسا نشاط ہو گویا کہ وہ سرخ رنگ کا بادل ہے جس سے ایک ابرِ بے باران نے جنوبی ہوا کے ساتھ حرکت کی ہے۔ مطلب جس ناقہ میں تھک جانیکے بعد بھی پانی سے خالی سرخ ابر کیطرح سرعت سیر ہو اسپر سوار ہو کر بگاڑ کے وقت قطع تعلق کر لینا چاہئے۔

(۳) ترجمہ یا (وہ ناقہ) گورخرنی (کی طرح) ہے جو ایسے گورخر سے حاملہ ہوئی جسکو نروں کے دفع کرنے اور مارنے اور کاٹنے نے بدروپ کر دیا ہو۔ مطلب ناقہ کو ابر سے تشبیہ دینے کے بعد اس گدھی سے تشبیہ دی جسکو مست گورخر بھگائے پھر رہا ہو۔

(۴) ترجمہ زخمی گورخر اس گورخرنی کو ٹیلوں کی بلندی پر بھگائے پھرتا ہے (تاکہ دوسرے نروں سے دور لیجا کر اور تھکا کر اس پر قادر ہو سکے) درآنحالیکہ اس گورخرنی کی نافرمانی اور شہوت نے اسکو شک میں ڈال رکھا تھا (کہ کہیں یہ حاملہ تو نہیں کیونکہ حالت حمل میں گدھی جفتی نہیں کھاتی)۔

(۵) ترجمہ (وہ گدھا اس گدھی کو ثلبوت کے ٹیلوں پر لے چڑھا اس حال میں کہ) خالی کمینگاہوں کی دیدبانوں کی طرح دیکھ بھال کرتا تھا (کہ مبادا کوئی صیاد نہ چھپا بیٹھا ہو) ان میں خوف کا باعث پتھر تھے۔ مطلب محض پتھروں کو دیکھ کر بھڑک رہا تھا ورنہ وہاں کسی شکاری کا پتہ تک نہ تھا۔

(۶) ترجمہ یہاں تک کہ جب دونوں نے جاڑوں کے چھ مہینے گذار دئے (اور موسم ربیع آگیا یا جمادی الثانیہ گذار دیا) اس حال میں کہ بدون پانی پئے تر گھاس پر اکتفا کرتے تھے پس اس گدھے اور گدھی کا روزہ (پانی سے رکنا) دراز ہو گیا۔ (جواب اذا اگلے شعر میں ہے)

ص منصوب علے البدلیۃ من جمادی وقیل مجرور بالاضافۃ (جمادی) اسم للشتاء سمی بہا لجمود الماء فیہ وقیل المراد من جمادی ستۃ الجمادی الآخرۃ لانہ شہر سادس من المحرم کما یقال للجمادی الاولیٰ جمادی خمسۃ ۱۲

(۱) (تغالی) لحم الناقۃ ای ذہب وارتفع الی رؤس العظام مجردہ غلا (ن) یغلو ای ارتفع (تحسرت) ای اعیت من کثرۃ السوق وسقطت (الکلال) التعب یقال کل (ض) کلا تعب (الخدام) کالخدام جمع خدم والخدم جمع خدمۃ وہو سیر تشد بہا النعال الی ارساغ الابل ۱۲

(۲) (الہباب) النشاط یقال ہب یہب ہبا وہبابا اذا انشط واسرع (الزمام) للبعیر بمنزلۃ اللجام للفرس (الصہباء) السحابۃ التی تضرب لونہا الی الحمرۃ (الجنوب) ریح تقابل الشمال (الجہام) السحاب الذی قد ہراق ماءہ والفاء فی جواب اذا فی الشعر الماضی ۱۲

(۳) (الملمع) الاتان التی قاربت ان تحمل (وسقت) ای حملت یقال وسق (ض) وسقا الشیء جمعہ وحملہ واوسقت الناقۃ اذا حملت فہی واسق والجمع واسقات (الاحقب) الحمار الوحشی الذی فی خاصرتیہ بیاض (لاحہ) ای غیرہ (الکدام) العض یقال کدم (ن و ض) کدما عضہ بمقدم فمہ ۱۲

(۴) (الحدب) ما ارتفع من الارض (الاکام) جمع اکمۃ الجبل الصغیر (مسحج) بتقدیم الحاء المہملۃ علی الجیم المعظم حمار عضۃ الحمر (رابہ) ای اوقعہ فی الشک (الوحام) شہوۃ الفحل والباء فی بہا للتعدیۃ والباء یرجع الی ملمع ۱۲

(۵) (باحزۃ) الباء تتعلق بیعلو والاحزۃ جمع حزیز ہو ما غلظ من الارض مثل القف (الثلبوت) اسم واد بعینہ (یربو) من ربا (ن) ربا رقب وحافظ (القفر) الخالی والجمع القفار (المراقب) جمع مرقبۃ ہو موضع یقوم علیہ الرقیب (الآرام) جمع ارم ہو حجر ینصب علی الطریق ۱۲

(۶) سلخت الشہر اذا مضیتہ وصرت فی آخرہ یا بہ (ف ن) (جزا) یقال جزأت الابل اذا اکتفت بالکلأ الرطب عن الماء (ستۃ) ۱۲

رَجَعَا بِأَمْرِهِمَا إِلَى ذِي مِرَّةٍ (قوة ۱۲)	۱	حَصِدٍ وَنُجْحُ صَرِيمَةٍ إِبْرَامُهَا (الفوز ۱۲) (جرى بها ۱۲)
وَرَمَى دَوَابِرَهَا السَّفَا وَتَهَيَّجَتْ	۲	رِيحُ الْمَصَايِفِ سَوْمُهَا وَسِهَامُهَا
فَتَنَازَعَا سَبِطًا يَطِيرُ ظِلَالُهُ (اى غبارا ۱۲)	۳	كَدُخَانِ مُشْعَلَةٍ يُشَبُّ ضِرَامُهَا (اى نار ۱۲)
مَشْمُولَةٍ غُلِثَتْ بِنَابِتِ عَرْفَجٍ (خلطت ۱۲) (اسم شجرة)	۴	كَدُخَانِ نَارٍ سَاطِعٍ أَسْنَامُهَا
فَمَضَى وَقَدَّمَهَا وَكَانَتْ عَادَةً (اى الحمار ۱۲) (اى الاتان ۱۲)	۵	مِنْهُ إِذَا هِيَ عَرَّدَتْ إِقْدَامُهَا (تاخرت ۱۲)
فَتَوَسَّطَا عُرْضَ السَّرِيِّ وَصَدَّعَا (ناحية ۱۲)	۶	مَسْجُورَةً مُتَجَاوِرًا قُلَّامُهَا (مملوءة ۱۲)

(۱) ترجمہ تو اُن دونوں نے اپنے مقصد کو مستحکم ارادہ کی طرف لوٹایا (پانی پینے کی ٹھانی) اور ارادہ کی کامیابی اُس کے محکم کرنے میں ہے (خام ارادہ میں کامیابی نہیں ہوتی)۔

(۲) ترجمہ (موسم گرما کے آغاز کی وجہ سے) گوکھر و اُن کے کھروں کے پچھلے حصوں میں چبھنے لگے اور گرمیوں کی ہوا یعنی اُس کا چلنا اور گرمی بھڑک اٹھی۔

(۳) ترجمہ پس اُن دونوں نے ایسے لمبے غبار میں ایک دوسرے سے (بڑھنے میں) مقابلہ کیا جس کا سایہ اُس روشن آگ کے دھوئیں کی طرح (اُڑ رہا) تھا جس کی چھپٹیاں خوب بھڑکا دی گئی ہوں۔
مطلب اُڑتے ہوئے غبار کو بھڑکتی ہوئی آگ کے دھوئیں سے تشبیہ دی ہے۔

(۴) ترجمہ وہ آگ ایسی ہے جس پر بادِ شمالی چلی ہے جس میں (درخت) عرفج کی تر شاخیں ملا دی گئی ہیں اُس کا دھواں اُس آگ کے دھوئیں کی طرح ہے جس کی لپٹیں بلند ہو رہی ہوں۔ **مطلب** بادِ شمالی سے آگ میں دھواں زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ نیز تر شاخوں کا آگ میں ڈالدینا بھی دھوئیں کی زیادتی کا باعث ہے۔

(۵) ترجمہ وہ (گدھا) چلا اور اُس (گدھی) کو اپنے آگے دھر لیا اور اُس گدھے کی یہ عادت تھی کہ جب وہ راستے سے منحرف ہونے کا ارادہ کرتی تو اُس کو آگے کر لیتا تھا۔

(۶) ترجمہ پھر وہ دونوں نہر کے ایک گوشے کے بیچ میں داخل ہوئے اور اُن دونوں نے ایک ایسے لبریز چشمہ کو چیرا جس کی قُلّام گھاس قریب قریب تھی۔

(۱) (بامرہما) الباء فیہ زائدۃ ان جعلت قولہ رجعا من الرجع وان جعلتہ من الرجوع کانت الباء للتعدیہ (المرۃ) بالکسر القوۃ (الحصد) المحکم یقال حصد (س) حصداً الحبل اشتد فتلہ (نجح) والنجاح حصول المراد یقال نجح (ف) بحاجتہ فاز (الصریمۃ) العزیمۃ التی صرمہا صاحبہا عن سائر عزمہ بالجد فی امضائہا والجمع صرائم (الابرام) الاحکام ۱۲

(۲) (دوابر) جمع دابرۃ ومعناہا مآخیر الحوافر (السفی) شوک البہمی (تہیج) الشیٔ واہتاج وہاج (ض) تحرک ونشأ (المصائف) جمع مصیف وہو الصیف (السوم) مرّ الریح والفعل سام (ن) وقولہا سومہا بدلٌ من ریح (السہام) شدۃ الحرّ ۱۲

(۳) (السبط) الطویل الممتد صفۃ لمحذوف ای غبار قولہ کدخان مشعلۃ ای نار مشعلۃ فحذف الموصوف (یشب) من شب النار بمعنی اشعالہا (الضرام) دقاق الحطب واحدہا ضرم وواحد الضرم ضرمۃ وقد ضرمت النار واضطرمت وتضرمت ای التہبت ۱۲

(۴) (مشمولۃ) ای نار قد اصابتہا ریح الشمال (غلثت) من غلث (ض) غلثا الشیٔ بالشیٔ خلطہ (النابت) الغصن الغض (العرفج) شجرٌ (ساطع) مرتفع یقال سطع (ف) سطوعاً وسطوعاً الغبار او الرائحۃ او النور ارتفع وانتشر (اسنام) جمع سنام وہو اعلی الشیٔ والکاف فی قولہ کدخان فی موضع الخبر تقدیرہ دخانہا کدخان نار الخ ۱۲

(۵) (عردت) من التعرید ہو التأخر لانحراف عن الطریق (الاقدام) بمعنی التقدمۃ ولذا انث قولہ وکانت وقیل قد جاء من العرب تانیث المصدر وتذکیرہ ویقول لمضی العیر نحو الماء وتقدمۃ الاتان لئلا تتاخر وکانت بتقدمۃ الاتان عادۃ من العیر اذا تاخرت ہی ای خاف العیر تاخرہا ۱۲

(۶) (توسطا) من التوسط ہو الدخول فی وسط الشیٔ (العُرض) الناحیۃ (السری) النہر الصغیر والجمع اسریۃ (صدعا) من التصدیع ہو التشقیق (المسجورۃ) المملوءۃ من قولہم سجر (ن) التنور ملأہ وہی صفۃ لموصوف محذوف ای عینا مسجورۃ (القلام) ضرب من النبت ۱۲

مَحْفُوفَةٌ وَسْطَ الْيَرَاعِ يُظِلُّهَا	١	مِنْهُ مُصَرَّعُ غَابَةٍ وَقِيَامُهَا
أَفَتِلْكَ أَمْ وَحْشِيَّةٌ مَسْبُوعَةٌ	٢	خَذَلَتْ وَهَادِيَةُ الصِّوَارِ قِوَامُهَا
خَنْسَاءُ ضَيَّعَتِ الْفَرِيرَ فَلَمْ يَرِمْ	٣	عُرْضَ الشَّقَائِقِ طَوْفُهَا وَبُغَامُهَا
لِمُعَفَّرٍ قَهْدٍ تَنَازَعَ شِلْوَهُ	۴	غُبْسٌ كَوَاسِبُ لَا يُمَنُّ طَعَامُهَا
صَادَفْنَ مِنْهَا غِرَّةً فَأَصَبْنَهَا	۵	إِنَّ الْمَنَايَا لَا تَطِيشُ سِهَامُهَا
بَاتَتْ وَأَسْبَلَ وَاكِفٌ مِنْ دِيمَةٍ	٦	تُرْوِي الْخَمَائِلَ دَائِمًا تَسْجَامُهَا

(١) ترجمہ وہ (نہر) نے کے وسط میں گھری ہوئی ہے اور اُسپر جھاڑی میں سے گری ہوئی اور کھڑی ہوئی نے سایہ کر رہی ہے مطلب وہ چشمہ نیستاں میں واقع تھا اور اسپر نے سایہ انداز تھی جس کی وجہ سے اس کا پانی نہایت سرد تھا۔

(٢) ترجمہ پس یہ گورخرنی (میری اونٹنی کے مشابہ ہے) یا وہ بقرۂ وحشیہ جسکے بچہ کو درندوں نے کھا لیا ہو جو کہ ریوڑ سے پیچھے رہ گئی تھی درآنحالیکہ گلے کا اگلا جانور محافظ ہوتا ہے۔

(٣) ترجمہ وہ چپٹی ناک والی (بقرہ وحشیہ) ہے جس نے بچہ کو ضائع کر دیا (اسکی غفلت سے بھیڑیے کھا گئے) پس سخت زمین کے اطراف میں ہمیشہ اس کا چکر لگانا اور پکارنا رہا مطلب وہ بقرۂ وحشیہ بچہ کی تلاش میں پہاڑ کی گھاٹیوں میں بھاگتی اور بولتی پھری۔

(۴) ترجمہ (اس بقرۂ وحشیہ کا دوڑنا اور پکارنا) زمین پر پچھاڑے ہوئے سفید رنگ بچہ کی وجہ سے تھا جسکے اعضاء میں بھوسلے شکاری بھیڑیوں (یا کتوں) نے چھین جھپٹ کی تھی جنکی روزی منقطع نہیں ہوتی (بلکہ وہ ہمیشہ اسی طرح شکار کرکے پیٹ بھرتے ہیں)۔

(۵) ترجمہ۔ اُن بھیڑیوں (یا کتوں) نے بقرۂ وحشیہ کی غفلت پالی پس اُس غفلت (یا بقرۂ وحشیہ) کو پہونچ گئے۔ موتوں کے تیر کبھی خطا نہیں ہوتے (ٹھیک نشانہ پر بیٹھتے ہیں)

(٦) ترجمہ (بچہ کے ہلاک ہوجانے کے بعد) بقرہ وحشیہ نے اس حال میں رات گذاری کہ جم کر برابر برسنے والی بارش بہ رہی تھی جس کا دائمی بہاؤ نرم سبزہ زار کو سیراب کر رہا تھا۔

(١) محفوفة) من قولهم حفت (ن ض) القوم الرجل استداروا به (اليراع) القصب (المصرع) الملقى على الارض واستعمال صرع (ف) صرعا الشئ طرحه على الارض (الغابة) الأجمة والجمع غاب (قيام) جمع قائم يريدان مائها كان باردا عذبا لان تحفيف اليراع واظلاله اياها يولد برودة الماء وعذوبته ١٢

(٢) (افتلك) مبتدأ والخبر محذوف اى تشبه ناقتى (المسبوعة) التى اكل السبع ولدها (خذلت) اى تخلفت (الهادية) المتقدمة (الصوار) القطيع من البقر وقوام الامر ملاكه الذى يقوم به امره ١٢

(٣) (خنساء) البقرة الوحشية والجمع خُنُس يقال خنس (س) خنسا تأخر انفه عن الوجه مع ارتفاع فى الارنبة فهو اخنس (الفرير) ولد البقرة الوحشية والجمع فرار (فلم ترم) اى لم تزل (يفعل رام (ض) ريما المكان ومنه زال عنه وفارقه (العرض) بضم العين وسكون الراء الناحية (الشقائق) جمع شقيقة وهى ارض صلبة بين رملتين تنبت العشب (البغام) صوت رقيق يقال بغم (ض ن ف) بغاما الظبية صوتت صوتا رقيقا ١٢

(۴) (المعفر) الملقى على العفراء اى اديم الارض مفعول من التعفير (القهد) الابيض وبقرة الوحش كلها بيض ما خلا وجهها واكارعها (الشلو) العضو وقيل بقية الجسد والجمع الاشلاء (الغبس) جمع اغبس هو الذى لونه كلون الرماد (لا يمن) اى لا ينقطع من المن هو القطع وجملة لايمن طعامها صفة لكواسب ١٢

(۵) (صادفن) اى وجدن والضمير للذئاب (الغرة) الغفلة (المنايا) جمع منية هى الموت (لا تطيش) اى لا تخطأ يقال طاش (ض) السهم عن الرمية خطأ وعدل (السهام) جمع سهم هو النبل ١٢ (٦) (باتت) عند ظلت يقال بات (ض) زيد قائما اى قام كل الليل (اسبل) سال (واكف) المطر المنسبق سحاب وكوف يقطر سيله قليلا قليلا ويستعمل من (ض) (الديمة) مطرة تدوم واقلها نصف يوم وليلة والجمع الديم واصلها دومة قلبت الواو ياء لانكسار ما قبلها (الخمائل) جمع خميلة وهى كل رملة ذات نبت عند الاكثر من الائمة وقال جماعة هى ارض ذات شجر (التسجام) فى معنى السجم والسجوم بمعنى السيلان يقال سجم (ن) سجوما الدمع سال وانصب ١٢

١	يَعْلُو طَرِيقَةَ مَتْنِهَا مُتَوَاتِرٌ (اى مطر)	فِي لَيْلَةٍ كَفَرَ النُّجُومَ غَمَامُهَا (اى ستر)
٢	تَجْتَافُ أَصْلًا قَالِصًا مُتَنَبِّذًا (طويلا ، منفردا)	بِعُجُوبِ أَنْقَاءٍ يَمِيلُ هَيَامُهَا (رملها)
٣	وَتُضِيءُ فِي وَجْهِ الظَّلَامِ مُنِيرَةً (اى اوله)	كَجُمَانَةِ الْبَحْرِيِّ سُلَّ نِظَامُهَا (ريطها)
٤	حَتَّى إِذَا انْحَسَرَ الظَّلَامُ وَأَسْفَرَتْ	بَكَرَتْ تَزِلُّ عَنِ الثَّرَى أَزْلَامُهَا (اى مشت بكرة ، اى اقدامها)
٥	عَلِهَتْ تَرَدَّدُ فِي نِهَاءِ صُعَائِدٍ (حيارى ، موضع)	سَبْعًا تُؤَامًا كَامِلًا أَيَّامُهَا (مرفوع بكامل)
٦	حَتَّى إِذَا يَئِسَتْ وَأَسْحَقَ حَالِقٌ (اخلق)	لَمْ يُبْلِهِ إِرْضَاعُهَا وَفِطَامُهَا

(١) ترجمہ اس بقرۂ وحشیہ کے خط پشت پر متواتر بارش ایسی رات میں پڑتی رہی جسکے ابر نے ستاروں کو چھپا رکھا تھا۔ **مطلب** اس بقرہ نے نہایت بے چینی کی حالت میں یہ شب باد و باراں گذاری۔

(٢) ترجمہ بقرۂ وحشیہ ایسے درخت کی دراز جڑ (کھوکل) میں داخل ہوئی جو ریت کے ٹیلوں کے آخر میں تنہا کھڑا تھا جن کا ریت بہ رہا تھا **مطلب** سردی اور بارش سے بچنے کیلئے وہ ایک درخت کی جڑ میں پناہ گزین ہوئی لیکن وہاں بھی اس کو راحت میسر نہ آئی اور باد و باران کی وجہ سے ان ٹیلوں کا ریت گر رہا تھا جن پر وہ درخت کھڑا ہوا تھا۔

(٣) ترجمہ (شب کی) ابتدائی تاریکی میں (وہ بقرۂ وحشیہ) روشن اور چمکدار تھی اس دریائی موتی کی طرح جس کا دھاگا کھینچ لیا گیا ہو (اور وہ گول ہونے کی وجہ سے لڑھکتا پھر رہا ہو) **مطلب** اس بقرہ کو چین نصیب نہ ہوا برابر بھاگتی پھری۔ بقرۂ وحشیہ کو اس دریائی موتی سے تشبیہ دی ہے جو لڑی سے بکھر گیا ہو۔

(٤) ترجمہ حتیٰ کہ جب (شب کی) تاریکی کھل گئی اور وہ صبح کی روشنی میں داخل ہوئی تو اس حال میں صبح سویرے چلی کہ نمناک ریت سے اسکے پیر پھسل رہے تھے۔

(٥) ترجمہ حیران و پریشان ایک ہفتہ جسکے دن بڑے بڑے تھے صعائد کی حوضوں میں (بچہ کی تلاش میں) گھومتی پھری۔ **مطلب** کاملًا ایامہا سے اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ وہ ایام گرما تھے۔

(٦) ترجمہ یہاں تک کہ وہ جب بالکل (بچہ کے ملنے سے) مایوس ہوگئی اور (اسکے) دودھ بھرے تھن خشک ہوگئے جنکو اسکے دودھ پلانے اور چھڑانے نے خشک نہیں کیا تھا (بلکہ بچہ کے نہ ہونے کی وجہ سے وہ خشک ہوئے تھے)۔

(١) يعلو) يرتفع (طريقة المتن) خط الكائن على ظهر الدابة من الذنب الى العنق (كفر) (ن) كفرا الشئ غطاه (الغمام) جمع غمامة هي السحابة وقوله متواتر صفة لمحذوف تقديره مطر متواتر وهو فاعل يعلو ١٢

(٢) (تجتاف) من الاجتياف هو الدخول في جوف الشئ ويروى تجتاب بالباء اى تلبس (القالص) المرتفع الفروع او الطويل (متنبذا) من التنبذ هو التنحي من النبذة هي الناحية (العجوب) اواخر الرمل جمع عجب على سبيل الاستعارة لان العجب عظم الذنب وذنب الحيوان يكون مؤخره (انقاء) جمع النقا وهو الكثيب من الرمل (الهيام) الرمل اللين ١٢

(٣) (تضيء) من الاضاءة هي الانارة تتعدى ويلزم وفي الشعر لازم (وجه الظلام) اوله (منيرة) من الانارة هي الاضاءة (الجمانة) حبة تعمل من الفضة كالدرة ثم يستعار للدرة (سل) من سل (ن) سلا الشئ من الشئ انتزعه (النظام) خيط فيه اللآلي ١٢

(٤) (انحسر) انكشف ومجرده حسر (ن) حسورا الشئ انكشف وحسره كشفه (اسفرت) اى دخلت في سفر الصبح (بكرت) (ن) بكورا مشت في اول الصباح (تزل) (ن) زللا تزلق وتقع (الثرى) التراب الندي (ازلام) جمع زلم وهو القدح والمراد بها ههنا الاقدام وقوله بكرت جواب اذا وجملة تزل عن الثرى في موضع الحال ١٢

(٥) (علهت) بفعل علة (س) علها اذا انهمك وتحير ودهش (النهاء) جمع النهي وفتحها وهو الغدير (صعائد) موضع (التوأم) اسم للجمع والواحد توأم وقوله اياما مرفوع بكامل فان جمع التكسير يجري مجرى الآحاد كما في قوله تعالى خاشعا ابصارهم ١٢

(٦) (يئست) من يئس (س) بمعنى قنط او قطع الامل (اسحق) الضرع ذهب لبنه وبلي ولصق بالبطن و اخلق (الحالق) بالحاء المهملة الضرع الممتلئ لبنا (الفطام) يقال فطم (ض) فطما الولد فصله عن الرضاع وجملة لم يبله الخ في موضع صفة لحالق وجواب اذا محذوف وهو سلت عنه ١٢

۱	وَتَوَجَّسَتْ رِزَّ الْاَنِيْسِ فَرَاعَهَا (الصوت ۱۲)	عَنْ ظَهْرِ غَيْبٍ وَّالْاَنِيْسُ سَقَامُهَا (الانسان ۱۲)
۲	فَغَدَتْ كِلَا الْفَرْجَيْنِ تَحْسَبُ اَنَّهٗ (البقرة ۱۲)	مَوْلَى الْمَخَافَةِ خَلْفُهَا وَاَمَامُهَا
۳	حَتّٰى اِذَا يَئِسَ الرُّمَاةُ وَاَرْسَلُوْا (جواب اذا ۱۲)	غُضْفًا دَوَاجِنَ قَافِلًا اَعْصَامُهَا (قلائد ۱۲)
۴	فَلَحِقْنَ وَاعْتَكَرَتْ لَهَا مَدْرِيَّةٌ (اى الكلاب بالبقرة ۱۲)	كَالسَّمْهَرِيَّةِ حَدُّهَا وَتَمَامُهَا (الرمح ۱۲) (طولها ۱۲)
۵	لِتَذُوْدَهُنَّ وَاَيْقَنَتْ اِنْ لَّمْ تَذُدْ (عنهن ۱۲)	اَنْ قَدْ اَحَمَّ مِنَ الْحُتُوْفِ حِمَامُهَا (موتها ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ بقرۂ وحشیہ نے غیب سے انسان کی آواز سُنی جس نے اسکو گھبرا دیا اور کیوں نہ گھبراتی جبکہ انسان اسکی بیماری ہے (وہ اس کا شکار کر لیتا ہے تو گویا انسان اس کا مرض الموت ہے)۔

(۲) ترجمہ۔ پس وہ چلی درآنحالیکہ (دست و پاکی) دونوں کشادگیوں کو خوف کا زیادہ مستحق سمجھتی تھی (اس کو آگے اور پیچھے سے یکساں خوف تھا) وہ دونوں کشادگیاں اس کا آگا اور پیچھا تھیں۔

(۳) ترجمہ۔ حتّٰی کہ جب تیر انداز مایوس ہوگئے (وہ زد سے نکل گئی) تو انھوں نے دراز کان شکاری کُتّوں کو اسکے پیچھے چھوڑا جن کے پٹے (یا پیٹ) خشک تھے۔
مطلب۔ تیر کی زد سے نکل جانے کے بعد اسکے پیچھے عمدہ نسل کے شکاری کُتّے لگا دیئے۔

(۴) ترجمہ۔ پس وہ کُتّے اس بقرۂ وحشیہ کو جا چمٹے اور اس نے انکی طرف اپنا سینگ گھمایا جو دھار اور درازی میں سمہری نیزے کی طرح تھا۔

(۵) ترجمہ۔ تاکہ وہ (بقرۂ وحشیہ) اُن (کتّوں) کو دفع کرے اور اُس کو اس امر کا پورا یقین ہوگیا تھا کہ اگر اُس نے اُن کو دفع نہ کیا تو (حیوانات کی) اچانک موتوں کے منجملہ اسکی موت قریب آگئی ہے۔ مطلب اس بقرہ کو اپنی ہلاکت کا یقین ہوگیا تھا اسلئے اُن کُتّوں کو سینگ کے ذریعہ دفع کرنے پر مجبور ہوئی۔

م (الحتوف) جمع حتف وہو الموت (الحمام) الموت وقولہ لتذودہن متعلق باعتكرت يقول عطفت البقرة لتطرد الكلاب عن نفسہا وايقنت انہا ان لم تطردہا قتلنہا ۱۲

(۱) (توجست) اى احست (الرز) بتقديم الراء المہملة على الزاء الصوت الخفى (الانيس) والانس والاناس والناس واحد (راعہا) افزعہا (راع (ن) روعا اذا افزع (عن ظہر غيب) الظہر فيہ زائد ومعناه عن غيب وہو متعلق بقولہ توجست او براع (السقام) او السقم داء ومنہ الفعل سقم (س) سقما وك سقامة مرض او طال مرضہ ۱۲

(۲) (الفرجين) تثنية فرج بسكون الراء و معناه البعد بين قوائم الدابة ففرج بين الرجلين وفرج بين القدمين۔ لذا جاء بالتثنية والجمع فروج وقال ثعلب ان المولى فى ہذا البيت بمعنى اولى كقولہ تعالى ماواكم النار ہى مولاكم اى اولى بكم وقال الاصمعى المراد بالمخافة الكلاب وبمولاہا صاحبہا وضميرانہ عائد الى كلا لانہ مفرد لفظا وخلفہا وامامہا خبر مبتدا محذوف اى ہما خلفہا وامامہا الجملة مفسرة لكلا الفرجين ۱۲

(۳) (يئس) (س) اى قنط (الرماة) جمع رامٍ كالقضاة جمع قاضٍ (الغضف) من الكلاب المسترخية الآذان (الدواجن) المعلمات (قافلا) من القفول ہو اليبس والفعل قفل (ن) قفولا الجلد يبس (الاعصام) القلائد وقيل البطون والواحد عصمة ۱۲

(۴) (اعتكرت) اى رجعت وعطفت يقال عكر (ن وض) عكرا وعكورا واعتكر عليہ اذا كر وحمل وانصرف (المدرية) القرون المحددة (السمهرية) من الرماح منسوبة الى سمہر رجل كان بقرية تسمى خطا من قرى البحرين و كان مثقفا ماہرا فنسبت الرماح الجيدة اليہ ۱۲

(۵) (لتذودہن) من الذود وہو الدفع والطرد (قد احم) اى قد قرب الاحمام ہو القرب

فَتَقَصَّدَتْ مِنْهَا كَسَابِ فَضُرِّجَتْ (اى هلكت ١٢)	١	بِدَمٍ وَغُودِرَ فِي الْمَكَرِّ سُخَامُهَا (ترك ١٢ / اسم كلب)
فَبِتِلْكَ إِذْ رَقَصَ اللَّوَامِعُ بِالضُّحَى (اى الناقة التى تشبه البقرة او الاتان ١٢)	٢	وَاجْتَابَ أَرْدِيَةَ السَّرَابِ إِكَامُهَا
أَقْضِي اللُّبَانَةَ لَا أُفَرِّطُ رِيبَةً	٣	أَوْ أَنْ يَلُومَ بِحَاجَةٍ لُوَّامُهَا (عطف على ريبة ١٢)
أَوَلَمْ تَكُنْ تَدْرِي نَوَارُ بِأَنَّنِي (اسم امراة ١٢)	٤	وَصَّالُ عَقْدِ حَبَائِلٍ جَذَّامُهَا (القاطع ١٢)
تَرَّاكُ أَمْكِنَةٍ إِذَا لَمْ أَرْضَهَا	٥	أَوْ يَرْتَبِطْ بَعْضَ النُّفُوسِ حِمَامُهَا (اراد به نفسه ١٢)
بَلْ أَنْتِ لَا تَدْرِينَ كَمْ مِنْ لَيْلَةٍ[٢] (يا نوار ١٢)	٦	طَلْقٍ لَذِيذٍ لَهْوُهَا وَنِدَامُهَا[٢] (مرفوع بلذيذ ١٢)

(١) ترجمہ۔ تو اُن میں سے کساب (کتیہ) ہلاک ہوگئی اور خون میں لتھڑ گئی اور اس (کساب) کا (نر) سخام (کتا) میدان میں (بچھڑا ہوا) چھوڑ دیا گیا۔ **مطلب** اس بقرۂ وحشیہ نے کتے کے اُس جوڑے کو مار ڈالا۔

(٢) ترجمہ پس ایسی اونٹنی کے ذریعہ (سوار ہوکر) جبکہ چاشت کے وقت متصل بسراب صحرا متحرک (معلوم) ہوں اور ٹیلے سراب کی چادر اوڑھ لیں۔

(٣) ترجمہ۔ میں حاجت پوری کرلیتا ہوں۔ تہمت کے خوف سے یا اس خوف سے کہ ملامتگر ملامت کرینگے حاجت برآری میں کوتاہی نہیں کرتا **مطلب** ناقہ کو بقرۂ وحشیہ یا گورخرنی سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ جب کبھی سفر درپیش ہوتا ہے اور کوئی ضرورت متعلق ہو جاتی ہے تو دوپہر کی شدید گرمی میں بھی سفر کرجاتا ہوں کسی قسم کا خوف میرے لئے سفر سے مانع نہیں بنتا۔

(٤) ترجمہ کیا نوار (معشوقہ) نہ جانتی تھی کہ میں دوستی کے علائق کو بڑا جوڑنے والا اور توڑنیوالا ہوں۔ **مطلب** نوار قطع تعلق کرکے جلدی شاید اسے خیال نہ تھا کہ میں بھی مستحقِ دوستی ہی کے تعلقات رکھتا ہوں ناقابل سے فوراً جدائی اختیار کرلیتا ہوں۔

(٥) ترجمہ۔ جبکہ مجھے نہ بھائیں تو (پھر) مواضع (قیام) کو چھوڑ دیتا ہوں مگر یہ کہ بعض نفوس یعنے (مجھ سے) موت متعلق ہو جائے (تو پھر موت سے کوئی چارہ نہیں پھر سفر کہاں؟)۔

(٦) ترجمہ۔ بلکہ تو ہی (اے معشوقہ نوار) نہیں جانتی کہ بہت سی نرم گرم راتیں (گذری) ہیں جن کا کھیل کود اور شراب نوشی بہت پرلطف تھی۔ **مطلب** معشوقہ کی طرف التفات کرنیکے بعد معشوقہ پر اپنی بڑائی جتلاتا ہے۔

[٢] لا تعلمين كم من ليلة ساكنة غير موذية بحر ولا برد لذيذة اللهو والمنادمة ١٢

(١) (تقصدت) اى هلكت يقال اقصد وتقصد اذا مات (كساب) مبنية على الكسرة اسم كلبة (ضرجت بدم) اى لطخت بدالمكر موضع الكر (سخام) اسم كلب وقوله كساب فاعل تقصدت يقول فقتلت من الكلاب كساب فلطخت بدم وترك فى موضع الكر سخامها ١٢

(٢) (فبتلك) الباء تتعلق بقوله اقضى فى البيت الذى بعده (رقص) (ن) رقصا تنقل ومشى بتفكك وتكاء (اللوامع) الفلوات التى تلى السراب تلمع الواحدة لامعة يقول فبتلك الناقة حين اضطربت اللوامع ولبست اكامها اردية السراب اقضى حاجتى ورقص اللوامع وكذا لبس الاكام رداء السراب كناية عن التهاب الهاجرة وشدة حرها ١٢

(٣) (اللبانة) بمعنى حاجة اللبن خاصة ثم تستعمل فى مطلق الحاجة (افرط) من التفريط هو التضييع وتقدمة العجز (ريبة) التهمة (لوام) مبالغة اللائم يقول اقضى حاجتى ولا افرط لخفيتى مخافة ريبة ومخافة ان يلومنى لائم ١٢

(٤) (تدرى) من درى (ض) دراية علم (نوار) اسم عشيقة (الحبائل) جمع حبالة وهى مستعارة ههنا للمودة والعهد (الجذام) مبالغة الجاذم من الجذم هو القطع ثم رجع الشاعر الى التشبيب بعشيقة فقال الخ ١٢

(٥) (تراك) مبالغة التارك (الامكنة) جمع مكان وبعض النفوس اراد الشاعر به نفسه (الحمام) الموت يقول انى تراك اماكن اذا لم ارضها الى ان ترتبط نفسى بموتها ١٢

(٦) (ليلة طلق) وطلقة اذا حسنة لا قرّ (الندام) جمع نديم مثل الكرام فى جمع كريم والندام ايضا المنادمة مثل الجدال فى المجادلة والندام فى البيت يحتمل الوجهين اضرب الشاعر عن الاخبار للمخاطبة فقال بل انت يا نوار

فَقَدْ بِتُّ سَامِرَهَا وَغَايَةَ تَاجِرٍ	۱	وَافَيْتُ إِذْ رُفِعَتْ وَعَزَّ مُدَامُهَا
أُغْلِي السِّبَاءَ بِكُلِّ أَدْكَنَ عَاتِقٍ	۲	أَوْجَوْنَةٍ قُدِحَتْ وَفُضَّ خِتَامُهَا
وَصَبُوحِ صَافِيَةٍ وَجَذْبِ كَرِينَةٍ	۳	بِمُوَتَّرٍ تَأْتَالُهُ إِبْهَامُهَا
بَادَرْتُ حَاجَتَهَا الدَّجَاجَ بِسُحْرَةٍ	۴	لِأُعَلَّ مِنْهَا حِينَ هَبَّ نِيَامُهَا
وَغَدَاةِ رِيحٍ قَدْ وَزَعْتُ وَقِرَّةٍ	۵	قَدْ أَصْبَحَتْ بِيَدِ الشَّمَالِ زِمَامُهَا

(۱) ترجمہ (اپنی خوش بیانی کی وجہ سے) ان راتوں میں میں قصہ گو رہا اور (شراب کے) تاجروں کے بہت سے جھنڈے میں کہ جب بلند کئے گئے اور ان کی شراب گراں ہوگئی تو میں (شراب خریدنے کیلئے) انکے پاس پہنچا۔ مطلب شراب کی بھٹی پر جھنڈا نصب کر دیا جاتا تھا جسکو دیکھ کر مے نوش خمار کے پاس پہنچ جاتے تھے۔ شاعر اپنی خوش بیانی اور گرانی کے وقت شراب کی خریداری پر فخر کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ میں شراب کی خریداری کو ہر پرانے مشکیزہ (شراب کے) ذریعہ یا اس سیاہ مٹکے کے ذریعہ جسکی مہر توڑ دیگئی ہو اور اسمیں پیالہ (شراب نکالنے کیلئے) ڈالدیا گیا ہو گراں کر دیتا ہوں۔ مطلب شراب کے مشکیزے اور خم کے خم خرید لیتا ہوں۔ لہذا شراب کی کمی کی وجہ سے دام چڑھ جاتے ہیں۔

(۳) ترجمہ بہت سی صبح کی صاف شرابیں ہیں (جن سے میں لطف اندوز ہوا) اور ایسے ستار کے ذریعہ مغنیہ کا بجانا کہ جس کی اصلاح اس کا انگوٹھا کرتا ہے (میں اسکو سنکر لطف اندوز ہوا) مطلب اچھا یہ معلوم ہوتا ہے کہ جواب رُبَّ محذوف مانا جائے جیسا کہ میں نے ترجمہ میں ظاہر کر دیا ہے۔

(۴) میں نے صبح سویرے مرغوں کے بولنے سے قبل شراب کی خواہش پوری کرلی تاکہ جب سونے والے بیدار ہوں تو دوبارہ پی سکوں۔ مطلب اکثر تبہ شراب نوشی صبح سویرے کر لیتا ہوں تاکہ یاران جلکر ہمراہ دوبارہ موقع مل سکے۔

(۵) ترجمہ۔ بہت سی ٹھنڈی اور ہوا والی صبح ہیں جنکی باگ ڈور شمالی ہوا کے ہاتھ میں ہوگئی تھی میں نے ان کو روکا۔ مطلب ایام قحط میں جبکہ شمالی ہوا چلتی ہے جو عموماً بہت زیادہ سردی کا باعث ہوتی ہے اور اسکی وجہ سے فقراء مصائب میں مبتلا ہوتے ہیں تو میں اپنی سخاوت کے ذریعہ ان مصائب کو دفع کر دیتا ہوں۔

۵ وزع الجیش حبس اولہم علی آخرہم (قرۃ) ہی البرد معطوف علی ریح (بید الشمال زمامہا) ای تہب فیہا الشمال والجملۃ فی موضع خبر اصبحت وقولہ قد وزعت جواب رب ۱۲

(۱) (السامر) الذی یتحدث لیلاً ولا ینوم استعمالہ سمر (ن) سمراً وسموراً یقال لا افعلہ ما سمر السمیر ای لا افعلہ ابداً (غایۃ تاجر) رایتہ التی ینصبہا لیعرف بہا موضعہ (التاجر) المراد بالخمار (وافیت) ای آتیتہا (المدام) والمدامۃ الخمر سمیت بہا لانہا ادیمت فی دنہا ولہا اسماء کثیرۃ ذکرت منہا مأتہ وسبعۃ عشر اسما فی الرسالۃ المسماۃ بغزورۃ الادیب ۱۲

(۲) (اغلی) ای اشتری غالیاً (السباء) ہو شراء الخمر یقال سبأ (ف) سبأً اذا اشتری خمراً (الادکن) الزق الذی یضرب لونہ الی السواد (الجونۃ) الخابیۃ السوداء المطلیۃ بالقار (قدحت) من القدح ہو الغرف (فض) من الفض ہو الکسر یقال فض (ن) فضاً الشیء کسرہ (الختام) والختم والختام والمختوم واحد ۱۲

(۳) (الصبوح) الشراب بالغداۃ (الکرینۃ) الجاریۃ المغنیۃ والجمع الکرائن (موتر) عود لہ اوتار (الائتیال) الاصلاح فی القاموس آل المال اصلحہ وساسہ یقول کم من صبوح من خمر صافیۃ استمتعت باصطباحہا وجذبۃ عوادۃ عوداً موتراً تعالجہ ابہامہا استمتعت بالاصغاء الی اغانیہا ۱۲

(۴) (بادرت) ای سبقت (الدجاج) اسم جنس یعم الذکر والانثی والمراد ہہنا الدیکۃ (لاعل) ای لاشرب ثانیاً یقال عل (ن) علاً وعللاً وتعلۃ اذا شرب ثانیۃ اوتباعاً (ہبت) من نومہ استیقظ (نیام) جمع نائم کقیام فی جمع قائم ۱۲

(۵) (غداۃ ریح) ای تجری فیہا الریاح (قد وزعت) ای کففت ورددت یقال وزع (ف وض) وزعاً فلاناً کفہ ومنعہ ۵

۱	وَلَقَدْ حَمَیْتُ الْحَیَّ تَحْمِلُ شِکَّتِیْ	فُرُطٌ وِشَاحِیْ اِذْ غَدَوْتُ لِجَامُهَا
۲	فَعَلَوْتُ مُرْتَقَبًا عَلٰی ذِیْ هَبْوَةٍ	حَرِجٍ اِلٰی اَعْلَامِهِنَّ قَتَامُهَا
۳	حَتّٰی اِذَا اَلْقَتْ یَدًا فِیْ کَافِرٍ	وَاَجَنَّ عَوْرَاتِ الثُّغُوْرِ ظَلَامُهَا
۴	اَسْهَلْتُ وَانْتَصَبَتْ کَجِذْعِ مُنِیْفَةٍ	جَرْدَاءَ یَحْصَرُ دُوْنَهَا جُرَّامُهَا
۵	رَفَّعْتُهَا طَرْدَ النَّعَامِ وَفَوْقَهُ	حَتّٰی اِذَا سَخُنَتْ وَخَفَّ عِظَامُهَا
۶	قَلِقَتْ رِحَالَتُهَا وَاَسْبَلَ نَحْرُهَا	وَابْتَلَّ مِنْ زَبَدِ الْحَمِیْمِ حِزَامُهَا

(۱) ترجمہ میں نے اس حال میں قبیلہ کی حمایت کی جب ایک ایسی تیزرو گھوڑی میرے ہتھیار اٹھائے ہوئے تھی (میں اسپر سوار تھا) کہ جب صبح کو چلا تو اس کا لگام میرا ہار تھا (میرے گلے میں پڑا ہوا تھا)۔

(۲) ترجمہ۔ تو میں (قبیلہ کی حفاظت کیلئے) ایک ایسے ٹیلہ پر چڑھا جو تنگ اور مغبر تھا۔ جس کا غبار ان کے جھنڈوں تک (اڑ رہا) تھا۔

(۳) ترجمہ یہانتک کہ سورج نے جب اپنے آپکو تاریکی میں ڈالدیا (غروب ہوگیا) اور سرحد کی خوفناک جگہوں کو ان کی تاریکی نے چھپالیا۔ (یعنی بالکل رات ہوگئی)

(۴) ترجمہ تو میں نیچے اترا اور میری گھوڑی اس پتوں سے ننگی بلند کھجور کے تنہ کی طرح سیدھی کھڑی ہوگئی جسکے پتے یا پھل توڑنے والے (اس کی لمبائی کیوجہ سے) تنگ دل ہوں مطلب غرض میں تمام دن قبیلہ کی حفاظت میں اس ٹیلہ پر مصروف رہا جب بالکل شام ہوگئی اور سرحد کی گھاٹیاں چھپ گئیں تو ٹیلہ سے نیچے اتر آیا اور میری گھوڑی گردن بلند کر کے کھڑی ہوگئی۔

(۵) ترجمہ میں نے اس (گھوڑی) کو شتر مرغ جمع کرنے والی رفتار پر دوڑایا بلکہ اس سے بھی زیادہ حتیٰ کہ وہ جب گرم ہوگئی اور اسکی ہڈیاں ہلکی ہوگئیں۔

(۶) ترجمہ۔ اس کا چارجامہ ہلنے لگا اور اس کا سینہ تر ہوگیا اور پسینہ کے جھاگوں سے اسکا تنگ بھیگ گیا۔ مطلب نیچے اتر کر قبیلہ کی دیکھ بھال کیلئے میں نے اسے اتنا دوڑایا کہ وہ پسینہ پسینہ ہوگئی اور کمر کی تری کی وجہ سے اس کا چارجامہ کمر پر نہ جما۔

۵ سخنا ای صار حارا (خفت) (ض) خفۃ ضد ثقل (العظام) جمع عظم ۱۲

(۶) (تقلقت) ای اضطربت استعمالہ قلق (س) قلقا اذا اضطرب (الرحالۃ) شبہ سرج یتخذ من جلود الغنم باصوافہا لیکون اخف فی الطلب والہرب الجمد حائل (اسبل) امطر (ابتل) ای صار ذا بلل (الحمیم) العرق (الحزام) ما یشد بہ وسط الدابۃ والجمع حزم ۱۲

(۱) (حمیت) من الحمایۃ یقال حمی (ض) حمایۃ الشیٔ من الناس منعہ عنہم (الشکۃ) السلاح (الفرط) الفرس المتقدم السریع الخفیف (الوشاح) والاشاح معقد والجمع الوشح قولہ تحمل شکتی فی موضع الحال من ضمیر حمیت وجملۃ وشاحی اذ غدوت لجامہا فی موضع الصفۃ لفرط ۱۲

(۲) (المرتقب) المکان المرتفع الذی یقوم علیہ الرقیب للحفاظۃ والفعل رقب (ن) بمعنی حرسہ وانتظرہ (الہبوۃ) الغبار (الحرج) الضیق جداً (الاعلام) الجبال والرایات (القتام) الغبار یریدانہ کان ربیئۃ الحی علی جبل قریب من جبال الاعداء ۱۲

(۳) (حتی الخ) متعلق بقولہ بعلوت (القت) ضمیرہ للشمس کما فی التنزیل العزیز حتی توارت بالحجاب والمراد بالید النفس کما فی قولہ تعالٰی ولا تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ۔ (الکافر) اللیل سمی بہ لکفرہ الاشیاء ای سترہ ایاہا یقال کفر (ن) کفرا الشیٔ سترہ وغطاہ (اجن) ای ستر (عورات الثغور) مواضع المخافۃ منہا وضمیر ظلامہا للعورات ۱۲

(۴) (اسہلت) ای اتیت ارضا منخفضۃ (المنیفۃ) العالیۃ (الجرداء) القلیلۃ الغصن (یحصر) من الحصر ہو ضیق الصدر (الجرام) جمع جارم ہو الذی یقطع حمل النخل واستعمالہ جرم (ض) جرما الشیٔ قطعہ وجرام النخل قطع ثمرہ وقولہ اسہلت جواب اذا فی الشعر الماضی ۱۲

(۵) (رفعتہا) یقال رفع البعیر فی سیرہ اذا بلغ لازم ومتعد (الطرد) الدفع یقال طرد (ن) طردا اذا ابعدہ ویکون طرد النعام تجتمع فی مکان واحد (سخنت) ای حدثت فی جسمہا حرارۃ من السیر استعمالہ سخن (ن و ک و س) ۱۲

تَرْقٰی وَتَطْعَنُ فِی الْعِنَانِ وَتَنْتَحِیْ	۱	وِرْدَ الْحَمَامَةِ اِذْ اَجَدَّ حَمَامُهَا (منصوب بنزع الخافض ۱۲ — ای سعی ۱۲)
وَكَثِیْرَةٍ غُرَبَاءُهَا مَجْهُوْلَةٍ (ای رب دار کثیرۃ ۱۲)	۲	تُرْجٰی نَوَافِلُهَا وَیُخْشٰی ذَامُهَا
غُلْبٌ تَشَذَّرُ بِالذُّحُوْلِ كَاَنَّهَا	۳	جِنُّ الْبَدِیِّ رَوَاسِیًا اَقْدَامُهَا (ای ثابتۃ ۱۲)
اَنْكَرْتُ بَاطِلَهَا وَبُؤْتُ بِحَقِّهَا (اقررت ۱۲)	۴	عِنْدِیْ فَلَمْ یَفْخَرْ عَلَیَّ كِرَامُهَا (جزائیا ۱۲)
وَجَزُوْرِ اَیْسَارٍ دَعَوْتُ لِحَتْفِهَا (لذبحہا ۱۲)	۵	بِمَغَالِقٍ مُتَشَابِهٍ اَجْسَامُهَا (سہام القمار ۱۲)

(۱) ترجمہ وہ گردن اُبھار کر چلتی ہے۔ باگ کو جھٹکے دیتی ہے۔ گردن موڑ کر اس طرح تیز چلتی ہو جس طرح کبوتری پانی پر اترتی ہے جب اس کا ذر (تیزی دکھا رہا ہو۔ مطلب گھوڑی کی تیز روی کو پیاسی کبوتری کی پرواز سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۲) ترجمہ بہت سے ایسے گھرانے ہیں جن کے مسافر (مہمان) ایک دوسرے سے ناواقف ہیں اور ان کے عطایا کی اُمید کیجاتی ہے اور ان کے عیب سے بچا جاتا ہے۔ مطلب ان گھرانوں سے بادشاہوں کے گھر مُراد ہیں۔ اور ان اشعار میں شاعر اس واقعہ کی طرف اشارہ کرتا ہے جو ربیع کو نعمان ابن منذر شاہِ عرب کے دربار میں پیش آیا تھا جس کی تفصیل شروع قصیدہ میں گذر چکی ہے۔

(۳) ترجمہ۔ (وہ گھرانے) موٹی گردن کے شیر ہیں جو (بہادری کی وجہ سے) آپس میں ایک دوسرے کو اپنے کینوں سے ڈراتے ہیں گویا کہ وہ (مقام) بدی کے جن ہیں جو اپنے قدموں کو جمائے ہوئے ہیں (اور کسی طرح میدان سے نہیں ٹلتے)

(۴) ترجمہ۔ میں نے اس (گھر) کے باطل (قول) کا انکار کر دیا اور جو میرے نزدیک اس کا حق تھا اس کا اقرار کر لیا تو مجھ پر اس گھر کے شرفا فخر میں غالب نہ آ سکے۔

(۵) ترجمہ۔ قمار بازوں کے (مناسب) بہت سے اونٹ ہیں جنکو ذبح کرنے کے لئے ایسے تیروں کے ذریعہ میں نے (یار و احباب کو) بلایا جن کے اجسام ہمشکل تھے مطلب اپنے اونٹوں کے ذبح کرنے پر فخر کرتا ہے۔ بمغالق الخ کا مطلب یہ ہے کہ تیروں کے ذریعہ قرعہ اندازی کرکے ذبح کرنے کے لئے ان میں سے منتخب کئے جاتے ہیں۔

م (ن) الرہن لم توجد لہ فکاک؟ یقول رب جزور اصحاب میسر دعوت ندمائی لنحرہا وعقرہا بازلام المتشابہ الاجسام وسہام المیسر یشبہ بعضہا بعضا ۱۲

(۱) (ترقی) من رقی (س) رقیا (الجبل) وفیہ والیہ صعد (العنان) جمعہ اعنۃ (تنتحی) من الانتحاء ہو الاعتماد علی الجانب الایسر المیلان الیہ (الورد) ہو النزول علی الماء استوار من (ض) قولہ تطعن فی العنان ای تمدہ مرۃ وترخیہ اخریٰ (الحمامۃ) جمعہا حمائم شبہ الشاعر سرعۃ عدوہا بسرعۃ طیران الحمام العطشیٰ ۱۲

(۲) (کثیرۃ) نعت لدار محذوف ومجہولۃ نعت ثان لہا (الغرباء) جمع غریب وہو ابن السبیل (النوافل) جمع نافلۃ ہی العطیۃ وفی اللغۃ ہی الزائدۃ سمیت بہا لانہا زائدۃ علی الحق الواجب (الذام) والذیم واحد معناہ العیب واراد بالدار دار ملوک فان الملوک ترجی عطایا ہم وتخشیٰ معائب تلحق فی مجالسہم ۱۲

(۳) (الغلب) جمع اغلب ہو من الاسد غلیظ الرقبۃ (التشذر) ہو التہدد (الذحول) جمع ذحل ہو الحقد (البدی) موضع معروف (الرواسی) الثوابت وہو حال من جن البدی واقدامہا مرفوع بروایٍ وصرف رواسی للضرورۃ والاقدام جمع قدم ۱۲

(۴) (انکرت) ای لم اقرر (الباطل) ہو ضد الحق ای الامر الغیر الثابت (بؤت) من باء بحقہ ای اقربہ ومنہ "ابوء بالنعمۃ" ای اقر بہا لک (لم یفخر علی) ای لم یغلبنی فی الفخر یقال فخر (ن) علیہ غلبہ فی المفاخرۃ (الکرام) جمع کریم یقول انکرت باطل دعاوی تلک الرجال الکذب واقررت بما کان حقا منہا فی اعتقادی ولم یغلبنی فی الفخر کرامہا ۱۲

(۵) (الجزور) الناقۃ (الایسار) جمع یسر ہو صاحب المیسر (الحتف) الموت والجمع حتوف یقال "مات حتف انفہ" ای مات من غیر قتل ولا ضرب (المغالق) القداح والواحد مغلق سمیت بہا لانہا یغلق الخطر من قولہم غلق

أَدْعُو بِهِنَّ لِعَاقِرٍ أَوْ مُطْفِلٍ	١	بُذِلَتْ لِجِيرَانِ الْجَمِيعِ لِحَامُهَا (جمع لحم ١٢)
فَالضَّيْفُ وَالْجَارُ الْجَنِيبُ كَأَنَّمَا	٢	هَبَطَا تَبَالَةَ مُخْصِبًا أَهْضَامُهَا (وادٍ في اليمن ١٢)
تَأْوِي إِلَى الْأَطْنَابِ كُلُّ رَذِيَّةٍ (حبال الخيمة)	٣	مِثْلُ الْبَلِيَّةِ قَالِصٍ أَهْدَامُهَا
وَيُكَلِّلُونَ إِذَا الرِّيَاحُ تَنَاوَحَتْ	٤	خُلُجًا تُمَدُّ شَوَارِعًا أَيْتَامُهَا (مفعول يكللون ١٢)
إِنَّا إِذَا الْتَقَتِ الْمَجَامِعُ لَمْ يَزَلْ	٥	مِنَّا لِزَازُ عَظِيمَةٍ جَشَّامُهَا (مهتم ١٢)

(١) ترجمہ میں اُن تیروں کے ذریعہ بانجھ یا بچہ دار اونٹنی کے لئے بُلاتا ہوں جس کا گوشت تمام ہمسایوں میں تقسیم کیا جاوے **مطلب** کم درجہ کی اونٹنی ذبح نہیں کرتا بلکہ بیش قیمت ذبح کرتا ہوں۔

(٢) ترجمہ پس مہمان اور اجنبی پڑوسی (گوشت کی کثرت اور فراوانی کی وجہ سے) گویا کہ وادیٔ تبالہ میں جا اُترے جسکے ٹیلے سرسبز ہیں **مطلب** اُن پر رزق کی اتنی فراوانی ہوئی جیسے وادیٔ تبالہ میں بسنے والوں پر۔

(٣) ترجمہ (میرے یا میری قوم کے) خیموں کے طنابوں کی طرف ہر ایسی ضعیف (عورت) پناہ لیتی ہے جسکے پرانے کپڑے (بھی) بدن سے کوتاہ ہوں اور (قبر پر بندھی ہوئی) اونٹنی کی طرح (لاغر) ہو۔

(٤) ترجمہ جب ہوائیں بالمقابل چلیں (ایام قحط میں جو طرفی ہوائیں چلنے لگیں) تو وہ ایسے بڑے پیالوں کو (جو چھوٹی نہر کے مانند ہیں) اوپر تک پُر کر دیتے ہیں جن میں (کھانیکا) اضافہ کیا جاتا ہے اس حال میں کہ اُن کے یتیم (بچے وسعت اور کھانے کی فراوانی کی وجہ سے گویا کہ) تیرتے ہیں۔

(٥) ترجمہ جب جماعتیں ملیں (ایک جگہ جمع ہوں) تو ہمیشہ ہم میں سے بڑے کام کا ذمہ دار اور اسکی تکلیف برداشت کرنیوالا ضرور رہے گا **مطلب** جب کبھی قبائل کا اجتماع ہوتا ہے تو وہاں ہمارا ایک سردار لازمی طور سے ہوتا ہے جو معاملات طے کرتا ہے۔

٢ يصلح لان يلزبهم اى يقرن بهم ليقهرهم ومنه لزاز الباب ولزاز الجدار (الجشام) مبالغة الجاشم هو المتكلف فى الامور من جشم (س) جشماً الامر تكلفه على مشقة ١٢

(١) (ادعو بهن) اى بمغالق (العاقر) التى لا تلد والجمع عواقر يقال عقرت (ك) المرأة عقراً اى صارت عاقراً اى حبس رحمها فلم تلد (مطفل) التى لها ولد (جيران) جمع جار (لحام) جمع لحم يقول ادعو بالقداح لنحر ناقة عاقر او ناقة مطفل تبذل لحومها لجيران الجميع وذكر العاقر لانها لا تلد سمن وذكر المطفل لانها انفس ١٢

(٢) (الضيف) النازل والجمع اضياف وضيوف (الجنيب) الغريب (هبطا) (ن وض) هبوطاً من الجبل نزلا (تبالة) واد مخصب من اودية اليمن (مخصبا) يقول خصب (ض وس) خصباً المكان كثر فيه العشب او الخير (الاهضام) جمع هضم وهو المطمئن من الارض وايضاً يجمع على الهضوم ١٢

(٣) (تاوى) اى ترجع يقال اوى (ض) اذا رجع ومنه المأوى بمعنى المرجع (الاطناب) جمع طنب وهو حبل طويل يشد به سرادق البيت (الرذية) الناقة التى ترذى فى السفر اى التى تخلف لفرط هزالها وكلالها والجمع الرذايا استعارها للفقيرة (البلية) الناقة التى تشد على قبر صاحبها حتى تموت جوعاً وعطشاً والجمع البلايا (قالصا) يقال قلص (ض) قلوصاً الثوب انقبض ونقص (الاهدام) جمع هدم هو الثوب البالى ١٢

(٤) (يكللون) اى يلبسون الاكليل وهو التاج والجمع اكاليل (تناوحت) اى تقابلت ومنه قولهم الجبلان متناوحان اى متقابلان ومنه النوائح لتقابلهن (الخلج) جمع خليج وهو نهر صغير يخلج من نهر كبير او من بحر (تمد) تزاد (شوارع) جمع شارع من شرع (ف) شرعاً فى الماء دخل فيه وسبح (الايتام) جمع يتيم ١٢

(٥) (التقت) اى لاقت (المجامع) جمع مجمع هو الموضع الجمع او الاجتماع (لزاز) هو الذى يلزم الشئ ويعتمد عليه ويقال رجل لزاز الخصم

وَمُقَسِّمٌ يُعْطِي الْعَشِيرَةَ حَقَّهَا	١	وَمُغَذْمِرٌ لِحُقُوقِهَا هَضَّامُهَا
فَضْلًا وَذُو كَرَمٍ يُعِينُ عَلَى النَّدَى	٢	سَمْحٌ كَسُوبُ رَغَائِبٍ غَنَّامُهَا
مِنْ مَعْشَرٍ سَنَّتْ لَهُمْ آبَاؤُهُمْ	٣	وَلِكُلِّ قَوْمٍ سُنَّةٌ وَإِمَامُهَا
إِنْ يُفْزَعُوا تَلْقَ الْمَغَافِرَ عِنْدَهُمْ	٤	وَالسِّنَّ تَلْمَعُ كَالْكَوَاكِبِ لَامُهَا
لَا يَطْبَعُونَ وَلَا يَبُورُ فِعَالُهُمْ	٥	بَلْ لَا تَمِيلُ مَعَ الْهَوَى أَحْلَامُهَا
فَاقْنَعْ بِمَا قَسَمَ الْمَلِيكُ فَإِنَّمَا	٦	قَسَمَ الْخَلَائِقَ بَيْنَنَا عَلَّامُهَا

(١) ترجمہ (اور قبائل کے اجتماع کیوقت ہمارا) ایسا سردار ضرور ہوتا ہے جو مال غنیمت تقسیم کرنیوالا ہے جو قبیلہ کو اسکے حقوق دیتا ہے اور ایک ایسا با اختیار سردار ہے جو (ضرورت کیوقت) قبیلہ کے حقوق کیخاطر (اپنے) حقوق کم کر دیتا ہو (یا قبیلہ ہی کے حقوق کم کر دیتا ہے اور اسپر کوئی معترض نہیں ہو سکتا)۔

(٢) ترجمہ یہ سب کچھ بزرگی کیوجہ سے کرتا ہے اور (ہم میں سے) ایک ایسا صاحب کرم (رہتا ہو) جو سخاوت (کرنے) پر (لوگوں کی) مدد کرتا ہے۔ سخی۔ عمدہ چیزیں کمانے والا اور انکو غنیمت بنانے والا ہے۔

(٣) ترجمہ (یہ سردار) ایسے گروہ سے ہے جنکے واسطے اُنکے آبا نے یہ طریقہ جاری کر دیا ہو اور ہر قوم کا ایک طریقہ اور اُس طریقہ کا رہنما ہوتا ہو۔ مطلب اس سردار نے یہ تمام عمدہ افعال آبا و اجداد سے سیکھے ہیں۔

(٤) ترجمہ اگر وہ لوگ گھبراہٹ میں مبتلا کر دیئے جاویں تو تو اُن کے پاس خودوں اور نیزوں سے ملیگا۔ در آنحالیکہ اُن کی زرہیں ستاروں کی طرح چمکتی ہیں مطلب وہ اسقدر بہادر ہیں کہ ہر خوف و مصیبت کا نہایت دلیری سے مقابلہ کرتے ہیں۔

(٥) ترجمہ وہ اپنی آبرو خراب نہیں کرتے اور نہ ان کے کام فاسد ہوتے ہیں بلکہ انکی عقول خواہشات نفسانی کے تابع نہیں ہوتیں۔ مطلب ہر کام عقل کی روشنی میں کرتے ہیں۔ تو نہ انکی آبرو پر کبھی دھبہ آتا ہے اور نہ ان کا کوئی کام خراب ہوتا ہے۔

(٦) ترجمہ تو (اے حاسد) خدائی قسمت پر صبر کر اسلئے کہ عادتوں کو ہمارے درمیان بہت زیادہ جاننے والے نے تقسیم کیا ہو۔ مطلب اگر ہمیں اچھی عادتیں دی گئی ہیں اور تمھیں بُری۔ تو اسپر ہی صبر کرنا چاہئے اسلئے کہ یہ تقسیم کسی انجان کی نہیں ہو بلکہ دانائے راز نے یہ تقسیم کی ہو وہ ہر ایک کو سر نایک ٹوپی عنایت کرتا ہے

حم عقولہم مع الہوی ١٢ (٦) (فاقنع) من قنع (س) اذا صبر بما قسم لہ (الملیک) ہو اللہ سبحانہ (الخلائق) جمع خلیقۃ ہی الطبیعۃ التی یخلق علیہا الانسان (علامہا) مبالغۃ العالم یقول ارض بما قسم الملیک فان قسام الطبائع بیننا علامہا یرید ان اللہ تعالے قسم لکل ما استحقہ من کمال ونقص ورفعۃ وضعۃ ١٢

(١) (المغذمر) الرئیس الذی یسوس عشیرتہ بما شاء من عدل او ظلم (الہضام) مبالغۃ الہاضم من ہضم (ض) ہضما الشئ کسرہ یقول لم یزل منا رجل مقسم الغنائم یعطی العشیرۃ حقہا وینقص لحقوقہا بما شاء من زیادۃ او نقصان یعنی ہو رئیسہم یقضی کیف شاء ١٢

(٢) (الفضل) مصدر یستعمل فیما یحمد والفضول فیما لا یحمد وہو منصوب علی السببیۃ من یعطی او یہضا (الندی) الجود (السمح) الجواد (الکسوب) مبالغۃ الکاسب ہو الذی یحصل الاموال الکثیرۃ (رغائب) جمع رغیبۃ ہی ما یرغب فیہ (الغنام) مبالغۃ الغانم یقال غنم (س) غنما الشئ فاز بہ ونال بلا بدل ١٢

(٣) (المعشر) الجماعۃ والجمع معاشر (سنت) من سن (ن) سنا السنۃ اوالطریقۃ وضعہا (القوم) جمعہ اقوام وجمع الاقوام الاقاویم یقول ہو من جماعۃ سنت لہم اسلافہم الاحسان وکسب المعالی واغتنامہا ولا عجب فان لکل قوم سنۃ واماما یقتدی بہ فیہا ١٢

(٤) (یفزعوا) من الافزاع ہو الاخافۃ ویقال فی المجرد فزع (ف) فزعا منہ خاف (تلق) من اللقاء معروف ومن الالتقاء مجہول (المغافر) جمع مغفر زرد یلبسہ المحارب تحت القلنسوۃ (السن) الرماح من سن الرمح اذا رکب فیہ السنان (اللام) جمع لامۃ ہی الدرع والمجرور للمغافر وہذا البیت لم یذکرہ الزوزنی ١٢

(٥) (لا یطبعون) ای لا یدنسون من قولہم طبع (س) طبعا دنس فی جسمہ او خلقہ بعیب (لا یبور) ای لا یفسد من البوار ہو الفساد والہلاک (الفعال) فعل الواحد جمیلا کان او قبیحا کذا ذکرہ ابن الانباری یقول ہم لا یدنسون اعراضہم بعار ولا تفسد افعالہم اذ لا تمیل ١٢

۱	وَاِذَا الْاَمَانَةُ قُسِّمَتْ فِیْ مَعْشَرٍ	اَوْفٰی بِاَوْفَرِ حَظِّهَا قَسَّامُهَا
۲	فَبَنٰی لَنَا بَیْتًا رَفِیْعًا سَمْکُهٗ	فَسَمَا اِلَیْهِ کَهْلُهَا وَغُلَامُهَا
۳	فَهُمُ السُّعَاةُ اِذَا الْعَشِیْرَةُ اُفْظِعَتْ	وَهُمْ فَوَارِسُهَا وَهُمْ حُکَّامُهَا
۴	وَهُمْ رَبِیْعٌ لِّلْمُجَاوِرِ فِیْهِمُ	وَالْمُرْمِلَاتِ اِذَا تَطَاوَلَ عَامُهَا
۵	وَهُمُ الْعَشِیْرَةُ اَنْ یُّبَطِّئَ حَاسِدٌ	اَوْ اَنْ یَّمِیْلَ مَعَ الْعَدُوِّ لِئَامُهَا

(۱) ترجمہ جب اقوام (عالم) میں امانت تقسیم کیگئی تو امانت کے قسام (ازل) نے ہمارا کثیر حصہ پورا پورا عنایت فرمایا۔ **مطلب** ازل میں جب امانت تقسیم ہوئی تو ہمیں ہمارے مکمل حصہ کا حامل بنا دیا گیا ہے۔ اسلئے ہم تمام قبائل عرب میں بہت زیادہ امین ہیں۔

(۲) ترجمہ خدا نے ہمارا (شرف و بزرگی کا) ایک ایسا مکان بنایا جسکی چھت بہت بلند ہے پس قبیلہ کے ادھیڑ عمر اور نوجوان اسکی طرف چڑھے۔ **مطلب** خدا نے ہمیں بزرگی کا ایک بلند مکان عنایت فرمادیا ہے تو اب قوم کے افراد اسکی بلندی پر نظر آتے ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ جب قبیلہ کسی خطرناک مصیبت میں مبتلا کردیا جائے تو وہی لوگ کوشاں ہیں اور وہی (جنگ کے وقت) شہسوار اور (جھگڑے نمٹانے کے وقت) حاکم ہوتے ہیں۔ **مطلب** غرض ہر طرح سے قبیلہ کے محافظ و نگراں وہی لوگ ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ وہی لوگ اپنے پڑوسیوں اور بیواؤں کیلئے جب (افلاس کی وجہ سے) انکی عدت دراز ہوجائے (اور گذشتنی دوبھر ہوجائے) تو موسم ربیع (کا کام دیتے) ہیں۔

(۵) ترجمہ وہی قبیلہ کے مصلح اور مددگار ہوتے ہیں اس خوف سے کہ کہیں حاسد امداد میں تاخیر نہ کرے یا قبیلہ کے کمینے دشمنوں سے میل جول نہ کر بیٹھیں۔ **مطلب** آپس کے اختلاف مٹا کر سب کو باہمی اعانت پر آمادہ کردیتے ہیں۔

(۱) (الاوفر) الکثیر (الحظ) النصیب والجمع حظوظ یقول واذا قسمت الامانة بین اقوام اوفی واکمل قسام الامانة حظنا بالاکثر یرید انہم اوفی الاقوام واکملہم امانة ۱۲

(۲) (السمک) السقف ومن اعلی البیت الی اسفلہ یقول فبنی اللہ لنا بیت شرف رفیع ارتفاعہ فارتفع الی ذلک الشرف کہل العشیرة وغلامہا یرید ان کہولہم وشبابہم کلہم ینتہون الی المعالی (الکہل) من کان عمرہ بین الثلثین والخمسین والجمع کہول (الغلام) الطار الشارب والجمع غلمان ۱۲

(۳) (السعاة) جمع ساع کالقضاة فی جمع قاض (افظعت) ای اصابہا امر فظیع (الفوارس) جمع فارس ہو ضد راجل یقول اذا اصاب العشیرة امر فظیع سعوا فی دفعہ وہم فرسان العشیرة عند قتالہا وحکامہا عند تخاصمہا ۱۲

(۴) (الربیع) موسم من المواسم معروف بکثرة الخصب (المجاور) ہو الجار (المرملات) النساء اللواتی مات ازواجہن وکانت المرأة فی الجاہلیة اذا مات عنہا زوجہا اعتدت عاما (العام) السنة والجمع اعوام شبہہم بالربیع لعموم نفعہم واحیاہم الارامل بجودہم کما یحیی الربیع الارض بمائہ ۱۲

(۵) (وہم العشیرة) ای ہم مصلحو العشیرة فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (ان یبطئ حاسد) معناہ علی قول البصریین کراہیة ان یبطئ وعند الکوفیین ان لا یبطئ حاسد وان لا یمیل کقولہ تعالی یبین اللہ لکم ان تضلوا ای کراہیة ان تضلوا او یبین اللہ ان لا تضلوا ای کی لا تضلوا ۱۲

اَلْمُعَلَّقَةُ الْخَامِسَةُ

اَلَا هُبِّيْ بِصَحْنِكِ فَاصْبَحِيْنَا (تنبہی — فاسقینی الصبوح)	۱	وَلَا تُبْقِيْ خُمُوْرَ الْاَنْدَرِيْنَا
مُشَعْشَعَةً كَاَنَّ الْحُصَّ فِيْهَا (ممزوجۃ بالماء ۱۲)	۲	اِذَا مَا الْمَاءُ خَالَطَهَا سَخِيْنَا (مزجہا ۱۲)

یہ معلقہ عمرو بن کلثوم تغلبی کا ہے جسمیں بنی تغلب کی لڑائیوں کا ذکر کرتے ہوئے فخر کرتا ہے۔ شاعر زمانہ جاہلیت کے شعراء میں ہے۔ اس قصیدہ کے کہنے کا محرک یہ پیش آیا کہ عرب کے شہرۂ آفاق بادشاہ عمرو بن ہند نے ایکروز اپنے مصاحبین اور مقربین سے دریافت کیا کہ کیا آج عرب کا کوئی ایسا شخص ہے جسکی والدہ میری والدہ محترمہ کی خدمت کو عار سمجھے۔ انھوں نے عرض کیا کہ عمرو بن کلثوم ایک ایسا شخص ہے جسکی والدہ لیلیٰ، مہلہل بن ربیعہ برادر کلیب بن ربیعہ کی بیٹی ہے جسکے متعلق اعز من کلیب (کلیب سے بھی زیادہ باعزت ہے) کی مثل مشہور ہے اور اسکا شوہر عرب کا مشہور شہسوار کلثوم بن مالک تھا۔ اس زمانہ میں اسکا بیٹا عمرو بن کلثوم بنی تغلب کا واحد سردار ہے۔ بادشاہ نے یہ معلوم کرکے آزمائش کیلئے عمرو بن کلثوم کے پاس پیغام بھیجا کہ میں آپ سے ملاقات کا متمنی ہوں اور نیز میری والدہ آپکی والدہ سے ملاقات کا اشتیاق رکھتی ہیں۔ اگر ہم دونوں کی یہ آرزوئیں ایک ساتھ پوری ہوجائیں تو بہت مناسب ہو۔ عمرو بن کلثوم نے بادشاہ کا یہ پیغام سنکر اپنے ہمراہ سرداران بنی تغلب اور والدہ کے ساتھ قبیلہ کی شریف عورتیں لیں اور بادشاہ کے دربار میں حاضر ہوا۔ عمرو بادشاہ کے پاس بیٹھا اور اسکی والدہ بادشاہ کی والدہ کے خیمہ میں فروکش ہوئی۔ عمرو بن ہند نے اپنی والدہ کو پہلے ہی سمجھا دیا تھا کہ عمرو بن کلثوم کی والدہ سے کوئی خدمت لینا اسلئے اس نے باتوں باتوں میں عمرو بن کلثوم کی والدہ لیلیٰ سے کہا کہ ذرا مجھے یہ طبق اٹھادیجئے لیلیٰ نے جواب دیا کہ "جسکو ضرورت ہو وہ خود اٹھائے" بادشاہ کی والدہ نے دوبارہ تقاضہ کیا۔ اسپر لیلیٰ نے واذلاہ یالتغلب (ہائے ذلت بنی تغلب کی دہائی) کا پرزور نعرہ لگایا۔ یہ الفاظ سنتے ہی عمرو بن کلثوم جو بادشاہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اسکی آنکھوں میں خون اتر آیا اور سمجھا کہ والدہ کی کچھ تحقیر ہوئی ہے۔ بادشاہ کی تلوار جو قریب ہی لٹک رہی تھی کھینچکر اسکے سر پر ماری اور اپنی جماعت کو بادشاہ کے گھر کو لوٹ لینے کا حکم دیدیا۔ چنانچہ بادشاہ کے تمام اونٹ اور سارا سازو سامان لوٹ لیا گیا اور وطن واپس آکر عمرو بن کلثوم نے یہ قصیدہ کہا۔ اور اولاً عکاظ کے میلہ میں اور ثانیاً مکہ کے موسم حج میں بڑے زور شور سے پڑھا جسکو بنی تغلب کے ہر خورد وکلاں نے ورد زبان کرلیا اور برابر اسی کو پڑھتے رہتے تھے۔ جسپر ایک شاعر بکری نے بنی تغلب کی ہجو میں اس امر کا اظہار بھی کیا ہے ؎ اَلْهٰى بَنِيْ تَغْلِبَ عَنْ كُلِّ مَكْرُمَةٍ ۞ قَصِيْدَةٌ قَالَهَا عَمْرُو بْنُ كُلْثُوْمِ (بنی تغلب کو عمرو بن کلثوم شاعر کے قصیدے نے ہر بھلائی سے غافل کردیا")

(۱) ترجمہ ہاں (اے محبوبہ) بیدار ہو اور اپنے بڑے پیالہ سے ہمیں شراب پلا اور (مقام) اندرین کی شرابیں (غیر کیلئے) باقی نہ چھوڑ۔

(۲) ترجمہ۔ پانی ملی ہوئی (شراب پلا) جب اس میں گرم پانی ملے تو گویا اس میں زعفران معلوم ہو۔ مطلب یہ ترجمہ تو اسوقت ہے جبکہ سخین بمعنی گرم ہو اور اگر سخینا صیغۂ جمع متکلم ہو تو پھر ترجمہ یہ ہوگا۔ پانی ملی ہوئی شراب پلا گویا کہ اسمیں زعفران ہے جب اُس میں پانی ملتا ہے تو ہم سخی بن جاتے ہیں اور مال کے خرچ میں کوئی باک نہیں کرتے۔

(۱) (ہبی) صیغۂ مؤنث مخاطب من الامر یقال ہب (ن) ہبًّا اذا استیقظ (الصحن) القدح العظیم والجمع الصحون (اصبحی) من الصبح یقال صبح (ف) القوم سقاہ الصبوح (الخمور) جمع خمر ہی الشراب لانہا تخامر العقل ای تسترہ (الاندرون) قریۃ بالشام کما فی الزوزنی والالف للاشباع ۱۲

(۲) (مشعشعۃ) حال او مفعول بہ لقولہ فاصبحینا وہو من قولہم شعشعت الشراب ای مزجتہ بالماء (الحص) نبت احمر یشبہ الزعفران (خالطہا) ای مزجہا (السخین) الماء الحار من قولہم سخن الماء (ن) سخونۃ اذا صار حارا او منہم من جعلہ فعلًا من سخی یسخٰی سخاءً ۱۲

تَجُوْرُ بِذِی اللُّبَانَةِ عَنْ هَوَاهُ	۱	إِذَا مَاذَاقَهَا حَتّٰی یَلِیْنَا
تَرَا اللَّحِزَ الشَّحِیْحَ إِذَا أُمِرَّتْ	۲	عَلَیْہِ لِمَالِہٖ فِیْهَا مُهِیْنَا
صَبَنْتِ الْكَاسَ عَنَّا أُمَّ عَمْرٍو	۳	وَكَانَ الْكَاسُ مَجْرَاهَا الْیَمِیْنَا
وَمَا شَرُّ الثَّلٰثَةِ أُمَّ عَمْرٍو	۴	بِصَاحِبِكِ الَّذِی لَا تَصْبَحِیْنَا
وَكَاسٍ قَدْ شَرِبْتُ بِبَعْلَبَكٍّ	۵	وَأُخْرٰی فِیْ دِمَشْقَ وَقَاصِرِیْنَا
وَإِنَّا سَوْفَ تُدْرِكُنَا الْمَنَایَا	۶	مُقَدَّرَةً لَنَا وَمُقَدَّرِیْنَا
قِفِیْ قَبْلَ التَّفَرُّقِ یَا ظَعِیْنَا	۷	نُخَبِّرْكِ الْیَقِیْنَ وَتُخْبِرِیْنَا

(۱) ترجمہ جو صاحب حاجت کو اسکی دلی تمنا سے غافل کردے جبکہ وہ اسے (ذرا) چکھ لے حتی کہ وہ نرم پڑ جائے (اور بخل کی سختی اس سے یکسر دور ہو جائے)۔

(۲) ترجمہ (ایسی شراب) کہ بخیل کنجوس کے آگے اس کا دور آئے تو اے مخاطب تو اسکو (شراب کے بارے میں) اپنا مال بیدریغ خرچ کرتے دیکھے۔ **مطلب** اسقدر لذیذ شراب پلا کہ بخیل انسان بھی اسکے لئے بے دریغ مال صرف کر ڈالے اور اسکی لذت اسکے مال کی قدر و قیمت کو ہیچ کردے۔

(۳) ترجمہ اے ام عمرو تو نے ہم سے پیالہ پھیر دیا حالانکہ دور داہنی جانب سے تھا۔

(۴) ترجمہ۔ اے ام عمرو تیرا وہ دوست جسکو تو صبوحی نہیں پلاتی (یعنی میں) ان تینوں سے (جنکو تو شراب پلا رہی ہے) بدتر نہیں (تو پھر اسکے کوئی معنی نہیں کہ تو دوسروں کو پلائے اور میں منہ تکوں)۔

(۵) ترجمہ بہت سے (شراب کے) پیالے میں نے بعلبک میں پیئے اور بہت سے دمشق اور قاصرین میں۔ **مطلب** میں پرانا میخوار ہوں تو اسکی کوئی وجہ نہیں کہ یہاں محروم رہوں۔

(۶) ترجمہ اور ہمیں عنقریب موتیں آ پائیں گی درآنحالیکہ وہ ہمارے لئے مقدر ہیں اور ہم ان کیلئے۔ **مطلب** تو پھر اس چندروزہ زندگی میں یہ بخل اور کشیدگی مناسب نہیں ؎

اے شمع تیری عمر طبعی ہے ایک رات ہنس کر گذار یا اسے رو کر گذار دے

(۷) ترجمہ اے ہودج نشین (محبوبہ) جدائی سے پہلے (ذرا) ٹھہر تاکہ ہم تجھے یقینی باتوں کی خبر دیں (جن سے فراق کے بعد ہمیں دوچار ہونا ہے) اور تو ہمیں اپنے احوال بتلا۔

---

(۱) (تجور) من جار (ن) جوراً عن الشئ مال عنہ والباء فی قولہ بذی للتعدیۃ (اللبانۃ) فی الاصل حاجۃ اللبن ثم تطلق علی مجرد الحاجۃ (الهوی) میل النفس والجمع اهواء (یلین) ای ینقاد ویطیع والالف للاشباع وقال آخر فی هذا المعنی ؎ فلا تری ابداً سکران ذا حزن ؛ ولا رأینا صحاۃ یفرحون قط ۱۲

(۲) (اللحز) بتقدیم الحاء علی الزاء البخیل الضیق الصدر یقال لحز (س) لحزاً شح وبخل فهو لحز ولحِزٌ (الشحیح) البخیل الحریص والجمع الاشحۃ والاشحاء (امرت) ای ادیرت یقول تری الضیق الصدر البخیل الحریص مهیناً لماله فیها ای فی شربها اذا ادیرت الکؤوس علیہ ۱۲

(۳) (صبنت) ای صرفت من قولهم صبن (ض) الشئ کفہ ومنعہ (الکاس) القدح مادام فیہ الخمر والجمع کؤس وکاسات وکئاس (مجراها) بدل من الکاس یقول صرفت الکاس عنا یا ام عمرو وکان مجری الکاس علی الیمین فاجریتها علی الیسار ۱۲

(۴) الالف فی لا تصبحینا للاشباع وضمیر المفعول محذوف ای لا تصبحینہ یقول یا ام عمرو لیس بصاحبک الذی لا تسقینہ شر الثلثۃ الذین تسقینهم یعنی انا لست شر اصحابی فکیف اخرتنی وترکت سقی الصبوح ۱۲

(۵) (بعلبک) اسم بلدۃ معروفۃ صرف للضرورۃ (دمشق) بلدۃ معروفۃ یقول رب کاس شربتها ببعلبک ورب کاس شربتها فی دمشق وفی قاصرین ۱۲

(۶) (المنایا) جمع منیۃ هی الموت (مقدرۃ لنا) حال من المنایا (ومقدرین) معطوف علی مقدرۃ ای ونحن مقدرین لها یقول وسوف تدرکنا اجالنا وقد قدرت تلک الآجال لنا وقد قدرنا لها ۱۲

(۷) (قفی) امر مخاطب للمؤنث من وقف (ض) وقفا اذا قام (التفرق) البین (یا ظعین) کان فی الاصل یا ظعینۃ فرخمت تا ٔها للندا والالف فیہ للاشباع (نخبرک) مجزوم فی جواب الامر ای نجعلک ذا علم وخبر (الیقین) الامر الواقع ۱۲

قِفِىْ نَسْاَلْكِ هَلْ اَحْدَثْتِ صَرْمًا	۱	لِوَشْكِ الْبَيْنِ اَوْخُنْتِ الْاَمِيْنَا
بِيَوْمِ كَرِيْهَةٍ ضَرْبًا وَّطَعْنًا (اى اشتغلن بقول نخبرك ۱۲)	۲	اَقَرَّ بِهٖ مَوَالِيْكِ الْعُيُوْنَا (المفعول ۱۲)
فَاِنَّ غَدًا وَّاِنَّ الْيَوْمَ رَهْنٌ (اى مرهون ۱۲)	۳	وَبَعْدَ غَدٍ بِمَا لَاتَعْلَمِيْنَا
تُرِيْكَ اِذَا دَخَلْتَ عَلٰى خَلَاءٍ (اى خلوة ۱۲)	۴	وَقَدْ اَمِنَتْ عُيُوْنَ الْكَاشِحِيْنَا
ذِرَاعَىْ عَيْطَلٍ اَدْمَاءَ بِكْرٍ (مفعول لتريك ۱۲)	۵	هِجَانِ اللَّوْنِ لَمْ تَقْرَأْ جَنِيْنَا (ولاء)
وَثَدْيًا مِثْلَ حُقِّ الْعَاجِ رَخْصًا (مفعول لتريك ۱۲ — الناعم ۱۲)	۶	حِصَانًا مِنْ اَكُفِّ اللَّامِسِيْنَا

(۱) ترجمہ ٹھہر کہ ہم تجھ سے دریافت کریں آیا تونے قطع تعلق فراق کے قریب ہوجانے کی وجہ سے کیا یا ایک امانتدار (مجھ) سے (عہدِ محبت میں) خیانت کی۔

(۲) ترجمہ (ہم تجھے لڑائی کے دن (کی خبر دیں) جس میں ہم نے خوب تلوار بازی اور نیزہ بازی کی (جسکو دیکھکر) تیرے چچازاد بھائیوں نے (اپنی) آنکھیں ٹھنڈی کیں **مطلب** شاعر معشوقہ کو وہ جنگ یاد دلاکر احسان جتاتا ہے جس میں اُس نے معشوقہ کے عزیز واقربا کی مدد کی اور اسکی وجہ سے انھیں فتح اور کامرانی میسّر آئی۔

(۳) ترجمہ آج کا دن اور کل اور پرسوں ایسے واقعات کیساتھ متعلق ہے جن سے تو واقف نہیں لہذا واقعات ماضی کی ہی خبر دیتا ہوں۔ ہونے والے معاملات کا خدا ہی کو علم ہے)

(۴) ترجمہ (محبوبہ) تجھے جبکہ تو خلوت میں اسکے پاس پہنچے اور وہ رقیبوں کی آنکھوں سے محفوظ ہو دکھائے گی (تریک کا مفعول دوسرے شعر میں مذکور ہے)

(۵) ترجمہ دراز گردن، سفید رنگ، نوجوان، ناقہ کے (سے)، پُرگوشت دو بازو (دکھائیگی) جو کہ خالص سفید رنگ ہے، اور جسکے شکم میں کبھی بچہ نہیں رہا **مطلب** شاعر محبوبہ کا حلیہ بیان کرتا ہے اور اسکے پُرگوشت بازوؤں کو ناقہ کے دو بازوؤں سے تشبیہ دیتا ہے۔

(۶) ترجمہ اور پستان جو ہاتھی دانت کی ڈبیہ کی طرح نرم و نازک ہیں اور چھونے والوں کے ہاتھوں سے محفوظ ہیں۔ **مطلب** پستان کو گولائی اور صفائی میں ہاتھی دانت کی ڈبیہ سے تشبیہ دی لیکن اس تشبیہ سے مشبّہ میں سختی کا گمان پیدا ہوتا تھا جسکو رخصًا کے ذریعہ دور کردیا۔

(۵) (العيطل) الطويلة العنق من النوق (الادماء) البيضاء منها والادمة البياض فى الابل (البكر) الناقة التى حملت بطنا واحدا ويروى بكر بالفتح ايضا وهو الفتى من الابل (الهجان) الابيض الخالص البياض يستوى فيه الواحد والتثنية والجمع ينعت به الابل والرجال وغيرهما (لم تقرأ جنينا) اى لم تضم فى رحمها ولدا قوله ذراعى مفعول لتريك وقوله ادماء وما بعده صفة لعيطل ۱۲

(۶) (الثدى) ما يمص الرضيع منه الحليب والجمع اثد وثدى ويكسر والثدية دية (الحق) وعاء صغير والجمع حقاق (العاج) سن الفيل (الرخص) اللين الناعم (الحصان) الممتنع وقوله ثديا عطف على قوله ذراعى وما بعده صفة لثدى ۱۲

(۱) (الصرم) القطع يقال صرم (ض) صرما الشئ قطعه (وشك البين) سرعة الفراق (الامين) المؤتمن الذى يكتم السر واراد به نفسه والجمع امناء يقول قفى مطيتك نسألك هل احدثت قطيعة لاجل سرعة الفراق ام خنت حبيبك الذى تؤمن خيانته

(۲) (الكريهة) من اسماء الحرب والجمع الكرائه سميت بها لان النفوس تكرهها وانما لحقتها التاء لانها اخرجت مخرج الاسماء مثل النطيحة والذبيحة ولم تخرج مخرج النعوت مثل امرأة قتيل وكف خضيب (ضربا وطعنا) نصب على المصدرية اى نضرب فيه ضربا ونطعن فيه طعنا (اقر به) يقال اقر الله عينك قال الاصمعى معناه ابرد الله دمعك اى سرك غاية السرور وزعم ان دمع السرور بارد ودمع الحزن حار وهو عندهم ماخوذ من القر وهو الماء البارد ورد عليه ابو العباس هذا القول وقال الدمع كله حار جلبه فرح او ترح وقال ابو عمرو الشيبانى معناه انام الله عينك وازال سهرها لان استيلاء الحزن داع الى السهر فالاقرار على قوله افعال من قر يقر اقرارا لان العيون تقر فى النوم وتطرف فى السهر وحكى ثعلب عن جماعة من الائمة ان معناه اعطاك الله مناك ومبتغاك حتى تقر عينك عن الطماح الى الغير (الموالى) جمع المولى هو ابن العم ۱۲

(۳) يقول ان غدا وبعد غد وان اليوم مرتهن بما لا يحيط به علمك يريد ان الاقدار تأتى ولا يدرى احد ما يكون من امرها ۱۲

(۴) (الكاشح) المضمر العداوة فى كشحه وخصت العرب الكشح بالعداوة لانه موضع الكبد والعداوة فى زعمهم تكون فى الكبد وقيل بل سمى العدو كاشحا لانه يكشح عن عدوه اى يعرض عنه فيوليه كشحه يقال كشح عنه يكشح كشحا اذا اعرض والمراد بالكاشحين الرقباء (قد امنت) جملة فى موضع الحال من الضمير فى تريك ۱۲

وَمَتْنَیْ لَدْنَةٍ سَمَقَتْ وَطَالَتْ (معطوف علی ثدیا)	۱	رَوَادِفُهَا تَنُوْءُ بِمَا وَلِیْنَا (ارادفہا ۱۲ — تجہدنی النہوض ۱۲ — الیا بمعنی مع ۱۲)
وَمَأْکَمَةً یَضِیْقُ الْبَابُ عَنْهَا	۲	وَکَشْحًا قَدْ جُنِنْتُ بِهِ جُنُوْنَا (الخاصرۃ ۱۲)
وَسَارِیَتَیْ بَلَنْطٍ أَوْ رُخَامٍ (العاج ۱۲ — الحجر ابیض ۱۲)	۳	یَرِنُّ خَشَاشُ حَلْیِهِمَا رَنِیْنَا (یصوت ۱۲)
فَمَا وَجَدَتْ کَوَجْدِیْ أُمُّ سَقْبٍ (ای حزنت ۱۲ — ای الناقۃ ۱۲)	۴	أَضَلَّتْهُ فَرَجَّعَتِ الْحَنِیْنَا (الصوت ۱۲)
وَلَا شَمْطَاءُ لَمْ یَتْرُکْ شَقَاهَا (العجوزۃ ۱۲)	۵	لَهَا مِنْ تِسْعَةٍ إِلَّا جَنِیْنَا (ای مدفونا ۱۲)
تَذَکَّرْتُ الصِّبٰی وَاشْتَقْتُ لَمَّا (الشوق ۱۲)	۶	رَأَیْتُ حُمُوْلَهَا أُصُلًا حُدِیْنَا (ابلہا ۱۲)

(۱) ترجمہ (محبوبہ) دراز لچکدار قد کی لچک (دکھائیگی) اسکے (بڑے بھاری) سُرین مع اُن اعضاء کے جو اُن سے ملے ہوئے ہیں بمشقت اُٹھتے ہیں۔ مطلب معشوقہ کے دراز قد اور ثقلِ ارادف کی تعریف کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ اور ایسا سُرین (دکھائیگی) جسکے گذرنے کیلئے دروازہ تنگ ہوجاتا ہے اور ایک ایسی کمر جس کی وجہ سے میں دیوانہ بن گیا ہوں۔ مطلب سُرینوں کے پُرگوشت ہونے اور کمر کے حسین ہونے کو بیان کرتا ہے۔

(۳) ترجمہ اور ہاتھی دانت یا سنگ مرمر کے دو ستون (پنڈلیاں) دکھائیگی جنکی پازیبوں کا کھنا ہوا ہونا ہلکی ہلکی آواز پیدا کرتا ہے یا جنکی پھنسی ہوئی پازیبیں ہلکی آواز پیدا کرتی ہیں۔ مطلب پنڈلیوں کے پُرگوشت ہونے کی وجہ سے پاؤں میں گھوم نہیں سکتی اسلئے آواز ہلکی نکلتی ہے۔

(۴) ترجمہ (فراقِ محبوبہ کیوقت) میری طرح وہ اونٹنی بھی غمگین نہیں ہوتی جس نے اپنے بچہ کو گم کردیا ہو اور درد بھری آواز بار بار نکالتی ہو۔ (بلکہ میرا رنج و درد اس سے بھی سوا ہے)

(۵) ترجمہ (میری طرح) نہ وہ بوڑھی عورت غمگین ہوئی ہے جسکی بدبختی نے اسکے نو بچوں میں سے ہر ایک کو دفن کرکے چھوڑا۔ مطلب بڑھاپے میں اولاد کا صدمہ سخت جانگسل ہوتا ہے جبکہ آئندہ اولاد کی اُمید بھی باقی نہیں رہتی۔

(۶) ترجمہ مجھے محبت کی یاد تازہ ہوئی اور میں (سخت) شوق میں مبتلا ہوا جبکہ میں نے محبوبہ کے اونٹوں کو دیکھا کہ وہ شام کے وقت ہنکائے جارہے ہیں۔ مطلب معشوقہ کی روانگی کی تیاری کو دیکھ کر جذبۂ عشق فزوں ہوا اور آتش محبت میں اور اضافہ ہوگیا۔

۲ (ن) شوقا وتشواقا المحب الیہ ہاجنی (الحمول) الابل التی علیہا الهوادج الواحد حمل (الاصل) جمع اصیل ہو عند العشی وجمع ایضا علی الاصائل (حدینا) الالف للاشباع وحدین من حدا (ن) حداء رفع صوتہ بالحداء والابل ساقہا ۱۰

(۱) (ومتنی) معطوف علی قولہ ثدیا فی الشعر السابق ومعنا والانثیٰ ت (لدنۃ) ای لینۃ یقال لدن (ک) اذا صار لینا وہی صفۃ لموصوف محذوف ای قامۃ لدنۃ (سمقت) ای طالت یقال سمق (ن) سمقا وسموقا النبات علا وطال فہو سامق وسمیق فعطف طالت علیہ عطف تفسیری (روادفہا) ای اعجازہا (تنوء) ای تنہض بجہد ومشقۃ (ولینا) النون فیہ للرداف والالف للاشباع ۱۲

(۲) (مأکمۃ) والمأکمۃ رأس الورک والجمع مأکم (الکشح) من الجسم ما بین السرۃ الی وسط الظہر والجمع کشوح (جننت) ای ابتلیت یقال جن (ن) جنونا ای اذا ابتلی بعشقہ ۱۲

(۳) (الساریۃ) الاسطوانۃ والجمع السواری (البلنط) العاج (الرخام) حجر ابیض (یرن) (ن) رنینا ای یصوت (الخشاش) الدخول فی الشیء بعنف مصدر فاسناد یرن الیہ مجازی او بمعنی الفاعل فہی صفۃ مضافۃ الی موصوفہا (حلیہما) ارید بالحلی ہہنا الخلاخل ۱۲

(۴) (ما وجدت) ای ما حزنت من الوجد ہو الحزن قال القاضی ابو سعید السیرافی البعیر بمنزلۃ الانسان والجمل بمنزلۃ الرجل والناقۃ بمنزلۃ المرأۃ والسقب بمنزلۃ الصبی والحائل بمنزلۃ الصبیۃ والحوار بمنزلۃ الولد والبکر بمنزلۃ الفتی والقلوص بمنزلۃ الجاریۃ (رجعت) من الترجیع ہو تردید الصوت (الحنین) صوت المترجع ۱۲

(۵) (شمطاء) العجوزۃ المبیضۃ الراس من الشمط ہو البیاض (الجنین) المستور المدفون فی القبر یقال جن (ن) علیہ اذا سترہ وسمی المجنون جنونا لانہ یستر العقل ومنہ الجنین لانہ مستور فی بطن امہ ۱۲

(۶) (تذکرت) الشیء ذکرتہ (الصبی) بالکسر ای ایام ریعان العمر او الشوق یقال صبا (ن) الیہ مال واشتاق (اشتقت) یقال اشتاقہ والیہ ای نزعت نفسہ الیہ وفی المجرد شاق

فَاَعْرَضَتِ الْيَمَامَةُ وَاشْمَخَرَّتْ (ظہرت، ارتفعت)	۱	كَاَسْيَافٍ بِاَيْدِیْ مُصْلِتِيْنَا
اَبَا هِنْدٍ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْنَا (الفاء زائدة)	۲	وَاَنْظِرْنَا نُخَبِّرْكَ الْيَقِيْنَا (امہلنا)
بِاَنَّا نُوْرِدُ الرَّايَاتِ بِيْضًا (مفعول تخبرک، حال)	۳	وَنُصْدِرُهُنَّ حُمْرًا قَدْ رَوِيْنَا (ای من دم الاعداء)
وَاَيَّامٍ لَّنَا غُرٍّ طِوَالٍ (ای رب حروب)	۴	عَصَيْنَا الْمَلْكَ فِيْهَا اَنْ نَدِيْنَا (جواب رب، ای الملک)
وَسَيِّدِ مَعْشَرٍ قَدْ تَوَّجُوْهُ (ای رب سید، الجملة صفة سید)	۵	بِتَاجِ الْمُلْكِ يَحْمِی الْمُحْجَرِيْنَا (الجملة صفة بعد صفة)
تَرَكْنَا الْخَيْلَ عَاكِفَةً عَلَيْهِ (جواب رب، حال او مفعول ثان لترکنا)	۶	مُقَلَّدَةً اَعِنَّتَهَا صُفُوْنَا (حال، حال)

(۱) ترجمہ پس یمامہ ظاہر ہوا اور اس طرح بلند ہوا جیسا کہ تلوار کھینچنے والوں کے ہاتھوں میں تلوار۔ مطلب یمامہ کے ظاہر ہونیکو میانوں میں سے کھینچی ہوئی تلواروں کے ظہور سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۲) ترجمہ اے ابو ہند (عمر بن ہند) ہم سے جلد بازی نہ کر اور ہمیں کچھ مہلت دے تاکہ تجھے یقینی واقعات کی خبر دیں (جو ہمارے شرف وکرم پر دال ہیں اور وہ یہ کہ)۔

(۳) ترجمہ ہم جھنڈوں (نیزوں) کو (میدانِ جنگ میں) اس حال میں اُتارتے ہیں کہ وہ سفید ہوتے ہیں اور انھیں اس حال میں واپس کرتے ہیں کہ (دشمنوں کے خون سے) سُرخ اور سیراب ہو چکے ہیں۔

(۴) ترجمہ اور ہماری بہت سی دراز اور مشہور لڑائیاں ہیں جن میں ہم نے بادشاہ کی نافرمانی تابعداری سے بچنے کیلئے کی۔ مطلب ہم اسقدر دلیر وشجاع ہیں کہ اطاعت کو عین ذلت خیال کرتے ہیں اور اس سے بچنے کی خاطر بادشاہ کی نافرمانی کر ڈالتے ہیں۔

(۵) ترجمہ گروہوں کے بہت سے سردار کہ جن کے سر پر انھوں نے تاجِ شاہی رکھا اور جو پناہ گزینوں کی حمایت کرتے ہیں (جواب رُبَّ اگلے شعر میں ہے)

(۶) ترجمہ ہم نے اُن پر اپنے گھوڑوں کو لا کھڑا کیا۔ (ان کو مقہور اور ذلیل کر دیا) اس حال میں کہ ان کی باگیں اُن کے گلوں میں ہار کی طرح پڑی ہیں اور وہ (ان کے پاس) تین ٹانگوں پر کھڑے ہیں۔

م علی الحاء المہملة ہو الملجیٔ یقال احجرتہ اذا الجأتہ وقولہ یحمی المجحرینا حال من ضمیر توجوہ وجواب رُبّ فی الشعر الثانی ۱۲

(۶) (ترکنا) ای صیّرنا (عاکفة) ای قائمة من العکوف ہو القیام یقال عکفہ (من ون) عکفا وعکوفا القوم حولہ وبہ استداروا اعکف علی الامر لزمہ مواظبا (الاعنة) جمع عنان (صفونا) جمع صافن وہو من الخیل القائم علی ثلث قوائمہ وقد اقام الرابعة علی طرف الحافر یقال صفن (س ن) صفونا اذا اقام الفرس علی ثلثة قوائمہ وطرف حافر الرابعة والالف فیہ للاشباع ۱۲

(۱) (اعرضت) لاحت وظہرت واعرضت الشیٔ اظہرتہ ومنہ قولہ عز وجل وعرضنا جہنم یومئذ للکافرین عرضا وہذا من النوادر وعرضت الشیٔ فاعرض وشذ کبّ فاکب ولا ثالث لہما (الیمامة) قرٰی متعددة منسوبة الیٰ جاریة اسمہا یمامة کذا فی القاموس (اشمخرت) ای ارتفعت (اسیاف) جمع سیف ویجمع علی السیوف ایضا (مصلتینا) یقال اصلت سیفہ ای جرّدہ عن غمدہ فالمصلت ہو من یجرد السیف ویسلہ عن غمدہ ۱۲

(۲) (ابا ہند) یرید عمرو بن ہند فکناہ (انظرنا) ای امہلنا یقول یا ابا ہند لا تعجل علینا وامہلنا نخبرک بالیقین من امرنا وشرفنا ۱۲

(۳) (نورد) ضد نصدر (الرایات) جمع رایة ہی العلم ویراد بہا الرمح ایضا (البیض) جمع ابیض وبیضاء ونصب علی انہ حال من الرایات وکذلک قولہ حمرا (رویناً) النون فیہ للرفع والالف للاشباع وہو من قولہم روی (س) ریّا من الماء شرب وشبع والجملة فی موضع الحال وہذا البیت تفسیر الیقین من البیت الاول ۱۲

(۴) (الایام) المراد بہا ہہنا الوقائع والحروب (الغر) جمع الاغر ہو المشہور کالخیل الاغر لاشتہارہا فیما بین الخیل (عصینا) ای ما اطعنا (الملک) بسکون اللام لغة لربیعة فی الملِک بکسرہ ویجوز التسکین عند سیبویہ ایضا (ندینا) من الدین ہو الاطاعة وقولہ ان ندینا ای کراہة ان ندینا فحذف المضاف ہذا علی قول البصریین وقال الکوفیون تقدیرہ ان لا ندین ای لئلا ندین فحذف لا ۱۲

(۵) (السید) ہو ذو الریاسة والجمع اسیاد وسادة (توجوہ) ای البسوہ التاج وہو قلنسوة الملک والجمع تیجان (یحمی) (ض) حمایة ای یحفظ ومنہ الحمی للارض الممنوعة (المجحر) بتقدیم الجیم

۱	وَاَنْزَ لَنَا الْبُیُوْتَ بِذِیْ طُلُوْحٍ (موضع ۱۲)	اِلَی الشَّامَاتِ نَنْفِی الْمُوْعِدِیْنَا (ای الاعداء ۱۲)
۲	وَقَدْ هَرَّتْ کِلَابُ الْحَیِّ مِنَّا (ای لاجلنا ۱۲)	وَشَذَّبْنَا قَتَادَةَ مَنْ یَّلِیْنَا (من اعدائنا ۱۲)
۳	مَتٰی نَنْقُلْ اِلٰی قَوْمٍ رَحَانَا (من الاعداء ۱۲)	یَکُوْنُوْا فِی اللِّقَاءِ لَهَا طَحِیْنَا (ای الحرب ۱۲)
۴	یَکُوْنُ ثِفَالُهَا شَرْقِیَّ نَجْدٍ (موضع ۱۲)	وَلُهْوَتُهَا قُضَاعَةَ اَجْمَعِیْنَا (قبیلۃ ۱۲)
۵	نَزَلْتُمْ مَنْزِلَ الْاَضْیَافِ مِنَّا	فَاَعْجَلْنَا الْقِرٰی اَنْ تَشْتِمُوْنَا (ای السلاح ۱۲)
۶	قَرَیْنَاکُمْ فَعَجَّلْنَا قِرَاکُمْ (ای ضیافتکم ۱۲)	قُبَیْلَ الصُّبْحِ مِرْدَاةً طَحُوْنَا
۷	نَعُمُّ اُنَاسَنَا وَنَعِفُّ عَنْهُمْ (ای بنو الناس ۱۲)	وَنَحْمِلُ عَنْهُمْ مَا حَمَّلُوْنَا (ای من الاثقال ۱۲)

(۱) ترجمہ ہم نے اپنے مکانات (مقام) ذی طلوح سے (کوہ) شامات تک جا بسائے درآنحالیکہ ہم دھمکی دینے والوں (اپنے دشمنوں) کو جلاوطن کر رہے تھے مطلب ان تمام مقامات پر ہم اپنی قوت اور زور کے بل پر قابض ہوئے اور ہم نے اپنے دشمنوں کو مار بھگایا۔

(۲) ترجمہ (چونکہ ہم نے عرصۂ دراز تک جنگ کی اور کثرت سے اسلحہ پہنے جس کی وجہ سے ہماری ہیئت متغیر ہو گئی اور قبیلہ کے کتے ہمیں نہ پہچان سکے تو) قبیلہ کے کتے ہماری وجہ سے بھڑک اٹھے اور ہم نے اپنے دشمنوں کے کیل کانٹے چھانٹ دیئے جو ہم سے قریب تھے (انکو ہر طرح سے ذلیل و خوار کر دیا)۔

(۳) ترجمہ۔ جب ہم کسی قوم پر اپنی (جنگ کی) چکی چلاتے ہیں تو وہ لڑائی میں اسکا آٹا بنجاتی ہے۔ مطلب ہمارے ہاتھ سے کسی قوم کا بچ نکلنا دشوار ہے۔ ہمیشہ ہمیں فتح اور دشمن کو شکست ہوتی ہے۔

(۴) ترجمہ اس چکی کا سفرہ نجد کی شرقی جانب بنتی ہے اور اسکا گلہ (جو دانہ چکی میں پڑتا ہے) سارے بنو قضاعۃ ہیں۔

(۵) ترجمہ۔ تم ہمارے یہاں بطور مہمان آئے تو ہم نے اس خوف سے کہ تم کہیں (مہمانی میں تاخیر کی وجہ سے کہ ہمیں) گالیاں نہ دو کھانے میں جلدی کی۔ مطلب جنگ کے میدان میں اترنے کو استہزاءً مہمانداری کے ساتھ تعبیر کرتا ہے۔

(۶) ترجمہ ہم نے تمہاری ضیافت کی تو ہم نے صبح سے کچھ پہلے ہی تمہاری ضیافت کے طور پر ایک پتھر پھوڑ پیس ڈالنے والے ہتھوڑے کو بعجلت پیش کیا۔ مطلب غرض صبح سے قبل ہی ہم نے تمہیں لڑائی کی مونگری سے پیس ڈالا۔ (۷) ترجمہ۔ ہم اپنے لوگوں پر اپنی عطا عام کر دیتے ہیں اور ان سے کچھ نہیں چاہتے اور وہ جو کچھ ہم پر (تاوانوں کا) بوجھ ڈالتے ہیں ہم برداشت کرتے ہیں۔

(۱) ذی طلوح، موضعٌ (الشامات) جبلٌ وموضعٌ او بلاد الشام (ننفی) ای ندفع یقال نفی (ض) نفیا الشیءَ عنہ دفعہ وازالہ (الموعدین) المہددین یقال اوعدہ ایعادا اذا ہددہ وجملۃ ننفی الموعدینا فی موضع الحال من البارز فی انزلنا ۱۲

(۲) (ہرّ) یقال ہرّ (ض) ہریرًا الکلبُ صات دون نباح (کلاب) جمع کلب (شذبنا) من التشذیب ہو التہذیب ای نفی الشوکِ الاغصان الزائدۃ واللیف عن الشجرۃ (قتاد) شجر ذو شوکٍ الواحدۃ منہا قتادۃ استعار لقتل الاعداء او کسر شوکتہم تشذیبا لقتادۃ (یلینا) ای یقرب منا من ولی (ض) ولیا اذا دنی وقرب ۱۲

(۳) (ننقل) یقال نقل (ن) نقلا الشیءَ حوّلہ من موضع الی موضع (قوم) جمعہ اقوام ویجمع الاقوام علی الاقاوم (الرحی) اراد بہ ہہنا الحربُ رحی الحرب معظمہا ولما استعار للحرب لفظ الرحی استعار للقتلی لفظ الطحین ہو الدقیق المطحون ۱۲

(۴) (الثفال) خرقۃ جلدۃ تبسط تحت الرحی لیقع علیہا الدقیق (اللہوۃ) القبضۃ من الحب تلقی فی فم الرحی یقال ہبیت الرحی ای القیت فیہا لہوۃ (قضاعۃ) قبیلۃ استعار للمعرکۃ لفظ الثفال وللقتلی لفظ اللہوۃ لتناسب الرحی والطحین ۱۲

(۵) (المنزل) موضع النزول الجمع منازلُ المراد ہہنا المرتبۃ (الاضیاف) جمع ضیف ویجمع علی الضیوف ایضا (القری) بالکسر ما یُقدّم للضیف من الطعام (تشتمونا) من شتم (ض ن) شتما اذا سب والتحریر انکم تعرضتم لمعادتنا کما یتعرض الضیف للقری فنقتلکم علی عجلۃ ۱۲

(۶) (المرداۃ) الصخرۃ تکسر بہا الصخور واراد بہا ہہنا الحرب (الطحون) فعول من الطحن ترید مرداۃ طحونا ای حربًا اہلکتہم اشد اہلاک یقول قریناکم علی عجالۃ فی قراکم حربًا اہلکتکم غایۃ الاہلاک ۱۲

(۷) (نعم) یقال عمّ (ن) عموما الشیءُ شمل الجماعۃ (نعف) یقال عفّ (ض) عفۃ وعفافا اذا کفّ عما لا یحل اولا یجمل فہو عفیفٌ (نحمل) ای نتحمل حقوقہم ومؤنہم تقول نعم عشائرنا بنوالنا وسیبنا ونعف عن اموالہم ونحمل عنہم ما حملونا من اثقال حقوقہم ۱۲

نُطَاعِنُ مَا تَرَاخَى النَّاسُ عَنَّا	۱	وَنَضْرِبُ بِالسُّيُوفِ إِذَا غُشِينَا
بِسُمْرٍ مِنْ قَنَا الْخَطِّيِّ لُدْنٍ	۲	ذَوَابِلَ أَوْ بِبِيضٍ يَخْتَلِينَا
كَأَنَّ جَمَاجِمَ الْأَبْطَالِ فِيهَا	۳	وُسُوقٌ بِالْأَمَاعِزِ يَرْتَمِينَا
نَشُقُّ بِهَا رُؤُسَ الْقَوْمِ شَقًّا	۴	وَنَخْتَلِبُ الرِّقَابَ فَتَخْتَلِينَا
وَإِنَّ الضِّغْنَ بَعْدَ الضِّغْنِ يَفْشُو	۵	عَلَيْكَ وَيُخْرِجُ الدَّاءَ الدَّفِينَا
وَرِثْنَا الْمَجْدَ قَدْ عَلِمَتْ مَعَدٌّ	۶	نُطَاعِنُ دُونَهُ حَتَّى يَبِينَا
وَنَحْنُ إِذَا عِمَادُ الْحَيِّ خَرَّتْ	۷	عَلَى الْأَحْفَاضِ نَمْنَعُ مَنْ يَلِينَا

(۱) ترجمہ ۔لوگ جبتک ہم سے ذرا فاصلہ پر رہتے ہیں تو ہم نیزہ بازی کرتے ہیں اور جب ہم ڈھانپ لئے جاتے ہیں (اور نیزہ بازی کرنے کا موقع نہیں رہتا) تو پھر تلوار بازی شروع کر دیتے ہیں ۔

(۲) ترجمہ ۔ گندم گوں ۔ لچکدار ۔ خشک نیزوں کے ذریعہ جو خط کے بنے ہوئے نیزوں میں سے ہیں (ہم نیزہ بازی کرتے ہیں) اور ایسی چمکدار تلواروں کے ذریعہ جو (سبز گھاس کی طرح گردنوں کو) کاٹتی ہیں (تلوار بازی کرتے ہیں) ۔

(۳) ترجمہ لڑائی میں بہادروں کی کھوپریاں گویا کہ (اونٹوں کے) بوجھ ہیں جو پتھریلی زمینوں میں گر رہے ہیں مطلب دشمنوں کے سروں کو کلائی میں اونٹوں کے بوجھ سے تشبیہ دیگئی ہے ۔

(۴) ترجمہ تلواروں کے ذریعہ ہم دشمنوں کے سر خوب پھاڑتے ہیں اور بے دانت کی درانتی (تلوار) سے گردنوں کو کاٹتے ہیں تو وہ کٹ جاتی ہیں ۔

(۵) ترجمہ کینہ کے بعد کینہ (علامات کے ذریعہ) تجھ پر ظاہر ہو جائیگا اور پوشیدہ بیماری کو نکالدیگا (یعنی وہ محرک انتقام ہوگا جس سے دل کے داغ دُھل جائینگے)

(۶) ترجمہ قبیلہ معد بن عدنان جانتا ہے کہ ہم بزرگی کے (اپنے بڑوں سے) وارث ہوئے ہیں ہم اسکے ورے (اسکی حفاظت کیلئے) نیزہ بازی کرتے ہیں تاکہ وہ (سب پر اچھی طرح) ظاہر ہو جائے ۔

(۷) ترجمہ (خوف کیوقت) جبکہ (خیموں کے) ستون سامان پر گر پڑیں (عجلت سے خیمے اکھاڑے جاویں) تو ہم اُن حضرات کی جو ہم سے قریب ہوتے ہیں (پڑوسیوں کی) حفاظت کرتے ہیں ۔

۴ یظہر الشرف لنا ۱۲ (۷) (العماد) ما یسند به والجمع اعمدة (خرت) (ض) خرورا ای سقطت (الاحفاض) جمع حفض هو متاع البيت اذا هيئ للحمل والبعير الذي يحمله يقول ونحن اذا اشتد الخوف على الناس ورحلوا عن مواضعهم وقوضت الخيام وسقطت الاعمدة على المتاع نمنع ونحمي من يلي ويقرب منا جيراننا هذا على رواية على الاحفاض ومن روى عن الاحفاض اراد بالاحفاض الابل اي اذا سقطت الاعمدة عن الابل لتسارعنا في الهرب نمنع من يلينا ۱۲

(۱) (التراخي) البعد (والغشيان) الاتيان يقول نطاعن الابطال ما تباعدوا عنا اي وقت تباعدهم عنا ونضربهم بالسيوف اذا غشينا اي اتونا وتقربوا منا يريد ان شأننا الطعن من لا تنالهم سيوفنا ۱۲

(۲) (بسمر) متعلق بنطاعن جمع اسمر وهو من الرماح ما يكون لونه بين السواد والبياض (القنا) جمع قناة هي الرمح (الخط) موضع باليمامة تنسب اليها الرماح (لدن) اي لين يقال لدن (ک) لدانة اذا صار لينا (ذوابل) اي رماح ذوابل اي دقاق الراس ذابل (يختلينا) من الاختلاء هو قطع الكلأ الرطب فهو متعد كما في القاموس وقد جاء في بعض الاشعار لازما ايضا بمعنى الانقطاع وعليه الشعر الآتي ۱۲

(۳) (الجماجم) جمع جمجمة وهي عظم الراس (والابطال) جمع بطل هو الشجاع (الوسوق) جمع وسق وهو حمل البعير (الاماعز) جمع الامعز وهو الموضع الصلب الكثير الحصى (يرتمين) من الارتماء هو السقوط شبه رؤسهم في الصلابة باحمال الابل ۱۲

(۴) (نختلب) من الاختلاب هو قطع الشيء بالمخلب وهو المنجل الذي لا اسنان له (تختلين) من الاختلاء وهو لازم ههنا بمعنى ينقطعن يقول نشق بها رؤس الاعداء شقا ونقطع بها رقابهم فينقطعن ۱۲

(۵) (الضغن) الحقد والجمع اضغان (يفشو) من الفشو هو الظهور والذي في الزوزني بدله يبدو ومعناه واحد (الداء) المرض والجمع ادواء (الدفين) المدفون اي المستتر يقول فان الضغن بعد الضغن تفشو آثاره ويخرج الداء المدفون من الافئدة اي يبعث على الانتقام ۱۲

(۶) (معد) هو ابن عدنان جد العرب (يبين) (ض) اي يظهر يقول ورثنا مجد آبائنا قد علمت بذلك معد نطاعن الاعداء دون شرفنا حتى

نَجُذُّ رُؤُسَهُمْ فِي غَيْرِ بِرٍّ	۱	فَمَا يَدْرُوْنَ مَاذَا يَتَّقُوْنَا
كَأَنَّ سُيُوْفَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ	۲	مَخَارِيْقٌ بِأَيْدِي لَاعِبِيْنَا
كَأَنَّ ثِيَابَنَا مِنَّا وَمِنْهُمْ	۳	خُضِبْنَ بِأُرْجُوَانٍ أَوْ طُلِيْنَا
إِذَا مَا عَيَّ بِالْإِسْنَافِ قَوْمٌ	۴	مِنَ الْهَوْلِ الْمُشَبَّهِ أَنْ يَكُوْنَا
نَصَبْنَا مِثْلَ رَهْوَةَ ذَاتِ حَدٍّ	۵	مُحَافَظَةً وَكُنَّا السَّابِقِيْنَا
بِشُبَّانٍ يَرَوْنَ الْقَتْلَ مَجْدًا	۶	وَشِيْبٍ فِي الْحُرُوْبِ مُجَرَّبِيْنَا

(۱) ترجمہ۔ نافرمانی (کے بارے) میں ہم اُن (دشمنوں) کے سر قلم کرتے ہیں تو وہ نہیں جانتے کہ کس طرح ہم سے بچیں مطلب ہم ہر طرف سے انھیں گھیر لیتے ہیں اسلئے اُن کے لئے کوئی مفر باقی نہیں رہتا۔

(۲) ترجمہ۔ ہماری تلواریں اُن میں اور ہم میں گویا کہ کھیلنے والوں کے ہاتھوں میں لکڑی کی تلواریں (یا کپڑے کے کوڑے) ہیں مطلب جس طرح کہ کھیلنے والے لکڑی کی تلواریں بے دھڑک چلاتے ہیں اسی طرح ہم میں تلواریں چلتی ہیں۔

(۳) ترجمہ گویا کہ ہمارے کپڑے اُن کے اور ہمارے خون سے رنگ ارغوانی میں ہلکے یا گہرے رنگ دیے گئے ہیں مطلب جہاں خون کے ہلکے دھبے پڑے ہیں اُن پر ہلکا ارغوانی رنگ اور جہاں گہرا خون لگاہے وہاں گاڑھا ارغوانی رنگ معلوم ہوتا ہے۔

(۴) ترجمہ۔ جبکہ کوئی قوم قریب الوقوع خوف کی وجہ سے پیش قدمی سے عاجز ہو جائے۔ (جواب اذا اگلے شعر میں ہے)

(۵) ترجمہ۔ (جب لوگ گھبرا جاتے ہیں) تو ہم صاحب شوکت رہوہ (پہاڑ) جیسا لشکر (اپنے احساب کی) حفاظت کیلئے قائم کر دیتے ہیں اور ہم ہی سب سے آگے رہتے ہیں۔

(۶) ترجمہ۔ (ہم سابق ہوتے ہیں) ایسے نوجوانوں کے ذریعہ جو قتل ہو جانے کو ہی بزرگی خیال کرتے ہیں اور ایسے بوڑھوں کے ذریعہ جو لڑائیوں میں تجربہ کار ہیں۔

م الغلام صار شيبا (شيب) جمع اشيب يقال شاب (ض) شيبا وشيبا اذا ابيض شعره (المجربين) المختبرين يقول نسبق ونغلب بشبان يعدون القتال في الحروب مجدا وشيب قد مرنوا على الحروب ۱۲

(۱) (نجذ) (ن) جذا اي نقطع (غير بر) اي عقوق لان البر ضد العقوق (يدرون) (ض) دراية اي يعلمون (يتقون) مجرده وقى (ض) وقاية اذا حفظ يقول نقطع رؤسهم في عقوق ولا يدرون ماذا يحذرون به من القتل وسبي الحرم واستباحة الاموال ۱۲

(۲) (مخاريق) جمع مخراق سيف من خشب او ثوب يلف فيضرب به ويلعب به الصبيان (لاعبين) جمع لاعب هو لاه يقال لعب (ن س) لعبا ضد جد۔ مزح لعب بكذا اي اتخذه لعبة يعني كنا لا نبالي بالضرب بالسيوف كما لا يبالي اللاعبون بالضرب بالمخاريق ۱۲

(۳) (خضبن) يقال خضب (ض) خضبا وخضب الشئ لونه (الارجوان) هو الارغوان صبغ احمر (طلين) يقال طلى (ض) طليا البعير بالقطران او بالقطران لطخه به يقول كان ثيابنا وثياب اقراننا خضبت بارجوان او طليت ۱۲

(۴) (عيي) نعيى وعيي (س) عيا وعياء بامره وعن امره عجز عنه ولم يطق احكامه اولم يهتد لوجه مراده۔ الامر جهله (الاسناف) التقديم (الهول) الفزع يقال (شبهان يكون) اي كان ان يقع ۱۲

(۵) (نصبنا) يقال نصب (ض ون) نصبا الشئ اقامه ورفعه ونصبا ثابتا (رهوة) اسم جبل (ذات حد) اي ذات شوكة (محافظة) مفعول له لقوله نصبنا من حفظ (س) حفظا الشئ منعه عن الضياع يقول اذا عجز قوم عن الاقدام نصبنا جيشا ذا شوكة محافظة على احسابنا وسبقنا خصومنا اي غلبناهم وتحرير المعنى اذا فزع غيرنا من التقديم اقدمنا مع كتيبة ذات شوكة وغلبنا وانما نفعل ذلك محافظة على احسابنا ۱۲

(۶) (الشبان) جمع شاب ايضا يجمع على شيبة يقال شب (ض) شبابا وشبيبة م

۱	حُدَیَّا النَّاسِ کُلِّہِمْ جَمِیْعًا (ای انا ۱۲ — حال ۱۲)	مُقَارَعَۃً بَنِیْہِمْ عَنْ بَنِیْنَا (مفعول ۱۲ — اولادنا ۱۲)
۲	فَاَمَّا یَوْمَ خَشْیَتِنَا عَلَیْہِمْ	فَتُصْبِحُ خَیْلُنَا عُصَبًا ثُبِیْنَا (ای تتفرق فی کل جہۃ ترتب الحریم ۱۲)
۳	وَاَمَّا یَوْمَ لَا نَخْشٰی عَلَیْہِمْ	فَنُمْعِنُ غَارَۃً مُتَلَبِّبِیْنَا (نسرع ۱۲ — متحال ۱۲)
۴	بِرَاْسٍ مِنْ بَنِیْ جُشَمِ بْنِ بَکْرٍ (الباء بمعنی مع ۱۲)	نَدُقُّ بِہِ السُّہُوْلَۃَ وَالْحُزُوْنَا (نکسر ۱۲)
۵	اَلَا لَا یَعْلَمُ الْاَقْوَامُ اَنَّا	تَضَعْضَعْنَا وَاَنَّا قَدْ وَنِیْنَا (تذللنا ۱۲ — ضعفنا ۱۲)
۶	اَلَا لَا یَجْہَلَنْ اَحَدٌ عَلَیْنَا (بنون خفیفہ ۱۲)	فَنَجْہَلَ فَوْقَ جَہْلِ الْجَاہِلِیْنَا (مجزوم فی جواب النہی ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ ہم تمام لوگوں سے اپنی بزرگی میں مقابلہ اور معارضہ کرتے ہیں اور اُن پر غالب آتے ہیں اور اُن کی اولاد کو اپنی اولاد سے دفع کرنے کیلئے تلواروں سے مارتے ہیں۔ مطلب ہم اپنی اولاد اور حریم کی حفاظت کے لئے اُن کی اولاد کو قتل کرتے ہیں اور ہم ہر قوم کو اس امر کی دعوت دیتے ہیں کہ وہ ہماری جیسی بزرگی پیش کریں۔

(۲) ترجمہ۔ جس دن کہ ہم اُن (اپنی اولاد) پر دشمنوں کا خوف کرتے ہیں تو ہمارا لشکر جماعت در جماعت (حفاظت کے لئے) پھیل جاتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ لیکن جس روز ہمیں اُن پر کوئی خوف نہیں ہوتا تو پھر ہم مسلح ہو کر غارتگری میں عجلت کرتے ہیں۔ مطلب جس روز ہمیں اعداء کے حملہ کا خوف ہوتا ہے تو قبیلہ کے حفاظت میں مصروف ہوتے ہیں ورنہ پھر ہم خود پیش قدمی کرکے حملہ آور بنتے ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ بنو جشم بن بکر کے ایک سردار کے ساتھ (ہم غارتگری کرتے ہیں) جسکے ساتھ ہم نرم اور سخت زمینوں کو کچل ڈالتے ہیں۔ مطلب نرم اور سخت زمینوں سے ضعیف اور قوی دشمن مُراد ہیں غرض ہم اپنے ہر دشمن کو اس سردار کی سرکردگی میں فنا کر ڈالتے ہیں۔

(۵) ترجمہ۔ سُن لو! قومیں ہرگز یہ گمان نہ کریں کہ ہم ذلیل ہوگئے ہیں یا ہم (کچھ) سُست پڑگئے ہیں (نہیں نہیں بلکہ ہم میں وہی سابق عزت و قوت باقی ہے)۔

(۶) ترجمہ۔ خبردار! ہم سے کوئی جہالت کا معاملہ نہ کرے ورنہ ہم جاہلوں کی جہالت سے بڑھکر جہالت کا سلوک کرینگے۔ مطلب جہالت کی جزا کو جہالت سے محض مشاکلت کی بناء پر تعبیر کردیا ہے ورنہ وہ جہالت نہیں۔

۶ فوق جہلہم ای نجازیہم بسفہہم جزاء یربو علیہ ۱۲

(بقیہ ص۷۶) (فرت) یقال فرز (ض) غمز الشیٔ جسہ بالید القناۃ عضہا لیختبرہا (ارنت) ای صوتت وفی الزوز فی الارن بہا لازم وقد یکون متعدیا (دق) ای تجرح وتکسر (الثقف) ہو من یقوم الرماح بالثقاف (الجبین) الجبہۃ ۱۲

(۱) (حدیا) اسم جاء علی صیغۃ التصغیر مثل ثریا وحمیا وہی بمعنی التحدی وہو المباراۃ والمنازعۃ فی الغلبۃ یقال انا حدیاک ای ابرز لی وحدک (المقارعۃ) المنازعۃ قولہ بنیہم فی موضع النصب بمقارعۃ یقول انا حدیا الناس کلہم بمثل مجدنا وشرفنا ونقارع ابناءہم ذابین عن ابنائنا ای نضاربہم بالسیوف حمایۃ للحریم وذبا عن الحوزۃ ۱۲

(۲) (خشینا) یقال خشی (س) خشیۃ علیہ ومنہ خاف (العصب) جمع عصبۃ وہی ما بین العشرۃ الی الاربعین (الثبۃ) الجماعۃ المتفرقۃ والاصل ثبی والجمع الثبون فی الرفع والثبین فی النصب والجر وکسرۃ الثاء فی الجمع افصح من ضمتہا یقول فاما یوم نخشی علی ابنائنا وحرمنا من الاعداء تصبح خیلنا جماعات ای تتفرق فی کل وجہ لذب الاعداء عن الحرم ۱۲

(۳) (نمعن) من الامعان ہو الاسراع یقال امعن فی الامر اذا اجد وخاض فیہ (التلبب) لبس السلاح یقول واما یوم لا نخشی علی حرمنا اعدائنا فنمعن فی الاغارۃ علی الاعداء لابسین اسلحتنا ۱۲

(۴) (الراس) الرئیس والسید (جشم بن بکر) قبیلۃ من بنی تغلب (ندق) (ن) دقا ای نکسر (السہولۃ) ارض لینۃ (الحزون) ارض صلبۃ والمراد بہا الضعفاء والاقویاء یقول نغیر علیہم مع سید من سادات القوم ندق بہ السہل والحزن ای نہزم الضعفاء والاشداء ۱۲

(۵) (تضعضعنا) یقال تضعضع ای ذل وخضع وضعف وخف جسمہ من مرض او حزن (ونینا) ونی (ض) ونیا ای ضعف یقول لا یعلم الاقوام اننا تذللنا وانکسرنا وفترنا فی الحرب ای نسینا بنہ واتصفہ فنقتل الاقوام بہا ۱۲

(۶) (یجہلن) یقال جہل (س) جہالۃ ضد علم وسمی جزاء الجہل جہلا لازدواج الکلام وحسن تجانس اللفظ کما فی قولہ تعالی جزاء سیئۃ سیئۃ مثلہا یقول لا یسفہن احد علینا فنسفہ علیہم

بِأَيِّ مَشِيئَةٍ عَمْرُو بْنَ هِنْدٍ (منادی ۱۲)	۱	نَكُونُ لِقَيْلِكُمْ فِيْنَا قَطِينَا (ای الذی تلینا ۱۲ / الخدام ۱۲)
بِأَيِّ مَشِيئَةٍ عَمْرَو بْنَ هِنْدٍ (منادی ۱۲)	۲	تُطِيعُ بِنَا الْوُشَاةَ وَتَزْدَرِينَا (الشامین ۱۲)
تُهَدِّدُنَا وَتُوعِدُنَا رُوَيْدًا	۳	مَتَى كُنَّا لِأُمِّكَ مَقْتَوِينَا (بفتح المیم ۱۲)
فَإِنَّ قَنَاتَنَا يَا عَمْرُو أَعْيَتْ (عجزت ۱۲)	۴	عَلَى الْأَعْدَاءِ قَبْلَكَ أَنْ تَلِينَا
إِذَا عَضَّ الثِّقَافُ بِهَا اشْمَأَزَّتْ (الباء للتعدیة ۱۲)	۵	وَوَلَّتْهُ عَشَوْزَنَةً زَبُونَا (حال ۱۲)
عَشَوْزَنَةً إِذَا غُمِزَتْ أَرَنَّتْ (بدل او خبر ۱۲)	۶	تَشُجُّ قَفَا الْمُثَقِّفِ وَالْجَبِينَا (تجرح ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ اے عمرو بن ہند یہ تیری کونسی تمنا ہے کہ ہم تیرے اُس گورنر کے خدام بنجائیں جو ہم پر مسلط ہے۔ **مطلب** باوجودیکہ ہم میں کچھ ضعف نہیں پیدا ہوا۔ پھر تیری یہ خواہش آخر کیوں ہے؟ یہ نہیں ہوسکتا بالکل ناممکن ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اے عمرو بن ہند یہ تیری کیا خواہش ہے کہ تو ہمارے بارے میں چغلخوروں کی تابعداری کرتا ہے اور ہماری تحقیر کرتا ہے۔ (یعنی یہ طریقہ آخر کیا ہے؟ اور یہ طرز عمل تو نے کس لئے اختیار کر رکھا ہے جو سراسر غلط اور باطل ہے)۔

(۳) ترجمہ۔ تو ہمیں دھمکیاں دیتا ہے اور ڈراتا ہے ٹھہر جا۔ ہم کب تیری ماں کے خدام تھے (کہ تیری یہ دھمکیاں برداشت کریں اور یہ جھڑکیاں سہیں)۔

(۴) ترجمہ اے عمرو بن ہند ہمارے نیزے (عزت) نے تیرے دَور سے قبل (بھی) دشمنوں کے مقابلہ میں جُھکنے سے انکار کردیا ہے۔ **مطلب** ہم آجتک کسی شہنشاہ سے نہیں دبے ہماری عزت ہمیشہ محفوظ رہی ہے۔

(۵) ترجمہ جب بانکہ (نیزہ سیدھا کرنیکا آلہ) اسکی گرفت کرتا ہے تو وہ سخت بنجاتا ہے اور سکوڑ نیزہ اس حال میں پھیر دیتا ہے کہ سخت اور دفع کرنے والا ہوتا ہے۔ **مطلب** ہماری عزت کسی کے قابو میں نہیں آئی اور ہمیں کوئی رام نہیں کرسکا۔ جب کسی نے سخت گیری کی ہم نے اس کا مقابلہ کیا اور اسے بے نیل مرام واپس ہونا پڑا۔

(۶) ترجمہ (وہ نیزہ) سخت ہے جب دبایا جاتا ہے تو چرچراتا ہے اور سیدھا کرنے والے کی گُدّی اور پیشانی کو زخمی کردیتا ہے۔ **مطلب** جس نے ہمیں رام اور ذلیل کرنے کی کوشش کی اسکو خود نقصان اٹھانا پڑا اور ہمارا کچھ نہ بگڑا۔

(۵) (الثقاف) الحدید التی تقوم بہا الرماح (اشمأزت) من الاشمئزاز ہو الاشتداد (العشوزنۃ) الصلبۃ الشدیدۃ (الزبون) الدفوع واصلہ من قولہم زبنت الناقۃ (رض) حالبہا اذا ضربتہ برکبتیہا ومنہ الزبانیۃ لزبنہا اہل النار ای لدفعہم ونصب عشوزنۃ علی الحال من الضمیر فی ولت ۱۲

(۶) (عشوزنۃ) بدل من الاولی ویکن ان یکون مرفوعا علی الخبریۃ من المبتدا المحذوف (بقیہ صٰٓ پر)

(۱) (القیل) السید دون الملک الاعظم جمعہ اقیال (القطین) اسم جمع والواحد القاطن ومعناہ اہل الدار والخدم او الاتباع یقال قطن (ن) قطونا الرجل خدمہ ونصب عمرا لانہ اجراہ مجری المنادی المضاف لکون النعت والمنعوت فی العلم بمنزلۃ اسم واحد مضاف الی علم آخر بعدہ یقول کیف تشاء یا عمرو بن ہندان نکون خدما لمن ولیتموہ امرنا من الملوک الذی ولیتموہم ای ای شئ دعاک الی ہذہ المشیئۃ یریدانہ لم یظہر فیہم ضعف فیطمع الملک بہ فی اذلالہم باستخدام قیلہ ایاہم ۱۲

(۲) (الوشاۃ) جمع الواشی ہو النمام وشی (ض) وشیا الکلام کذب فیہ (تزدرینا) من الازدراء ہو الاحتقار یقول کیف تشاء ان تطیع بنا الوشاۃ وتحتقرنا ای ای شئ دعاک الی ہذہ المشیئۃ ولم یظہر فینا ضعف فیطمع الملک فینا ویحقرنا ۱۲

(۳) (المقتو) خدمۃ الملوک وفی القاموس ہو حسن خدمۃ الملوک الفعل قتا یقتو (ن) والمقتی مصدر کالمقتو فنسب الیہ فنقول مقتوی ثم یجمع مع طرح یاء النسبۃ فیقال مقتوون فی الرفع ومقتوین فی الجر والنصب کما یجمع الاعجمی بطرح یاء النسبۃ فیقال اعجمون فی الرفع واعجمین فی النصب والجر یقول تہددنا وتوعدنا ثم قال رویدا ای دع التہدید والایعاد وابطہما فمتی کنا خدما لامک ای لم نکن خدما لہا حتی تہددنا وتوعدنا ہذا اذا یروی تہددنا وتوعدنا علی انہما من صیغ المضارع وفی الزوزنی تہددنا واوعدنا علی انہما من صیغ الامر الی طلب فمعناہ ترفق فی تہددناو ایعادنا ولا تعن فیہما فمتی کنا خدما لامک ای لم نکن خدما لہا حتی نغتاب بتہدیدک ۱۲

(۴) (القناۃ) المراد بہا ہہنا المنتو والعزۃ (اعیت) من الاعیاء ہو التحیر والعجز یقول فان قناتنا ابت ان تلین لاعدائنا قبلک یریدان تزول لمحاربۃ اعدائہم ای ان عزتنا منیعۃ لا ترام ۱۲

(۵) (عض) عضا وعضیضا امسکہ باسنانہ ۱۲

فَهَلْ حُدِّثْتَ فِیْ جُشَمِ بْنِ بَکْرٍ	۱	بِنَقْصٍ فِیْ خُطُوْبِ الْاَوَّلِیْنَا
وَرِثْنَا مَجْدَ عَلْقَمَةَ بْنِ سَیْفٍ	۲	اَبَاحَ لَنَا حُصُوْنَ الْمَجْدِ دِیْنَا
وَرِثْتُ مُهَلْهِلًا وَّالْخَیْرَ مِنْهُ	۳	زُهَیْرًا نِعْمَ ذُخْرُ الذَّاخِرِیْنَا (فخرا — ای ذلک المجد ۱۲)
وَعَتَّابًا وَّ کُلْثُوْمًا جَمِیْعًا	۴	بِهِمْ نِلْنَا تُرَاثَ الْاَکْرَمِیْنَا (حصلنا)
وَذَا الْبُرَةِ الَّذِیْ حُدِّثْتَ عَنْهُ	۵	بِهٖ نُحْمٰی وَنَحْمِی الْمُلْتَجِیْنَا
وَمِنَّا قَبْلَهُ السَّاعِیْ کُلَیْبٌ	۶	فَاَیُّ الْمَجْدِ اِلَّا قَدْ وَلِیْنَا
مَتٰی نَعْقِدْ قَرِیْنَتَنَا بِحَبْلٍ	۷	تَجُذُّ الْحَبْلَ اَوْ تَقِصُ الْقَرِیْنَا

(۱) ترجمہ۔ کیا تونے (قبیلہ) جشم ابن بکر کے اندر گذشتہ لوگوں کی شان میں کوئی کھوٹ (یا عہد شکنی کی) بات سُنی (کہ تجھے ہمکو تابع کرنے کا شوق پیدا ہوا)۔

(۲) ترجمہ۔ ہمیں اُس علقمہ بن سیف کی بزرگی ورثہ میں ملی جس نے بزرگی کے قلعے جبراً ہمارے لئے مُباح کردئے ہیں۔ مطلب علقمہ اپنے ہمعصروں پر غالب آکر بزرگی کا مالک بنا اور اسکی بزرگی وراثۃً ہمیں ملی اسلئے کہ ہم اسکے صحیح جانشین ہیں۔

(۳) ترجمہ میں مہلہل اور اُس سے بہتر زہیر کی بزرگی کا وارث بنا جو جمع کرنے والوں کے لئے بہترین سرمایۂ (افتخار) ہے۔

(۴) ترجمہ اور (اپنے دادا) عتاب اور (اپنے باپ) کلثوم (کی میراث کا مالک بنا) انہی کے ذریعہ ہم نے شرفار کی میراث پائی۔ مطلب ہم نے انکے مآثر اور مفاخر کا احاطہ کیا لہذا ہمیں شرافت اور بزرگی حاصل ہوئی۔

(۵) ترجمہ اور ذی البرہ جس کے بارے میں (بہادری کے کارنامے) تونے سُنے ہونگے (اسکے ترکہ کے بھی ہم مالک ہیں) اسی کے ذریعہ ہم محفوظ ہیں اور غربار کی حمایت کرتے ہیں۔

(۶) ترجمہ اور اُس (ذوالبرہ) سے قبل (مفاخر میں) کوشاں (کُلَیب) ہم ہی میں سے تھا پس کونسی بزرگی نہیں کہ جسکے ہم وارث نہ ہوئے ہوں۔ مطلب کُلَیب عرب کے بہت ہی باعزت اور متکبر لوگوں میں سے تھا اسکا نام امرؤ القیس ہے چونکہ اس نے ایک کُتّے کا بچہ پال رکھا تھا اور جہاں تک اسکی آواز جاتی تھی اسکو یہ اپنا حمیٰ سمجھتا تھا اور لوگوں کو اُس حصۂ زمین میں تصرف کرنے سے روکتا تھا اس وجہ سے اسکا نام کُلَیب پڑ گیا تھا۔ اسکو جساس نے قتل کر ڈالا تھا جسکی بنا پر عرب کی مشہور لڑائی حرب بسوس رونما ہوئی۔

(۷) ترجمہ۔ جب ہم اپنی اونٹنی کا رسّی کے ذریعہ (کسی دوسری اونٹنی سے) جوڑ پھانس دیتے ہیں تو وہ یا رسّی کو توڑ ڈالتی ہے یا دوسری اونٹنی کو ہلاک کردیتی ہے۔ مطلب ہم جب بھی کسی قوم کے مقابلہ میں آئے تو وہ جنگ ختم ہوئی یا وہ قوم۔ اور ہمارا کچھ نہ بگڑا۔

(۱) یقول ہل اخبرت یا عمرو بن ہند بنقص کان من اجدادنا فی امور القرون الماضیۃ او نقض عہد السلف ۱۲

(۲) (المجد) ہو الشرف (علقمۃ بن سیف) سید من بنی تغلب کان مظاما سخیا (الحصون) جمع حصن ہو القصر (دینا) منصوب علی التمیز وہو من دان (ض) دینا الشیٔ تملکہ یقول ورثنا مجد ہذا الرجل الشریف من اسلافنا وقد جعل لنا حصون المجد مباحۃ قہرا و غلبۃ یرید انہ غلب اقرانہ بالمجد فحواہ ۱۲

(۳) (المہلہل) جد عمرو بن کلثوم من امہ (زہیر) جدہ من قبل ابیہ (الذخر) یقال ذخر ذخرا الشیٔ خباہ لوقت الحاجۃ یقول ورثت مجد مہلہل ومجد الرجل الذی ہو خیر منہ وہو زہیر فنعم ذخر الذاخرین ہو ای المجد والشرف للافتخار

(۴) (عتاب) جد الشاعر (کلثوم) ابوہ وہما عطوفا علی مہلہلا (نلنا) من نال (ف) حصل (تراث) المیراث یقول وورثنا مجد عتاب وکلثوم وبہم بلغنا میراث الاکارم ای حزنا مآثرہم ومفاخرہم فشرفنا بہا وکرمنا ۱۲

(۵) (ذوالبرۃ) سید من بنی تغلب سمی بہ لشعر علی انفہ مستدیر مثل البرۃ وہی الحلقۃ التی تجعل فی انف البعیر (نحمی) علی صیغۃ المتکلم من المضارع المجہول ویروی نحمی علی انہ غائب معروف من المضارع والفعل الثانی معروف (حماہ) حمایۃ اذا منعہ وکفہ یقول ورثت مجد ذی البرۃ الذی اخبرت عنہ ایہا المخاطب وبمجدہ نحمی من اعدائنا ونحمی الفقراء الملتجین ۱۲

(۶) (الساعی) یقال سعی للامر سعیا اہتم بتحصیلہ (کلیب) ہو اخو مہلہل ابن وائل المشہور فی ایام العرب یقول ومنا قبل ذی البرۃ الساعی للمعالی کلیب ثم قال ای المجد الا قد ولینا ای قربنا منہ وحویناہ

(۷) (نعقد) یقال عقد (ض) الحبل نقیض حلہ (القرینۃ) الناقۃ (تجذ) من جذ (ن) الشیٔ قطعہ وکسرہ (تقص) یقال قص (ض) وقصا العنق کسرہا ودقہا یقول متی قرنا ناقتنا باخری قطعت الحبل او کسرت عنق القرین یرید انا اذا اجتمعنا بقوم فی قتال غلبناہم وقہرناہم ۱۲

وَنُوجَدُ نَحْنُ أَمْنَعَهُمْ ذِمَارًا	۱	وَأَوْفَاهُمْ إِذَا عَقَدُوا يَمِينَا
وَنَحْنُ غَدَاةَ أُوقِدَ فِي خَزَازَى	۲	رَفَدْنَا فَوْقَ رِفْدِ الرَّافِدِينَا
وَنَحْنُ الْحَابِسُونَ بِذِي أُرَاطَى	۳	تَسَفُّ الْجِلَّةُ الْخُورُ الدَّرِينَا
وَكُنَّا الْأَيْمَنِينَ إِذَا الْتَقَيْنَا	۴	وَكَانَ الْأَيْسَرِينَ بَنُو أَبِينَا
فَصَالُوا صَوْلَةً فِيمَنْ يَلِيهِمْ	۵	وَصُلْنَا صَوْلَةً فِيمَنْ يَلِينَا
فَآبُوا بِالنِّهَابِ وَبِالسَّبَايَا	۶	وَأُبْنَا بِالْمُلُوكِ مُصَفَّدِينَا
إِلَيْكُمْ يَا بَنِي بَكْرٍ إِلَيْكُمْ	۷	أَلَمَّا تَعْرِفُوا مِنَّا الْيَقِينَا

(۱) ترجمہ۔ ہم ہی تمام لوگوں میں ذمہ داری کے اعتبار سے فائق پائے جائینگے اور جب لوگ عہد کریں تو ہم ہی سب سے زیادہ اسکو پورا کرنے والے ہونگے۔ **مطلب** ہم تمام اقوام میں سب سے زیادہ عہد و پیمان کو نبھاتے ہیں کسی طرح غدر کو روا نہیں رکھتے۔

(۲) ترجمہ۔ جس صبح کو (کوہ) خزازی پر آگ روشن کیگئی تو ہم ہی نے تمام دینے والوں سے بڑھکر اعانت کی۔

(۳) ترجمہ۔ اور ہم نے ہی (مقام) ذی اُراط پر (اونٹوں کو) روکے رکھا (اور مصروف جنگ رہے) درآنحالیکہ موٹی تازی دودھیل اونٹنیاں پرانی خشک گھاس چبا رہی تھیں۔ **مطلب** ہمنے اپنی قابل قدر اونٹنیوں کی بھی کوئی پرواہ نہ کی اور مصروف پیکار رہے۔

(۴) ترجمہ۔ جب ہماری (لڑائی میں دشمنوں سے) مڈبھیڑ ہوئی تو ہم ہی داہنی جانب تھے اور بائیں جانب ہمارے بھائی تھے۔ **مطلب** ہم برابر لشکر کے میمنہ پر رہے اور ہمارے بھائی میسرہ پر۔

(۵) ترجمہ۔ تو انھوں نے اُن دشمنوں پر حملہ کیا جو اُن سے ملے ہوئے تھے۔ اور ہم نے اُن پر حملہ کیا جو ہم سے قریب تھے۔

(۶) ترجمہ۔ پس وہ اموالِ غنیمت اور قیدی لیکر لوٹے اور ہم بادشاہوں کو قید کرکے لائے۔ (ہم نے علو ہمت کی وجہ سے مال کی کچھ پروا نہیں کی)۔

(۷) ترجمہ۔ ہٹو اے بنی بکر ہٹو (ہم سے لڑنے کا قصد نہ کرو) کیا ابتک تم نے ہماری واقعی بہادری کو نہیں پہچانا (کہ تم پھر ہمارے مقابلہ کا ارادہ رکھتے ہو)۔

م و مبارا تنا یا بنی بکر الم تعلموا من نجدتنا و بأسنا الیقین ای قد علمتم ذلک فلا تتعرضوا لنا ۱۲

(۱) (الذمار) کل ما یلزمک حمایتہ و حفظہ والدفع عنہ ویراد بہ الحلف والعہد والذمۃ لانہ یتذمر ای یتغضب لمراعاتہ یقول تجدنا ابیا الحی طلبا منعہم ذمۃ وجوارا وحلفا واوفاہم بالیمین عند عقدہا ۱۲

(۲) (اوقد) من الایقاد جعل النار ملتہبا (خزازی) جبل کانت العرب توقد علیہ النار عند المخاوف والحرب ویقال لہ خزاز ایضا (رفدنا) (ض) رفدا ای اعطینا والرفد ہو العطیۃ یشیر الی وقعۃ جرت بین بنی نزار و بین الیمن ویفتخر باعانۃ قومہ بنی نزار یقول ونحن غداۃ اوقدت نار الحرب فی خزازی اعطینا نزارا فوق عطاء المعطین ای اعناہم ۱۲

(۳) (ذو اُراط) کغراب موضع (تسف) ای تاکل یابسا (الجلۃ) الکبار من الابل والواحد جلیل (والخور) الکثیرۃ الالبان وقیل الغزار من الابل والناقۃ خوارۃ (الدرین) ما اسود من النبت وقدم یقول ونحن حبسنا اموالنا بہذا الموضع حتی سفت النوق الغزار قدیم النبت وبہ ردہ لاعانۃ قومنا ومساعدتہم علی قتال اعدائہم ۱۲

(۴) یقول کنا حماۃ المیمنۃ اذا لقینا الاعداء وکان اخواننا حماۃ المیسرۃ یعنی عنا بہم فی حرب نزار والیمن عند مقتل کلیب بن وائل لبید بن عنق الغسانی عامل ملک غسان علی تغلب حین لطم اخت کلیب وکانت تحتہ ۱۲

(۵) (صالوا) ای حملوا یقال صال (ن) صولۃ اذا حمل یقول حمل بنو بکر علی من یلیہم من الاعداء وحملنا علی من یلینا ۱۲

(۶) (آبوا) یقال آب یؤب (ن) اوبا اذا رجع ومنہ المآب ای المرجع (النہاب) الغنائم والواحد نہب کنہب (ف ن ض) نہبا الغنیمۃ اخذہا (السبایا) جمع سبی ہو الماسور (المصفد) المقید یقال صفدتہ ای قیدتہ واوثقتہ ۱۲

(۷) (الیکم) ای تنحوا (الما) الہمزۃ للاستفہام ولما جازمۃ یقول تنحوا وتبعدوا عن مسامتنا

أَلَمَّا تَعْلَمُوا مِنَّا وَمِنْكُمْ	۱	كَتَائِبَ يَطَّعِنَّ وَيَرْتَمِينَا
عَلَيْنَا الْبَيْضُ وَالْيَلَبُ الْيَمَانِي	۲	وَأَسْيَافٌ يَقُمْنَ وَيَنْحَنِينَا
عَلَيْنَا كُلُّ سَابِغَةٍ دِلَاصٍ	۳	تَرَى فَوْقَ النِّطَاقِ لَهَا غُضُونَا
إِذَا وُضِعَتْ عَنِ الْأَبْطَالِ يَوْمًا	۴	رَأَيْتَ لَهَا جُلُودَ الْقَوْمِ جُونَا
كَأَنَّ مُتُونَهُمْ لَمُتُونُ غُدْرٍ	۵	تُصَفِّقُهَا الرِّيَاحُ إِذَا جَرَيْنَا
وَتَحْمِلُنَا غَدَاةَ الرَّوْعِ جُرْدٌ	۶	عُرِفْنَ لَنَا نَقَائِذَ وَافْتُلِينَا
وَرَدْنَ دَوَارِعًا وَخَرَجْنَ شُعْثًا	۷	كَأَمْثَالِ الرَّصَائِعِ قَدْ بَلِينَا

(۱) ترجمہ. کیا تم نے اپنے اور ہمارے لشکروں کو ابتک نہیں جانا جو نیزہ بازی اور تیر اندازی کرتے تھے۔ (نہیں بلکہ تمکو اچھی طرح ہمارے لشکر کی قوت کا علم ہوگیا ہے پھر تمہاری یہ جرأت بیوقوفی ہے)۔

(۲) ترجمہ اور ہمارے اوپر (سروں پر) خود (بدنوں پر) یمنی زرہیں اور (ہاتھوں میں) ایسی تلواریں تھیں جو سیدھی کیجاتی تھیں اور (بوقت ضرب) ٹیڑھی ہوجاتی تھیں (یا مارتے وقت ٹیڑھی پڑجاتی تھیں اور پھر بدستور سیدھی ہوجاتی تھیں)۔

(۳) ترجمہ ہمارے بدنوں پر ایسی وسیع چمکدار زرہیں تھیں (کہ انکی کشادگی اور فراخی کی وجہ سے) تو پٹکہ پر انکی شکنیں دیکھے گا۔

(۴) ترجمہ جب کسی دن بہادروں (کے بدن) سے وہ (زرہیں) اُتاری جائیں (تو ہروقت انکو پہنے رہنے کی وجہ سے) تو قوم (کے بدن) کی کھالوں کو سیاہ پائیگا۔

(۵) ترجمہ. اُن (بہادروں) کی پشتیں (زرہیں پہنے ہوئے) گویا اُن حوضوں کی بالائی سطح ہے کہ جن سے ہوائیں چلتے ہوئے ٹکرائیں مطلب بہادروں کی پشتوں کو حوضوں کی بالائی سطح سے تشبیہ دیکر اُن شکنوں کو جو درع کی وسعت کی وجہ سے پیدا ہوئی ہیں پانی کی پھاروں سے تشبیہ دی ہے۔

(۶) ترجمہ. لڑائی کی صبح کو ہمیں ایسے کم و باریک بالوں والے گھوڑے (اپنی پشتوں پر) اٹھائے ہوئے ہوتے ہیں جو ہمارے مشہور گھوڑے ہیں اور اُن کا دودھ چھڑا دیا گیا ہے (بچپن سے ہمنے ان کو پرورش کیا ہے) اور وہ دشمنوں کے غلبہ کے بعد اُن کے ہاتھوں سے) چھڑائے گئے ہیں (انکی حفاظت میں جان توڑ کوشش کی ہے اور دشمنوں کو نہ لیجانے دیا)۔ (۷) ترجمہ. وہ گھوڑے پاکھر پہنے ہوئے (میدان جنگ میں) اُترے اور بال بکھرے ہوئے اور لگام کی گرہوں کی مانند کہنہ اور خستہ ہوکر (میدان سے) نکلے (چونکہ میدان میں انھیں بہت زیادہ تگ و دو کرنی پڑی۔

م علی قذال الفرس (بلین) یقال بلی (س) الثوب رث وخلق فہو بال والمراد اہن بلین بلی کبلی العقدة ۱۲

(۱) (الکتائب) جمع کتیبة ہی الجیش لانہا تکتب ای تجمع (یطّعن) من الاطّعان ہو التطاعن (یرتمین) من الارتما وہو الترامی بالنبال یقول الم تعلموا کتائبنا وکتائبکم یطاعن بعضہم بعضا ویرامی بعضہم بعضا ۱۲

(۲) (البیض) جمع بیضة ہی المغفر (الیلب) الدرع من سیور تلبس تحت البیض الواحدة یلبة (ینحنین) من الانحنا وہو الانعطاف یقول وکان علینا البیض والیلب الیمانی وسیاف یقمن وینحنین لطول الضراب بہا ۱۲

(۳) (السابغة) الدرع الواسعة التامة یقول (سبغ) دن سبغا الثوب طال الی الارض (الدلاص) اللیّن البراق یقال درع دلاص ای ملساء لیّنة (النطاق) ما یشد بہ الوسط شقة تلبسہا المرأة وتشد وسطہا فترسل الاعلی علی الاسفل یجر جمعہ نطق یقال وعقد فلان حبک نطاق ای تہیأ للذہاب وتجرد للامر (الغضون) جمع غضن ہو التکسّر فی الشئ ۱۲

(۴) (الابطال) جمع بطل ہو الشجاع (الجون) بالضم جمع الجون بالفتح وہو الاسود ویقال للابیض ایضا فہو من الاضداد یقول اذا نُزعت عن الابطال یوما رأیت جلودہم سودا للبسہم ایاہا ۱۲

(۵) (المتون) جمع متن ہو الظہر (الغدر) بسکون مخفف غدر بضمتین ہو جمع غدیر وہو القطعة من الماء (تصفقہا) من التصفیق ہو الضرب الذی یسمع لہ صوت شبہ عضون الدرع بمتون الغدران اذا ضربتہا الریاح فی جریہا وبطرائق التی تری فی الدرع بالتی تراہا فی الماء اذا ضربتہ الریح ۱۲

(۶) (الروع) الفزع والخوف والمراد بہ ہہنا الحرب (جرد) التی رق شعر جسدہا وقصر الواحد اجرد والواحدة جرداء (النقائذ) المخلصات من ایدی الاعداء واحدتہا نقیذة وہی فعیلة بمعنی مفعولة یقال انقذتہا خلصتہا فہی منقذة ونقیذة (افتلین) من الافتلاء ہو الفلو الفطام ۱۲

(۷) (دوارع) جمع دارع ہو لابس الدرع یقال رجل دارع وفرس دارع ای علیہ درع ودرع الخیل تجافیفہا وہو حال عن ضمیر وردن (شعث) جمع اشعث ہو منتشر الرأس (الرصائع) جمع رصیعة ہی عقدة اللجام م

وَرِثْنَاهُنَّ عَنْ آبَاءِ صِدْقٍ	۱	وَنُوْرِثُهَا إِذَا مُتْنَا بَنِيْنَا
عَلَى آثَارِنَا بِيْضٌ حِسَانٌ	۲	نُحَاذِرُ أَنْ تُقَسَّمَ أَوْ تَهُوْنَا
أَخَذْنَ عَلَى بُعُوْلَتِهِنَّ عَهْدًا	۳	إِذَا لَاقَوْا كَتَائِبَ مُعْلَمِيْنَا
لَيَسْتَلِبُنَّ أَفْرَاسًا وَبِيْضًا	۴	وَأَسْرَى فِي الْحِبَالِ مُقَرَّنِيْنَا
تَرَانَا بَارِزِيْنَ وَكُلُّ حَيٍّ	۵	قَدِ اتَّخَذُوْا مَخَافَتَنَا قَرِيْنَا
إِذَا مَا رُحْنَ يَمْشِيْنَ الْهُوَيْنَا	۶	كَمَا اضْطَرَبَتْ مُتُوْنُ الشَّارِبِيْنَا
ظَعَائِنُ مِنْ بَنِيْ جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ	۷	خَلَطْنَ بِمِيْسَمٍ حَسَبًا وَدِيْنَا

(۱) **ترجمہ** وہ گھوڑے ہمیں اپنے صادق العمل آبار کے ورثہ میں ملے ہیں اور ہم جب مرینگے تو اپنی اولاد کو اُن کا وارث بنا دینگے **مطلب** یہ ہمارے خاندانی گھوڑے ہیں ہم کبھی انھیں دشمنوں کے ہاتھ میں نہ جانے دینگے۔

(۲) **ترجمہ** ہمارے پیچھے (میدان جنگ میں) خوبصورت حسین عورتیں ہیں جنکے متعلق ہمیں اندیشہ ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ دشمنوں کے ہاتھوں) تقسیم کرلیجائیں یا ذلیل ہوں۔ (لہذا ہم اُن کی حفاظت میں جان توڑ کوشش کرتے ہیں اور میدان جیت لیتے ہیں)۔

(۳) **ترجمہ** جنہوں نے اپنے شوہروں سے عہد لیا کہ جب وہ (دشمنوں کے) لشکروں سے اس حال میں ملاقی ہوں کہ انکے نشانہائے امتیاز لگے ہوئے ہوں (تو وہ میدان جنگ میں پامردی دکھائیں بھاگیں نہیں)

(۴) **ترجمہ**۔ کہ وہ (شوہر دشمنوں کے) گھوڑوں اور خودوں (یا چمکتی ہوئی تلواروں) اور رسیوں (یا بیڑیوں) میں بایکدیگر بستہ قیدیوں کو ضرور چھینیں گے۔

(۵) **ترجمہ** تو ہمیں کھلے میدان میں نکلتا دیکھے گا (کیونکہ ہمیں کسی کا ڈر گھروں میں نہیں گھستا) اور ہر قبیلہ نے ہمارے (حملہ کے) خوف سے (دوسرے قبیلہ کو) ساتھی (حلیف) بنا رکھا ہے۔

(۶) **ترجمہ** جب (عورتیں جو جنگ میں ہمارے پیچھے ہیں) چلتی ہیں تو نہایت نزاکت سے چلتی ہیں۔ جیسا کہ مست شراب نوشونکی (بوقت رفتار) کمریں لچکتی ہیں (اسی طرح اُن کی کمریں لچکتی ہیں)

(۷) **ترجمہ**۔ وہ بنی جشم ابن بکر کی ہودج نشین عورتیں ہیں جنہوں نے حسن کے ساتھ بھلائی اور دین کو (اپنے اندر) جمع کرلیا ہے۔

(۱) (آباء صدق) ای آباء شانہم الصدق فی الاقوال و الافعال یقول ورثنا خیلنا عن آباء کرام شانہم الصدق فی الفعال والمقال ونورثہا ابنائنا اذا متنا یرید انہا تناتجت وتناسلت عندہم قدیما ۱۲

(۲) (بیض حسان) ای نساء ذوات الحسن (نحاذر) ای نخاف من الحذر ہو الخوف (ان تقسم) ای بین اعدائنا (تہون) من الہون بضم الہاء ہو الخزی ومنہ فاخذتہم صاعقة العذاب الہون یقول علی آثارنا فی الحرب نساء بیض حسان نحاذر علیہا ان تسبیہا الاعداء فتقسمہا وتہینہا وکانت العرب تشہد نساءہا الحروب تیقیہا خلف الرجال لیقاتل الرجال ذبا عن حریمہا ولا ینفشلوا مخافة العار ۱۲

(۳) (البعولة) (البعول) جمع بعل یقال للرجل ہو بعل المرأة وللمرأة ہی بعلہ وبعلتہ کما یقال ہو زوجہا وہی زوجہ وزوجتہ یقول قد عاہدن انہ اجہن اذا لاقوا کتائب من الاعداء قد اعلموا انفسہم بعلامات یعرفون بہا فی الحرب فعلیہم ان یثبتوا فی حومة الحرب لا یفروا فیہ اذا شرطیة والجواب مقدر وان کان ظرفا لیستلبن فی الشعر الآتی او لا فدون فی ہذا الشعر جاز ولا یلزم الحذف ۱۲

(۴) (افراس) جمع فرس کسیف واسیاف (بیضا) ای سیوفا بیضا (اسری) جمع اسیر (مقرنین) ای مقیدین قولہ لیسلبن ای الخیل او النساء وہو لا یناسب المقام وقد ذکر الزوزنی بدل لیستلبن فالضمیر الی بعولتہن ہذا سدید لانہ بمنزلة جواب القسم الذی یدل علیہ لفظ العہد ۱۲

(۵) (بارزین) ای خارجین الی البراز وہی ارض مستویة لا جبل فیہا (القرین) ہو القناة والجمع قرناء یقول ترانا خارجین الی البراز لثقتنا بنجدتنا وشوکتنا وکل قبیلة تستجیر وتعتصم بغیرہا مخافة سطوتنا بہا ۱۲

(۶) (رحن) ای خرجن مساء (الہوینی) تصغیر الہونی وہی تأنیث الاہون مثل الاکبر والکبری یقول اذا یمشین مشیا رقیقا لثقل اردافہن وکثرة لحومہن ثم شبہہن فی تبختر ہن بالسکاری فی مشیہم قولہ کما اضطربت الکاف بمعنی المثل ما مصدریة تقدیر العبارة تضطرب متونہن اضطرابا مثل اضطراب متون الشاربین ۱۲

(۷) (الظعائن) جمع ظعینة وہی امرأة فی الہودج (خلطن) یقال خلط (من) خلطا اذا مزج ومنہ الخلیط وہو الشریک والجمع خلطاء (المیسم) الحسن وہو من الوسام والوسامة وہما الحسن والجمال والفعل وسم (ک) وسامة ورجل وسیم العلام حسن وجہہ (الحسب) ما یحسب من مکارم الانسان ومکارم اسلافہ فہو فعل بمعنی مفعول فالحسب فی معنی المحسوب من مکارم آبائہ (الدین) العادة والخلق والطریق الشرعی یقول ہن نساء من ہذہ القبیلة تبعن الی الجمال الکرم والدین ۱۲

۱	یَقُتْنَ جِیَادَنَا وَیَقُلْنَ لَسْتُمْ	بُعُوْلَتَنَا اِذَا لَمْ تَمْنَعُوْنَا
۲	فَمَا مَنَعَ الظَّعَائِنَ مِثْلُ ضَرْبٍ	تَرٰی مِنْهُ السَّوَاعِدَ کَالْقُلِیْنَا
۳	کَاَنَّا وَالسُّیُوْفُ مُسَلَّلَاتٌ	وَلَدْنَا النَّاسَ طُرًّا اَجْمَعِیْنَا
۴	یُدَھْدُوْنَ الرُّؤُسَ کَمَا یُدَھْدِیْ	حَزَاوِرَۃٌ بِاَبْطَحِھَا الْکُرِیْنَا
۵	وَقَدْ عَلِمَ الْقَبَائِلُ مِنْ مَعَدٍّ	اِذَا قُبَبٌ بِاَبْطَحِھَا بُنِیْنَا
۶	بِاَنَّا الْمُطْعِمُوْنَ اِذَا قَدَرْنَا	وَاَنَّا الْمُھْلِکُوْنَ اِذَا ابْتُلِیْنَا
۷	وَاَنَّا الْمَانِعُوْنَ لِمَا اَرَدْنَا	وَاَنَّا النَّازِلُوْنَ بِحَیْثُ شِیْنَا
۸	وَاَنَّا التَّارِکُوْنَ اِذَا سَخِطْنَا	وَاَنَّا الْاٰخِذُوْنَ اِذَا رَضِیْنَا

(۱) ترجمہ۔ وہ ہمارے گھوڑوں کو چارہ دیتی ہیں اور کہتی ہیں "تم ہمارے شوہر نہیں اگر ہمیں (دشمنوں کی دستبرد سے نہ بچاؤ" مطلب وہ عورتیں ہمیں مجبور بناتی ہیں اور غیرت دلاکر غلبہ پر برانگیختہ کرتی ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ عورتوں کی حفاظت، اس تلوار بازی کی طرح کسی چیز نے نہیں کی جس کی وجہ سے تو دشمنوں کی کلائیاں گلیوں کی طرح (کٹ کٹ کر گرتا) دیکھے۔

(۳) ترجمہ۔ جب تلواریں کھنچی ہوئی ہوں تو (ہم اس طرح قبائل کی حفاظت کرتے ہیں) گویا ہم نے تمام (قبائل کے) لوگوں کو جنا ہے۔ مطلب جس طرح باپ اپنی اولاد کی حفاظت میں جان توڑ کوشش کرتا ہے اسی طرح ہم قبائل کی عین جنگ میں حفاظت کرتے ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ وہ (دشمنوں کے) سروں کو (کاٹ کر) اس طرح لڑھکاتے ہیں جس طرح قوی زور آور لڑکے پست اور وسیع زمین میں گیندوں کو۔

(۵) ترجمہ معدّ بن عدنان کے تمام قبائل نے جبکہ اُن کے قُبّے وسیع زمینوں پر نصب کئے گئے یہ جان لیا ہے۔

(۶) ترجمہ کہ ہم ہی قدرت کے وقت (محتاجوں کو) کھانا کھلانے والے ہیں اور جب (دشمنوں کے ساتھ) مبتلا کر دئے جائیں تو ہم ہی (دشمنوں کو) ہلاک کرنے والے ہیں۔

(۷) ترجمہ اور ہم ہی ہیں کہ جس چیز کو چاہیں روکدیں اور ہم ہی ہیں کہ جہاں چاہیں اُتر پڑیں (کوئی کسی حالت میں ہمارا مزاحم نہیں ہم اپنے افعال میں آزاد و مختار ہیں)

(۸) ترجمہ۔ اور ہم ہی (اپنے معتوب کے ہدایا کو) ترک کر دیتے ہیں جب ناخوش ہوتے ہیں اور جب خوش ہوتے ہیں تو ہم ہی (عطایا) لینے والے ہیں۔

(۱) (یقتن) من القوت ہو الاطعام بقدر الحاجۃ والفعل قات (ن) والاسم القوت والقیت والجمع الاقوات یقول یعلفن خیلنا الجیاد و یقلن لستم ازواجنا اذا لم تمنعونا من سبی الاعداء ایانا ۱۲

(۲) (السواعد) جمع ساعدۃ ہی الزند (القلین) فی النصب والجر والقلون فی الرفع جمع قلۃ وہی العود الصغیر الذی یلعب بہ الصبیان والمقلۃ عود آخر علی قدر الذراع یضرب بہ القلۃ یقول لا منع النساء من سبی الاعداء ایاہن شئ مثل ضرب تطیر سواعد المضروبین کما تطیر القلۃ اذا ضربت بالمقلاء ۱۲

(۳) یقول کانا حال استلال السیوف من اغمادہا ای حال الحرب ولدنا جمیع الناس ای نحمیہم حمایۃ الوالد ولدہ ۱۲

(۴) (یدہدون) ای یدحرجون (حزاورۃ) جمع حزور ہو الغلام الشدید الغلیظ (الابطح) مکان مطمئن من الارض والجمع اباطح (الکرین) جمع کرۃ ویکسر الکاف اتباعا للراء یقول یدحرجون رؤس اقرانہم کما یدحرج الغلمان الشداد الغلاظ الکرات فی مکان مطمئن من الارض ۱۲

(۵) (القبب) والقباب جمع قبۃ وہی الخیمۃ المدورۃ یقول وقد علمت قبائل من معد بن عدنان اذا بنیت قبابہا بمکان واسع ۱۲

(۶) یقول قد علمت ہذہ القبائل انا نطعم الضیفان اذا قدرنا علیہ ونہلک اعداءنا اذا اختبروا قتالنا ۱۲

(۷) یقول وانا نمنع من الناس ما اردنا منعہ منہم وننزل حیث شئنا من بلاد العرب ۱۲

(۸) یقول وانا نترک ما نسخط علیہ ونأخذ اذا رضینا ای لا نقبل عطایا من سخطنا علیہ ونقبل ہدایا من رضینا عنہ ۱۲

وَأَنَّا الْعَاصِمُونَ إِذَا أُطِعْنَا	۱	وَأَنَّا الْعَازِمُونَ إِذَا عُصِينَا
وَنَشْرَبُ إِنْ وَرَدْنَا الْمَاءَ صَفْوًا	۲	وَيَشْرَبُ غَيْرُنَا كَدِرًا وَطِينَا
أَلَا أَبْلِغْ بَنِي الطَّمَّاحِ عَنَّا	۳	وَدُعْمِيًّا فَكَيْفَ وَجَدْتُمُونَا
إِذَا مَا الْمَلْكُ سَامَ النَّاسَ خَسْفًا	۴	أَبَيْنَا أَنْ نُقِرَّ الذُّلَّ فِينَا
لَنَا الدُّنْيَا وَمَنْ أَضْحَى عَلَيْهَا	۵	وَنَبْطِشُ حِينَ نَبْطِشُ قَادِرِينَا
نُسَمَّى الظَّالِمِينَ وَمَا ظَلَمْنَا	۶	وَلٰكِنَّا نُبِيدُ الظَّالِمِينَا
مَلَأْنَا الْبَرَّ حَتَّى ضَاقَ عَنَّا	۷	وَنَحْنُ الْبَحْرَ نَمْلَؤُهُ سَفِينَا
إِذَا بَلَغَ الْفِطَامَ لَنَا صَبِيٌّ	۸	تَخِرُّ لَهُ الْجَبَابِرُ سَاجِدِينَا

(۱) ترجمہ۔ ہم ہی (اپنے پڑوسیوں کو ذلت سے) بچانے والے ہیں جبکہ ہماری اطاعت کیجائے اور ہم ہی سخت گرفت کرتے ہیں جبکہ ہماری نافرمانی کی جائے۔

(۲) ترجمہ۔ ہم اگر (گھاٹ پر) اترتے ہیں تو صاف ستھرا پانی پیتے ہیں اور دوسرے گدلا پانی اور کیچڑ پیتے ہیں۔ مطلب ہم سردار ہیں ہر اچھی چیز کے مالک بنجاتے ہیں اور دوسرے لوگ بچے کھچے کے مالک ہوتے ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ اے (مخاطب) بنی طماح اور (قبیلہ) دعمی کو ہمارا پیغام پہنچادے کہ تم نے ہمیں (لڑائی میں) کیسا پایا۔ (بہادر یا نامرد)

(۴) ترجمہ۔ جب بادشاہ، لوگوں کو ذلت میں مبتلا کرتا ہے تو ہم اس سے انکار کر دیتے ہیں کہ ذلت کو ہم اپنے (لوگوں) میں قرار پکڑنے دیں یا ہم اپنے اندر ذلت کو عزت تصور کریں۔
مطلب ہم ذلت اور خواری کے قبول سے انکار کر دیتے ہیں اور اطاعت قبول نہیں کرتے۔

(۵) ترجمہ دنیا اور دنیا کے تمام باشندے ہمارے (محکوم) ہیں اور جب ہم (کسی دشمن کی) گرفت کرتے ہیں تو باقدرت شخص کی سی گرفت کرتے ہیں (پھر بچنا ناممکن ہے)

(۶) ترجمہ ہم ظالم کہلائے جاتے ہیں حالانکہ ہم نے کوئی ظلم نہیں کیا ہاں ہم ظالموں کو (ان کے ظلم کی پاداش میں) ہلاک کر دیتے ہیں (سو یہ کوئی ظلم نہیں ہے)

(۷) ترجمہ ہم نے اپنے گھروں سے خشکی کو پُر کر دیا حتیٰ کہ اسمیں ہماری گنجائش نہ رہی اور ہم دریا کو کشتیوں سے بھر دیتے ہیں۔ (۸) ترجمہ جب ہمارا کوئی بچہ دودھ چھڑانے کی مدت کو پہنچتا ہے (دو ڈھائی سال کا ہو جاتا ہے) تو (دوسری اقوام کے) متکبر (سردار) اسکے سامنے سجدہ کرتے ہوئے سرنگوں ہوتے ہیں۔

(۱) یقول وانا نعصم جیراننا اذا اطاعونا ونعزم علیہم بالعدوان اذا عصونا ۱۲

(۲) یقول ان نزدل الماء نشربہ صفوا ویشربہ غیرنا حال کونہ مکدرا یرید انا ناخذ من کل شئی افضلہ وندع لغیرنا اردأہ وارذلہ یعنی انہم سادۃ مطاعون وغیرہم مطیعون واتباع لہم ۱۲

(۳) (الطماح) اسم رجل من بنی اسد (دعمی) قبیلۃ وہو ابن جدیلۃ بن اسد یقول سل ہؤلاء کیف وجدتمونا شجعانا ام جبناء فی الحروب والشدائد ۱۲

(۴) (الملک) بسکون اللام لغۃ فی الملک بکسر اللام (الخسف) الذل وسام من السوم ہو ان تجشم انسانا مشقۃ وشرا یقال سامہ خسفا ای حملہ علی ما فیہ ذل یقول اذا اکرہ الملک الجبار الناس علی ما فیہ ذل لہم ابینا الانقیاد لہ ۱۲

(۵) (نبطش) من البطش یقال بطش (ن ض) بہ فتک بہ واخذہ بعنف وشدۃ یقول ملکنا الدنیا والذی علیہا واذا نسخط علی احد نبطشہ کبطش المقتدر ۱۲

(۶) یقول یقال لنا اننا ظالمون وما ظلمنا احدا الا اننا نہلک من یظلمنا وہو لیس بظلم ۱۲

(۷) (السفین) جمع سفینۃ وہو منصوب علی التمیز یقول عمنا الدنیا برا وبحرا فضاق البر من بیوتنا والبحر من سفننا ۱۲

(۸) (الفطام) فصل الولد من الرضاع وزمن الفطم یقال فطم (ض) فطم الولد فصلہ عن الرضاع (تخر) یقال خر لہ انکب علی الارض وسجد یقول اذا بلغ صبیّنا وقت الفطام تسقط الجبابرۃ حال کونہم ساجدین له ای سجدت لہ الجبابرۃ من غیرنا ۱۲

اَلْمُعَلَّقَةُ السَّادِسَةُ

هَلْ غَادَرَ الشُّعَرَاءُ مِنْ مُتَرَدَّمِ (ترک ۲)	۱	أَمْ هَلْ عَرَفْتَ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمِ
أَعْيَاكَ رَسْمُ الدَّارِ لَمْ يَتَكَلَّمِ (حال ۱۲)	۲	حَتّٰى تَكَلَّمَ كَالْأَصَمِّ الْأَعْجَمِ

یہ قصیدہ عنترہ بن شداد عبسی کا ہے اس کا نسب بعض نے عنترہ بن عمرو بن شداد ضبط کیا ہے اور بعض نے عنترہ بن شداد بن عمرو بن معاویہ۔ اسکی والدہ ایک حبشن باندی تھی جس کا نام زبیبہ تھا۔ باپ نے پہلے تو اپنے ساتھ اسکے تعلق نسبی کی نفی کر دی لیکن جب اسکی دانائی اور شجاعت کو دیکھا تو اعتراف کر لیا۔ وہ سیاہ فام اور بدشکل تھا۔ ہونٹوں کے کھلے رہنے کی وجہ سے اس کا لقب الفلحاء (مشقوق الشفتين) پڑ گیا تھا مگر اسکے فخر کیلئے یہ امر کافی ہے کہ اسکے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَا وُصِفَ لِي أَعْرَابِيٌّ قَطُّ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَرَاهُ إِلَّا عَنْتَرَةَ۔ کہ عنترہ کے سوا کسی اعرابی کے اوصاف ایسے بیان نہیں کئے گئے جن کو سنکر میرے دل میں اسکی ملاقات کا جذبہ پیدا ہو گیا ہو۔

عنترہ بڑا جری، متحمل اور نغزگو شاعر تھا۔ ایک مرتبہ ایک عبسی شخص نے اسکی ہجو کی اور اسکے سیاہ فام ہونے کا طعنہ دیا۔ اس سے متاثر ہو کر عنترہ نے بھی اسکی ہجو کہی اور فخر کرتے ہوئے اپنی برتری جتلائی۔ اس عبسی نے کہا کہ میں شعر گوئی میں تجھ سے بڑھا ہوا ہوں۔ عنترہ نے جواب دیا کہ لو ابھی اس کا فیصلہ بھی ہوا جاتا ہے۔ یہ کہا اور یہ قصیدہ سُنا دیا۔ جس میں شعرائے جاہلیت کے طرز پر اپنی سخاوت و شجاعت کی تعریف اور معاویہ بن ہزال کے قتل پر فخر کرتا ہے۔

(۱) ترجمہ۔ کیا شعراء (قدیم) نے کوئی قابل اصلاح جگہ چھوڑی ہے؟ (جس پر طبع آزمائی کیجائے یعنی کوئی جگہ باقی نہیں چھوڑی پھر اس کلام سے اضراب کر کے دوسرا مضمون شروع کرتا ہے) کیا شک و وہم کے بعد تو نے (معشوقہ کے) گھر کو پہچان لیا **مطلب** اگر مصرعۂ ثانی میں اَمْ سے بَلْ کے معنے لئے جاویں اور ہل بمعنی قد ہو تو ترجمہ یہ ہوگا بلکہ تو نے گھر کو یقیناً شک کے بعد شناخت کر لیا تو اس صورت میں دونوں مصرعوں میں مناسبت ہو جاتی ہے۔ یعنی گو شعر کہنے کی گنجائش نہ تھی لیکن چونکہ معشوقہ کے گھر کی شناخت ہوئی تو طبیعت شعر گوئی پر مجبور ہو گئی۔

(۲) ترجمہ۔ گھر کے نشانات نے درماندہ کر دیا یعنی انھوں نے بات چیت نہ کی تجھے عاجز بنا دیا یہانتک کہ بات کی تو بہرے گونگے کی طرح۔ **مطلب**۔ ہر چند معشوقہ کے احوال دریافت کئے لیکن آثارِ دیار نے کچھ جواب نہ دیا محض دلالتِ حال اور اشارات سے جو کچھ سمجھنا تھا میں سمجھ گیا۔

(۱) (ہل) استفہام یتضمن معنی الانکار (المتردم) الموضع الذی یسترقع ویستصلح لما اعتراه من الوہن والوہی والتردم ایضا مثل الترنم وہو ترجیع الصوت مع تحزین یقول ہل ترکت الشعراء موضعا مسترقعا الا وقد رقعوه واصلحوه وہذا استفہام انکاری ای لم یترک الشعراء شیئا یصاغ فیہ شعر الا وقد صاغوه فیہ وان حملتہ علی الوجہ الثانی کان المعنی انہم لم یترکوا شیئا الا رجعوا نغماتہم بانشاد الشعر وانشاده فی وصفہ ورصفہ ثم اضرب عن ہذا الکلام واخذ فی فن آخر فقال مخاطبا لنفسہ ہل عرفت دار عشیقتک بعد شکک فیہا و(ام) ہہنا منقطعۃ بل وتکون ام بمعنی بل مع ہمزۃ الاستفہام ویجوز ان تکون ہل ہہنا بمعنی قد کقولہ تعالٰی ہل اتٰی علی الانسان ای قد اتٰی ۱۲

(۲) (اعیاک) یقال اعیاه ای اتعبہ واکلّہ اعیا الداء الطبیب اعجزه الامر علیہ اعجزه (لم یتکلم) حال من الرسم (حتٰی) غایۃ للاعیاء جعل التکلم علی قسمین متعارف وغیر متعارف ونفی الاول واثبت الثانی وعنٰی بہ السکوت فانہ تکلم الاصم الاعجم ومعناه اجاب بالسکوت (الاعجم) الاخرس وہذا البیت انما یوجد فی دیوانہ یخاطب نفسہ ویقول اعجزک رسم الدار من معرفتہا حین لم یتکلم بکلام متعارف عند السوال عن المہا الی ان تکلم بکلام غیر متعارف کما یتکلم الاصم الاخرس ای ان اجابک بالسکوت فحینئذ عرفتہا ۱۲

۱ وَلَقَدْ حَبَسْتُ بِهَا طَوِيلًا نَاقَتِي ... أَشْكُو إِلَى سُفْعٍ رَوَاكِدِ جُثَّمِ

۲ يَا دَارَ عَبْلَةَ بِالْجِوَاءِ تَكَلَّمِي ... وَعِمِي صَبَاحًا دَارَ عَبْلَةَ وَاسْلَمِي

۳ دَارٌ لِآنِسَةٍ غَضِيضٍ طَرْفُهَا ... طَوْعِ الْعِنَاقِ لَذِيذَةِ الْمُتَبَسَّمِ

۴ فَوَقَفْتُ فِيهَا نَاقَتِي وَكَأَنَّهَا ... فَدَنٌ لِأَقْضِيَ حَاجَةَ الْمُتَلَوِّمِ

۵ وَتَحُلُّ عَبْلَةُ بِالْجِوَاءِ وَأَهْلُنَا ... بِالْحَزْنِ فَالصَّمَّانِ فَالْمُتَثَلَّمِ

۶ حُيِّيتَ مِنْ طَلَلٍ تَقَادَمَ عَهْدُهُ ... أَقْوَى وَأَقْفَرَ بَعْدَ أُمِّ الْهَيْثَمِ

(۱) ترجمہ اُن (گھر کے نشانات) میں عرصہ دراز تک میں نے اپنی اونٹنی روکے رکھی جبکہ میں (معشوقہ کے فراق کی اُس کے جو لے کے) سیاہ، ساکن اور ٹھہرے ہوئے پتھروں سے شکایت کرتا تھا یا وہ ناقہ شکایت کرتی تھی۔

(۲) ترجمہ۔ اے (معشوقہ) عبلہ کے گھر جو (مقام) جوار میں واقع ہے بول (اور محبوبہ کا حال بتا) اے عبلہ کے گھر خدا کرے تو صبح کے وقت خوش اور سالم رہے۔

(۳) ترجمہ یہ گھر ایک ملینت محبوبہ کا ہے جس کی نگاہ (شرم کی وجہ سے) پست ہے، نرم خو ہے (یا جس کا معانقہ سہل الحصول ہے) جس کا ہنس مکھ مُنہ نہایت بالذت (بوسہ گاہ) ہے۔

(۴) ترجمہ میں نے اُس (گھر) میں اپنی اونٹنی ٹھہرائی تاکہ میں ٹھہرنے والے کی (یعنی اپنی) حاجت کو (آہ و بکا کے ذریعہ) پورا کروں اور وہ اونٹنی (جسامت وضخامت میں) گویا کہ ایک قلعہ تھی۔

(۵) ترجمہ عبلہ (محبوبہ) جوار (مقام) میں ٹھہرتی ہے اور ہمارے اہل حزن پھر صمان پھر متثلم میں ٹھہرے ہوئے ہیں (تو اب اتنی بُعدِ مسافت کے بعد ملاقات کیسے نصیب ہو)

(۶) ترجمہ اے (محبوبہ کے گھر کے) ٹیلے! تو سلامت رہے (یا تجھے ہمارا سلام پہنچایا جائے) جو قدیم زمانہ کا ہے (یا جسکو اپنے اہل سے ملے عرصہ گذرگیا) اور جو کہ ام الہیثم (عبلہ) کے (سفر کے) بعد خالی اور ویران ہوگیا ہے۔

۵ بعد الخطاب اللہم الا ان یراد بالجوار غیر الجوار المذکور فانہ ما للقوم وواد فی دیار عبس ایضاً ۱۲

(۶) (حییت) الفعل مجہول من حیاہ اللہ وابقاہ والجملۃ دعائیۃ (الطلل) ما ارتفع من الارض (العہد) الزمان قولہ تقادم عہدہ صفۃ للطلل (اقوی) من الاقواء (اقفر) من الاقفار وہما بمعنی الخلو جمع بینہما للنوع من التاکید (ام الہیثم) کنیۃ عبلۃ ۱۲

(۱) (ولقد) اللام توطیۃ القسم (بہا) الباء فیہ للظرفیۃ (السفع) الاثافی السود (الرواکد) الثوابت (الجثم) جمع جاثم من جثم (ض ون) جثوما الرجل او الطائر او الحیوان تلبد بالارض فہو جاثم یقول والله لقد حبست فیہا ناقتی حبسا طویلا او زمانا وانا اشکو بثی وحزنی او ہی تصوت صوتہا الی اثافی سود ثابتۃ فی مواضعہا الازمۃ اماکنہا ۱۲

(۲) (عبلۃ) اسم عشیقتہ وکانت من اجمل النساء (الجواء) کغراب موضع بعینہ والجو الوادی (عمی) یقال عم الدیار ای قال لہا انعمی یقول یا دار عبلۃ بہذا الموضع تکلمی واخبرینی عن اہلک والعلم اضرب عن استخبارہا الی تحیتہا فقال طاب عیشک فی صباحک وسلمت یا دار حبیبتی ۱۲

(۳) (آنسۃ) المونسۃ والطیبۃ النفس والجمع اوانس (غضیض) ای مخفوض یقال غض (ن) غضا طرفہ او من طرفہ وصوتہ خفضہ وکفہ وکسر غض بصرہ ای منعہ مما لا یحل لہ رویتہ (طوع العناق) ای ہی ذات خلق حسن یقال (فرس طوع العنان) ای سہل وان کان العناق بدل العنان لمعناہ ان معانقتہا سہلۃ تحصل عند الطلب (لذیذۃ المتبسم) بکسر السین ای لذیذۃ الفم المتبسم ۱۲

(۴) (الفدن) القصر والجمع الافدان (المتلوم) المتمکث یقول حبست ناقتی فی دار حبیبتی وشبہ الناقۃ بقصر فی عظمہا وضخم جرمہا ثم قال وانما حبستہا وقعدتہا فیہا لاقضی حاجۃ المتمکث بجزعی من فراقہا وبکائی علی ایام وصالہا ۱۲

(۵) (الحزن) موضع لبنی یربوع فیہ ریاض و انہار (الصمان) موضع یعالج فیہ الحرارۃ (المتثلم) ارض والفاء للترتیب یذکر العہد السابق فان خطابہ لدار عبلۃ الواقعۃ بالجواء وتوقف الناقۃ فیہا ثم خطابہ بالطلل یدل علی ان عبلۃ لم تکن موجودۃ عند الخطاب وقولہ حلت بارض الزائرین الخ وقولہ کیف المزار یدل علی انہا لم تحل فی الجواء

١	حَلَّتْ بِأَرْضِ الزَّائِرِيْنَ فَأَصْبَحَتْ	عَسِرًا عَلَيَّ طِلَابُكِ ابْنَةَ مَخْرَمِ
٢	عُلِّقْتُهَا عَرَضًا وَأَقْتُلُ قَوْمَهَا	زَعْمًا لَعَمْرُ أَبِيْكَ لَيْسَ بِمَزْعَمِ
٣	وَلَقَدْ نَزَلْتِ فَلَا تَظُنِّيْ غَيْرَهُ	مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ الْمُحَبِّ الْمُكْرَمِ
٤	كَيْفَ الْمَزَارُ وَقَدْ تَرَبَّعَ أَهْلُهَا	بِعُنَيْزَتَيْنِ وَأَهْلُنَا بِالْغَيْلَمِ
٥	إِنْ كُنْتِ أَزْمَعْتِ الْفِرَاقَ فَإِنَّمَا	زُمَّتْ رِكَابُكُمْ بِلَيْلٍ مُظْلِمِ
٦	مَا رَاعَنِيْ إِلَّا حَمُوْلَةُ أَهْلِهَا	وَسْطَ الدِّيَارِ تَسَفُّ حَبَّ الْخِمْخِمِ

منصوب على المصدرية ١٢ — الجملة حال ١٢

(١) ترجمہ (محبوبہ) شیر صفت دشمنوں کی زمین میں جا بسی تو اب اے مخرم کی بیٹی تیری طلب میرے اوپر دشوار ہوگئی۔

(٢) ترجمہ میں بدون قصد وارادہ اسپر فریفتہ ہوگیا اور (وصال کے) لالچ میں اسکی قوم کو قتل کرتا ہوں۔ قسم تیری زندگانی کی یہ طمع ولالچ کا مقام نہیں (کیونکہ اس طرح سے اس کا وصال میسر نہیں آسکتا)

(٣) ترجمہ (اے عبلہ) تونے میرے دل میں عزیز دوست کی جگہ لے لی (اگرچہ تیری قوم سے میری عداوت سہی) تو اب تو اسکے علاوہ اور کوئی بدگمانی نہ کر۔

(٤) ترجمہ اب ملاقات کیسے ممکن ہے جبکہ ایام ربیع میں اسکے خاندان والے (مقام) عنیزتین میں مقیم ہیں اور ہمارا خاندان غیلم میں اقامت گزیں ہے **مطلب** جبکہ دونوں خاندانوں کی اقامتگاہوں میں اسقدر فاصلہ ہے تو اب دیدار ووصال میسر ہونا بظاہر ناممکن ہے۔

(٥) ترجمہ اگر تونے جدائی کا پختہ ارادہ کرلیا ہے (تو میرے لئے یہ چیز کوئی غیر متوقع نہیں کیونکہ جب) تاریک رات میں تمھاری سواریوں کے نکیلیں ڈالی گئی تھیں (اسی وقت میں سمجھ گیا تھا کہ اب تم آمادۂ سفر ہو) **مطلب** یہ ترجمہ اسوقت ہوگا جبکہ اِنْ شرطیہ ہو۔ اگر اس کو حرف تاکید مانا جائے تو پھر ترجمہ یہ ہوگا۔ تونے یقیناً فراق کی ٹھان لی ہے اسلئے کہ شب تاریک میں تمھاری سواریوں کے نکیلیں ڈالدی گئی ہیں۔

(٦) ترجمہ مجھے محبوبہ کے خاندان کے باربرداری کے اونٹوں نے ہی خوفزدہ کردیا درآنحالیکہ وہ پڑاؤ کے درمیان خمخم کے دانے چبارہے تھے **مطلب** اونٹوں کو خمخم کھاتا دیکھکر میں یہ سمجھ گیا تھا کہ اب کارواں آمادۂ سفر ہے اور محبوبہ سے فراق ہوجائے گا۔

٦ (وسْط) بتسکین السین لایکون الا ظرفا والوسط بفتح السین اسم لما بین طرفی الشیٔ (تسف) یقال سف البعیر اذا اکل الیابس من العلف واسف علفه اياه (الخمخم) نبت یعلف حبه الابل اذا لم يوجد ما كلأ من الكلأ وجملة تسف فی موضع الحال من الحمولة ووجه روعه انهم كانوا اذا فقدوا الكلأ وكانوا يسفون ابلهم حب الخمخم يرسلون رائدهم لتجسس الماء والكلأ ثم يرتحلون على عكمه ١٢

(١) (الزائرين) الاعداء كانهم يزئرون زئر الاسد شبه تهددهم وتوعدهم بزئر الاسد (عسرا) العسير هو خبر اصبح (الطلاب) المطالبة (مخرم) بكسر الميم وسكون المهملة وفتح الراء المعجمة والمراد بابنة مخرم العبلة صرف الخبر عن الغيبة الى الخطاب هو شائع فی الكلام قال الله تعالى حتى اذا كنتم فی الفلك وجرين بهم بريح ١٢

(٢) (علقتها) يقال علق فلان فلانة مجهولا اذا تعلقها وعشقها من العلق والعلاقة وهما العشق والهوى (العرض) محركة ان تصيب شيئا من غير تقصد (العُمر) بالضم (والعَمر) بالفتح الحياة والبقاء ولا تستعمل فی القسم الا بفتح العين (الزعم) الطمع (المزعم) المطمع وعنى بقومها بنی مرة بن عوف بن ذبيان وانما قال اقتل قومها لانه كان من فرسان عبس فی حرب عبس وذبيان ١٢

(٣) (لقد) اللام توطية للقسم والباء فی قوله بمنزلة المحب المرة والضمير المجرور فی غيره للنزول المستفاد من الفعل يقول والله لقد نزلت من قلبی منزلة من يحب ويكرم فتيقنی هذا واعلميه قطعا ولا تظنی غيره ١٢

(٤) (المزار) الزيارة (تربع) الرجل اقام فی الربيع (عنيزتين) مصغرا موضع وضع على صيغة التثنية كالبحرين (الغيلم) كصيقل موضع آخر بينها وبين عنيزتين بون بعيد يقول كيف يتصور لی ان ازورها وقد اقام اهلها زمن الربيع بعنيزتين واهلنا بالغيلم وبينهما مسافة بعيدة ومشقة مديدة ١٢

(٥) (ازمعت) من الازماع هو توطين النفس على شیٔ (الركاب) الابل لا واحد لها من لفظها وقال الفراء واحده راكوب مثل قلاص وقلوص (زمت) يقال زم (ن) البعير اذا جعل فی انفه الزمام وضمير جمع المذكر الى طب فی ركابكم للمخاطبة وهو شائع قال الله تعالى سلام عليكم اهل البيت خطابا للسارة وان فی قوله ان كنت يحتمل الشرط والتاكيد ١٢

(٦) (راعنی) يقال راعه روعا افزعه (الحمولة) الابل التی تطيق ان يحمل عليها (الديار) جمع دار

فِيهَا اثْنَتَانِ وَأَرْبَعُونَ حَلُوبَةً (ای الحلوب ۱۲) (تیز ۱۲)	۱	سُودًا كَخَافِيَةِ الْغُرَابِ الْأَسْحَمِ (نعت لسود ۱۲)
إِذْ تَسْتَبِيكَ بِذِي غُرُوبٍ وَاضِحٍ (ای اذکر ۱۲)	۲	عَذْبٍ مُقَبَّلُهُ لَذِيذِ الْمَطْعَمِ
وَكَأَنَّ فَارَةَ تَاجِرٍ بِقَسِيمَةٍ (ای جلبت ۱۲)	۳	سَبَقَتْ عَوَارِضَهَا إِلَيْكَ مِنَ الْفَمِ (اسنانها ۱۲)
أَوْ رَوْضَةً أُنُفًا تَضَمَّنَ نَبْتَهَا (معطوف علی فارة ۱۲)	۴	غَيْثٌ قَلِيلُ الدِّمْنِ لَيْسَ بِمَعْلَمِ (فاعل ۱۲)
جَادَتْ عَلَيْهَا كُلُّ بِكْرٍ حُرَّةٍ (مطرت ۱۲)	۵	فَتَرَكْنَ كُلَّ قَرَارَةٍ كَالدِّرْهَمِ
سَحًّا وَتَسْكَابًا فَكُلَّ عَشِيَّةٍ	۶	يَجْرِي عَلَيْهَا الْمَاءُ لَمْ يَتَصَرَّمِ (ای فیہا ۱۲)

(۱) **ترجمہ** اُن اونٹوں میں بیالیس دودھ دینے والی اونٹنیاں تھیں جو سیاہ کوّے کے پوشیدہ رہنے والے پروں کی طرح سیاہ تھیں **مطلب** قبیلہ محبوبہ کے صاحبِ ثروت ہونیکو بیان کرتا ہے اور سُودًا کخافیۃ الغراب سے اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ وہ اونٹنیاں نہایت تیز رو ہیں محبوبہ کو بہت جلد جُدا کر دینگی۔

(۲) **ترجمہ** اسوقت کو یاد کر جبکہ محبوبہ تجھے ایسے دانتوں کے ذریعہ اسیر (محبت) بنا رہی تھی جو باریک و چمکدار تھے اور جنکی بوسہ گاہ (دہن) نہایت شیریں اور جن کا لعابِ دہن نہایت لطف بخش تھا۔

(۳) **ترجمہ** گویا کہ حسینہ (محبوبہ) کے پاس تاجرِ عطر کا نافۂ مشک ہے جسکی مہک دانتوں کے کھلنے سے پہلے ہی دہنِ (معشوقہ) سے تیری طرف پہنچ گئی ہے **مطلب** محبوبہ ابھی تبسم ریز بھی نہیں ہوئی کہ اسکے دہن سے نہایت معطر خوشبو مہکنے لگی۔

(۴) **ترجمہ** یا (محبوبہ کے پاس) ایک اچھوتا سبزہ زار ہے جسکی گھاس کا ذمہ دار ایک ابرِ کثیر المطر بنگیا ہے (لہٰذا وہ ہمیشہ شاداب رہیگا) جس میں گندگی قطعًا نہیں (جس سے اسکی فضا خراب ہو) اور نہ اُسپر پیروں کے نشانات لگے ہیں (جس سے اسکی سرسبزی میں فرق آجائے)۔

(۵) **ترجمہ** اُس گھاس پر ایسے کثیر المطر اَبر نے پانی برسایا کہ جس میں اَولا بجلی نہ تھی یہانتک کہ اُس نے (سبزہ زار کے) ہر گڑھے کو درہم کی طرح (چمکدار) بنا دیا **مطلب** پانی سے پُر گڑھے کو درہم سے تشبیہ دیگئی ہے۔

(۶) **ترجمہ** اُس اَبر نے برابر اُس پر بارش برسائی۔ تو ہر شام کو اُس پر اسقدر پانی بہتا ہے جو ٹوٹنے میں نہیں آتا۔

(۱) (الحلوبة) الناقة ذات لبن وهي جمع الحلوب عند البصريين وكذلك ركابة وركوب وقال غيرهم هي بمعنى محلوب فعول اذا كان بمعنى المفعول جاز ان تلحقه تاء التانيث عندهم (السود) جمع سوداء (الخوافي) جمع خافية وهي الريشات التي تخفى عند ما يضم الطائر جناحيه الجناح عند اكثر الائمة ست عشرة ريشة اربع قوادم واربع خوافي واربع مناكب واربع اباهر وقال بعضهم بل هي عشرون ريشة واربع منها كلى (الاسحم) الاسود وخص السود من الابل اشعارًا بانهم يسرعون في السير فان سود الابل تصبر على العطش اكثر من غيرها ۱۲

(۲) (تستبيك) من الاستباء هو والسبي بمعنى الاسر (الغروب) جمع غرب وهو حدة الاسنان ولمعانها (الواضح) الابيض الصافي نعت للثغر من الوضوح هو البياض (المقبل) ظرف او مصدر مرفوع على انه فاعل عذب (المطعم) الطعم وعنى بطعم ريقه قوله اذ تستبيك ظاهرا عنى في الشعر السابق وهذا انما يفهم من الزوزني ويمكن ان يكون عاملها اذكر مقدرًا ۱۲

(۳) (الفارة) نافجة المسك لان رائحة المسك تفور منها (تاجر) اراد به العطار وبائع المسك (القسيمة) الجميلة من القسامة وهي الحسن عنى بها حبلة (العوارض) جمع عارضة وهي السن التي تكون في عرض الفم شبه طيب نكهة العشيقة بطيب ريح المسك ۱۲

(۴) (الروضة) المرعى الطيب منصوب عطفا على فارة والجمع الروضات (الانف) بضمتين ما لم ترع من الرعي كانها انفت من ان ترعى (الدمن) السرقين (ليس بمعلم) اي ليس فيه علامة وطي الدواب الناس وشبه طيب نكهتها بطيب ريح المسك وطيب ريح روضة والمراد من الغيث المطر الكثير وفيه ايماء الى كثرة الكلاء والرياحين والقليل في الشعر بمعنى المعدوم ۱۲

(۵) (اجادت) اي مطرت من الجود هو المطر (البكر) بالكسر كل سحابة كثيرة الماء والجمع الابكار م

م (الحرة) الخالصة من البرد والريح والحر من كل شئ خالصه وجيده (فتركن) ضميره لكل بكر من حيث المعنى لا اللفظ (القرارة) الحفرة المستديرة والتشبيه بالدرهم في البريق واللمعان ۱۲

(۶) (سحا وتسكابا) السح الصب والسيلان والتسكاب مصدر سكب الماء اذا صبه فانصب (كل عشية) منصوب على الظرفية والعشية آخر النهار (لم يتصرم) من التصرم وهو الانقطاع ۱۲

وَخَلَا الذُّبَابُ بِهَا فَلَيْسَ بِبَارِحٍ	١	غَرِدًا كَفِعْلِ الشَّارِبِ الْمُتَرَنِّمِ
هَزِجًا يَحُكُّ ذِرَاعَهُ بِذِرَاعِهِ	٢	قَدْحَ الْمُكِبِّ عَلَى الزِّنَادِ الْأَجْذَمِ
تُمْسِي وَتُصْبِحُ فَوْقَ ظَهْرِ حَشِيَّةٍ	٣	وَأَبِيتُ فَوْقَ سَرَاةِ أَدْهَمَ مُلْجَمِ
وَحَشِيَّتِي سَرْجٌ عَلَى عَبْلِ الشَّوَى	٤	نَهْدٍ مَرَاكِلُهُ نَبِيلِ الْمَحْزِمِ
هَلْ تُبْلِغَنِّي دَارَهَا شَدَنِيَّةٌ	٥	لُعِنَتْ بِمَحْرُومِ الشَّرَابِ مُصَرَّمِ
خَطَّارَةٌ غِبَّ السُّرَى زَيَّافَةٌ	٦	تَطِسُ الْإِكَامَ بِذَاتِ خُفٍّ مِيثَمِ
وَكَأَنَّمَا تَطِسُ الْإِكَامَ عَشِيَّةً	٧	بِقَرِيبِ بَيْنَ الْمَنْسِمَيْنِ مُصَلَّمِ

(١) ترجمہ:۔ اور مکھیاں اس میں خلوت گزیں ہوئیں تو وہ ٹلنے میں نہیں آتیں۔ اس حال میں کہ وہ گنگنانے والے شرابی کی طرح زمزمہ سرائی کرتی ہیں۔

(٢) ترجمہ وہ مکھیاں گاتی ہیں اس حال میں کہ ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ سے اس طرح رگڑتی ہیں جس طرح کہ چقماق پر اوندھا پڑا ہوا اور انگلیاں کٹا ہوا انسان (چقماق) رگڑتا ہے۔

(٣) ترجمہ (عبلہ) صبح و شام گدگدے بستر پر گذارتی ہے۔ اور میں تمام شب لگام لگائے ہوئے ادہم گھوڑے کی پشت پر گذارتا ہوں۔

(٤) ترجمہ۔ میرا نرم بستر زین ہے جو مضبوط ہاتھ پیر کے گھوڑے پر (کسی ہوئی) ہے جس کے ایڑ لگانے کی جگہ ابھری ہوئی ہے اور تنگ کھینچنے کی جگہ اونچی ہے۔

(٥) ترجمہ کاش! مجھے محبوبہ کے گھر تک موضع شدن کی وہ اونٹنی پہنچا دے جسکو دودھ نہ دینے کی بددعا ہوا اور منقطع اللبن ہو۔ مطلب لُعِنَتْ الخ کی شرط اس بنا پر لگائی گئی ہو کہ ایسی ناقہ قوی ہوگی۔

(٦) ترجمہ تمام شب چلنے کے بعد (بھی) دُم ہلا کر (نشاط سے) اپنے آپکو بنا کر چلنے اور روندنے والے پیر کے ذریعہ ریت کے ٹیلوں کو مسل ڈالے۔

(٧) ترجمہ۔ شام کے وقت ٹیلوں کو مسلتے ہوئے گویا کہ کن کٹے شتر مرغ کی سی تیز روی کیساتھ چلتی ہے جس کے پیروں کا فاصلہ کم ہے مطلب ناقہ کو سرعت رفتار میں شتر مرغ سے تشبیہ دی گئی ہے اور آئندہ اشعار میں مشبہ بہ کے اوصاف ذکر کرتا ہے۔

(١) (خلا به) ای تفرد به (الذباب) یمکن ان یراد به الزنبور وهو ذباب العسل فانه یحب الورد والریحان ویتلذذ بریحهما لکن قوله یحک ذراعه بذراعه لا یساعده لانه هذا لیس من دأبه قال الوهرانی واحد الذباب یرد بمعنی الجمع وجمعه ازنة وذبان (البارح) الزائل المنفک (الغرد) المطرب فی الصوت (المترنم) من الترنم هو تردید الصوت ١٢

(٢) (الهزج) المصوت بصوت مطرب نصب علی الحال من الذباب المراد بحک الذراعین التصفیق الذی یکون عند الغناء (القدح) اخراج النار من الزناد (المکب) المقبل علی الشیء (الزناد) عود یقدح به النار (الاجذم) هو من ذهبت انامله ١٢

(٣) (تمسی وتصبح) کلا الفعلین تام والضمیر فیهما للعبلة (فوق) هو المبنی علی (الظهر) الظاهر۔ (الحشیة) الفرش المحشو بالقطن ونحوها (السراة) الظهر (الادهم) الاسود من الخیل وهو اسم فرسه ١٢

(٤) (الحشیة) من الثیاب ما حشی بقطن او صوف او غیرهما والجمع الحشایا (العبل) الغلیظ والفعل عبل (س) عبالة (ک) عبولا وعبالة ضخم فهو عبل والجمع عبال (الشوی) الاطراف والقوائم۔ (النهد) الضخم المشرف (مراکل) جمع مرکل وهو موضع الرکل والرکل الضرب والفعل رکل (ن) (النبیل) السمین ویستعار للخیر والشریف لانهما یزیدان علی غیرهما زیادة السمین علی الاعجف (المحزم) موضع الحزام من جسم الدابة ١٢

(٥) (الشدن) محرکة موضع بالیمن تنسب الابل الیها (الشراب) اراد به اللبن لانه یشرب (المصرم) المنقطع عن اللبن وکنی بقطعها من اللبن عن قوتها فان کلا من الحمل والارضاع والرضیع یورث الضعف والهزال ١٢

(٦) (خطارة) ای ناقة خطارة یقال خطر (ن) البعیر بذنبه شال وکنی به عن النشاط (غب السری) ای بعده والسری السیر فی اللیل وخصه بالذکر ١٢

٦ لانه یورث الکسل (الزیافة) مبالغة الزائفة هی المتبخترة فی المشی (تطس) من الوطس هو الضرب الشدید (الاکام) الرمال (الوخذ) سعة الخطوات والمراد بذات خف الرجل (الخف المیثم) شدید الوطس من ثم اذا کسر ودق ١٢

(٧) (العشیة) ما بعد الزوال وعنی بها سیرها والباء للاستعانة (البین) البعد واضافة القریب الیه لفظیة فهو فی حکم النکرة (المنسم) لمجلس خف البعیر (الظلیم) (المصلم) کمعظم من اوصاف الظلیم لانه لا اذن له والصلم الاستیصال کان اذنه استوصلت ١٢

١	تَأوِي لَهُ قُلُصُ النَّعَامِ كَمَا أَوَتْ	حِزَقٌ يَمَانِيَةٌ لِأَعْجَمَ طِمْطِمِ
٢	يَتْبَعْنَ قُلَّةَ رَأْسِهِ وَكَأَنَّهُ (اي للذكر الظليم ١٢)	حِدْجٌ عَلَى نَعْشٍ لَهُنَّ مُخَيَّمِ (موصوف ١٢ — صفة ١٢)
٣	صَعْلٍ يَعُودُ بِذِي الْعُشَيْرَةِ بَيْضَهُ (اي الظليم ١٢)	كَالْعَبْدِ ذِي الْفَرْوِ الطَّوِيلِ الْأَصْلَمِ
٤	شَرِبَتْ بِمَاءِ الدُّحْرُضَيْنِ فَأَصْبَحَتْ (مرفوع و مجرور ١٢ — اي الناقة — ابا زوازورة ١٢)	زَوْرَاءَ تَنْفِرُ عَنْ حِيَاضِ الدَّيْلَمِ
٥	وَكَأَنَّمَا تَنْأَى بِجَانِبِ دَفِّهَا الْـ	ـوَحْشِيِّ مِنْ هَزِجِ الْعَشِيِّ مُؤَوَّمِ (ابا للسنور ١٢)
٦	هِرٍّ جَنِيبٍ كُلَّمَا عَطَفَتْ لَهُ (بدل ١٢ — اي الناقة ١٢)	غَضْبَى اتَّقَاهَا بِالْيَدَيْنِ وَبِالْفَمِ (حال ١٢)

(١) ترجمہ نوجوان شترمرغیاں اُس شترمرغ کے پاس اسطرح آتی ہیں جس طرح عجمی توتلے (چرواہے) کیطرف یمنی اونٹوں کی جماعتیں **مطلب** شترمرغ کو سیاہی میں حبشی چرواہے سے اور شترمرغیوں کو یمنی اونٹوں سے تشبیہ دی گئی ہے اور چونکہ شترمرغ کے لئے گویائی نہیں اسوجہ سے چرواہے کی طمطم صفت لائی گئی۔

(٢) ترجمہ وہ شترمرغیاں اس شترمرغ کے بلند سر کے پیچھے پیچھے چلتی ہیں اور گویا کہ وہ (شترمرغ) یا اس کا سر ایک ہودج ہے انکی بلند جگہ پر شکل خیمہ۔

(٣) ترجمہ وہ شترمرغ چھوٹے سر کا ہے جو (مقام) ذی العشیرہ میں اپنے انڈوں کی دیکھ بھال کرتا ہے بوجہ لمبی پوستین والے غلام کی طرح ہے **مطلب** شترمرغ کو سیاہی اور بازوؤں کی درازی کی وجہ سے اس غلام سے تشبیہ دی گئی جو طویل پوستین پہنے ہوئے ہو۔

(٤) ترجمہ اُس ناقہ نے دحرض اور وسیع (دو مشہور چشموں) کا پانی پیا ہے تو اب وہ روگردانی کرتی ہے اور دیلم (ہمارے دشمنوں) کے حوضوں سے نفرت کرتی ہے اور انکا پانی پینا پسند نہیں کرتی۔

(٥) ترجمہ۔ (وہ ناقہ کوڑے کی آواز یا نشاط کی وجہ سے اس طرح اپنے پہلو کو بچاتی چلتی ہے) گویا کہ وہ بدہیئت بڑے سر والے شام کو بولنے والے بلّے کی آواز سے اپنی دائیں جانب کو دور کرتی ہے۔

(٦) ترجمہ وہ بلّا اُسکے پہلو میں ہے جب کبھی وہ ناقہ غضبناک ہوکر اسکی طرف مڑتی ہے تو وہ اس ناقہ سے اپنے دونوں ہاتھوں اور مُنہ کے ذریعہ بچتا ہے (پنجوں سے نوچتا ہے اور مُنہ سے کاٹتا ہے تاکہ ناقہ اُس کو ستا نہ سکے)

(الجنيب) المربوط الى الجنب (عطفت) اى مالت (غضبى) تانيث الاغضب حال من المستكن فى عطفت (اتقاه) به اى جعله بينه وبين عدوه والضمير المجرور للناقة والعرب يذكرون تعلق السنور بالناقة عند ذكر سرعة سيرها لان الابل تكره السنور وتخافه طبعا فيهرب بسرعة ١٢

(١) (تأوى) (ض) اى ترجع (القلص) بضمتين جمع قلوص وهى من الابل والنعام بمنزلة الجارية من الناس (اوت) ماض بمعنى المضارع (الحزق) كعنب جمع حزقة وهى الجماعة من الابل وكذلك الحزيقة والجمع الحزائق (الطمطم) هى الذى لا يفصح واراد بالاعجم الحبشى لان اغلب رعاة اليمن من الحبشة ١٢

(٢) (قلة الراس) اعلاه (الحدج) من مراكب النساء (النعش) الشئ المرفوع والنعش بمعنى المنعوش (المخيم) المجعول مثل خيمة شبه خلقه بمركب من النساء جعل كالخيمة فوق مكان مرتفع ١٢

(٣) (الصعل) والاصعل الصغير الراس من ذكور النعام (يعود) اى يحفظ (ذو العشيرة) موضع (الاصلم) الذى لا اذن له شبه الظليم بعبد يلبس فروا طويلا ولا اذن له لانه لا اذن للنعام وشرط الفرو والطويل ليشبه جناحيه وشرط العبد لسواد الظليم وعبيد العرب السودان ١٢

(٤) (شربت) المستكن للناقة (الدحرضين) الدحرض كقنفذ ووسيع كسميع ماءان مختلفان ثناهما الشاعر على التغليب واراد بهما معا وليس الدحرضان موضعا كما توهمه بعض (زوراء) المنحرفة من الزور هو الميل والجمع زور (مياه الديلم) مياه معروفة وقيل العرب تسمى الاعداء ديلما لان الديلم صنف من اعدائها ١٢

(٥) (تنأى) اى تبعد (الدف) الجانب اضافة الجانب اليه من اضافة الشئ الى نفسه باختلاف اللفظين وذلك جائز عندهم كما قال الرضى (الجانب الوحشى) اليمين وسمى وحشيا لانه لا يركب من ذلك الجانب لا ينزل (الهزج) الصوت واراد بهزج العشى السنور لانهم اذا تعشوا يصوت على الطعام ليطعم (المؤوم) كمعظم العظيم الراس القبيح الشكل وهو نعت لهزج ١٢

(٦) (هر) مجرور على البدلية من هزج العشى

أَبْقَىٰ لَهَا طُولُ السِّفَارِ مُقَرْمَدًا	١	سَنَدًا وَمِثْلَ دَعَائِمِ الْمُتَخَيِّمِ
بَرَكَتْ عَلَىٰ جَنْبِ الرِّدَاعِ كَأَنَّمَا	٢	بَرَكَتْ عَلَىٰ قَصَبٍ أَجَشَّ مُهَضَّمِ
وَكَأَنَّ رُبًّا أَوْ كُحَيْلًا مُعْقَدًا	٣	حَشَّ الْوُقُودُ بِهِ جَوَانِبَ قُمْقُمِ
يَنْبَاعُ مِنْ ذِفْرَىٰ غَضُوبٍ جَسْرَةٍ	٤	زَيَّافَةٍ مِثْلَ الْفَنِيقِ الْمُكْدَمِ
إِنْ تُغْدِفِي دُونِي الْقِنَاعَ فَإِنَّنِي	٥	طَبٌّ بِأَخْذِ الْفَارِسِ الْمُسْتَلْئِمِ
أَثْنِي عَلَيَّ بِمَا عَلِمْتِ فَإِنَّنِي	٦	سَهْلٌ مُخَالَقَتِي إِذَا لَمْ أُظْلَمِ
وَإِذَا ظُلِمْتُ فَإِنَّ ظُلْمِي بَاسِلٌ	٧	مُرٌّ مَذَاقَتُهُ كَطَعْمِ الْعَلْقَمِ

(١) ترجمہ سفروں کی درازی نے اس ناقہ میں ایک تہ بتہ مضبوط کوہان اور جائے خیمہ (یا خیمہ والے) کے ستونوں کی مانند (پیر) چھوڑے ہیں (اور بقیہ اس کا تمام گوشت و فربہی گھلادی ہے)

(٢) ترجمہ وہ چشمہ رداع کے کنارہ پر گویا ایک پھٹے ہوئے موٹی آواز کے بانس پر بیٹھی **مطلب** تعب و مشقت کے بعد ناقہ کے بیٹھنے کی آواز کو یا چشمہ کے کنارے پر خشک مٹی پر بیٹھنے کی وجہ سے مٹی کے ٹوٹنے کی آواز کو جو جرے ٹوٹے ہوئے بانس کی آواز سے تشبیہ دی ہے۔

(٣) ترجمہ گویا کہ (تیل کی) کیٹھ یا گاڑھا تارکول جسکو (پیتل کی) شیشی کے اطراف میں ڈال کر اسکے نیچے آگ روشن کر دی گئی ہو، اس کا پسینہ ہے **مطلب** یہ ترجمہ تو اس صورت میں ہے جبکہ کانّ کی خبر محذوف مانی جائے اور اگر ینباع کو خبر بنایا جائے تو اس شعر کا ترجمہ دوسرے شعر کے ترجمہ کے ساتھ ملا لیا جائے۔

(٤) ترجمہ۔ ایسے کڑوے مزاج کی قوی سانڈنی کی کنپٹی سے بہتا ہے جو اکڑ کر چلتی ہے اور جو (بحالت مستی) زخمی سانڈ کی طرح ہے۔ **مطلب** اگر کانّ کی خبر ینباع ہے تو ینباع کی ضمیر اسم کانّ کی طرف راجع ہے اور اگر خبر محذوف ہے تو ضمیر اسکی طرف راجع ہے۔

(٥) ترجمہ اگر تو مجھ سے برقعہ کے ذریعہ چھپے (تو بیفائدہ ہے) اسلئے کہ میں زرہ پوش شہسوار کے پکڑنے میں (بھی) ماہر ہوں (لہٰذا تو بچکر کہاں جاسکتی ہے یا جبکہ میں اسقدر بہادر ہوں تو مجھ سے نفرت مناسب نہیں)

(٦) ترجمہ جو کچھ تجھے (میری بھلائی) معلوم ہے اسکے ذریعہ میری تعریف کر اسلئے کہ جب مجھ پر ظلم نہ کیا جائے (اور میرے حقوق غصب نہ ہوں) تو میرا حسنِ سلوک نہایت بہتر ہے۔

(٧) ترجمہ اور جب مجھ پر ظلم کیا جائے تو پھر میرا ظلم نہایت سخت ہے جس کا مزہ حنظل کے مزے کی طرح نہایت تلخ ہے۔

الکریہۃ ورجل باسل ای شجاع من البسالۃ ہی الشجاعۃ (المذاقۃ) الذوق (الطعم) بالفتح الذوق (العلقم) الحنظل وکل شیٔ مرّ ١٢

(١) (السفار) بالکسر مصدر السفر من بلد الی بلد (مقرمدًا) معناہ سنامًا لزم بعضہا بعضًا یقال بناء مقرمد (السند) محرکۃ المحکم اسند بعضہ الی بعض (الدعائم) جمع دعامۃ ہی الاسطوانۃ واراد بشبہا قوائمہا الطویلۃ (المتخیم) ظرف من تخیم الرجل اذا ضرب الخیمۃ وہذا البیت لا یوجد الا فی دیوانہ ١٢

(٢) (برکت) من البروک ہو جلوس الابل علی ہیئتہ (الجنب) الجانب (الرداع) ککتاب ماء وسحاب موضع فی الیمن (القصب المہضم) المضار (الاجش) غلیظ الصوت ١٢

(٣) (الرب) ثقل الزیت والسمن او الطلاء (الکحیل) مصغر القطران یطلی بہ البعیر الاجرب (المعقد) اسم مفعول من اعقد الدواء حتی غلظ وتعقد (حش) النار اوقدہا (الوقود) فاعل مجہول (الوقود) الحطب (القمقم) آنیۃ من نحاس تشبہ الجرۃ الصغیرۃ ١٢

(٤) (ینباع) اراد ینبع فاشبع الفتحۃ لاقامۃ الوزن فتولدت من اشباعہا الالف (الذفری) مقصورًا بالکسر خلف اذن البعیر یسیل منہ العرق عند شدۃ العدو (الغضوب) الناقۃ العبوس (الجسرۃ) الناقۃ الموثقۃ الخلق (زیافۃ) من الزیف ہو التبختر (الفنیق) بالفا کشقیق الفحل الکریم

(٥) (تغدفی) من الاغداف ہو ارسال الستر وہذا خطاب لعشیقتہ ویمکن ان یکون لزوجتہ ابنۃ مالک التی مر ذکرہا (القناع) خرقۃ ترخی فوق المقنعۃ (الطب) بالفتح الحاذق ویعدی بالباء (مستلئم) اسم فاعل من استلأم الرجل اذا لبس اللأمۃ ای الدرع ١٢

(٦) (المخالقۃ) بالمعجمۃ فاللام فالقاف المباشرۃ بالاخلاق الحسنۃ (اظلم) مجہول یقول اثنی علی ایتہا الحبیبۃ بما علمت من محامدی ومناقبی فانی سہل المخالطۃ والمخالقۃ اذا لم یہضم حقی ولم یبخس حظی ١٢

(٧) (ظلمت) ماض مجہول (الباسل) الشدید

وَلَقَدْ شَرِبْتُ مِنَ الْمُدَامَةِ بَعْدَ مَا	۱	رَكَدَ الْهَوَاجِرُ بِالْمَشُوفِ الْمُعْلَمِ
بِزُجَاجَةٍ صَفْرَاءَ ذَاتِ أَسِرَّةٍ	۲	قُرِنَتْ بِأَزْهَرَ فِي الشِّمَالِ مُفَدَّمِ
فَإِذَا شَرِبْتُ فَإِنَّنِي مُسْتَهْلِكٌ	۳	مَالِي وَعِرْضِي وَافِرٌ لَمْ يُكْلَمِ
وَإِذَا صَحَوْتُ فَلَا أُقَصِّرُ عَنْ نَدًى	۴	وَكَمَا عَلِمْتِ شَمَائِلِي وَتَكَرُّمِي
وَحَلِيلِ غَانِيَةٍ تَرَكْتُ مُجَدَّلًا	۵	تَمْكُو فَرِيصَتُهُ كَشِدْقِ الْأَعْلَمِ
سَبَقَتْ يَدَى اى لَهُ بِعَاجِلِ طَعْنَةٍ اى طعنة عاجلة ۱۲	۶	وَرَشَاشِ نَافِذَةٍ كَلَوْنِ الْعَنْدَمِ اى طعنة ۱۲

(۱) ترجمہ جبکہ دوپہر کی گرمیاں جم گئیں تو میں نے شفاف دینار کے ذریعہ خوب شرابنوشی کی مطلب عرب قماربازی اور شرابنوشی پر فخر کرتے ہیں اور اِن کو آثارِ سخاوت میں سے شمار کرتے ہیں۔

(۲) ترجمہ (میں نے) زرد رنگ دھاریدار پیمانہ سے (شراب پی) جو ایسی سفید صراحی سے ملا یا گیا تھا جسکے مُنہ پر صافی بندھی ہوئی تھی اور وہ بائیں ہاتھ میں تھی مطلب داہنے ہاتھ میں زرد رنگ کا پیمانہ تھا اور بائیں ہاتھ میں سفید صراحی اسطرح میں پیمانہ کو بار بار پُر کرتا تھا اور شراب نوشی کرتا تھا۔

(۳) ترجمہ پس جب میں شراب پی لیتا ہوں تو اپنے مال کو لُٹاتا ہوں اور میری آبرو بہت زیادہ ہوتی ہے جس پر کوئی زد نہیں آتی مطلب مجھ شرابنوشی بھی بھلائی کی رغبت دلاتی ہے اور میں بُرائی سے دُور رہتا ہوں۔

(۴) ترجمہ اور میں جب نشہ سے ہوش میں آتا ہوں تو بھی سخاوت میں کمی نہیں کرتا اور (اے محبوبہ) جیسے کہ تو جانتی ہے میرے اخلاق اور شرافت (ہر حالت میں) ویسے ہی رہتے ہیں۔

(۵) ترجمہ نازنین خوبرُو عورتوں کے بہت سے شوہروں کو میں نے زمین پر پچھاڑ کر اس حال میں چھوڑا کہ اُن کے شانہ کا گوشت ہونٹ کٹے شخص کی باچھ کی طرح آواز کرتا تھا مطلب خون بہنے کی آواز کو ہونٹ کٹے کی باچھ سے نکلنے والی آواز کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے۔

(۶) ترجمہ میرے دونوں ہاتھوں نے (اس غانیہ کے شوہر کیلئے) ایک پھرتیلے زخم کیساتھ جلد بازی کی اور دوسرے آرپار زخم کے چھینٹوں کے ساتھ جو دم الاخوین کے رنگ کی طرح تھے۔۔ مطلب میں نے نہایت عجلت کے ساتھ اسکے دو کاری زخم رسید کردئیے۔

(۱) (المدامة) الخمر کالمدام (والهواجر) جمع هاجرة (والمشوف) اسم مفعول من شافه اذا جلاه، يقال دينار مشوف اى مجلو وفيه اشعار بالاستعمال والمزاولة ايضا (المعلم) المسكوك ۱۲

(۲) بزجاجة) الباء للاستعانة والظرف متعلق بشربت (صفراء) وهى احب الالوان عند العرب (الاسرة) جمع السرار والسرر وهى الخطوط من خطوط اليد والجبهة وغيرها ويجمع على الاسرار ثم تجمع الاسرار على اسارير (بازهر) اى الابيض وهو صفة لابريق محذوف (المفدم) المشدود الراس بالفدام وهى المصفاة اى ما توضع على فم الابريق ليصفى ما فيه ۱۲

(۳) (مستهلك) من الاستهلاك وهو الاهلاك اى جد وكنى به عن بذل المال والانفاق (وافر) اى كثير (لم يكلم) المجهول من كلمه اذا جرحه قوله عرضى وافر مبتدا وخبر وجملة لم يكلم فى موضع الحال من قوله عرضى ۱۲

(۴) (صحوت) يقال صحا من سكره اى ذهب سكره (والندى) الجود (والشمائل) جمع شمال وهو الخلق يقول واذا صحوت عن سكرى لم اقصر عن جودى اى يفارقنى السكر ولا يفارقنى الجود ثم قال اخلاقى وكرمى كما علمت ايتها الحبيبة وهذا ان البيتان قد حكم الرواة بتعدد معانى ابياتها ۱۲

(۵) (الحليل) الزوج والحليلة الزوجة وقيل فى اشتقاقها انهما من الحلول فسميا لانهما يحلان حيثا واحدا او فراشا واحدا فهو على هذا فعيل بمعنى مفاعل كنديم والنادم ثم قيل انهما مشتقان من الحل لان كل منهما يحل لصاحبه فعلى هذا هو فعيل بمعنى مفعل مثل الحكيم بمعنى المحكم وقيل بل هما مشتقان من الحل وهو على هذا فعيل بمعنى فاعل وسميا بها لان كلا منهما يحل ازار صاحبه (الغانية) ذات الزوج من النساء وقيل هى الغانية البارعة الجمال المستغنية بكمال جمالها عن التزين فيل لغانية لتيميه شئ بيت ابويها من غنى بالمكان اذا قام به (المجدل) الملقى على الجدالة وهى الارض (تمكو) من المكاء

و ۵ وهو الصفير (والفريصة) اللحمة تتعلق بالقلب تكون فى الكاهل وتضطرب عند الخوف وكنى باضطرابها عن الخوف والفزع (والشدق) جانب الفم (والاعلم) المشقوق الشفة العليا وكنى بكار الفريصة عن اضطرابها ۱۲

(۶) (سبقت) السبق متعد الا ان ينزل منزلة اللازم (يدا ى) يحتمل ان يكون مثنى مضافا الى وان يكون مفردا مضافا فان اليدى كلغة فى معنى اليد (عاجل طعنة) الاضافة فيه من قبيل اضافة الصفة الى الموصوف (والرشاش) ما يتطاير من الدم والدمع (نافذة) صفة طعنة وهى غير مذكورة (العندم) دم الاخوين وقيل البقم ۱۲

هَلَّا سَأَلْتِ الْخَيْلَ يَا ابْنَةَ مَالِكٍ	١	إِنْ كُنْتِ جَاهِلَةً بِمَا لَمْ تَعْلَمِي
إِذْ لَا أَزَالُ عَلَى رِحَالَةِ سَابِحٍ	٢	نَهْدٍ تَعَاوَرَهُ الْكُمَاةُ مُكَلَّمِ
طَوْرًا يُجَرَّدُ لِلطِّعَانِ وَتَارَةً	٣	يَأْوِي إِلَى حَصِدِ الْقِسِيِّ عَرَمْرَمِ
يُخْبِرْكِ مَنْ شَهِدَ الْوَقَائِعَ أَنَّنِي	٤	أَغْشَى الْوَغَى وَأَعِفُّ عِنْدَ الْمَغْنَمِ
وَمُدَجَّجٍ كَرِهَ الْكُمَاةُ نِزَالَهُ	٥	لَا مُمْعِنٍ هَرَبًا وَلَا مُسْتَسْلِمِ
جَادَتْ لَهُ كَفِّي بِعَاجِلِ طَعْنَةٍ	٦	بِمُثَقَّفٍ صَدْقِ الْكُعُوبِ مُقَوَّمِ

ای طعنة عاجلة ۱۲ — ای برمح مثقف ۱۲

(۱) ترجمہ۔ اے مالک کی بیٹی (محبوبہ عبلہ) اگر تو ناواقف تھی تو وہ واقعات جن سے تو بیخبر ہے (ان) لشکریوں سے کیوں نہیں دریافت کرلئے (جو میدان میں موجود تھے)

(۲) ترجمہ۔ جبکہ میں برابر ایک ایسے قوی ہیکل تیز رو گھوڑے کی زین پر جما ہوا تھا جس پر مسلح بند پے در پے حملہ آور ہو رہے تھے اور وہ زخمی ہو چکا تھا (یعنی باوجود دشمنوں کے نرغہ کے میں اس پر جما رہا اور قطعاً ہراساں نہ ہوا)۔

(۳) ترجمہ کبھی وہ گھوڑا دشمنوں سے نیزہ بازی کیلئے دوستوں کی صف سے نکالا جاتا تھا اور کبھی ایسے لشکر کی طرف لوٹ آتا تھا جو کڑی کمانوں والا اور کثیر ہے (یعنی اپنا لشکر) **مطلب**۔ یہ ترجمہ زوزنی کے بیان کے مطابق دوسری شروح سے معلوم ہوتا ہے کہ الیٰ حصد القسی الخ دشمنوں کے لشکر کا بیان ہے تو اس صورت میں دونوں مصرعوں میں دشمنوں پر حملہ آور ہونے کا بیان ہوگا۔

(۴) ترجمہ جو لوگ لڑائیوں میں موجود تھے تجھے بتلادینگے کہ میں لڑائی پر چھا جاتا ہوں اور تقسیم غنیمت کے وقت دامن کشاں رہتا ہوں (میرا مقصد لڑائی میں اظہار شجاعت ہوتا ہے نہ کہ حصول غنیمت)۔

(۵) ترجمہ بہت سے ایسے کامل اسلحہ بند ہیں کہ بہادر ان کے مقابلہ سے (خوف وہراس کی وجہ سے) بچتے ہیں نہ وہ (میدان حرب سے) بھاگنے میں جلد باز ہیں اور نہ (مقابلہ سے) عاجز۔ (جواب رب آئندہ شعر میں ہے)۔

(۶) ترجمہ میرے ہاتھ نے سیدھے گٹھیلے پوروں کے نیزے کے ذریعہ بعجلت ایک زخم اسکے رسید کیا۔ **مطلب** نیزے کے زخم کو جود وعطا سے تعبیر کرنا علی سبیل الاستہزاء ہے۔

۴ بالدرع (النزال) کلمة معناه انزل انزل یقولہا فارس لفارس عند المقابلة ثم استعمل استعمال الاسم باعتبار اللفظ واضیف واسند الیہ (الممعن) من الامعان ہو الاسراع فی شیٔ والغلو فیہ (الہرب) الفرار (المستسلم) المنقاد المستکین ۱۲

والجملة جادت لہ الجملة جواب رب فی الشعر الماضی (المثقف) المستوی بالثقاف ہو نعت محذوف ای برمح مثقف (الصدق) بفتح الصاد المحکم (الکعب) ما بین العقدتین من القصب ونحوہ (المقوم) کمعظم من قولہم قومہ ای ازال میلہ وعوجہ ۱۲

(۱) (ابنة مالک) یخاطب بہ زوجتہ والعرب یخاطب ازواجہا بامثال ہذہ الکلمة (جاہلة) من الجہل ہو یتعدی بنفسہ و بالباء یقول ہلا سألت الفرسان عن حالی فی قتالی ان کنت جاہلة بہا وقولہ لم تعلمی صلة ما والعائد محذوف ۱۲

(۲) (اذ) للظرف (الرحالة) نوع من السرج یتخذ من الجلد للرکض لا یکون فیہا شیٔ من الخشب (السابح) الفرس الجواد الذی یعدو کانہ یسبح فی الماء (النہد) بتقدیم النون الجسیم المشرف الصدر (تعاورہ) من التعاور ہو التداول یقال تعاوروہ ضربا اذا جعلوا یضربونہ علی جہة التناوب وکذلک الاعتوار (الکماة) جمع کمی ہو الشجاع (المکلم) کمعظم المجروح

(۳) (الطور) والتارة المرة والجمع اطوار (یجرد) یقال جردہ لہ ای اخلصہ لہ (الطعان) مصدر (یأوی) ای یمیل ویرجع (الحصد) ککتف الصلب المحکم (القسی) جمع قوس والاضافة الیہ لفظیة وہو نعت لمحذوف (العرمرم) بالمہملات الکثیر جدا وکل البیت نعت الفرس المذکور او بیان لحال نفسہ ۱۲

(۴) (یخبرک) مجزوم علی جواب ہلا سألت فانہا بمعنی اسئلی (الوقائع) جمع وقیعة وہی من اسماء الحرب (اغشی) ای اہجم (الوغا) الاصوات المجتمعة ثم استعیر للحرب (المغنم) والغنم والغنیمة واحد ۱۲

(۵) (مدجج) بالدال المہملة فالجیمین بکسر الجیم الاولیٰ وفتحہا التام السلاح واراد بہ معاویة ابن نزال التمیمی ومن حدیثہ ان بنی عبس لما خرجوا من بنی ذبیان نحوا الغوا بنی سعد من تمیم ولکن غدر بنو سعد بہم بعد ایام طمعا فی اہلہم وخیولہم فلما ظہر الغدر اقتتلوا حتی انہزمت بنو سعد وقتل عنترة معاویة ابن نزال ثم رجع بنو عبس الی ذبیان واصطلحوا فذکرہ عنترة ہہنا (الکماة) جمع کمی من کمی نفسہ اذا سترہا ۱۲

بِرَحِيبَةِ الفَرْغَيْنِ يَهْدِي جَرْسُهَا (الباء صلة جاءت ١٢)	۱	بِاللَّيْلِ مُعْتَسَّ السِّبَاعِ الضُّرَّمِ (ای الذئاب ١٢)
فَشَكَكْتُ بِالرُّمْحِ الأَصَمِّ ثِيَابَهُ (ای ثوبه ١٢)	۲	لَيْسَ الكَرِيمُ عَلَى القَنَا بِمُحَرَّمِ
فَتَرَكْتُهُ جَزَرَ السِّبَاعِ يَنُشْنَهُ (بالایدی ١٢)	۳	يَقْضَمْنَ حُسْنَ بَنَانِهِ وَالمِعْصَمِ (اضافة الصفة الی الموصوف ١٢)
(الفاء للعطف ١٢) وَمِشَكِّ سَابِغَةٍ هَتَكْتُ فُرُوجَهَا (ای رب ١٢)	۴	بِالسَّيْفِ عَنْ حَامِي الحَقِيقَةِ مُعْلَمِ (ای من رجل ١٢)
رَبِذٍ يَدَاهُ بِالقِدَاحِ إِذَا شَتَا (ای بسهام الیسر ١٢)	۵	هَتَّاكِ غَايَاتِ التِّجَارِ مُلَوَّمِ
بَطَلٍ كَأَنَّ ثِيَابَهُ فِي سَرْحَةٍ	۶	تُحْذَى نِعَالَ السِّبْتِ لَيْسَ بِتَوْأَمِ (ای قوی ١٢)

(۱) ترجمہ (میں نے اسکے ایسا زخم رسید کیا جسکے) دونوں دہانے وسیع تھے اور اسکی آواز بھوکے اور شب میں گھومنے والے درندوں کو (اسکی طرف) ہدایت کرتی تھی **مطلب** وہ زخم آرپار تھا اور اسکے دونوں منہ وسیع تھے اور زخم ہونے کی آواز سنکر بھوکے شب کو متلاشئ طعام بھیڑیئے اسکی طرف پہنچے۔

(۲) ترجمہ میں نے ٹھوس نیزے سے اس کا دل چھید دیا (گو وہ کتنا بڑا سردار ہی لیکن) شریف آدمی نیزے پر حرام تو نہیں ہے۔ (کہ نیزہ اس کو نہ ستا سکے)۔

(۳) ترجمہ میں نے اُسے ان درندوں کی خوراک بنا دیا جو اسے نوچتے تھے اور اسکی خوبصورت انگلیوں اور پہنچے کو اگلے دانتوں سے چباتے تھے۔

(۴) ترجمہ۔ بہت سی مکمل، گھنے حلقوں والی زرہیں جن کے حلقوں کو تلوار کے ذریعہ ایسے سردار (کے بدن) سے پھاڑ کر پھینکدیا جو نشان زدہ اور غیرت مند تھا۔ **مطلب** میں نے اسکی زرہ کاٹ ڈالی اور اسپر حملہ آور ہوا۔

(۵) ترجمہ۔ جبکہ وہ قحط میں مبتلا ہو تو اسکے ہاتھ جوئے کے تیروں کو نہایت سرعت سے چلاتے ہیں (تاکہ جوا کھیل کر غرباء کی امداد کرے اور اس بلا کا مے نوش ہو کہ) شراب کے تاجروں کے جھنڈے گرادے۔ (ساری شراب پی کر ختم کردے) اور فضول خرچی میں لوگ اسکو بہت ملامت کرتے ہیں۔

(۶) ترجمہ وہ ایسا بہادر ہے (اسکے تناور ہونے کی وجہ سے) گویا کہ اسکے کپڑے بڑے تنہ والے درخت پر ہیں۔ نری کا جوتہ پہنایا جاتا ہے (سردار ہے) (ماں کے پیٹ سے) جوڑواں نہیں (پیدا ہوا) یعنی بہت قوی ہے۔

(۵) (الربذ) صفة مشبهة مجرور ومعناه السريع (شتا) (ن) شتوا الرجل دخل فی ایام الشتاء او الشتوة وهی القحط (الغايات) جمع غاية وهی الراية التی ينصبها الخمار ليعرف مكانه بها (التجار) بالكسر جمع تاجر بمعنی الخمار (الملوم) الذی يلومه الناس كثيرا على اتلافه المال ١٢

(۶) (البطل) الرجل الشجاع (سرحة) الشجرة العظيمة وفی بمعنی علی وكنی بكون ثيابه علی سرحة عن طول قامته وهو ممدوح فی الرجال (تحذى) مجهول يقال حذی الرجل مجهولا اذا البس النعل (السبت) بالكسر كل جلد مدبوغ مطلقا وقيل ما يدبغ بالقرظ خاصة (ليس بتوام) ای قوی ١٢

(۱) (الرحيبة) الواسعة يقال مكان رحيب ورحب ای واسع ويروی برغيبة الفرغين الرغيبة الواسعة يقال جرح رغيب (الفرغ) هو ما بين كل عرقوتين من الدلو ومدفع الماء الی الاودية والجمع فروغ فضرب هذا مثلا لمخرج دم هذه الطعنة فجعله مثل مصب الدلو (الجرس) بفتح الجيم وكسرها الصوت يقال اجرس الطائر اذا سمعت صوت مره (المعتس) من الذئاب وغيرها المبتغی الطالب يقال الذئب يعتس ای يطلب فريسته يا كلها (الذئاب) جمع ذئب (الضرم) الجياع وهو جمع ضارم ولم يتكلم بضارم ١٢

(۲) (فشككت) الفاء للتفصيل دون العطف يقال شكه بالرمح اذا انظمه فيه وبفعل من (ن) (الاصم) الصلب الشديد (الثياب) المراد بها نفسه او قلبه ودرعه (ليس الكريم الخ) خرج مخرج المثل ١٢

(۳) (الجزر) بالجيم فالمعجمة فالمهملة محركة جمع جزرة وهی الشاة التی اعدت للذبح (السباع) جمع سبع (ينشنه) من النوش وهو التناول الفعل ناش (ن) نوشا (يقضمن) من القضم هو الاكل من مقدم الاسنان يقال قضم (س وض) قضما الشئ كسره باطراف اسنانه واكله (البنان) جمع بنانة (المعصم) الساعد لانها آلة العصمة ١٢

(۴) (المشك) الدرع التی قد شك بعضها الی بعض وقيل مساميرها يشير الی انها الزرد وقيل الرجل التام السلاح (السابغة) الدرع الواسعة التامة والاضافة بيانية (هتكت) من الهتك هو الكسر والشق وعدی بعن لتضمنه معنی الكشف والابعاد والجملة جواب رب (فروجها) فروج الدرع حلقها والضمير للمشك (حامی) من الحماية وهی المنع والكف (الحقيقة) ما يحق عليك حفظه ومنعه ويكنی بحامی الحقيقة عن الرجل الغيور (المعلم) مفعول من اعلم نفسه اذا جعل له علامة يعرف بها فی الحرب ١٢

لَمَّا رَأٰنِيْ قَدْ نَزَلْتُ اُرِيْدُهٗ	۱	اَبْدٰى نَوَاجِذَهٗ بِغَيْرِ تَبَسُّمِ
عَهْدِيْ بِهٖ مَدَّ النَّهَارِ كَاَنَّمَا	۲	خُضِبَ الْبَنَانُ وَرَاْسُهٗ بِالْعِظْلِمِ
فَطَعَنْتُهٗ بِالرُّمْحِ ثُمَّ عَلَوْتُهٗ	۳	بِمُهَنَّدٍ صَافِي الْحَدِيْدِ مُجَذَّمِ
يَاشَاةَ مَا قَنَصٍ لِمَنْ حَلَّتْ لَهٗ	۴	حَرُمَتْ عَلَيَّ وَلَيْتَهَا لَمْ تَحْرُمِ
فَبَعَثْتُ جَارِيَتِيْ فَقُلْتُ لَهَا اذْهَبِيْ	۵	فَتَجَسَّسِيْ اَخْبَارَهَا لِيْ وَاعْلَمِيْ
قَالَتْ رَأَيْتُ مِنَ الْاَعَادِيْ غِرَّةً	۶	وَالشَّاةُ مُمْكِنَةٌ لِمَنْ هُوَ مُرْتَمِ
وَكَاَنَّمَا الْتَفَتَتْ بِجِيْدِ جَدَايَةٍ	۷	رَشَاٍ مِنَ الْغِزْلَانِ حُرٍّ اَرْثَمِ

(۱) ترجمہ۔ جب اُس (مردِ شجاع) نے دیکھا کہ میں (گھوڑے سے) اُس کے (قتل کے) ارادہ سے اُتر پڑا تو اُس نے بدون تبسّم کے اپنے دانت نکالدیئے۔ **مطلب** غایت خوف و ہراس کی وجہ سے وہ گڑگڑانے لگا۔

(۲) ترجمہ دن بھر اس سے میری مُٹھ بھیڑ رہی تو گویا کہ اسکی انگلیوں کے پورُوے اور سر وسمہ کیسا تھ رنگ دیا گیا تھا **مطلب** اسکے سر اور انگلیوں پر تیغ زنی کی وجہ سے خون جم کر وسمہ کیطرح ہوگیا تھا۔

(۳) ترجمہ۔ پس میں نے اسکے نیزہ مارا۔ پھر مَیں اوپر کی جانب سے ایک ایسی ہندی ساخت کی تلوار سے اسپر حملہ آور ہوا جو خالص لوہے کی تھی اور بہت زیادہ بُرّان تھی۔

(۴) ترجمہ اے لوگو! اُس شخص کی شکار کردہ بکری (عبلہ) کو دیکھو جس کیلئے وہ حلال ہو (اور اسکے حُسن پر تعجب کرو) مجھ پر حرام ہوگئی۔ اے کاش وہ مجھ پر حرام نہ ہوتی (یعنی میرے اور اسکے قبیلہ کے درمیان جنگ اگر نہ ہوتی تو میرا اس سے وصال ممکن تھا۔

(۵) ترجمہ پس میں نے اپنی خادمہ کو بھیجا اور اُس سے کہا کہ جا اور اسکے حالات کی میری خاطر تفتیش کر اور خوب واقفیت حاصل کر (پس وہ گئی اور تمام حالات سے باخبر ہوکر لوٹی)

(۶) ترجمہ (واپس آکر) خادمہ نے کہا میں نے دشمنوں کی جانب سے غفلت دیکھی ہے اور وہ بکری (عبلہ) اُسی شخص کو حاصل ہوسکتی ہے جو تیر انداز ہو (اور جسارت سے کام لے)

(۷) ترجمہ (شاعر اسکے بعد اپنی ملاقات کی کیفیت کو بیان کرتا ہے) اُس (محبوبہ) نے گویا کہ اُس آہو بچہ کی گردن کے ساتھ التفات فرمایا جو ہرنوں میں سے چلنے پر قادر ہوگیا ہو اور سفید رنگ ہو جسکی ناک اور ہونٹوں پر سفید دھبہ ہو **مطلب** معشوقہ نے جب التفات کیا تو اسکی گردن اُس آہو بچہ کی گردن کی طرح خوبصورت معلوم ہوتی تھی جو اُن صفات کے ساتھ متصف ہو۔

م في شفته العليا وانفه بياض قوله رشا صفة لجداية ومن لبيان الجنس وحر وارثم صفتان للرشا ۱۲

(۱) (قد نزلت) اى عن الفرس فى ميدان الحرب (النواجذ) او اخر الاسنان الواحد ناجذ (ابدى نواجذه الخ) اى قلصت شفتاه عن اسنانه وليس ذلك لتكلم ولا لتبسم بل لفرط كلوحه من كراهية الموت ويروى بغير تكلم ايضاً ۱۲

(۲) (عهدى به) العهد اذا عدى بالباء كان بمعنى اللقاء يقال عهدت به اى لقيته (مد النهار) اى ارتفاعه والمراد به طول الوقت (البنان) جمع بنانة (العظلم) بالمهملة فالمعجمة كزبرج عصارة شئ يصبغ بها ۱۲

(۳) (علوته) يقال علاه بالسيف اذا اتى عليه من فوقه بالسيف (المهند) اسم مفعول من هند السيف اذا شحذه او المنسوب الى الهند (المجذم) كمعظم او كمنبر الشديد القطع ۱۲

(۴) (الشاة) ههنا كناية عن المرأة (القنص) محركة الصيد يقول يا هؤلاء القوم اشهدوا شاة قنص من حلت له فتعجبوا من حسنها وجمالها فانها قد حازت اتم الجمال ولكنها حرمت على وليتها لم تحرم على واراد بذلك انها حرمت عليه باشتباك الحرب بين قبيلتها ثم تمنى بقاء الصلح ۱۲

(۵) (فبعثت) الفاء للترتيب (التجسس) تفحص الاخبار وبالحاء المهملة طلب خبر الخير (اعلمى) اى كن على علم ويقين فى ذلك الامر يقول فبعثت جاريتى لتتعرف احوالها لى ۱۲

(۶) (قالت الخ) هذا الكلام يدل على محذوف اى ذهبت وتجسست ثم رجعت فقالت الخ (الغرة) الغفلة (الشاة) كناية عن المرأة واللام فيه للعهد ان اريد بها عبلة (ممكنة) يقال امكن لذلك اذا كان على قرب حصول له (مرتم) من الارتمام والرمى والمراماة واحد ۱۲

(۷) (الجيد) العنق (الجداية) الظبية الصغيرة والجمع الجدايا (الرشا) الذى قوى من اولاد الظباء (الغزلان) جمع غزال (الحر) من كل شئ افضله (الارثم) الذى

نُبِّئْتُ عَمْرًا غَيْرَ شَاكِرِ نِعْمَتِي	١	وَالْكُفْرُ مَخْبَثَةٌ لِنَفْسِ الْمُنْعِمِ
وَلَقَدْ حَفِظْتُ وَصَاةَ عَمِّي فِي الْوَغَى	٢	إِذْ تَقْلِصُ الشَّفَتَانِ عَنْ وَضَحِ الْفَمِ
فِي حَوْمَةِ الْحَرْبِ الَّتِي لَا تَشْتَكِي	٣	غَمَرَاتِهَا الْأَبْطَالُ غَيْرَ تَغَمْغُمِ
إِذْ يَتَّقُونَ بِيَ الْأَسِنَّةَ لَمْ أَخِمْ	٤	عَنْهَا وَلٰكِنِّي تَضَايَقَ مُقْدَمِي
لَمَّا رَأَيْتُ الْقَوْمَ أَقْبَلَ جَمْعُهُمْ	٥	يَتَذَامَرُونَ كَرَرْتُ غَيْرَ مُذَمَّمِ
يَدْعُونَ عَنْتَرَ وَالرِّمَاحُ كَأَنَّهَا	٦	أَشْطَانُ بِئْرٍ فِي لَبَانِ الْأَدْهَمِ

(١) ترجمہ مجھے یہ اطلاع دی گئی ہے کہ عمرو میرے انعامات کا شکرگذار نہیں اور ناسپاسی انعام کرنیوالے کے نفس کیلئے سبب خباثت بنجاتی ہے (یعنی پھر وہ احسان کرنے سے باز رہتا ہے)۔

(٢) ترجمہ (شجاعت و دلیری کے متعلق) میں نے اپنے چچا کی وصیت کو میدان جنگ میں اسوقت (بھی) یاد رکھا جبکہ (بہادروں کے) ہونٹ (خوف کی وجہ سے) دانتوں سے سُکڑ گئے (اور دانت کھُل گئے یعنی گھبراہٹ کے وقت بھی میں نے دلیری سے کام لیا)

(٣) ترجمہ (میں نے چچا کی وصیت) لڑائی کے ایسے شدید دور میں (یاد رکھی) کہ جس کے شدائد کی شکایت سوائے گنگنانے کے بہادر بھی کچھ نہیں کر سکتے۔ یعنی ایسی سخت جنگ میں کہ بڑے سے بڑے بہادروں کی زبان بھی اُن واقعات کے بیان کرنے سے عاجز ہو جائے۔

(٤) ترجمہ جبکہ وہ (بنو عبس) میرے ذریعہ نیزوں سے بچ رہے تھے (یعنی میں انکی ڈھال اور سپر بنا ہوا تھا) تو میں نے بُزدلی نہیں دکھائی (رہاں) لیکن مجھے آگے بڑھنے کا موقعہ نہ ملا۔

(٥) ترجمہ جب میں نے دیکھا کہ دشمنوں کی تمام جماعت ایک دوسرے کو بھڑکاتی ہوئی (ہمپر) ٹوٹ پڑی تو میں نے ایسی حالت میں حملہ کیا کہ میں مستحق مذمت نہ تھا (یعنی خوب داد شجاعت دی)

(٦) ترجمہ بنو عبس عنترہ کہکر (مجھے) اس حال میں (امداد کیلئے) پکارتے تھے کہ نیزے (میرے گھوڑے) ادہم کے سینہ میں کوئیں کی رسیوں کی طرح (آ جا رہے) تھے۔

٤ واستنقذ الابل من ایدیھم وبنو عبس ینظرونہ ١٢

(٦) (عنتر) اراد عنترة فرخم الہاء وترک ما بعدہا علی حالہ ومن ضمّ جعل الراء حرف الاعراب (اشطان) جمع شطن وہو الحبل الذی یستقی بہ وقیل مطلقا والتشبیہ فی الطول والحرکة (اللبان) الصدر (الادہم) اسم فرسہ یقول کانوا یدعوننی فی حال اصابة رماح الاعداء صدر فرسی ودخولہا فیہ ثم شبہہا فی اضطرابہا بالحبال التی یستقی بہا الماء من الآبار ١٢

(١) (نبئت) ای اخبرت ہو متعد الی ثلثة مفاعیل الاول التاء التی قامت مقام الفاعل والثانی ہو عمرو والثالث ہو غیر والتنبئة والتنبی مثل الانباء (المخبثة) مفعلة بنیت لسبب الفعل ونظیرہ الولد مبخلة مجبنة ای ہو سبب البخل والجبن ١٢

(٢) (الوصاة) والوصیة واحدة (عمی) معروف ولا یبعد ان یراد بہ الاب (الوغی) الحرب (تقلص) من القلوص ہو التشنج والقصر (الوضح) الحرکة ابیاض والمراد بوضح الفم الاسنان وکذلک الواضحة الاسنان التی تبدو عند الضحک وتنحی الشفتین عن الاسنان کنایة عن شدة الخوف والفزع لانہا تبدو عندہا ١٢

(٣) (الحومة) معظم الشئ فحومة الحرب معظمہا حیث تحوم رحی الحرب ای تدور والظرف بدل من الظرف الاول فی الشعر الماضی ویمکن ان یکون ظرفا لتقلص (الغمرات) جمع غمرة ہی الشدة والمجرور للحرب (التغمغم) الصوت الذی لا یفہم منہ شئ واصوات الابطال عند القتال کالغمغمة ١٢

(٤) (اذ یتقون) الاتقاء الحجز بین الشیئین تقول اتقیت العدو بترسی ای جعلتہ حاجزا بینی وبین العدو والضمیر فی الفعل لبنی عبس لان عنترة کان قدامہم فی الحرب (لم اخم عنہا) ای لم اجبن عن الحرب یقال خام (عن) عنہ خیما خیومة وخیمانا اذا جبن (المقدم) موضع الاقدام ١٢

(٥) (القوم) المراد بہ بنو عبس او رہط بنی غالب من عبس (یتذامرون) من التذامر ہو التفاعل من الذمر ہو الحض علی القتال (کررت) من الکر ہو العطف (مذمم) کمعظم المذموم جدا یذکر الشاعر فیہ ما صدر عنہ یوم اغار طئ علی بنی عبس وذہبوا بابلہم حیث کر علیہم بعدہم

مَازِلْتُ اَرْمِيهِمْ بِثُغْرَةِ نَحْرِهٖ (ای الادہم ۱۲)	۱	وَلَبَانِهٖ حَتّٰى تَسَرْبَلَ بِالدَّمِ (صدرہ ۱۲)
فَازْوَرَّ مِنْ وَقْعِ الْقَنَا بِلَبَانِهٖ (حال ۱۲)	۲	وَشَكَا اِلَيَّ بِعَبْرَةٍ وَّتَحَمْحُمِ (ای بدمعۃ ۱۲)
لَوْ كَانَ يَدْرِيْ مَا الْمُحَاوَرَةُ اشْتَكٰى (استفہامیۃ ۱۲)	۳	وَلَكَانَ لَوْ عَلِمَ الْكَلَامَ مُكَلِّمِيْ (خبر کان ۱۲)
وَلَقَدْ شَفٰى نَفْسِيْ وَاَذْهَبَ غَيْظَهَا (ای نفسی ۱۲)	۴	قِيْلُ الْفَوَارِسِ وَيْكَ عَنْتَرَ اَقْدِمِ (المقول ۱۲)
وَالْخَيْلُ تَقْتَحِمُ الْخَبَارَ عَوَابِسًا (الواو حالیۃ ۱۲، الجملۃ حال من فاعل شفی ۱۲، حال)	۵	مِنْ بَيْنِ شَيْظَمَةٍ وَّاَجْرَدَ شَيْظَمِ
ذُلُلٌ رِكَابِيْ حَيْثُ شِئْتُ مُشَايِعِيْ (مبتدا ۱۲)	۶	لُبِّيْ وَاَحْفِزُهٗ بِاَمْرٍ مُّبْرَمِ (خبر ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ میں برابر اُس (ادہم) کے میانۂ گردن اور سینہ کو اُن (دشمنوں) بڑھاتا رہا یہاں تک کہ وہ خون میں لت پت ہو گیا۔

(۲) ترجمہ۔ پس اپنے سینہ پر نیزوں کے واقع ہونے کی وجہ سے وہ ہٹا اور اُس نے ہنہنا کر اور آنسو کے ذریعہ مجھ سے شکایت کی۔

(۳) ترجمہ۔ اگر وہ بات چیت کرنی جانتا تو ضرور شکایت کرتا اور اگر گفتگو کرنی جانتا تو ضرور مجھ سے گفتگو کرتا۔ **مطلب** زبانِ حال سے اسکی شکایت اس بنا پر تھی کہ وہ زبانِ قال سے گفتگو کرنی نہیں جانتا تھا ورنہ وہ ضرور زبان سے اپنی شکایات بیان کرتا۔

(۴) ترجمہ میرا دل ٹھنڈا کر دیا اور اسکے تمام غصہ (یا بیماری) کو شہسواروں کے اس قول نے زائل کر دیا کہ اے کمبختی کے مارے عنترہ آگے بڑھ۔ **مطلب** چونکہ تمام اصحاب کو میرے اوپر اعتماد تھا اسلئے سب نے مجھ ہی سے امداد کی التجا کی اسوجہ سے دل کے داغ دھل گئے اور میں بہت خوش ہوا۔

(۵) ترجمہ اس حال میں کہ گھوڑے ترش رو ہو کر نرم زمین میں داخل ہو رہے تھے اور وہ دراز قد گھوڑیوں اور کم بال والے طویل گھوڑوں میں منقسم تھے۔

(۶) ترجمہ میری سواریاں تابعدار ہیں میں جہاں چاہوں لیجاؤں میری عقل میری معین و مددگار ہے اور میں اسکو رائے محکم کے ساتھ چلاتا ہوں (عقل جس امر کی متقاضی ہوتی ہے اسکو عزم بالجزم سے پورا کرتا ہوں)۔

(۱) (الثغرۃ) فی القاموس نقرۃ النحر بین الترقوتین والجمع ثُغَر (نحرہ) ای صدرہ (اللبان) صدر کل ذی حافر (تسربل) ای لبس السربال یقول لم ازل ارمی الاعداء بنحر فرسی حتی جرح وتلطخ بالدم وصار الدم لہ بمنزلۃ السربال ای عم جسدہ عموم السربال جسد لابسہ ۱۲

(۲) (فازور) من الازورار ہو الانحراف والمیل (الوقع) الضرب (القنا) الرماح (العبرۃ) الدمعۃ (التحمحم) ہو من صہیل الفرس ماکان شبہ الحنین لیرق صاحبہ لہ یقول فمال فرسی مما اصابت رماح الاعداء صدرہ ووقوعہا بہ وشکا الی بعبرۃ وحمحمۃ ای ای نظر الی وتحمحم لارق لہ ۱۲

(۳) (المحاورۃ) مراجعۃ الکلام بین اثنین یقول لوکان یعلم الخطاب لاشتکی الی مما یقاسیہ ویعانیہ ویکلمنی لوکان یعلم الکلام یرید انہ لو قدر علی الکلام لشکا الی مما اصابہ من الجروح بلسانہ واما الآن فبحالہ ۱۲

(۴) (غیظہا) المراد بالغیظ العار الذی کان یلحقہ من قولہم انہ عبد وابن سوداء کثیرا ما یتفوہ بہذہ الکلمۃ قیس وعمارۃ وکانت العداوۃ بینہ وبینہما (قیل) فی الاصل ماض مجہول ثم نقل الی الاسمیۃ بمعنی المقولۃ (ویک) وہی کلمۃ تعجب رکبت مع الخطاب وقد یکنی بہا عن الویل فیکون المعنی ویلک (عنتر) مرخم عنترۃ وہو منادی حذف منہ حرف النداء ۱۲

(۵) (تقتحم) ای تداخل من غیر فکر وروِیّۃ (الخبار) کسحاب الارض اللینۃ (العوابس) جمع عابس ہو متغیر الوجہ (الشیظم) کصیقل الطویل من الخیل (والاجرد) من الفرس قصیر الشعر یقول والخیل تجری فی الارض اللینۃ التی تسوخ فیہا قوائمہا بشدتہا وصعوبتہا وقد عبست وجوہہا لما نالہا من الاعیاء وہی لا تخلو من فرس طویل او طویلۃ ای کلہا طویلۃ ۱۲

(۶) (الذلل) جمع ذلول من الذل وہو ضد الصعوبۃ (الرکاب) الابل ولا واحد لہا من لفظہا عند جمہور الائمۃ وقال الفراء انہا جمع رکوب مثل قلوص وقلاص ولقوح ولقاح (المشایعۃ) المعاونۃ اخذت من الشیاع وہو دقائق الحطب لمعاونتہ النار علی الایقاد فی الحطب الجزل (احفزہ) من الحفز ہو الدفع والسوق (مبرم) من الابرام ہو الاحکام ۱۲

اِنِّي عَدَانِي اَنْ اَزُوْرَكِ فَاعْلَمِيْ	۱	مَا قَدْ عَلِمْتِ وَبَعْضُ مَا لَمْ تَعْلَمِيْ
حَالَتْ رِمَاحُ بَنِيْ بَغِيْضٍ دُوْنَكُمْ	۲	وَزَوَتْ جَوَانِي الْحَرْبِ مَنْ لَمْ يُجْرِمِ
وَلَقَدْ كَرَرْتُ الْمُهْرَ يَدْمٰى نَحْرُهٗ	۳	حَتّٰى اتَّقَتْنِي الْخَيْلُ بِابْنَيْ حِذْيَمِ
وَلَقَدْ خَشِيْتُ بِاَنْ اَمُوْتَ وَلَمْ تَكُنْ	۴	لِلْحَرْبِ دَائِرَةٌ عَلَى ابْنَيْ ضَمْضَمِ
اَلشَّاتِمَيْ عِرْضِيْ وَلَمْ اَشْتِمْهُمَا	۵	وَالنَّاذِرَيْنِ اِذَا لَمْ اَلْقَهُمَا دَمِيْ
اِنْ يَفْعَلَا فَلَقَدْ تَرَكْتُ اَبَاهُمَا	۶	جَزَرَ السِّبَاعِ وَكُلِّ نَسْرٍ قَشْعَمِ

(۱) ترجمہ- میرے ہاتھ سے یہ بات جاتی رہی کہ میں تیری زیارت کروں پس تو اُن باتوں پر جمی رہ جن کو تو جانتی ہے اور جن کو نہیں جانتی اُن کو جان لے۔

(۲) ترجمہ- بنی بغیض کے نیزے تمھارے اس طرف آڑے آگئے اور لڑائی کے بھڑکانے والوں (قیس وزہیر) نے اُن (ربیع وشداد) کو بھی پھانس لیا جو مجرم نہ تھے۔

(۳) ترجمہ میں نے گھوڑے کو اس حال میں بڑھایا کہ اُس کا سینہ خون آلودہ تھا یہاں تک کہ (طی کا) لشکر حذیم کے دو بیٹوں کی آڑ لیکر مجھ سے بچ نکلا (میں اُن دونوں سے جنگ وجدل میں مصروف ہوگیا اور طی کے دوسرے شہسوار موقع پاکر نکل بھاگے)

(۴) ترجمہ- بخدا مجھے محض اس کا ڈر ہے کہ میں مرجاؤں اور ضمضم کے دو بیٹوں (حصین ہرم) پر لڑائی کی چکی اچھی طرح نہ گھومے (میرا دل جب ہی ٹھنڈا ہوگا جب دل کھول کر اُن سے بدلہ لیلونگا)

(۵) ترجمہ- دونوں میری آبرو ریزی کرنے والے ہیں حالانکہ میں نے کبھی انھیں گالی (جو بہادری کے شیوہ کے منافی ہے) نہیں دی اور جب میں اُن سے نہیں ملتا (غائب ہوتا ہوں) تو وہ میرے خون کی منتیں ملنتے ہیں (اور جب سامنے آتا ہوں تو میرا کچھ بھی نہیں بنا سکتے)

(۶) ترجمہ اگر وہ ایسا کرتے بھی ہیں (تو کوئی تعجب نہیں) اسلئے کہ میں نے اُن کے باپ کو (مارکر) درندوں اور ہر بڈھے گدھ کی خوراک بنا کر چھوڑا ہے۔

م ا الطیور وارفعها طیرانا تخافہ کل الطیور والجمع نسور وانسر ونسائر (القشعم) المسن ۱۲

(۱) (عدانی) ای جاوزنی وشغلنی (فاعلمی) فیہ جمع بین المحیۃ والجازفان حسا واستقیمی علی ما قد علمت واعلمی بعض مالم تعلمی لان بعض مالم تعلمی معطوف علی ما قد علمت ویجوز ان یکون فاعلمی بمعنے استقیمی علی ذلک ویکون عامل بعض مالم تعلمی محذوفا فایخاطب بہ عبلۃ فی تصورہ ۱۲

(۲) (بنی بغیض) اراد بہ بنو عبس وذبیان فانہم بنو بغیض بن ریث یعنی قتالہم فی حرب داحس والغبراء (زوت) ای حازت الانزواء ہو التجمع والتقبض (جوانی) جمع جانیۃ وہی الحادثۃ التی تسبب الحرب عنی بہا النفوس التی جنت الحرب علی عبس وذبیان کقیس وزہیر بن ذبیان ومن لم یکسب الحرب وقد ابتلی بہ کربیع ابن زیاد وشداد ابن معاویۃ ۱۲

(۳) (کررت) من الکر ہو العطف یقال کر بفرسہ علی عدوہ ای عطف علیہ لینا جزد البراز (المہر) ولد الفرس (یدمی) ای یشخب نحرہ بالدم (الخیل) اراد بہا فرسان طی فانہم کانوا غاروا علی ابل عبس فکر علیہم وحدہ (حذیم) کثیر علم ۱۲

(۴) (الدائرۃ) اسم للحادثۃ سمیت بہا لانہا تدور من خیر الی شر ومن شر الی خیر ثم استعملت فی المکروہۃ دون المحبوبۃ (بنی ضمضم) اراد بہما ہرم بن ضمضم واخاہ حصین بن ضمضم من بنی مرۃ بن عوف بن ذبیان ۱۲

(۵) (الشاتم) من الشتم ہو الطعن فی العرض والعرض بالکسر ما یصونہ الرجل من الحسب والنسب (الناذرین) من نذر دمی ون) نذر او نذورا اوجب علی نفسہ مالیس بواجب یرید انہما یتوعدانہ حال غیبتہ واما فی حال الحضور فلا یتجاسران علیہ ۱۲

(۶) (ان یفعلا) شرط وجزائہ محذوف ای فلا عجب (الجزر) اللحم (النسر) بتثلیث النون والفتح اشہر واقبح طائر حاد البصر ومن اشد

اَلْمُعَلَّقَۃُ السَّابِعَۃُ

یہ قصیدہ حارث بن حلزہ یشکری بکری کا ہے۔ جس کا نسب بکر بن وائل سے ملتا ہے۔ اس قصیدہ کے کہنے کا سبب یہ ہوا کہ عمرو بن ہند شاہِ حیرہ نے حربِ بسوس کے بعد بکر و تغلب کے درمیان صلح کرادی تھی جو ایک عرصہ تک قائم رہی۔ اسی اثناء میں کسی ضرورت سے عمرو بن ہند نے بنی تغلب کا ایک قافلہ کوہ طے کی طرف روانہ کیا۔ راستہ میں یہ قافلہ بنی بکر کے علاقہ میں ایک مقام پر فروکش ہوا۔ جہاں اُن کو پانی نہ ملا اور بہت سے لوگ پیاسے مرگئے۔ باقی ماندہ لوگوں نے واپس آکر اپنی قوم سے اس امر کی شکایت کی کہ بنی بکر نے ہمکو باوجود باہمی مصالحت کے اپنے پانی سے ہٹادیا جس کی وجہ سے ہمارے آدمی پیاسے مرگئے۔ یہ معلوم کرکے بنی تغلب عمرو بن ہند کے پاس اس عہد شکنی کے فریادی بنکر گئے۔ بادشاہ نے بنی بکر سے مواخذہ کیا۔ انھوں نے کہا یہ الزام غلط ہے ہم نے ان کو پانی سے نہیں روکا بلکہ پانی دیا اور راستہ بھی بتایا اگر یہ خود راستہ میں بھٹک جائیں اور ہلاک ہوجائیں تو ہم اسکے ذمہ دار نہیں ہوسکتے۔ حارث بن حلزہ کو بھی جوش آیا اور یہ قصیدہ اُس نے اپنی کمان پر تکیہ لگائے ہوئے فی البدیہہ کہا۔ جس میں اپنی قوم کے کارناموں پر فخر کرتا ہے اور اسکی قوم نے جو احسانات بادشاہ کے ساتھ کئے ان کا تذکرہ کرتا ہے۔ اور اسقدر جوش وغضب میں بھرگیا کہ کمان کی نوک جس پر اُس نے تکیہ لگا رکھا تھا اسکے ہاتھ میں گھس گئی اور اسکو قطعاً خبر نہ ہوئی۔ قصیدہ میں بنی تغلب اور اُن کے سردار عمرو بن کلثوم پر چوٹیں کی ہیں۔

غرض بادشاہ نے یہ پُراثر قصیدہ سنکر بنی بکر کو تمام الزامات سے بَری قرار دیا۔ اور اتنا متاثر ہوا کہ یا تو حارث اور اپنے درمیان پردہ لٹکوا رکھا تھا جس کا سبب حارث کا مرض برص تھا یا پھر اسکو اپنے برابر تخت پر بٹھالیا اور اس سے محبت کرنے لگا۔ اور عمرو بن کلثوم سے نفرت ہوگئی جس کا نتیجہ پانچویں معلقہ کی صورت میں ظاہر ہوا۔

اکثر رواۃ نے حارث کی اس بداہت گوئی پر استعجاب کا اظہار کیا کہ اتنا طویل قصیدہ اس روانی اور پختہ کلامی کے ساتھ کیسے کہہ ڈالا۔ حارث کی عمر بہت طویل ہوئی۔ چنانچہ ایک قول یہ ہے کہ اس قصیدہ کے کہنے کے وقت اسکی عمر ایک سو ترپن (۱۵۳) برس کی تھی۔

آذَنَتْنَا بِبَيْنِهَا أَسْمَاءُ	۱	رُبَّ ثَاوٍ يُمَلُّ مِنْهُ الثَّوَاءُ (حال من الثواء ۱۲)
آذَنَتْنَا بِبَيْنِهَا ثُمَّ وَلَّتْ	۲	لَيْتَ شِعْرِي مَتَى يَكُونُ اللِّقَاءُ
بَعْدَ عَهْدٍ لَنَا بِبُرْقَةِ شَمَّا	۳	ءَ فَأَدْنَى دِيَارِهَا الْخَلْصَاءُ
فَالْمُحَيَّاةُ فَالصِّفَاحُ فَأَعْنَا	۴	قُ فِتَاقٍ فَعَاذِبٌ فَالْوَفَاءُ
فَرِيَاضُ الْقَطَا فَأَوْدِيَةُ الشُّرْ	۵	بُبِ فَالشُّعْبَتَانِ فَالْأَبْلَاءُ
لَا أَرَى مَنْ عَهِدْتُ فِيهَا فَأَبْكِي الْيَـ	۶	ـوْمَ دَلْهًا وَمَا يُحِيرُ الْبُكَاءُ (حال ۱۲)
وَبِعَيْنَيْكَ أَوْقَدَتْ هِنْدُ النَّا (منصوب على الظرفية ۱۲)	۷	رَ أَخِيرًا تُلْوِي بِهَا الْعَلْيَاءُ

(۱) **ترجمہ** (محبوبہ) اسماء نے ہمیں اپنی جدائی کی خبر دی۔ بہت سے مقیم ہیں کہ اُنکی اقامت سے رنج پہنچتا ہے (لیکن محبوبہ اسماء تو اُن لوگوں میں سے نہیں بلکہ اسکی اقامت تو باعث راحت دسکون ہے پھر وہ کیوں سفر کرتی ہے)

(۲) **ترجمہ** اُس نے ہمیں اپنی جدائی کی خبر دی اور پھر اس نے پشت پھیر لی۔ اے کاش میں یہی جان لیتا کہ اب ملاقات پھر کب ہوگی۔ (تاکہ امید ملاقات سے کچھ تو تسلی ہوتی)۔

(۳-۴-۵) **ترجمہ** (محبوبہ نے جدائی کی خبر) اس ملاقات کے بعد (دی)، جو (مقام) شماء کی پتھریلی زمین میں ہوئی جس کے قریب ترین مکانات میں سے (مقام) خلصاء ہے۔ پھر (مقام) محیاۃ میں پھر (کوہ) صفاح میں پھر (کوہ) فتاق کی چوٹیوں پر پھر (مقام) عاذب پھر (مقام) وفاء پھر (مقام) ریاض القطا پھر شریب کی وادیوں میں پھر (مقام) الشعبتان وابلاء میں ہوئی۔
مطلب باوجودیکہ ایک عرصہ دراز تک ان مقامات مذکورہ میں محبوبہ سے ملاقات رہی لیکن پھر بھی اُس نے کوئی پروا نہیں کی اور مجھ کو چھوڑ کر چلی گئی۔

(۶) **ترجمہ** میں اُس محبوبہ (اسماء) کو نہیں دیکھتا جس سے اُن مقامات (مذکورہ) میں ملاقات ہوئی تھی پس آج شدت غم و رنج میں رو رہا ہوں اور کیا رونا کوئی چیز واپس دلا سکتا ہے؟ (ہرگز نہیں بلکہ اب واویلا بالکل غیر نافع اور بے سود ہے)

(۷) **ترجمہ** اور تیری دونوں آنکھوں کے سامنے ہند نے شام کے وقت آگ روشن کی جسکو پہاڑ کی چوٹی اُبھار رہی تھی۔

۶ ای لا یرد البکاء علی صاحبہ فائتا ونا یجدی علیہ شیئا ۱۲

(۷) (بعینیک) ای بمرأی عینیک فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (الاصیل) آخر النہار (تلوی) یقال الوی بہ ای اشار بہ اور فعہ (العلیاء) ما ارتفع من الارض واراد بہ رأس الجبل بدلیل قولہ الآتی بخزازی الخ ۱۲

(۱) (آذنتنا) من الایذان ہو الاعلام (البین) الفراق (الاسماء) اسم عشیقتہ۔ (الثواء) بالفتح السکون والاقامۃ والفعل من ضرب یقول اعلمتنا اسماء بمفارقتہا ایانا ای بعزمہا علی فراقنا ثم قال رب مقیم تمل اقامتہ حال کونہا منہ ولم تکن اسماء منہم یرید انہا وان طالت اقامتہا لم املہا والتقدیر رب ثاو یمل من ثوائہ کذا قال الزوزنی فیکون الفعل مجہولا وان جری معلوما فیکون من باب القلب ۱۲

(۲) (الشعر) بالکسر الاطلاع وجملۃ الاستفہام مفعولہ وخبر لیت محذوف ویکون تامۃ یقول اخبرتنا بفراقہا ثم ولتنا دبرہا فاذبرت عنا ولیت اطلاعی بانہ متی یوجد اللقاء بعدہ حاصل لی ۱۲

(۳) (العہد) اللقاء (البرقۃ) بالضم الارض الغلیظۃ وبرقات العرب کثیرۃ منہا برقۃ شماء (الادنی) الاقرب من الدنو (الدیار) جمع دار (الخلصاء) کحمراء موضع بالدہناء لبنی تمیم ۱۲

(۴) (المحیاۃ) موضع (الصفاح) ککتاب جبال بقرب وادی النعمان (الاعناق) جمع عنق وعنق الجبل ما علا منہ (فتاق) ککتاب جبل (العاذب) موضع او جبل فان ارید بہ الاول فہو مرفوع عطفا علی الاعناق وان ارید الثانی فہو مجرور معطوف علی فتاق (الوفاء) بالقصر موضع لکن مد للضرورۃ ۱۲

(۵) (ریاض القطا) موضع (الاودیۃ) جمع واد (الشریب) کقنفذ موضع (الشعبتان) اکمتہ او موضع (الابلاء) کحمراء موضع بعد المواضع المذکورۃ ۱۲

(۶) (الدلہ) بالفتح والتحریک ذہاب القلب من الغم ونحوہ وہو مفعول لہ والفعل کفرح ویکسر من الاعادۃ ہی الرد یقول لا اری فی ہذہ المواضع من عہدت فیہا یرید اسماء فانا ابکی الیوم ذاہب العقل وای شیء یرد البکاء علیہ؟ جہ وہذا استفہام یتضمن الجحود ۱۲

فَتَنَوَّرْتَ نَارَهَا مِنْ بَعِيْدٍ (ای ہند ١٢)	١	بِخَزَازَى هَيْهَاتَ مِنْكَ الصَّلَاءُ
أَوْقَدَتْهَا بَيْنَ الْعَقِيْقِ فَشَخْصَيْـ (ای النار ١٢)	٢	ـنِ بِعُوْدٍ كَمَا يَلُوْحُ الضِّيَاءُ (ای الصبح ١٢)
غَيْرَ أَنِّيْ قَدْ أَسْتَعِيْنُ عَلَى الْهَمِّ (ای الامر المہم ١٢)	٣	إِذَا خَفَّ بِالثَّوِيِّ النَّجَاءُ
بِزَفُوْفٍ كَأَنَّهَا هِقْلَةٌ أُمُّ (متعلق باستعین ١٢، موصوف ١٢، صفة ١٢)	٤	رِئَالٍ دَوِّيَّةٌ سَقْفَاءُ (صفة ١٢، صفة ١٢)
آنَسَتْ نَبْأَةً وَأَفْزَعَهَا الْقُنْـ (ای القناص ١٢، الجملة صفة لهقلة ١٢)	٥	ـنَاصُ عَصْرًا وَقَدْ دَنَا الْإِمْسَاءُ
فَتَرَى خَلْفَهَا مِنَ الرَّجْعِ وَالْوَقْـ (ای الزفوف ١٢)	٦	ـعِ مَنِيْنًا كَأَنَّهُ أَهْبَاءُ (حال ١٢)

(١) ترجمہ پس تو نے اُس (ہند کی) آگ کو (کوہ) خزازی پر دور سے دیکھا اور (اُس آگ سے تاپنا زیادہ شعلہ) تجھ سے بہت دور تھا۔ **مطلب** تو اُس آگ سے متمتع نہ ہو سکا کیونکہ وہ تیری قسمت میں ہی نہ تھی۔
(٢) ترجمہ اس (محبوبہ) نے (مقام) عقیق وشخصین کے درمیان خوشبودار لکڑی سے اُس آگ کو اس طرح روشن کیا جس طرح صبح کی روشنی چمکتی ہے۔
(٣) ترجمہ لیکن (باوجود اس عشق وفریفتگی کے) میں اسوقت جبکہ (شدائد اقامت کی وجہ سے) مقیم پر سفر آسان ہوجانے مصائب کے خلاف (اس ناقہ سے جسکی صفات آئندہ اشعار میں بیان کیگئی ہیں) مدد چاہتا ہوں (اور دقت کو ٹالنے کے لئے سفر کر جاتا ہوں۔)
(٤) ترجمہ۔ ایک ایسی تیز رو ناقہ کے ذریعہ جو (تیز روی میں) گویا کہ ایک طویل کبڑی کمر والی اور بچوں والی جنگلی مادہ شتر مرغ ہے۔
(٥) ترجمہ (ایسی مادہ شتر مرغ) جس نے (ایک قسم کی) کھسکھساہٹ سُنی اور (جسکی شام کے وقت جبکہ شب میں داخل ہونے کا وقت قریب تھا شکاریوں نے گھبراہٹ میں ڈالدیا ہو۔
مطلب ان اوصاف سے بہت زیادہ تیز رفتار ہونے کی طرف اشارہ ہے اسلئے کہ شتر مرغ ایک تو پہلے ہی کافی تیز رفتار اور متوحش ہوتا ہے۔ پھر جب یہ اوصاف بھی اس میں موجود ہوں تو اسکی تیز روی کا اندازہ بھی نہیں لگایا جا سکتا۔
(٦) ترجمہ پس تو (اے مخاطب) اس ناقہ کے پیچھے تیز روی اور وسعت گامی کی وجہ سے باریک ذرات کو مثل غبار (اُڑتا) دیکھے گا۔

٦ الغبار الرقیق (الاہباء) جمع ہباء وہو ما ترٰی خارج الکوۃ فی البیت عند وقوع الشمس ویقال للتراب الدقیق الذی یقع علی الثیاب وجبینۃ خبرکان مع ومرۃ اسمہا شائعۃ عندہم ومنہ قولہ تعالیٰ کانہ رؤس الشیاطین ١٢

(١) (فتنورت) یقال تنورت النار اذا رأیتہا من بعید (الخزازی) کحبالی جبل معروف کانوا یوقد علیہ النار عند خوف فیجتمعون علیہ (ہیہات) اسم فعل بمعنی بعد (الصلاء) بالفتح مصدر صلی بالنار اذا اصطلی بہا واستدفیٰ وبالکسر النار وکلاہما جائزان ١٢
(٢) (اوقدتہا) الضمیر المستکن لہند وہذا الایقاد غیر الایقاد المذکور لاختلاف الوضعین۔ (العقیق) موضع بنجد (شخصین) الفار بمعنی الی وشخصین موضع (العود) اراد بہ العود الذی یتبخر بہ (الضیاء) الضوء وہو اقوی من النور قال اللہ تعالیٰ جعل الشمس ضیاءً والقمر نوراً واراد بہ ضیاء الفجر والعرب تشبہ النار بالفجر ١٢
(٣) (غیر انی) ای لکننی وانتقل الشاعر من النسیب الی ذکرہ فی الجد (الثوی) المقیم کالثاوی واراد بہ نفسہ (النجاء) سرعۃ السیر یقول ولکننی استعین علی امضاء ہمی وانفاذہا وقضاء امری اذا اسرع المقیم فی السیر لعظم الخطب فظاعۃ الخوف ١٢
(٤) (الزفوف) فعول من زف البعیر اذا اسرع فی السیر (الہقلۃ) بالکسر انثی الہقل وہو الفتی الشاب من النعام (رئال) جمع رأل وہو ولد النعامۃ (الدویۃ) منسوبۃ الی الدو وہی المفازۃ (السقفاء) فعلاء من السقف ہو الطول مع نوع من الانحناء ١٢
(٥) (آنست) یقال آنس الصوت ای سمع (النبأۃ) الصوت الخفی یسمع الانسان او یتخیلہ (القناص) جمع قانص ہو الصائد (الافزاع) الاخافۃ (قد دنا) ای قرب (العصر) العشی الی احمرار الشمس (الامساء) الدخول فی المساء ١٢
(٦) (الرجع) خطو الدابۃ او رد ہا یدیہا فی السیر (الوقع) سرعۃ السیر (المنین) ١٢

وَطِرَاقًا مِّنْ خَلْفِهِنَّ طِرَاقٌ ١ سَاقِطَاتٌ أَلْوَتْ بِهَا الصَّحْرَاءُ
(معطوف على سَنَا ١٢)

أَتَلَهَّى بِهَا الْهَوَاجِرَ إِذْ كُلُّ ٢ ابْنِ هَمٍّ بَلِيَّةٌ عَمْيَاءُ
(اى المرزق ١٢)

وَأَتَانَا مِنَ الْحَوَادِثِ وَالْأَنْبَاءِ ٣ ءِ خَطْبٌ نُعْنَى بِهِ وَنُسَاءُ

إِنَّ إِخْوَانَنَا الْأَرَاقِمَ يَغْلُو ٤ نَ عَلَيْنَا فِي قِيلِهِمْ إِحْفَاءُ
(من بنى تغلب ١٢) (اى قولهم ١٢)

يَخْلِطُونَ الْبَرِيَّ مِنَّا بِذِي الذَّنْـ ٥ ـبِ وَلَا يَنْفَعُ الْخَلِيَّ الْخَلَاءُ
(اى الاراقم ١٢)

زَعَمُوا أَنَّ كُلَّ مَنْ ضَرَبَ الْعَيْـ ٦ ـرَ مَوَالٍ لَّنَا وَأَنَّا الْوَلَاءُ
(اى الاراقم ١٢) (اى ذوا الولاء)

(١) ترجمہ۔ نعل کے ایسے ٹکڑے (تو دیکھے گا) جن کے پیچھے اور ٹکڑے گرے ہوئے ہونگے جنہیں جنگل (میں تیز روی) نے فاسد بنا دیا ہے **مطلب** ناقہ کی تیز روی کی وجہ سے اسکے نعل کے ٹکڑے کٹ کٹ کر گر رہے ہیں۔

(٢) ترجمہ۔ میں اُس ناقہ سے دوپہر میں کھیل کودتا ہوں جبکہ (گرمی کی وجہ سے) ہر صاحب عزم و ارادہ قبر پر بندھی ہوئی اندھی اونٹنی (کی طرح درماندہ گھر میں پڑا ہوا) ہو **مطلب** اپنی جفاکشی کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ دوپہر کی سخت گرمی میں تیز رفتار ناقہ کے ذریعہ سفر کرنے کو مذاق اور کھیل سمجھتا ہوں۔

(٣) ترجمہ ہمارے اوپر واقعات اور خبروں کی وجہ سے وہ مصیبت ٹوٹی ہے جس سے ہم مشقت اور تکلیف میں مبتلا کر دئے گئے۔

(٤) ترجمہ۔ ہمارے اراقم بھائی ہم پر حد سے تجاوز کرتے ہیں اس حال میں کہ ان کے کلام میں (بیجا) مبالغہ ہوتا ہے (وہ خواہ مخواہ ہمکو مجرم گردان رہے ہیں اور ہم پر تہمتیں تراش رہے ہیں)

(٥) ترجمہ۔ وہ (اراقم) ہم میں سے بری کو گنہگار کے شامل حال کر رہے ہیں اور (طرفہ یہ کہ) بری کو برات بھی کچھ فائدہ نہیں دے رہی ہے (یعنی وہ کسی طرح ہماری برات کو تسلیم نہیں کرتے)۔

(٦) ترجمہ۔ اُن (اراقم) نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ جو بھی عیر کو مارے وہ ہمارا حلیف ہے اور ہم اسکے (اسی بنا پر وہ دوسروں کے الزام میں ہمیں ماخوذ کرتے ہیں)۔

م من یرضی بقتل کلیب وائل بنو اعمامنا وانا اصحاب ولائهم تلحقنا جرائرهم وان فسر العیر بالحمار کان المعنے انهم زعموا ان کل من صاد حمار الوحش موالینا ای الزموا العامة جنایة الحی منه وان فسر بالوتد کان المعنے زعموا ان کل من ضرب الخیام وطنبها باوتادها موالینا ای الزموا العرب جنایة بعضنا وان فسر بالقذی کان المعنی زعموا ان کل من ضرب القذی لیتنحی فیصفوا الماء موالینا وان فسر بالجبل المعین کان المعنی زعموا ان کل من صار الی هذا الجبل موال لنا وتفسیر آخر البیت فی جمیع الاقوال علی نمط واحد ١٢

(١) (الطراق) ککتاب جلد نعل ونعل البعیر یکون من الجلد بحیث یشد بالسیور علی الرسغ کما ان نعل الفرس من الحدید ویضرب بالمسامیر (ألوت) یقال الوی بالشیء افناه وابطله والوی بالشیء اشار به ١٢

(٢) (اتلهی بها) یقال تلهی به ای عبث (الهواجر) جمع هاجرة وهی نصف الیوم سمیت بها لان الناس یهجرون فیها امورهم وخصها بالذکر لان العرب یفتخرون بسیرهم فیها (ابن هم) ای صاحب القصد والعزم (البلیة) الناقة التی شدت عند قبر صاحبها حتی تموت جوعا وعطشا لزعمهم انه یرکب علیها یوم القیامة (العمیاء) وصفها لانهم کانوا یشدون عینها علی انها کانت تعمی لشدة الجوع فالتشبیه فی العجز والسکون فی موضع ١٢

(٣) (الانباء) جمع نبا وهو الخبر العظیم (الخطب) الامر العظیم (نعنی) یقال عناه اذا آذاه (نساء) یقال ساءه ای احزنه ١٢

(٤) (الاراقم) بطون من تغلب سموا بها لان امرأة شبهت عیون آبائهم بعیون الاراقم (یغلون) ای یتجاوزون عن الحد (قیلهم) ای قولهم (الاحفاء) بالمهملة الاستقصاء فی النزاع والکلام وعنی به قولهم ان بنی بکر لم یسقوا شبان بنی تغلب عند نزولهم فی دارهم فماتوا عطاشا ١٢

(٥) (یخلطون الخ) بیان لقولهم (البری والخلی) هو الخالی عن الذنب یقول هم یخلطون برآءنا بمذنبینا فلا تنفع البری برائته من الذنب ١٢

(٦) (العیر) فی هذا البیت مفسر بالسید والحمار والوتد والقذی وجبل بعینه (انا الولاء) ای انا اصحاب ولائهم فحذف المضاف ثم ان فسر العیر بالسید کان تحریر المعنے زعم الاراقم ان کل م

اَجْمَعُوْا اَمْرَهُمْ عِشَاءً فَلَمَّا	١	اَصْبَحُوْا اَصْبَحَتْ لَهُمْ ضَوْضَاءُ
(ای الاراقم ١٢)		(ای دخلوا فی الصباح ١٢)
مِنْ مُنَادٍ وَمِنْ مُجِيْبٍ وَمِنْ تَصْـ	٢	ـهَالِ خَيْلٍ خِلَالَ ذَاكَ رُغَاءُ
(ای رجل مناد ١٢)		(ای التصهال ١٢)
اَيُّهَا النَّاطِقُ الْمُرَقِّشُ عَنَّا	٣	عِنْدَ عَمْرٍو وَهَلْ لِذَاكَ بَقَاءُ
		(ای الملک ١٢) (الترقیش ١٢)
لَا تَخَلْنَا عَلٰى غَرَاتِكَ اِنَّا	٤	طَالَمَا قَدْ وَشٰى بِنَا الْاَعْدَاءُ
(ای ضعفاء ١٢)		(من قبل ١٢)
فَبَقِيْنَا عَلَى الشَّنَاءَةِ تَنْمِيْـ	٥	ـنَا حُصُوْنٌ وَعِزَّةٌ قَعْسَاءُ
(البغض ١٢) (الجملة حال ١٢)		
قَبْلَ مَا الْيَوْمَ بَيَّضَتْ بِعُيُوْنِ النَّا	٦	سِ فِيْهَا تَغَيُّظٌ وَاِبَاءُ

(١و٢) ترجمہ۔ اُنھوں نے شام کیوقت پختہ ارادہ کیا پس جب انھوں نے صبح کی تو اُن کیلئے پکارنے والے اور جواب دینے والے اور گھوڑوں کے ہنہنانے کی وجہ سے شور و غل ہونا شروع ہوگیا۔ اور گھوڑوں کے ہنہنا کے درمیان اونٹوں کا بلبلانا بھی تھا۔ **مطلب** انھوں نے اپنا تمام لشکر جمع کیا اور کوچ کا ارادہ کر دیا۔ لشکر کی جمعیت اور تیاری کا صرف دو شعروں میں اسقدر سماں باندھ دینا شاعر کا کمال ہے۔ اور علماءِ نقدِ شعر نے اس مضمون کو اسقدر کم الفاظ میں ادا کر دینے پر بہت زیادہ شاعر کی تعریف کی ہے۔

(٣) ترجمہ۔ اے (عمرو بن کلثوم) چغلخور اور ہماری جانب سے عمرو بن ہند (بادشاہ) کے پاس جاکر بات بنانے والے! کیا اس (چغلخوری) کیلئے بقا ہوسکتی ہے؟ (ہرگز نہیں۔ بادشاہ جب تحقیقِ حال کرلیگا تو تیرا سارا جھوٹ کھُل جائے گا)۔

(٤) ترجمہ باوجودیکہ تو نے عمرو بن ہند کو ہماری طرف سے بھڑکایا ہے پھر بھی ہمیں عاجز نہ خیال کر اسلئے کہ بسا اوقات (اس سے قبل بھی) دشمنوں نے ہماری چغلیاں کھائی ہیں۔ (اور ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکے)

(٥) ترجمہ پھر بھی ہم اس حالت پر قائم رہے کہ ہمکو (ہمارے) قلعے اور (ہماری) متکبر عزت دشمنوں سے بغض رکھنے میں بڑھاتی رہی (تو آج تیری اس حرکت سے ہم ذلیل نہیں ہوسکتے)

(٦) ترجمہ۔ آج سے پہلے بھی جبکہ اُس (ہماری عزت) نے لوگوں کی آنکھوں کو اندھا اور خیرہ کر دیا تھا اس میں (دشمنوں پر اظہار) غضب اور ہیکڑپن تھا **مطلب** ہم آجتک کسی سے نہیں دبے جو بھی ہمارے مقابلہ میں آیا وہ ہمارا موردِ عتاب و غضب ہوا۔

(٦) (ما الیوم) ما زائدۃ (بیضت بعیون) بیّض متعدٍّ بنفسہ فالباء الداخلۃ علی المفعول زائدۃ وکنّی تبییض العیون عن الاعمار فان ابیضاض العین کنایۃ عن العمٰی قال اللّٰہ وابیضت عیناہ ای عمی والضمیر فی الفعل للعزۃ (التغیظ) بالمعجمتین الغضب وان کان بالمهملتین فهو ان یکون الانسان طویل العنق ویکنی بہ عن التکبر ١٢

(١) (اجمعوا امرهم) ای عزموا وو طنوا انفسهم علیہ (الضوضاء) بالمعجمتین صوت الناس وجلبتهم یقول اطبقوا علی امرهم من قتالنا وجدالنا عشاءً فلما اصبحوا اجلبوا وصاحوا ١٢

(٢) (التصهال) صوت الفرس کالصهیل (رغاء) صوت الابل ومن فی قولہ من منادٍ متعلقۃ بضوضاء وهی فی موضع النعت لها یقول لهم ضوضاء کائنۃ من رجل منادٍ ومن رجل مجیب ومن اصوات الخیل واصوات الابل بین ذلک یرید بذلک تجمعهم وتاهبهم ١٢

(٣) (ایها الناطق) اراد بہ عمرو بن کلثوم الشاعر (المرقش) هو الذی یزین القول بالباطل لیقبل منہ (هل لذلک بقاء) مبتدا وخبر والاستفهام انکاری یقول ایها الناطق عند الملک الذی یبلغ عنا الملک ما یریبہ ویشککہ فی محبتنا ایاہ ودخولنا تحت اطاعتہ وانقیادنا لحبل سیاستہ هل لذلک التبلیغ بقاء ای لا بقاء لذلک لان الملک سیبحث عنہ فیعلم ان ذلک من الاکاذیب المخترعۃ والاباطیل المبتدعۃ ١٢

(٤) (لا تخلنا) یقال خال ای حسب وظن حذف مفعولہ الثانی وهو یحذف علی القلۃ (الغراۃ) بالفتح اسم الاغراء وهو الحث علی الضرر والایلام یقول لا تحسبنا خاشعین اذلۃ علی اغرائک عمرو بن هند علینا بالوشی والقول الباطل لانا وشی بنا اعداؤنا قبلک فلم نخشع لهم شیئاً ١٢

(٥) (الشناءۃ) البغض والعداوۃ (تنمینا) یقال نماہ ای رفعہ (حصون) جمع حصنٍ وهو کل موضع محکم لا یوصل الی جوفہ (القعساء) بالقاف فالمهملتین فعلاء من قعس وهو خروج الصدر ودخول الظهر ویکنی بہ عن الاباء والتکبر ١٢

فَكَاَنَّ الْمَنُوْنَ تَرْدِيْ بِنَا اَرْ ... ۱ ... عَنَ جَوْنًا يَنْجَابُ عَنْهُ الْعَمَاءُ

مُكْفَهِرًّا عَلَى الْحَوَادِثِ لَاتَرْ ... ۲ ... نُوْهُ لِلدَّهْرِ مُؤْيِدٌ صَمَّاءُ

اِرَمِيٌّ بِمِثْلِهِ جَالَتِ الْخَيْـ ... ۳ ... ـلُ وَتَاْبَى لِخَصْمِهَا الْاِجْلَاءُ

مَلِكٌ مُقْسِطٌ وَاَفْضَلُ مَنْ يَمْـ ... ۴ ... ـشِيْ وَمِنْ دُوْنِ مَالَدَيْهِ الثَّنَاءُ

اَيُّمَا خُطَّةٍ اَرَدْتُمْ فَاَدُّوْ ... ۵ ... هَا اِلَيْنَا تُشْفٰى بِهَا الْاَمْلَاءُ

اِنْ نَبَشْتُمْ مَا بَيْنَ مِلْحَةَ فَالصَّا ... ۶ ... قِبِ فِيْهَا الْاَمْوَاتُ وَالْاَحْيَاءُ

(۱) ترجمہ زمانہ جو ہم پر مصائب ڈھار ہا ہے تو گویا وہ ایک ایسے سیاہ بلند پہاڑ (کی مانند لشکر) پر مصائب ڈھار ہا ہے جسکی بلندی کی وجہ سے بادل پھٹ جاتے ہیں مطلب ہم ایک مضبوط بلند پہاڑ کی طرح ہیں لہذا زمانہ کے مصائب ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

(۲) ترجمہ (ایسا بلند پہاڑ جو حوادث زمانہ سے مرعوب ہونے کے بجائے) حوادثات پر خشمگین ہے، زمانہ کی سخت سے سخت مصیبت بھی اسکو ضعیف نہیں بنا سکتی۔

(۳) ترجمہ وہ (عمرو بن ہند بادشاہ) ارم ابن سام کی نسل کا ہے اس ہی جیسے بادشاہ کے ساتھ گھوڑے دوڑتے ہیں اور اس بات سے انکار کر دیتے ہیں کہ دشمن کی وجہ سے (اپنے وطن چھوڑ کر) جلاوطن ہوں۔

(۴) ترجمہ وہ ایک منصف بادشاہ ہے اور تمام لوگوں میں بہتر و افضل ہے اور تعریف اسکے صفات کا احاطہ نہیں کر سکتی۔

(۵) ترجمہ۔ تم جونسا معاملہ چاہو ہمارے سپرد کر دو (ہم اس کا ایسا بہتر فیصلہ کر دینگے کہ) اس سے تمام جماعتوں کے شکوک و شبہات جاتے رہینگے (اور تمام جماعتیں اسکو بخوشی منظور کریں گی۔ پس یہ ہماری انتہائی دانائی اور سیادت کی کافی دلیل ہے)

(۶) ترجمہ اگر تم اس زمین کی کھود کرید کرو گے جو (مقام) ملحۃ اور صاقب کے درمیان ہے تو اسمیں کچھ مُردے (تمہاری قوم کے مقتولین جن کا خون بہا نہیں لیا گیا) اور کچھ زندہ (ہماری قوم کے وہ مقتول جن کا بدلہ لیا گیا ہے) ملیں گے۔

م والبحث عن المستور (ملحۃ) بالکسر وادٍ وہو غیر منصرف (الصاقب) جبل معروف (الاموات) المقتولین الذی لم تثأر بہم (الاحیاء) القتلی التی شُرَ بہا لانہم لما قتل بہم قاتلوہم فکانہم عادوا احیاءً اذا لم تذہب دماءہم ہدراً یریدانہم ثاروا بقتلاہم وتغلب لم تثأر بقتلاہم وہذین الموضعین قد وقعت الحرب بینہما بین بکر وتغلب وکثرت القتلٰی فی تغلب وذہبت دماءہم ہدراً ۱۲

(۱) (المنون) الدہر (تردی) من ردی یحجر کرمی اذا رمی بہ (الارعن) الجبل المرتفع الذی لہ انف مقدم یستعار للجیش (الجون) الاسود والابیض جمیعاً والمراد بہ الاسود فی البیت (ینجاب) من الانجیاب ہو الانکشاف والانشقاق (العماء) السحاب ۱۲

(۲) (المکفہر) القوی الشدید العبوس الغضبان وعدی بعلی لتضمنہ معنی الغضب (لاترتوہ) ای لاترخیہ ولا تضعفہ من الرتو وہو الشد والارخاء فہو من الاضداد (المؤید) الداہیۃ العظیمۃ مشتقۃ من الاید والآد وہما القوۃ (الصماء) الشدیدۃ من الصمم الذی ہو الشدۃ والصلابۃ والبیت صفۃ الارعن ۱۲

(۳) (ارمی) نسبۃ الی ارم ابن سام ابن نوح واراد بہ عمرو بن ہند اللخمی وکنی بہ عن شرافتہ وقدم ریاستہ یقول ہو ارمی من الحسب قدیم الشرف بمثلہ ینبغی ان یجول الخیل وان تابی لخصمہا ان یجلے صاحبہا عن اوطانہ یرید ان مثلہ یحمی الحوزۃ ویذب عن الحریم فعلی ہذا الاجلاء مصدر وہو یذکر ویؤنث ویمکن ان یکون لخصمہا الاجلاء جملۃ دعائیۃ فالسکون فی تابی للتخییل ۱۲

(۴) (المقسط) العادل وقولہ من دون مالدیہ الثناء مبتداء وخبر یقول ہو ملک عادل وہو افضل المشاۃ علی الارض ای افضل الناس والثناء قاصر عما عندہ من الخصال الحمیدۃ ۱۲

(۵) (الخطۃ) الامر العظیم الذی یحتاج الی المخلص منہ (اَدُّوہا) ای فوضوہا (تشفی بہا) المراد بالشفاء زوال شکوکہم فان الشک مرض (الاملاء) الجماعات من الاشراف الواحد ملاء لانہم یملئون القلوب والعیون جلالۃ وجمالا ۱۲

(۶) (ان نبشتم) النبش کشف القبور م

(۱) أَوْ نَقَشْتُمْ فَالنَّقْشُ يَجْشَمُهُ النَّا ... سُ وَفِيهِ الْإِسْقَامُ وَالْإِبْرَاءُ

(۲) أَوْ سَكَتُّمْ عَنَّا فَكُنَّا كَمَنْ أَغْـ ... ـمَضَ عَيْنًا فِي جَفْنِهَا الْأَقْذَاءُ

(۳) أَوْ مَنَعْتُمْ مَا تُسْأَلُونَ فَمَنْ حُدِّ ... ثْتُمُوهُ لَهُ عَلَيْنَا الْعَلَاءُ

(۴) هَلْ عَلِمْتُمْ أَيَّامَ يُنْتَهَبُ النَّا ... سُ غِوَارًا لِكُلِّ حَيٍّ عُوَاءُ

(۵) إِذْ رَفَعْنَا الْجِمَالَ مِنْ سَعَفِ الْبَحْـ ... ـرَيْنِ سَيْرًا حَتَّى نَهَاهَا الْحِسَاءُ

(۶) ثُمَّ مِلْنَا عَلَى تَمِيمٍ فَأَحْرَمْـ ... ـنَا وَفِينَا بَنَاتُ مُرٍّ إِمَاءُ

(۷) لَا يُقِيمُ الْعَزِيزُ بِالْبَلَدِ السَّهْـ ... ـلِ وَلَا يَنْفَعُ الذَّلِيلَ النَّجَاءُ

(۱) ترجمہ۔ یا اگر تم نکتہ چینی کروگے "پس نکتہ چینی سے لوگ تکلیف اٹھاتے ہیں" تو اسمیں کچھ اچھائیاں ہیں (جو ہم سے وابستہ ہیں؛ اور کچھ برائیاں ہیں (جو تم سے متعلق ہیں)

(۲) ترجمہ۔ یا اگر تم ہمارے ساتھ خاموشی برتوگے (اور ہمیں نہ چھیڑوگے) تو ہم بھی اُس آدمی کی طرح ہوجائینگے جس کی آنکھ کے پپوٹے میں تنکا ہو اور اُس نے آنکھ بند کرلی ہو۔ **مطلب** ہم بھی خاموش ہوجائینگے اور اپنے دل کے غبار کو کچھ دنوں کے لئے قابو میں رکھیں گے۔

(۳) ترجمہ۔ اور اگر تم اُس (صلح) سے انکار کروگے جس کی تم سے خواہش کی گئی ہے تو (لڑائی میں ہمارا کچھ نہیں بگڑتا اسلئے کہ) وہ کون ہے جسکے متعلق تم نے سُنا ہو کہ اُسے ہم پر برتری و فوقیت حاصل ہے۔

(۴) ترجمہ۔ یقیناً تم نے (ہماری بہادری کا حال) اُن ایام میں جان لیا ہے جبکہ قبائل میں عام غارتگری پھیل گئی تھی اور ہر قبیلہ چیخ و پکار کر رہا تھا۔

(۵) ترجمہ (اس زمانہ میں) جبکہ ہم نے بحرین کے نخلستان سے اپنے اونٹوں کو بڑھایا یہانتک کہ (مقام) حسا نے روکا (وہ وہاں ٹھہرے اور ہم تمام سرکش قبائل کو دباتے چلے گئے)۔

(۶) ترجمہ۔ پھر ہم تمیم ابن مُر پر پل پڑے تو حرام مہینوں میں اس حال میں داخل ہوئے کہ بنی مُر کی لڑکیاں ہم میں باندیاں تھیں۔ **مطلب** ہم نے اُن پر فتح پائی اور انکی لڑکیوں کو قید کرکے ہم نے اپنی باندیاں بنالیں۔

(۷) ترجمہ۔ (اس حال میں کہ) عزتمند آدمی کھلے میدان میں (بجز قلعوں کے) نہیں ٹھہر سکتا تھا اور ذلیل کو بھاگنا نافع نہ تھا **مطلب** غرض ایک عام شر و فساد تھا جس سے نہ شریف بچ سکتا تھا اور نہ رذیل۔

(۱) (او نقشتم) النقش فی الاصل اخراج الشوک عن الرجل ونحوها ثم استعیر لغایۃ البحث (یجشمہ) من جشم الامر ای تکلفہ علی جہد ومشقۃ (الاسقام والابراء) یحتملان ان یکونا مصدرین وان یکونا جمعین وکنی بالسقم عن الذنب وبالبرء عن براءۃ الساحۃ ۱۲

(۲) (او سکتم عنا) ای ترکتم البحث والتفتیش (الجفن) وعاء العین (الاقذاء) جمع القذی والقذی جمع القذاۃ یقول وان اعرضتم عنا اعرضنا عنکم مع اضمارنا الحقد علیکم کمن اغمض الجفون علی القذی ۱۲

(۳) (حدثموہ) مجہول (لہ علینا العلاء) الجملۃ اقیمت مقام المفعول الثالث یقول وان منعتم ما سألناکم من المہادنۃ والموادعۃ فمن الذی حدثتم عنہ انہ بلغ عزنا وعلانا ای فای قوم اخبرتم عنہم انہم فضلونا ای لا قوم اشرف منا فلا نعجز عن مقابلتکم ۱۲

(۴) (الغوار) المغاورۃ وہی ان یغیر بعضہم علی بعض (العواء) بالضم صوت الذئب ونحوہ وہو ہہنا مستعار للضجیج والصیاح (ایام) اراد بہا ایام تفرق ابناء الحارث ابن عمرو بن حجر الکندی بعد موتہ فصار الاحیاء یغادرون بعضہم علی بعض واشتد الامر ۱۲

(۵) (رفعنا الجمال) ای حثثناہا علی السیر وسقناہا (الجمال) جمع جمل (السعف) محرکۃ اغصان النخلۃ والواحدۃ سعفۃ (البحرین) بلدۃ معروفۃ (سیرا) ای فسارت سیرا فحذف الفعل لدلالۃ المصدر علیہ (الحساء) ککتاب موضع بالشام ویقال لرملۃ تحتہا ماء اذا کشفت ظہر الماء والحسی البئر القریبۃ الماء والجمع الاحساء ۱۲

(۶) (ملنا) معطوف علی رفعنا ومال علیہ ای اغار علیہ یقال فلان مالنا فما یلنا ای اغار علینا فاغرنا علیہ (تمیم) ہو ابن مر ابن اد حی عظیم فیہ بطون کثیرۃ (احرمنا) ای دخلنا فی الاشہر الحرم وہی اربعۃ ذو القعدۃ وذو الحجۃ والمحرم ورجب (مر) ہو ابو تمیم (الاماء) جمع امۃ ۱۲ (۷) (البلد) القطعۃ من الارض ومنہ خیر البلاد المسجد واکثر ما یستعمل فیما کان منہا معمورا (النجاء) سرعۃ السیر یقول وحین کان الاحیاء الاعزۃ یتحصنون بالجبال ولا یقیمون بالبلاد السہلۃ والاذلاء لا ینفعہم الفرار یرید ان الشر کان شاملا عاما لم یسلم منہ العزیز ولا الذلیل ۱۲

لَيْسَ يُنْجِي الَّذِي يُوَائِلُ مِنَّا	۱	رَأْسُ طَوْدٍ وَحَرَّةٌ رَجْلَاءُ
مَلِكٌ أَضْرَعَ الْبَرِيَّةَ لَا يُو...	۲	...جَدُ فِيهَا لِمَا لَدَيْهِ كِفَاءُ
كَتَكَالِيفِ قَوْمِنَا إِذْ غَزَا الْمُنْـ	۳	ـذِرُ هَلْ نَحْنُ لِابْنِ هِنْدٍ رِعَاءُ
مَا أَصَابُوا مِنْ تَغْلِبِيٍّ فَمَطْـ	۴	ـلُولٌ عَلَيْهِ إِذَا أُصِيبَ الْعَفَاءُ
إِذْ أَحَلَّ الْعَلْيَاءَ قُبَّةَ مَيْسُو...	۵	...نَ فَأَدْنَى دِيَارِهَا الْعَوْصَاءُ

(حواشی: ای ہو ۱۲ — من القوۃ ۱۲ — ای ای تجشم مثل تکالیف الخ ۱۲ — ای عمرو بن ہند ۱۲ — خبر مقدم ۱۲ — مبتدا موخر ۱۲ — ظرف اصابوا ۱۲ — اسم بنت الملک ۱۲ — معطوف علی العلیاء ۱۲)

(۱) ترجمہ جو شخص ہم سے (بچکر) بھاگے گا اس کو نہ پہاڑ کی چوٹی بچا سکتی ہے اور نہ سخت پتھریلی زمین (وہ جہاں بھی جائے گا پکڑ لیا جائے گا اور مارا جائے گا)

(۲) ترجمہ۔ وہ (عمرو بن ہند) ایسا بادشاہ ہے جس نے تمام مخلوق کو عاجز و ذلیل بنا دیا ہے جو قوت و بہادری اس میں ہے اسکی نظیر تمام مخلوق میں نہیں ہے۔

(۳) ترجمہ (کیا تم نے اسوقت ہماری قوم) کی طرح تکالیف برداشت کیں؟ جبکہ منذر نے لڑائی لڑی اور کیا ہم عمرو بن ہند کے چرواہے ہیں؟ (ہرگز نہیں بلکہ محض دوستانہ ہمدردی کی بنا پر ہم نے امداد کی اور منذر کا ساتھ دیا۔ تم نے اسوقت غداری کی جس کی وجہ سے تم اچھی طرح قتل کئے گئے)

(۴) ترجمہ جس تغلبی کو انھوں نے مارا اُس کا خون بہا بھی نہیں لیا گیا (گویا ایسا ہوا کہ) جب اسکو قتل کیا گیا تو اسپر مٹی ڈالدی گئی (تمہیں محض اُسی غداری کی وجہ سے یہ سزا اور ذلت بھگتنی پڑی)۔

(۵) ترجمہ اُس (عمرو بن ہند) نے میسون کا ڈولہ علیاء میں لا اتارا پھر (مقام) عوصاء میں جو (بادشاہ کے لحاظ سے) اسکے قریب ترین مقامات سے تھا۔ **مطلب** تو اسوقت ہم نے بھی عمرو بن ہند کا ساتھ دیکر مصائب برداشت کئے۔

علیٰ ما نقل فی الاغانی من انہ اغارت بنو بکر علی بعض بوادی الشام فقتلوا ملکاً من ملوک غسان وانقذوا امرؤ القیس ابن المنذر واخذ عمرو بن ہند بنتاً لذلک الملک یقال لہا (میسون) او لاخیہ نعمان ابن المنذر علی قول بعضہم حیث قالوا وجہ عمرو بن ہند اخاہ نعمان الی الشام بعد ما قتل ابوہ المنذر وبالجملۃ کان باعانۃ بکر (العلیاء) الارض العالیۃ ورأس الجبل وموضع ایضاً (الادنی) الاقرب من الدنو ہو الاقرب (العوصاء) موضع بدل من ادنیٰ ففی الشعر قواء ۱۲

(۱) (ینجی) من الانجاء (یوائل) یفر تقول وأل یوأل اذا ہرب فر یطلب الموئل (الطود) الجبل العظیم (الحرۃ) بالفتح الارض الغلیظۃ (الرجلاء) الارض الخشنۃ وخصہا بالذکر لان رأس الجبل لا یصعد علیہ والارض الکثیرۃ الحجارۃ یتعذر قطعہا

(۲) (ملک) مرفوع علی الخبریۃ من محذوف وہو اما ضمیر او اسم اشارۃ والمرجع او المشار الیہ عمرو بن ہند الملک (اضرع) ای اعجز واذل۔ (البریۃ) المخلوق وجملۃ اضرع البریۃ صفۃ ملک (لما لدیہ) من الشدۃ والجلادۃ (الکفاء) کسنی المساواۃ واراد بالمصدر اسم الفاعل ۱۲

(۳) (المنذر) اراد بہ ابن ماء السماء وہو ابو عمرو بن ہند ولا یبعد ان یراد بہ المنذر الاصغر ابن المنذر ابن ماء السماء لان کلا منہما قد سار لقتال الحارث الاعرج الغسانی ملک الشام الا ان ہذا المنذر سار بعد ما قتل ابوہ فی عین اباغ وقتل ہذا فی مرج حلیمۃ وہما موضعان بالشام (الرعاء) جمع الراعی (ہل نحن لابن ہند الخ) فی ہذہ الجملۃ تعریض ببنی تغلب اغراء لعمرو بن ہند علیہم فانہم لما طلبہم عمرو بن ہند علی ان یاخذ ثار المنذر قالوا ایطلق عمرو بن ہند انا رعاء لہ ۱۲

(۴) قال فی الاغانی دعا عمرو بن ہند بنی تغلب بعد ما قتل المنذر علی ان یاخذ بثارہ من اہل غسان فقالوا لا نطیع لاحد من آل المنذر ایظن ابن ہند انا رعاء لہ فغضب عمرو بن ہند وجمع جموعا کثیرۃ واقسم لا یغزو احداً قبل تغلب فغزاہم وقتل کثیراً منہم حتی استعطفہ من کان معہ فامسک عنہم ثم طلب دماء قتلاہم وذلک معنی قولہ (ما اصابوا من تغلبی) والمفعول محذوف والاصل ما اصابوہ ومن بیانیۃ (مطلول) یقال طل دمہ مجہولاً اذا ہدر بان لم یوخذ بثارہ (العفاء) الدروس والتراب ایضاً ۱۲

(۵) (احل) ای انزل (المستکن) لعمرو بن ہند

فَتَأَوَّتْ لَهُ قَرَاضِبَةٌ مِّنْ	۱	كُلِّ حَيٍّ كَأَنَّهُمْ أَلْقَاءُ
فَهَدَاهُمْ بِالْأَسْوَدَيْنِ وَأَمْرُ اللّٰـ	۲	ـهِ بَلْغٌ تَشْقَى بِهِ الْأَشْقِيَاءُ
إِذْ تَمَنَّوْنَهُمْ غُرُوْرًا فَسَاقَتْـ	۳	ـهُمْ إِلَيْكُمْ أُمْنِيَّةٌ أَشْرَاءُ
لَمْ يَغُرُّوْكُمْ غُرُوْرًا وَلٰكِنْ	۴	رَفَعَ الْآلُ شَخْصَهُمْ وَالضَّحَاءُ
أَيُّهَا النَّاطِقُ الْمُبَلِّغُ عَنَّا	۵	عِنْدَ عَمْرٍو وَهَلْ لِذَاكَ انْتِهَاءُ
مَنْ لَنَا عِنْدَهُ مِنَ الْخَيْرِ آيَا	۶	تٌ ثَلَاثٌ فِي كُلِّهِنَّ الْقَضَاءُ
آيَةٌ شَارِقُ الشَّقِيقَةِ إِذْ جَا	۷	ؤُوْا جَمِيْعًا لِكُلِّ حَيٍّ لِوَاءُ

(۱) ترجمہ پس اُس (عمرو بن ہند کی مدد) کیلئے ہر قبیلہ سے بہادر ڈاکو جمع ہو گئے۔ جو (چستی و چالاکی میں) شاہینوں کی طرح تھے۔

(۲) ترجمہ پس (عمرو بن ہند نے) پانی اور کھجور (کا توشہ) ہمراہ لیکر انکی قیادت کی اور خدائی حکم نافذ ہو کر رہتا ہے جس سے بدبختوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ جبکہ تم اپنی شوکت و گھمنڈ میں اُن لوگوں کے آنے اور لڑنے کی اُمید لگائے ہوئے تھے تو تمہاری متکبر تمنا نے انھیں تمہاری طرف کھینچ بلایا (اور انھوں نے تم پر خون ریز حملہ کرکے تمہیں ذلیل وخوار کر دیا)

(۴) ترجمہ۔ انہوں نے تمہیں دھوکا نہیں دیا (اچانک حملہ آور نہیں ہوئے) بلکہ سراب اور وقت چاشت نے ان کے (نقش) جسم کو اُبھار رکھا تھا (خوب اچھی طرح تم انکو چڑھتا ہوا دیکھ رہے تھے)

(۵) ترجمہ اے باتیں بنانے والے اور عمرو بن ہند کے پاس جاکر ہماری چغلیاں کھانے والے (عمرو بن کلثوم!) کیا اسکی کوئی انتہا بھی ہے (تو کب تک چغلخوری سے کام لیتا رہے گا)

(۶) ترجمہ عمرو بن ہند ایسا بادشاہ ہے جسکے پاس ہماری بھلائی کی تین دلیلیں ہیں (جن سے وہ واقف ہے اور) ان میں ہمارے لئے فیصلہ ہے (کہ ہم اسکے خیر خواہ ہیں اور تم بدخواہ یا ہم تم سے افضل و بہتر ہیں)۔

(۷) ترجمہ۔ ایک دلیل شقیقہ کے شرقی جانب میں ہے جبکہ سب جمع ہو کر (عمرو بن ہند کے اونٹ لوٹنے کے لئے) آئے اور ہر قبیلہ کا ایک (مستقل) جھنڈا تھا۔

م و ذلک لانہم قد جاؤا مع قیس ابن معدیکرب الکندی وہو جمع عظیم من اہل الیمن واراد وا ان یغیروا علی ابل عمرو بن ہند فردہم بنو یشکر وقتلوہم ففیہ منۃ علی عمرو بن ہند حیث راعوا امرہ ولم یراعوا اخوتہم مع کونہم من بکر ۱۲

(۱) (فتاوت) من التاوی ہو التجمع (القراضبۃ) جمع القرضوب ہو القرضاب اللص الخبیث والفقیر الی القوم (الالقاء) جمع اللقوۃ وہی العقاب یقول فاجتمعت لہ لصوص او فقراء من کل قبیلۃ کانہم عقبان فی توثبہم ۱۲

(۲) (فہداہم) ای تقدمہم وقادہم (الاسودین) الماء والتمر (بلغ) بالفتح البالغ النافذ لا یمنعہ شیٔ یقول وکان یتقدمہم او یقودہم ومعہ زادہم من الماء والتمر ثم قال وامر اللہ بالغ مبالغہ یشقی بہ الاشقیاء فی حکمہ وقضائہ ۱۲

(۳) (الامنیۃ) ما یقدرہ الانسان فی نفسہ والجمع الامانی (الاشراء) فعلاء من الاشر وہو البطر والفرح یقول حین تمنیتم قتالہم اتاکم ومصیرہم الیکم اغترارا بشوکتکم وعدتکم فساقتہم الیکم امنیتکم التی کانت مع البطر ۱۲

(۴) (الآل) ما یری کالسراب فی طرفی النہار یقول لم یفاجؤکم مفاجاۃ ولکن اتوکم وانتم ترونہم خلال السراب حتی کان السراب رفع اشخاصہم لکم ۱۲

(۵) یقول ایہا الناطق المبلغ عنا عند عمرو بن ہند الملک الا تنتہی عن تبلیغ الاخبار الکاذبۃ عنا ۱۲

(۶) (الآیات) جمع آیۃ ہی الدلیل والعلامۃ والشاہد (القضاء) ای لنا علی اعدائنا یقول ہو الذی لنا عندہ آیات ثلاث من دلائل عنائنا وحسن بلائنا فی الحروب والخطوب تقضی لنا علی خصومنا فی کلہا ای تقضی الناس لنا بالفضل علی غیرنا فیہا ۱۲

(۷) (الشارق) الجانب الشرقی منصوب علی الظرفیۃ (الشقیقۃ) ارض صلبۃ بین رملتین والجمع شقائق والیضا ہی موضع بعینہا (اللواء) العلم ورد ہی اذ جاءت معد الخ فالمراد بمعد معد بن عدنان واراد بہم بنی شیبان بن ثعلبۃ

۱	حَوْلَ قَيْسٍ مُسْتَلْئِمِينَ بِكَبْشٍ	قَرَظِيٍّ كَأَنَّهُ عَبْلَاءُ
۲	وَصَتِيتٌ مِنَ الْعَوَاتِكِ لَا تَنْـ (حال من ضمیر حاذا ۱۲)	ـهَاهُ إِلَّا مُبْيَضَّةٌ رَعْلَاءُ (ای کتیبة ۱۲)
۳	فَرَدَدْنَاهُمْ بِطَعْنٍ كَمَا يَخْـ	ـرُجُ مِنْ خُرْبَةِ الْمَزَادِ الْمَاءُ
۴	وَحَمَلْنَاهُمْ عَلَى حَزْمِ ثَهْلَا	نَ شِلَالًا وَدُمِّيَ الْأَنْسَاءُ
۵	وَفَعَلْنَا بِهِمْ كَمَا عَلِمَ اللّٰـ	ـهُ وَمَا إِنْ لِلْحَائِنِينَ دِمَاءُ
۶	ثُمَّ حُجْرًا أَعْنِي ابْنَ أُمِّ قَطَامٍ	وَلَهُ فَارِسِيَّةٌ خَضْرَاءُ
۷	أَسَدٌ فِي اللِّقَاءِ وَرْدٌ هَمُوسٌ	وَرَبِيعٌ إِنْ شَمَّرَتْ غَبْرَاءُ

(۱) **ترجمہ**۔ قیس کے ارد گرد (آکر جمع ہوئے) درآنحالیکہ وہ سب زرہ پوش تھے ایک ایسے یمنی سردار (قیس) کے بل پر جو سخت پتھر (یا ٹیلہ) کی طرح تھا۔

(۲) **ترجمہ** (دوسری دلیل یہ ہے کہ) شریف ماؤں کے بیٹوں کی بہت سی جماعتیں ہیں۔ جن کو (حملہ آوری سے) کثیر سفید زرہوں والا لشکر ہی روک سکتا تھا۔

(۳) **ترجمہ** پس ہم نے انھیں ایسے نیزے مار کر ہٹا دیا (جن کے زخموں سے خون اسطرح بہتا تھا) جس طرح مشکیزے کے دہانے سے پانی نکلتا ہے۔

(۴) **ترجمہ**۔ اور ہم نے انھیں متفرق کرکے ثہلان کی چوٹی پر چڑھا دیا اس حال میں کہ انکی رانوں کی رگیں خون دے رہی تھیں **مطلب** بھاگتے ہوئے چونکہ اُن پر نیزوں کے وار ہوئے اسلئے انکی رانوں سے خون بہنے لگا۔

(۵) **ترجمہ**۔ ہم نے اُن کے ساتھ ایک (ہولناک) کام کیا جیساکہ خدا خوب جانتا ہے (ہم نے انکو خوب قتل کیا) اس حالت میں کہ مقتولین کا خونبہا نہیں دیا گیا (لہذا اُن مقتولین کے خون بالکل ہدر گئے)۔

(۶) **ترجمہ**۔ پھر حجر یعنی ام قطام کا بیٹا (ہم سے برسرپیکار ہوا) اور اسکے ساتھ (ہتھیاروں کے زنگار کی وجہ سے) سبز فارسی لشکر تھا (جو اسکی مدد پر تھا)

(۷) **ترجمہ** وہ (حجر) لڑائی میں (شجاعت اور بہادری کے اعتبار سے) گلابی رنگ کا شیر تھا جسکے پیر چلنے میں جھکتے ہوں اور اگر قحط پڑ جائے تو وہ (غربا کی نفع رسانی میں) موسم ربیع تھا **مطلب** اس شعر میں حجر کی باوجود مخالفت کے تعریف کی گئی تاکہ مقابل کی بہادری سے اپنی شجاعت ظاہر ہوسکے۔

۱۲ فی الاغانی ان حجر ابن ام قطام قد غزا امرؤ القیس اللخمی جد عمرو بن ہند فی جمع کثیر من کندة وغیرہم وکان بنو بکر مع امرئ القیس فقاتلوا عنہ حجرا ورددوہ خائباً خاسرا ۱۲ (۷) (اللقاء) کنایة عن القتال (الورد) الذی یضرب لونہ الی الحمرة (الہموس) فعول من الہمس ہو صوت القدم وہی الاسد ہموسا لانہ یسمع من جلبہ فی مشیہ صوت (الربیع) اعنی ربیع الازمنة لنہ یاتی فیہ النور وثمر الاشجار ویکنی بہ عن الرجل الجواد (شمرت) ای استعدت (الغبراء) السنة الشدیدة لاغبرار الہواء فیہا ۱۲

(۱) (قیس) ای ابن معدیکرب ابن الحارث الکندی من ملوک حمیر (الکبش) السید (القرظی) محرکة نسبة الی القرظ وہو ورق السلم نوع من الشجر یدبغ بہ الجلود ویکنی بالقرظی عن الیمانی لان القرظ لایکون الا فی الیمن (العبلاء) الصخرة الصلبة او ہضبة بیضاء ۱۲

(۲) (الصتیت) الجماعة وتنکیرہ للتعظیم (العواتک) جمع عاتکة وہی الشابة الحرة من اخیار النساء (المبیضة) نعت لکتیبة ومعنی ابیضاضہا ان تکون ذات دروع صافیة وبیضات لامعة (الرعلاء) الطویلة الممتدة ۱۲

(۳) (الخربة) بالمعجمة فالمہملة عروة المزادة وثقبہا (المزاد) جمع مزادة وہی زق الماء خاصة یقول رددنا ہؤلاء القوم بطعن اخرج الدم من جراحہ خروج الماء من افواہ القرب وثقوبہا ۱۲

(۴) (الحزم) بالمعجمة فالمہملة انف الجبل (ثہلان) اسم جبل (الشلال) الطراد (دمی) مجہول من دماہ اذا لطخہ بالدم (الانساء) جمع نسا محرکة وہی عرق فی الفخذ یقول الجاناہم الی التحصن بانف ہذا الجبل والالتجاء الیہ فی مطاردتنا ایاہم وادمینا افخاذہم بالطعن والضرب ۱۲

(۵) (الحائنین) الہالکین یقال حان (ض) حینا اذا ہلک وکل من لم یوفق للرشاد فہو حائن (دماء) المراد بہا الدیات یقول فعلنا بہم فعلا بلیغا لایحیط بہ علما الا اللہ ولادماء للمتعرضین للہلاک ای لم یطلب بثار دمائہم ۱۲

(۶) (حجرا) المراد بہذا حجر بن الحارث ابن عمرو الکندی ابو امرئ القیس الشاعر المشہور فان ام حجر ہو ام قطام بنت سلمة (اعنی الخ) قالہا لیمیزہ من حجر ابن معاویة فانہ جد الحجر المذکور (ولہ فارسیة الخ) ای لہ کتیبة فارسیة خضراء لما رکبہ دروعہا وبیضہا من الصداء وقیل بل اراد ولہ درع فارسیة خضراء الصداء لہا ومن حدیثہ علیہا ۱۲

وَجَبَهْنَاهُمْ بِطَعْنٍ كَمَا تُنْـ	١	ـهَزُ فِي جَمَّةِ الطَّوِيِّ الدِّلَاءُ
وَفَكَكْنَا غُلَّ امْرِئِ الْقَيْسِ عَنْـ	٢	ـهُ بَعْدَ مَا طَالَ حَبْسُهُ وَالْعَنَاءُ
وَمَعَ الْجَوْنِ جَوْنِ آلِ بَنِي أَوْ	٣	سٍ عَنُودٌ كَأَنَّهَا دَفْوَاءُ
مَا جَزِعْنَا تَحْتَ الْعَجَاجَةِ إِذْ وَلْـ	٤	ـوْا شِلَالًا وَإِذْ تَلَظَّى الصِّلَاءُ
وَأَقَدْنَاهُ رَبَّ غَسَّانَ بِالْمُنْـ	٥	ـذِرِ كَرْهًا (ای الحرب ١٢) إِذْ لَا تُكَالُ الدِّمَاءُ
وَأَتَيْنَاهُمْ بِتِسْعَةِ أَمْلَا (ای المنذر و قبیلتہ ١٢)	٦	كٍ كِرَامٍ أَسْلَابُهُمْ أَغْلَاءُ

(١) ترجمہ ہم نے انھیں اس طرح نیزہ مارکر لوٹا دیا جس طرح پختہ کنوئیں کے گہرے پانی میں ڈول ہلائے جاتے ہیں۔ مطلب ہم نے ان کے ساتھ اس طرح نیزہ بازی کی کہ نیزہ مارکر پھر اس کو بدن میں گھما دیتے تھے تاکہ اس کا زخم کاری اور وسیع ہو جائے۔

(٢) ترجمہ۔ اور ہم نے امرؤ القیس سے اسکے طوق کو (جو بحالت قید اسکی گردن میں تھا) اُتار پھینکا اسکے بعد کہ اسکی قید و مشقت دراز ہوگئی تھی (وہ ایک عرصے سے اعدا کے ہاتھوں قید و بند کی مشقتیں جھیل رہا تھا)۔

(٣) ترجمہ۔ اور بنی اوس کے جون (نامی شخص) کے ساتھ ایک زیادہ برسنے والا ابر (کثیر لشکر) تھا جو (تیز روی میں) باز کی طرح تھا۔

(٤) ترجمہ۔ ہم (لڑائی کے) غبار کے نیچے نہیں گھبرائے جبکہ وہ متفرق ہو کر پشت پھیر کر بھاگے اور (لڑائی کی) آگ بھڑک اُٹھی۔

(٥) ترجمہ۔ (ہماری بھلائی کی تیسری دلیل یہ ہے کہ) ہم نے غسان کے بادشاہ کو منذر کے بدلہ میں جبراً مار ڈالا جبکہ خون برابر نہیں کئے جا رہے تھے (اور لوگ قصاص لینے سے عاجز تھے)۔

(٦) ترجمہ۔ اور ہم نے منذر اور اسکے قبیلہ کو (حجر کی اولاد میں سے) نو شہزادے پکڑ کر لا دئے جو شریف تھے اور جن کا غارت کردہ سامان بہت قیمتی تھا۔

(٥) (کرہا) ای جبراً من غیر رضا (تکال) مجہول من کال الشئ بالشئ اذا سوی بینہما بالکیل وقاسہ بہ ١٢

(٦) (الاسلاب) جمع سَلَب ہو ما یسلب من المقتول مما علیہ من الثیاب الاسلحۃ (الاغلاء) جمع غلی و غال منذر خیص ومن حدیثہ ان منذر ابن ماء السماء وجہ خیلاً من بکر فی طلب حجر بن عمرو الکندی فظفروا بتسعۃ من آل حجر فاتوا بہم المنذر فامر بذبحہم فی ظاہر الحیرۃ فذ بحوا بمکان یقال لہ جفر الاملاک ١٢

(١) (جبہناہم) ای ضربنا علی جباہہم و رددناہم و انجہ اصنف الردع و الفعل من (ف) (تنہز) مجہولاً یقال نہز الدلو اذا حرکہا فی البئر لیمتلی من الماء (الجمۃ) بالفتح الماء الکثیر المجتمع (الطوی) البئر التی طویت بالحجارۃ او اللبن ١٢

(٢) (فککنا) من الفک یقال فک (ن) فکاً و فکاکاً الاسیر خلصہ و اطلقہ (الغل) الطوق من حدید او جلد یجعل فی الید او فی العنق و الجمع اغلال و غلول و فی البیت منۃ علی عمرو بن ہند الملک والمراد بامرئ القیس۔ ابن المنذر اخو عمرو بن ہند و ذلک لانہ قد اسرتہ غسان بعد ما قتل ابوہ المنذر یوم عین اباغ فبقی فیہم اسیراً الی مدۃ ثم اغارت بنو بکر علی بعض بوادی الشام و قتلوا ملکاً من ملوک غسان و انقذوا امرء القیس ہذا من اسرہم ١٢

(٣) (الجون) ہو ابن عم قیس ابن معدیکرب ملک من ملوک کندۃ و الجون الثانی بدل من الاول کما فی قولہ تعالیٰ لعلی ابلغ الاسباب اسباب السمٰوات و لفظ الآل مقحم و الجون ہذا قد جاء جند لعمرو بن ہند یمنع بنی آکل المرار و معہ کتیبۃ خشناء فحاربہ بنو بکر و ہزموہ (العنود) کعبود السحابۃ الکثیرۃ المطر (الدفواء) العقاب ١٢

(٤) (ما جزعنا) یقال جزع (س) جزعاً اذا لم یصبر علیہ فاظہر الحزن (العجاجۃ) ای غبار الحرب (شلالاً) حال معناہ متفرقین (تلظی) ای تلہب و تشتعل (الصلاء) بالکسر و الصلی النار یقول ما جزعنا تحت غبار الحرب حین تولوا متفرقین و لا حین تلہب نار الحرب ١٢

(٥) (اقدنا) یقال اقادہ بہ اذا قتلہ قوداً (رب غسان) بدل من الضمیر المنصوب بدل الکل من الکل او تمیز یرفع ابہام الضمیر المذکور و المراد ملک غسان (المنذر) ای ابن ماء السماء فانہ قد قتل فی یوم عین اباغ حین قاتلہ الحارث الغسانی

وَوَلَدْنَا عَمْرَو بْنَ اُمِّ اِیَا	۱	سٍ مِنْ قَرِيبٍ لَمَّا اَتَانَا الْحِبَاءُ
مِثْلُهَا يُخْرِجُ النَّصِيحَةَ لِلْقَوْ (ای بذہ القرابۃ ۱۲)	۲	مِ فَلَاةٌ مِنْ دُونِهَا اَفْلَاءُ
فَاتْرُكُوا الطَّيْخَ وَالتَّعَدِّيَ وَاِمَّا (یا بنی تغلب ۱۲)	۳	تَتَعَاشَوْا فَفِي التَّعَاشِي الدَّاءُ
وَاذْكُرُوا حِلْفَ ذِي الْمَجَازِ وَمَا	۴	قُدِّمَ فِيهَا الْعُهُودُ وَالْكُفَلَاءُ
حَذَرَ الْجَوْرِ وَالتَّعَدِّي وَهَلْ (مفعول لہ ۱۲)	۵	تَنْقُضُ مَا فِي الْمَهَارِقِ الْاَهْوَاءُ (فاعل ۱۲)
وَاعْلَمُوا اَنَّنَا وَاِيَّاكُمْ فِيْـ	۶	ـمَا اشْتَرَطْنَا يَوْمَ اخْتَلَفْنَا سَوَاءُ
عَنَنًا بَاطِلًا وَظُلْمًا كَمَا تُعْـ (منصوب علی المصدریۃ ۱۲)	۷	ـتَرُ عَنْ حَجْرَةِ الرَّبِيضِ الظِّبَاءُ (جماعۃ الغنم ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ اور ہم نے اُمّ ایاس کے بیٹے عمرو (بادشاہ کے ماموں) کو حال ہی میں جنا جبکہ ہمارے پاس مہر آگیا (لہٰذا ہم بادشاہ کے ننہال ہیں)

(۲) ترجمہ۔ اس جیسی رشتہ داری قوم کے خلوص کا باعث ہوتی ہے۔ یہ ایک تعلق ہے جسکے ورے اور بہت سے تعلقات ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ پس (اے بنی تغلب) تم تکبر اور ظلم کو ترک کردو اور اگر تم بتکلف اندھے بنوگے تو پھر اس میں بیماری ہے (جو تمہیں ہلاکت میں ڈال دیگی)

(۴) ترجمہ۔ سوق ذی المجاز کی قسم اور اُن عہدوں اور کفیلوں کو یاد کرو جو اس میں پیش کئے گئے تھے (اور بدعہدی نہ کرو)

(۵) ترجمہ (جو عہود ظلم و زیادتی کے ڈر کی وجہ سے (پیش کئے گئے تھے) اور کیا (تمھاری) نفسانی خواہشات اس تحریر کو کم کرسکتی ہیں جو دستاویزوں میں (لکھی ہوئی) ہے (ہرگز نہیں بلکہ وہ تحریر علی حالہ باقی رہے گی)

(۶) ترجمہ۔ اور اس بات کو خوب جان لو کہ ہم اور تم اُن شرائط میں جو حلف کے دن قرار پائی تھیں بالکل برابر ہیں (ہم پر کوئی زیادہ پابندی نہیں اور اگر ہمیں اُن کا ایفاء لازم ہے تو تم پر بھی اُن کو پورا کرنا ضروری ہے) (۷) ترجمہ۔ تم ہم پر جھوٹا اعتراض اور ظلم کرتے ہو۔ جیساکہ بکریوں کے باڑے کے (صدقہ کے) عوض میں ہرنیاں ذبح کردی جاتی ہیں (حالانکہ منّت بکری کی تھی اسی طرح تم دوسروں کی بلا ہمارے ذمہ ڈالتے ہو)

(۷) (العنن) الاعتراض (تعتر) من العتر وہو ذبح العتیرۃ وہی ذبیحۃ کانت تذبح للاصنام فی رجب (الحجرۃ) بتقدیم المہملۃ المضمومۃ علی الجیم الحظیرۃ وہی ما تعصب حول مربض الغنم من دقاق الحطب (الظباء) جمع ظبي وقد کان الرجل ینذر ان بلغ اللہ غنمہ مائۃ ذبح منہا واحدۃ للاصنام ثم ربما ضنت نفسہ بہا فاخذ ظبیا وذبحہ مکان الشاۃ الواجبۃ علیہ ۱۲

(۱) (ولدنا) کانت العرب تقول انا ولدنا فلانا اذا کان من اولاد بناتہم ونسائہم ومنہ قول الحسان رضی اللہ عنہ ولدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حیث کانت سلمی بنت زید الخزرجیۃ ام عبد المطلب (عمرو بن ام ایاس) اراد بہ عمرو ابن الحارث بن ہر آکل المرار والحارث جد عمرو بن ہند لا مہ وام عمرو بن الحارث ہذا ام ایاس بنت عوف بن محلم الشیبانی وانما قال ولدنا لان بنی یشکر و بنی شیبان کلہم من بکر (الحباء) العطیۃ واراد بہا المہر وفیہ اشعار بان ام ایاس لم تکن من السبایا یرید بذلک انا اخوان الملک ۱۲

(۲) (مثلہا) الضمیر المجرور للقرابۃ المستفادۃ من ولدنا (النصیحۃ) الخلوص وارادۃ الخیر (الفلاۃ) الصحراء الواسعۃ واراد بہا القرابۃ الوسیعۃ والجمع الفلا ثم تجمع الفلا علی الافلاء ۱۲

(۳) (الطیخ) التکبر والانہماک فیہ (التعاشی) تکلف العشی من لیس بہ عشی کالتعامی یقول فاترکوا التکبر واظہار التجبر والجہل وان لزمتم ذلک ففیہ الداء یعنی یفضی بکم الی شر عظیم ۱۲

(۴) (ذو المجاز) کانت سوقا لہم تقام فی الجاہلیۃ علی فرسخ من عرفۃ وکان عمرو بن ہند او ابوہ المنذر اصلح فیما بین بکر وتغلب واخذ العہود والکفلاء من کل حی ثمانین غلاما علی سبیل الرہن (الکفلاء) جمع کفیل یقول واذکروا العہد الذی کان منا بہذا الموضع وتقدیم الکفلاء فیہ ۱۲

(۵) (المہارق) جمع مہرق معرب مہر کردہ ویعنی بہ القطعۃ من الثوب التی یکتبون فیہا العہود والمواثیق (الاہواء) جمع الہوی وہو میل النفس یقول واذکروا تعاہدنا ہناک لاجل حذر الجور والتعدی من احد القبیلتین وہل تنقض الاہواء ما فی الصحف ای لا تنقض الاہواء الباطلۃ ما کتب فی الصحف من العہود ۱۲ ویقول واعلموا اننا وایاکم فی تلک الشرائط التی اخذوا یوم تعاہدنا مستوون ۱۲

أمْ عَلَيْنَا جُنَاحُ كِنْدَةَ أنْ يَغْـ	١	ـنَمَ غَازِيهِمْ وَمِنَّا الْجَزَاءُ
أمْ عَلَيْنَا جَرَّى حَنِيفَةَ أمْ مَا	٢	جَمَّعَتْ مِنْ مُحَارِبٍ غَبْرَاءُ
أمْ عَلَيْنَا جَرَّى إيَادٍ كَمَا نِيـ	٣	ـطَ بِجَوْزِ الْمُحَمَّلِ الْأعْبَاءُ
لَيْسَ مِنَّا الْمُضَرَّبُونَ وَلَا قَيْـ	٤	ـسٌ وَلَا جَنْدَلٌ وَلَا الْحَدَّاءُ
أمْ جَنَايَا بَنِي عَتِيقٍ فَإنَّا	٥	مِنْكُمْ إنْ غَدَرْتُمْ بُرَآءُ
أمْ عَلَيْنَا جَرَّى قُضَاعَةَ أمْ لَيْـ	٦	ـسَ عَلَيْنَا فِيمَا جَنَوْا أنْدَاءُ
ثُمَّ جَاؤُوا يَسْتَرْجِعُونَ فَلَمْ تَرْ	٧	جِعْ لَهُمْ شَامَةٌ وَلَا زَهْرَاءُ

(ای بذاک الخ ۱۲) (اسم فاعل او مفعول ۱۲) (ای بل ۱۲) (ای بنی تغلب ۱۲)

(۱) ترجمہ کیا بنی کندہ کا یہ گناہ کہ اُن کا غازی (تم سے) غنیمت (چھین) لیجائے، ہمارے سر ہے اور کیا اسکا بدلہ ہماری طرف سے ہونا چاہئے مطلب تم اُن کا تو کچھ نہ بگاڑ سکے اور ہم پر اسکا غصہ اُتارتے ہو۔

(۲) ترجمہ۔ کیا بنو حنیفہ اور اُن بنو محارب کا گناہ جنکو (مقام) غبراء نے اپنے اندر جمع کیا تھا ہم پر ہے (اس کا بدلہ بھی کیا تم ہم سے لینا چاہتے ہو؟)

(۳) ترجمہ کیا ایاد کا گناہ بھی ہم پر ہے؟ یہ تمھارا بہتان ایسا ہی ناقابلِ برداشت ہے جیسا کہ لدے ہوئے اونٹ کے (کمر کے) وسط پر اور بوجھ رکھدئے جائیں (یعنی یہ مصیبت پر مصیبت ہے)

(۴) ترجمہ پٹنے والے یا پیٹنے والے ہم میں سے نہیں اور نہ قیس و جندل و حذّاء ہم میں سے ہیں۔ مطلب مضربون اگر بصیغۂ مفعول ہے تو بنی تغلب کو عار دلانا مقصود ہے اور اگر بصیغۂ فاعل ہے تو اپنی برأت کرنا اور ان کو عار دلانا مقصود ہے۔

۵) ترجمہ کیا بنی عتیق کے گناہ ہمارے ذمہ ہیں؟ پس اگر تم غدر کروگے تو تمھاری ہم پر کوئی ذمہ داری نہیں (ہم تمام غداروں سے بیزار ہیں)

(۶) ترجمہ۔ کیا قضاعہ کا گناہ (کہ انھوں نے تمھیں لوٹا) ہم پر ہے؟ نہیں بلکہ جو کچھ انھوں نے کیا ہم اُس میں ذرا ملوّث نہیں۔ (۷) ترجمہ (جب قضاعہ کے لوگ ان کا مال لوٹ کر لیگئے تو) پھر وہ (تغلب) ان سے اپنا مال واپس لینے آئے لیکن اُن کیلئے نہ سیاہ اونٹنی واپس ہوئی نہ سفید (یعنی اپنا کوئی مال اُن سے واپس نہ لے سکے)

ھو من الغدر ھو نقض العہد نقیض الوفاء (البراء) جمع بریٔ یقول ام علینا جرائم بنی عتیق فانا بریئون منکم ان غدرتم ۱۲

۶ (القضاعۃ) حیٌّ عظیمٌ من حمیر (الیمن) (ام) الثانیۃ بمعنی بل وما موصولۃ او مصدریۃ ومدیث جنایتہم انہم کانوا اغاروا علیہم فقتلوا ونہبوا وبالجملۃ فعلوا بہم ما فعلت بہم کندۃ (الانداء) جمع ندی وھو الشیٔ من البلل وھو کنایۃ عن مس التلوّث ۱۲ (۷) (جاؤوا) المرفوع للذین اغارت علیہم قضاعۃ وکانوا من تغلب (یسترجعون) من رجاع ھو الاسترداد (شامۃ ولا زہراء) ای لا ناقۃ سوداء ولا بیضاء ۱۲

---

(۱) (الجناح) الذنب (کندۃ) لقب ثور بن عفیر (ان یغنم) بدل اشتمال منہ (ومنا الجزاء) معطوف علی علینا ومن حدیثہ ان کندۃ قد اغارت علی تغلب فقتلت نسائہم وساقت ابلہم فلم یقدروا علیہا وصبروا علی ما اصابہم منہا فالشاعر یعیّرہم بذلک

(۲) (الجری) الجنایۃ (الحنیفۃ) اراد بہ بنو حنیفۃ ابن لجیم مصغراً بطنٌ من بکر وکانوا احلاف تغلب ولذلک لم یشارکوہم فی حربہم وعُنی بجرائہم ما فعل شمر بن عمرو الحنفی بالمنذر بن ماء السماء وحدیثہ ان منذر بن ماء السماء لما حارب الحارث بن الجبلۃ الغسانی وہاتہ غلام تحت لواء شمر ہذا ارسل الی المنذر یسأله الامان فامنہ لکن قتل شمر المنذر غیلۃ وتفرق من کان معہ فالشاعر یعیّر تغلب علیٰ ما جعل حلفائہم من الغدر بالمنذر ویغری عمرو بن ہند علیٰ خلافہم (محارب) ہو ابن ودیعۃ بطن عبد القیس وہم من ربیعۃ وقد اجتمعوا علی عزم فساد وغارۃ علی تغلب (غبراء) موضع بالیمامۃ ۱۲

(۳) (ایاد) ہو بن نزار بن معد حیٌّ عظیم کانوا یسکنون فی بلاد العراق وقد اغاروا علی تغلب فیعیّرہم بذلک (نیط) مجہول من النوط ہو التعلیق والفعل من (ان) والمشبہ محذوف یدل علیہ السیاق (الجوز) الوسط والجمع الاجواز (المحمل) اسم مفعول البعیر الذی حُمّل ثقلاً (الاعباء) جمع العبأ الحمل الثقیل ۱۲

(۴) (المضربون) جمع مضرب اسم فاعل او اسم مفعول علی الاول فالاسماء الثلثۃ اعنی بہا قیساً وجندلاً وحذّاء اسماء رجال اغاروا علی تغلب وقتلوا منہم ولیسوا من بکر او من یشکر وفیہ ابراء لانفسہم وان کان الثانی فہی اسماء رجال قتلوا من تغلب لم یوخذ بثارہم وفیہ ایضاً تعییر لہم والاول انسب بالمقام ۱۲

(۵) (الجنایا) جمع جنیۃ وہی الجریمۃ (غدرتم)

ثُمَّ فَاؤُوا مِنْهُمْ بِقَاصِمَةِ الظَّهْـ	١	ـرِ وَلَا يَبْرُدُ الْغَلِيْلَ الْمَاءُ
وَثَمَانُوْنَ مِنْ تَمِيْمٍ بِأَيْدِيْـ (الاىٰ تغلب ١٢)	٢	ـهِمْ رِمَاحٌ صُدُوْرُهُنَّ الْقَضَاءُ
تَرَكُوْهُمْ مُلَحَّبِيْنَ وَآبُوْا	٣	بِنِهَابٍ يُصَمُّ مِنْهَا الْحُدَاءُ
لَمْ يُحِلُّوْا بَنِيْ رِزَاحٍ بِبَرْقَا	٤	ءِ نِطَاعٍ لَهُمْ عَلَيْهِمْ دُعَاءُ
ثُمَّ خَيْلٌ مِنْ بَعْدِ ذَاكَ مَعَ الْغَـ	٥	ـلَّاقِ لَا رَأْفَةٌ وَلَا إِبْقَاءُ
وَهُوَ الرَّبُّ وَالشَّهِيْدُ عَلَىٰ يَوْ	٦	مِ الْحِيَارَيْنِ وَالْبَلَاءُ بَلَاءُ

(١) ترجمہ۔ پھر اُن سے ایک ایسی مصیبت لیکر واپس ہوئے جو کمر توڑ دینے والی تھی اور پانی (کینہ کی) سوزشِ اندرونی کو نہیں بجھاتا ہے (پس یہ بنی تغلب حسد و کینہ کی آگ میں جلتے رہے اُن کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے)

(٢) ترجمہ۔ بنو تمیم کے اسی بہادروں نے (تم سے جنگ کی، جن کے ہاتھوں میں ایسے نیزے تھے جن کی بھالیں موت تھیں (تم اُن کا کچھ نہیں بگاڑ سکے)

(٣) ترجمہ۔ اُن اسی بہادروں نے اُن لوگوں کو (جن پر وہ چڑھ کر گئے تھے) ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑا اور ایسے اموالِ غنیمت (اونٹ) لیکر لوٹے کہ جن کی حُدی خوانی بہرہ بنائے دیتی تھی (یعنی وہ اونٹ اور اُن کے حُدی خوان بہت کثیر تعداد میں تھے)

(٤) ترجمہ انھوں نے بنی رزاح کو (مقام) نطاع کی پتھریلی زمین میں ایسے حال میں نہیں اُتارا کہ وہ (بنی رزاح) ان کیلئے بددعا کر سکتے بلکہ اُن کو جان سے مار کر چھوڑا۔

(٥) ترجمہ۔ پھر اسکے بعد غلاق کے ساتھ ایک لشکر (تم پر چڑھ آیا) جس میں شفقت کا مادہ تھا اور نہ رحم کا (لہٰذا اس نے بیدردی سے تم کو مارا)

(٦) ترجمہ وہ (عمرو بن ہند) مالک ہے اور حیارین کی جنگ کا گواہ ہے (جس میں ہمکو فتحمندی نصیب ہوئی تھی) جبکہ بڑا کٹھن وقت تھا۔

(١) (فاؤا) من الفیئی ہو الرجوع (قاصمۃ الظہر) کنایۃ عن الآفۃ الشدیدۃ التی تکسر الظہور وتدقہا (لا یبرد) ای لا یسکن (الغلیل) العطش وحرارۃ الجوف ١٢

(٢) (ثمانون) مرفوع علی انہ فاعل الفعل محذوف ای غزاکم (صدور) جمع صدر وصدر الرمح سنہٗ (القضاء) الموت والحکم القاطع والجملۃ نعت رماح ومن حدیثہ ان عمرو بن عمرو التمیمی اسعد خرج مع ثمانین رجلاً من تمیم فاغار علی بنی قطن من تغلب یقال لہم بنو رزاح وکانوا یسکنون ارضاً یقال لہا نطاع وہی فی البحرین فقتل منہم کثیراً ولم یوخذ بثارہم ١٢

(٣) (ترکوہم) الضمیر المرفوع للثمانین والمنصوب للذین غزوا علیہم لاقامۃ المقام والجملۃ بیان استیناف (ملحبین) من التلحیب ہو التقطیع (ابوا) من الایاب ہو الاوب الرجوع (نہاب) جمع نہب وہو الغنیمۃ واراد بہا الابل بقرینۃ الحداء (یصم) من اصمہ ای جعلہ اصم ای لا یسمع شیئاً وکنی باصمام الحداء من کثرۃ الابل والحداۃ

(٤) (لم یحلوا) یقال حل المکان وبہ اذا انزل بہ وسکن (البرقاء) الارض التی فیہا حجارۃ ورمل وطین (النطاع) ککتاب قریۃ بالبحرین یعنی رزاح ١٢

(٥) (الخیل) اراد بہ الفوارس (ذاک) اشارۃ الی غزو بنی تمیم واغارتہم علی بنی رزاح (الغلاق) رجل من بنی حنظلۃ بن مالک غزا بنی تغلب وقتلہم (الرأفۃ) الرحمۃ ورقۃ القلب (الابقاء) مصدر ابقا علیہ اذا رحمہ وخبرہا محذوف ١٢

(٦) (ہو الرب) الضمیر المنفصل لعمرو بن ہند (الحیارین) موضع وضع اسمہ علی صیغۃ التثنیۃ کالبحرین (البلاء) الامتحان والاسلام فیہ عوض من المضاف الیہ وتنکیر البلاء الثانی للتعظیم ١٢